

علم الاعداد کا انسائیکلو پیڈیا

علم الاعداد

علم الاعداد کی باجی پس
اس کے اعداد و طریقہ حصول اعداد اور دستکروں اصول اعداد

8	1	6
3	5	7
4	9	2

Muhammad Afzaal Naqvi

ملک کریم بخش

دار
و انیال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رہنمائے علم الاعداد

ملک کریم بخش

0314 4552386

M. Afzaal

پہ اہتمام مکتبہ دانیال لاہور

تقسیم کار شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور

دانیال

جملہ حقوق محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے
تدبیر یونس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال لاہور
سے شائع کی

قیمت = 240 روپے

مکتبہ دانیال

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور

Ph042-7660736 Mob:0333-4276640

email:maktabahdaneyal@hotmail.com

فہرست مضامین

- 18 * ایک گزارش
- 19 * علم الاعداد کا پس منظر
- 20 * علم الاعداد کیا ہے
- 24 * اعداد کی پوشیدہ طاقت
- 27 * ستاروں کے اعداد ہندوستانی اور عبرانی نقطہ نگاہ سے
- 28 * حروف کی ابتدا
- 30 * رائج الوقت حروف حجبی کی ایجاد
- 30 * حروف حجبی میں عربوں کا حصہ
- 30 * حروف حجبی کے اعداد کا تعین
- 31 * ترتیب ابجد
- 33 * حروف ابجد کی عددی قیمت معلوم کرنے کا آسان طریقہ
- 33 * ابجد کے کہتے ہیں
- 34 * حکیم فیثا فورٹ کی تجویز کردہ ابجد معہ اعداد
- 34 * انگریزی حروف حجبی اور اعداد
- 35 * کیرو کی تجویز کردہ ابجد
- 35 * قمری ابجد
- 36 * ابجد شمسی
- 36 * ابجد ہندی اور اعداد
- 37 * حروف سر
- 38 * مت پرشن شنگراہ کی ابجد اور اعداد
- 40 * اردو ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ
- 41 * فارسی ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ
- 41 * انگریزی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ
- 41 * عربی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ

انتساب

علم الاعداد کے پہلے

ماہر کے نام

ملک کریم بخش

- 80 * اعداد اور ان کے منسوبیات
 * صاحب عدد کے لئے کون سا دن سعد ہے اور کون سا
 81 * شخص
 82 * اعداد اور ان سے متعلق امور کا خلاصہ
 84 * علم الاعداد کا انسانی کاروبار زندگی میں استعمال
 85 * نقشہ حالات زندگی
 * انسان کی زندگی پر عمر بھر کے لئے اعداد کے اثرات و
 87 * خواص
 88 * اعداد کی مدد سے سوالوں کے جواب لینے کا سہل طریقہ
 91 * اعداد کے اثرات کے زندہ ثبوت
 94 * واقعات زندگی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
 95 * اسلامی نقطہ نگاہ سے اعداد کی اہمیت
 96 * ستاروں کی گردش کا فائدہ اٹھانا
 96 * کام شروع کرنے سے پہلے تاریخ کا خیال کرنا
 97 * ستاروں کے اثرات کے اوقات
 98 * یہ پتہ لگانا کہ کون سا کام کس دن کیا جائے
 98 * نقشہ تقسیم اوقات مع عددی قیمت
 100 * چوبیس گھنٹوں کا نقشہ تقسیم اوقات مع عددی قیمت
 100 * منٹوں کی عددی قیمت ہفتہ وار
 101 * گھنٹے اور منٹوں کے اعداد کا فائدہ
 * ہندوستان کے ماہر علم نجوم جو شیوں کے مطابق انسان کی
 101 * عمر
 101 * انسانی عمر علم الاعداد کی روشنی میں
 102 * علم الاعداد کی مدد سے سوال کا جواب دینا
 110 * سوال کے الفاظ کی مدد سے جواب معلوم کرنا
 111 * سوال کے الفاظ کی مدد سے جواب معلوم کرنا

- 41 * ہندی میٹوں کے نام اور اعداد مقررہ
 42 * ہندی ماہ اور بروج کا تعلق مع اعداد مقررہ
 42 * ساعات دن و سیارگان
 43 * ساعات شب و سیارگان
 * ہفتہ کے دنوں سے منسوب سیارگان اور ان کے مثبت و
 43 * منفی اعداد
 44 * حکمران اعداد مع عرصہ حکمرانی
 45 * سیاروں سے منسوب ایام
 45 * اعداد اور بروج کا تعلق
 45 * جفت اور طاق بروج کے لحاظ سے مثبت و منفی اعداد
 * عمل اشتقاق
 47 * نام کے عدد معلوم کرنا
 48 * پیدائش کے عدد معلوم کرنا
 48 * پیدائش کے وقت کا عدد معلوم کرنا
 50 * اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ
 51 * آتش، بادی، آبی، خاکی چالیں
 51 * سعد و محس خانے
 51 * خانوں کے منسوبیات
 * حکیم فیثاغورث کے قاعدے سے کسی کی قسمت کا حال
 معلوم کرنا
 57 * قسمت کا حال معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ
 58 * اعداد جمع کرنے کا طریقہ
 58 * اعداد کی اچھائیاں اور برائیاں
 68 * اعداد کا دنوں پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے
 * اعداد کی مدد سے ناکامی کو کامیابی میں کیسے بدلا جاسکتا ہے

- 143 معہ تصدیقات
- 150 جسمانی مرض کے بارے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ
- 150 نقشہ اعداد و امراض
- 151 مریض کی حالت معلوم کرنے کا ایک طریقہ
- 152 لوح حیات، لوح ممات
- 152 چوری شدہ، گم شدہ اشیاء اور قوت اعداد کا بیان
- 152 چور اور چوری کی تلاش بذریعہ اعداد
- 153 چور مرد ہے یا عورت
- 154 چور کی عمر معلوم کرنا
- 154 چور کا نام معلوم کرنا
- 155 چوری کا مال کہاں رکھا ہے
- 155 چوری کئے گئے مال کے واپس ملنے کا پتہ لگانا
- 156 مال مسروقہ کہاں رکھا ہے
- 157 گم شدہ شے واپس ملے گی یا نہیں
- 157 چوری شدہ، گم شدہ اشیاء کا بیان
- 157 نقشہ حالات
- 159 چور کون ہے
- 159 چور اپنا ہے یا غیر ہے
- 160 کاروبار، تجارت، پیوہار کے مسائل اور اعداد
- 161 کون سا کام کرنے میں زیادہ فائدہ ہوگا
- 162 کس قسم کی تجارت میں فائدہ ہوگا
- 163 کیا سودا فروخت کرنے میں فائدہ ہے
- 163 جادو، سحر، ٹونہ ٹونکا اور اعداد
- 164 جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت
- 164 جادو کرنے والے کا حلیہ معلوم کرنا
- 164 اگر جادو ہے تو کیا کیا گیا ہے

- 113 مبرانی طریقہ سے کام لینا
- 113 اعداد کی مدد سے محبت و غفلت معلوم کرنا
- 113 مسائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے حاصل کرنا
- 114 علم الاعداد کا مشہور زمانہ فائدہ
- 115 عددوں کی مدد سے حقیقت حال معلوم کرنا
- 117 مسائل کے سوال کہ ”اسے فلاں کام کرنے سے فائدہ پہنچے گا“ کا جواب
- 119 حصول وراثت کے متعلق معلوم کرنا
- 120 اعداد کا انسانی عادات و خصائل سے تعلق
- 126 نقشہ اعداد اور خواص
- 128 اعداد کی مدد سے پیشین گوئی کرنا
- 131 یونانیوں کا تیار کردہ نقشہ اعداد و خواص
- 132 مسائل روزگار اور اعداد کے اثرات
- 134 اگر فلاں جگہ کاروبار کروں تو کیا رہے گا
- 134 میں کون سا کام کروں کہ مجھے فائدہ حاصل ہو
- 135 میرے لئے کون سی تجارت نفع بخش ہے
- 135 چیزیں فروخت کرنے سے فائدہ حاصل ہوگا
- 136 کیا میرے پیارے کو شفا ہوگی
- 136 نقشہ کیفیت مرض مع مدت و تصدیقات و منزل قمر
- 137 مریض کا مرض معلوم کرنا
- 140 نقشہ اعداد و امراض
- 140 مریض کا حال معلوم کرنا
- 141 اس بات کا پتہ لگانا کہ مریض کو کیا مرض لاحق ہے
- 142 اسی سوال کا بطریق دیگر جواب دینا
- 142 نقشہ ثبت و منفی اعداد سیارگان و کیفیت مرض و مریض

- 174 نہیں
- 175 بقیہ زندگی کیسے گزرے گی
- 175 کام کس روز شروع کیا جائے
- 176 مفرد اعداد کے خواص و اثرات
- 176 عدد ایک کے اثرات و خواص
- 178 عدد دو کے اثرات خواص
- 181 عدد تین کے اثرات خواص
- 183 عدد چار کے خواص و اثرات
- 185 عدد نمبر ۵ کے خواص و اثرات
- 187 عدد نمبر ۶ کے اثرات و خواص
- 189 عدد نمبر ۷ کے اثرات و خواص
- 190 عدد نمبر ۸ کے اثرات و خواص
- 192 عدد نمبر ۹ کے اثرات و خواص
- 194 نوزائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات
- 195 نقشہ حالات نومولود اور اعداد
- 198 اعداد کی دوستی اور دشمنی
- 198 نقشہ دوستی، دشمنی اعداد
- 198 نقشہ دوستی دشمنی اعداد بمطابق معیار سیارگان
- 199 نقشہ سعد و غم اعداد
- 200 نقشہ تقسیم خانہ ہائے زائچہ بلحاظ سعد و غم
- 200 نقش شلٹ کے خانے شمار کرنے کا طریقہ
- 201 اعداد کے اثرات اور خواتین
- 204 مختلف محاطات میں اعداد کے اثرات
- 204 عدد مستحصل معلوم کرنے کا طریقہ
- 204 کیا میں پاس ہو جاؤں گا
- 205 میں کس سمت سفر کروں کہ فائدہ پہنچے

- 165 جادو کس سمت ہے
- شادی بیاہ، پیار و محبت، اولاد کے مسائل اور اعداد کے اثرات
- 165 اثرات
- 166 شادی یا عقد ہو گا کہ نہیں
- 166 عورت حاملہ ہے کہ نہیں
- 167 عورت کے ہاں لڑکا ہو گا یا لڑکی
- 167 میرا محبوب مجھے ملے گا یا نہیں
- 168 کیا میری شادی فلاں خاتون سے ہو گی
- 168 کیا عورت مرد میں ہم آہنگی رہے گی
- 168 شادی سے پہلے کسی عورت کے چال چلن کا پتہ لگانا
- 169 فلاں عورت کو اولاد کیوں نہیں ہوتی
- 169 میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا
- 170 فلاں خاتون مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں
- 170 حمل والی عورت پٹا بنے گی یا بیٹی
- 170 یہ معلوم کرنا کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں
- 170 کیا میاں بیوی میں محبت ہے
- 171 یہ معلوم کرنا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی
- 172 حاملہ کا حمل رہے گا یا ضائع ہو جائے گا
- 172 کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا غم
- 172 بارش کا پتہ لگانا ہو گی یا نہیں
- 173 دو افراد میں صلح ہو گی یا نہیں
- 173 اس بات کا پتہ لگانا کہ دولت کیسے حاصل ہو گی
- 174 کیا حیرت مقلات کی زیارت نصیب ہو گی
- 174 کوئی شخص کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہے، کیا وہ چلا جائے

کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہے، کیا اس میں آرام ہے یا

- 211 چوری کردہ مال کس طرف ہے —————
- 212 مال مسروقہ کتنے فاصلہ پر موجود ہے —————
- 212 شادی بیاہ، پیار و محبت میاں بیوی کے معاملات اور اعداد کے اثرات —————
- 212 میری شادی کب ہوگی —————
- 213 کیا ”ج“ سے میری شادی ہوگی —————
- 213 کیا میں فلاں عورت سے شادی کروں —————
- 213 میری شادی کتنے عرصہ بعد ہوگی —————
- 213 میں کس عدد کی حامل خاتون سے شادی کروں —————
- 214 کیا فلاں خاتون یا مرد نیک ہے —————
- 214 کیا فلاں خاتون کا قدم نیک ہے یا بد —————
- 214 کیا فلاں مرد اور عورت میں نہا ہوگا —————
- 214 پہلے کون مرے گا عورت یا مرد —————
- 214 میں کس عدد کے رکنے والے کو دوست بناؤں —————
- 214 شراکت، کاروبار، قرضہ وغیرہ کے معاملات اور اعداد کے اثرات —————
- 215 میں کون سا کاروبار کروں کہ نفع حاصل ہو —————
- 216 میں نیا کاروبار شروع کروں یا نہ —————
- 216 کیا فلاں گاؤں یا شہر میں کاروبار کرنے سے نفع ہوگا —————
- 216 مجھے بتایا جائے کہ میں کاروبار کس تاریخ سے شروع کروں —————
- 216 کاروبار میں حائل رکاوٹیں کب دور ہوں گی —————
- 217 فلاں شخص سے کاروباری شراکت کیسی رہے گی —————
- 217 کیا مجھے ”ن“ سے قرضہ ملے گا —————
- 218 کیا میں اپنا قرضہ ادا کر سکوں گا —————
- 218 فلاں شخص سے کس قدر روپیہ ملے گا —————

- 206 کیا یہ سز میرے لئے مفید رہے گا —————
- 206 اگر میں سز کروں تو کیا نتیجہ حاصل ہوگا —————
- 206 میں کس طرف سز کر کے جاؤں —————
- 206 میرا دوست سز سے کب واپس آئے گا —————
- 206 مسافر کس دن واپس پہنچے گا —————
- 207 مسائل کا موجودہ سز کیا رہے گا —————
- 207 کیا آج سز کرنا درست ہے —————
- 207 کیا سز جاری رہے گا یا منسوخ ہو جائے گا —————
- 208 سز کرنے والا کب لوٹے گا —————
- 208 اولاد کے ہونے، نہ ہونے، لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے میں معلوم کرنا —————
- 208 فلاں خاتون سے اولاد کیوں نہیں ہوتی —————
- 208 اگر اولاد نہیں ہوتی تو خرابی مرد میں ہے یا عورت میں —————
- 208 فلاں خاتون حاملہ ہے یا نہیں —————
- 208 مسائل جاننا چاہتا ہے کہ اس کے گھر لڑکا ہوگا یا لڑکی —————
- 209 اولاد نہ ہونے کی وجہ معلوم کرنا —————
- 209 مریض اور مرض سے متعلق اعداد کے اثرات —————
- 209 فلاں شخص کو کیا مرض لاحق ہے —————
- 209 مریض کب شفا یاب ہوگا —————
- 210 مریض کس بہانے فوت ہوگا —————
- 210 بیمار شخص کی موت کہاں ہوگی —————
- 210 موت کیسی ہوگی آرام سے یا تکلیف دہ —————
- 211 چور اور چوری شدہ مال کے بارے میں معلومات حاصل کرنا —————
- 211 کیا چوری شدہ اشیاء واپس مل جائیں گی —————
- 211 چور نے مال ضائع تو نہیں کر دیا —————
- 211 کیا کم شدہ اشیاء ملیں گی یا نہ —————

- نیا مکان تعمیر کرنے، اس کے سعد و غم ہونے بارے
219 مطہرات بذریعہ اعداد حاصل کرنا
219 میں مکان کس دن تعمیر کرنا
219 کیا میں مکان بنائوں، کیا رہے گا
220 کیا ہمارے گھر میں خزانہ دفن ہے
220 مکان میں خزانہ کمال دفن ہے
220 کیا فلاں مکان میرے لئے نیک ہے
220 اعداد کے اثرات سے دوستی دشمنی کا پتہ لگانا
221 کیا وہ مجھے دوست گردانتا ہے یا دشمن
221 کیا میرا دشمن مجھ سے طاقتور ہے یا کمزور
221 میرے کئے دشمن ہیں
221 میری اور اس کی دشمنی کیا رنگ لائے گی
222 عزیز رشتہ داروں سے میرے تعلقات کیسے ہوں گے
222 کیا مجھے رشتہ داروں سے فائدہ حاصل ہوگا
222 فلاں شخص میری دشمنی کیوں کرتا ہے
○ انسان کو روزِ مہر زندگی میں پیش آنے والے سوالات کا
222 بذریعہ اعداد جواب
222 سائل کون سے رنگ کا لباس پہنے کہ مبارک ثابت ہو
○ کیا سائل کو جبرک و مقدس مقامات کی زیارت نصیب ہو
گی
223 کیا میری دلی مراد پوری ہوگی
223 میرا عجب ہونے والا بھائی کب واپس آئے گا
223 کیا کشتی مسافروں کو لے کر پار اترے گی یا نہ
224 فلاں کی قسمت میں کیا کیا لکھا ہے
224 میں اپنے دوست تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں
224 سائل کے لئے کون سی دوا مفید ہے یا عذرا فائدہ مند ہے

- کیا میں فلاں علم سیکھوں، کیا اس کا فائدہ پہنچے گا
225 کیا سائل کو دراشت مل جائے گی
225 سائل کون سا گنبد استعمال کرے کہ سعد ثابت ہو
226 فریقین میں جنگ کون جیتے گا
226 فلاں قید سے کب رہا ہوگا
226 اس سال سائل کی فصل کیسی رہے گی
226 مقدسے کا فیصلہ کس کے حق میں ہوگا، مدعی یا مدعا علیہ
227 فرار ہونے والا گرفتار ہو جائے گا یا نہیں
227 غائب ہونے والا زندہ ہے یا مر گیا ہے
227 مقدمہ یا لڑائی میں کون کا مایب ہوگا
228 کیا اس ملا بارش کی امید ہے
228 چور نے چوری کا مال کہاں رکھا ہوا ہے
229 زانچہ بنانے کا طریقہ
231 زانچہ کے مختلف خانوں میں اعداد کے اثرات
231 عدد ایک کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
234 عدد دو کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
235 عدد تین کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
237 عدد چار کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
238 عدد پانچ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
240 عدد چھ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
○ عدد سات کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و
اثرات
241 عدد آٹھ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
243 عدد نو کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات
244 چالوں کے لحاظ سے زانچہ کے خانوں کا حال
245 مثلث کے زانچوں کی اقسام
246

- 246 نقش آتش زاسپے
- 247 نقش بدی زاسپے
- 247 نقش آبی زاسپے
- 248 نقش خاکی زاسپے
- 249 اعداد کی نظریں
- 250 علم الاعداد کی رو سے اعداد کا اخلاق
- 251 نقش اعداد کا ذاتی اخلاق
- 252 اعداد اخلاق عربی مدہ نقشہ
- 253 اعداد کا اخلاق تہذیبی مدہ نقشہ
- اعداد کے خواص و اثرات سے صاحب عدد کا کرکٹر معلوم کرنا
- 254
- 258 اعداد کی مد سے شخصیت کا پتہ لگانا
- 262 علم الاعداد کے ذریعہ ذہنی و قلبی جذبات معلوم کرنا
- 263 نقشہ ذہنی و قلبی کیفیات
- 266 علم الاعداد کی مد سے عمر معلوم کرنا
- 267 زندگی کے ادوار پر اعداد کے اثرات
- ایک ہی عدد رکھنے والوں کے حالات مختلف کیوں ہوتے ہیں
- 268
- جن کی پیدائش کا عدد ایک ہو اور دن کا عدد بھی ایک ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 269
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد ایک رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا
- 270
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد بھی دو ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 270
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد تین ہو ان کا ہفتہ کیسا رہے گا
- 271

- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد چار ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 272
- خمس اعداد عدد سات کی نحوست
- 273
- عدد تیرہ کی نحوست
- 274
- دنیا میں لڑی جانے والی جنگیں اور اعداد
- 276
- جنگ اور عدد نو کی کار فرمائی
- 281
- گھڑ دوڑ اور اعداد کے اثرات
- 284
- پاکستان کی رفتار ترقی اور اعداد
- 285
- سوانح حیات اور اعداد
- 286
- کشمیر کا جھگڑا اعداد کے آئینے میں
- 292
- قیام پاکستان اور اعداد
- 293
- اختتامہ
- 295



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک گزارش

بندہ اس بات کا دعویٰ نہیں کرتا کہ میں علم الاعداد کا ماہر ہوں۔ میں نے اپنے بزرگوں سے یہ علم سیکھا ضرور ہے۔ ان کے تجربات میری نظر سے گزرتے رہے ہیں۔ ان کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے مجھے بھی شوق پیدا ہوا کہ کیوں نہ میں بھی اس خدائی علم میں دسترس حاصل کروں، میں نے اپنے بزرگوں سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے چند ابتدائی طریقے اور قاعدے مجھے ذہن نشین کروا دیئے۔ میں نے ان کتب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ جن سے میرے بزرگ استفادہ کرتے آ رہے تھے۔

آج میں خود اس قابل سمجھنے لگا ہوں کہ کسی سائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے ملتا ہوں۔ کسی کے حالات زندگی سے پردہ اٹھا سکتا ہوں۔ کسی کو زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے آگاہ کر سکتا ہوں چونکہ یہ علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں اور آج تک کوئی اس کی تہ تک نہیں پہنچ سکا۔ جوں جوں تجربہ بڑھتا جاتا ہے۔ نئی نئی راہیں اور سمیتیں سامنے آتی جاتی ہیں۔

میں جناب سید خفیم عباس کاظمی المعروف پیر ابو شاہ کاظمی گدڑی نشین اور زوار تصدق حسین المعروف بابائی کاظمی چوک والے کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے میری بہت زیادہ رہنمائی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ دونوں صاحبان نے اپنی زندگی اس علم کی اشاعت و ترویج و ترقی کے لئے وقف کی ہوئی ہے اور اپنے علاقہ میں ماہر علم الاعداد شمار کئے جاتے ہیں۔ سانکوں کے مسائل بلامعاوضہ حل کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے دیئے ہوئے جوابات صحیح ثابت ہوتے ہیں۔ آج تک ان کے دل میں کسی قسم کا کوئی لالچ پیدا نہیں ہوا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے انہیں کبھی کسی کا دست مگر نہیں ہونے دیا۔ ان کے ان احسانات کا بدلہ (جو انہوں نے اس خاکسار پر کئے ہیں) چکانا میرے بس میں نہیں۔ سوائے اس کے کہ میں اپنے قارئین اور شائقین سے ان کے حق میں دعائے خیر کرنے کی اپنا کردار کہ اللہ تعالیٰ انہیں عمر خضر علیہ السلام عطا کرے اور زندگی میں کبھی کوئی دکھ تکلیف نہ دے تاکہ وہ اپنے اس علم کی مدد سے حقوق خدا کی فی سبیل اللہ مدد کرتے رہیں، آمین!

مؤلف

علم الاعداد کا پس منظر

علم الاعداد ایک ایسا علم ہے۔ جسے علم النجوم سے الگ کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ برج ایسی چیز ہیں جن کا انسان کی زندگی سے بہت عمیق تعلق ہے اور ان کی مثال انسان کو پیش آنے والے حالات کو بدلتی رہتی ہے۔ یہ اس وقت سے روبہ عمل ہیں۔ جب سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے اور اس وقت تک حکمرانی کرتے رہیں گے جب تک یہ دنیا قائم و دائم رہے گی۔

سب سے پہلے حکیم فیثا غورث نے اعداد کے اثرات پر غور فرمایا اور اس کے نتائج کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کے بعد بابل و نینوا کے لوگوں نے اسے رواج دیا۔ آریوں، عبرانیوں، مصریوں اور یونانیوں نے اس کی خوب تفسیر کی ان اقوام میں بڑے بڑے عدد شناس پیدا ہوئے۔ انہوں نے اعداد کے ذریعے قسمت کے تالوں کو کھولا۔ مستقبل کے درپچوں کو دکھایا۔

اس علم کو سب سے زیادہ ترقی عربوں نے دی۔ انہوں نے علم الجفر سے بھی بہت کچھ لے کر علم الاعداد میں شامل کیا جبکہ اور علم الاعداد، علم الجفر دو مختلف علوم ہیں اور ایک دوسرے سے الگ اور جدا ہیں۔ عربوں نے علم الاعداد کے قاعدے، قانون اور اصول مرتب کئے جو موجودہ دور میں مستحکم تسلیم کئے جاتے ہیں۔ مغرب کے رہنے والوں میں ”کیرڈ“ ایسا نام ہے جو پاسٹری یعنی علم النجوم کا بابت آدم تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے پاسٹری پر بہت زیادہ کتابیں لکھیں۔ آج کا منجم ان سے بے انتہا فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

ہندوؤں میں بھی اس علم اور علم النجوم نے اپنا مقام پیدا کیا۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ آج کا ترقی یافتہ ہندو بھی جب تک برہمن سے ”شیخ گھڑی“ معلوم نہیں کر لیتا، کسی نئے کام میں ہاتھ نہیں ڈالتا، سفر نہ جاتا ہو، خرید و فروخت نہ کرنا ہو، شادی بیاہ نہ کرنا ہو غرضیکہ ہر قسم کے کاروبار زندگی میں ان علوم سے رہنمائی لی جاتی ہے۔

ہمارے ملک پاکستان میں ابھی اس علم سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کیا جا رہا ہے نیز اس علم سے متعلق کتب کی بھی کمی پائی جاتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ علم الاعداد، علم النجوم پر زیادہ سے زیادہ کتب لکھی جائیں تاکہ لوگوں کو اس علم کی افادیت کا پتہ چل سکے اور اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

مؤلف

علم الاعداد کیا ہے؟

یہ علم کسی خاکی انسان کا بچلو کردہ نہیں ہے بلکہ اس عظیم و خیر ہستی کا اوئی سا کرشمہ ہے۔ جس نے یہ دنیا بنائی۔ انسان کو عقل و خرد عطا فرمایا۔ جس کی معاونت سے انسان ان اعداد کی مدد سے نوع بشر کو زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے انکھی حاصل کر سکتا ہے۔ اہم الکتاب قرآن مجید میں خود خالق کائنات نے مختلف اعداد کی نشاندہی فرمائی ہے۔ کہیں ثلاثی اشیں کہہ کر عدد دو کی طرف اشارہ فرمایا اور کہیں ثلاث و رباع کے الفاظ سے تین اور چار کے عدد بیان فرما دیئے۔ اسی طرح خمیسین اور فی ستمۃ الایام کہا یعنی پانچ اور چھ کے اعداد کما دیئے۔ اسی طرح سات، آٹھ اور نو بھی سمجھائے جن سے صاحبان عقل و دانش نے ایک سے نو تک اعداد ترتیب دیئے جو پوری کائنات کا احاطہ کرتے ہیں۔

مشہور حکیم فیثا غورٹ نے بھی ان اعداد کی خوب چھان چھنک کر کے ان کے خواص بیان فرمائے ہیں۔ ان کے بیان کردہ خواص میں مکمل تک صداقت ہے یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں البتہ یہ ایک سلسلہ حقیقت ہے کہ ہر عدد کی اپنی ایک خاص خاصیت ہے جو مختلف اوقات میں بدلتی رہتی ہے یعنی کبھی ایک عدد سعد یعنی خوش بختی کی علامت بن جاتا ہے اور کبھی وہی عدد غم یعنی بد بختی کا مظہر بن جاتا ہے۔

دنیا کی تمام اقوام نے اعداد کے اثرات کو تسلیم کیا ہے اور مقدور بھران سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اس علم سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے تھوڑی بہت محنت ضرور کرنا پڑتی ہے یعنی ستاروں، برجوں، وقت پیدائش، یوم پیدائش، سن و سال کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے تاکہ مسائل کا زانچہ تیار کرنے میں کسی غلطی کا شائبہ نہ رہے۔ ذرا برابر غلطی سے واقعات و حالات میں نشین و آہن کا فرق پڑ سکتا ہے۔

زائدہ قدیم میں بھی اس علم کا رواج قلم حقیقت میں نے اس سے فیض حاصل کیا۔ عبرانی، آرمین، مصری، قبطی اور یونانی اقوام میں یہ علم مقبول رہا ہے۔ جن سے اہل مغرب نے حاصل کیا اور اسے ایک نئی روش پر چلائی۔ جس کا نام انیسویں نے علم جفر رکھا اور خوب فائدہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے ماہرین نے بھی علم نجوم کو اپنایا اور بڑے بڑے ماہر پیدا کئے۔ آج کے دنیا یافتہ دور میں بھی علم نجوم کی قدر و قیمت میں کمی نہیں آئی۔ ہندوؤں نے حروف کو اعداد میں تبدیل کرنے کا اپنا ایک طریقہ متعارف کرایا۔ جو انہی کے نام سے رائج ہے۔ عربوں نے اپنا ابجد الگ رکھی۔ جو علم الاعداد میں بہت زیادہ استعمال ہو رہی ہے۔ یہ بات تمام اقوام میں

کی جاتی ہے کہ اعداد کی تعداد صرف نو ہی ہے۔ حکیم فیثا غورٹ نے صفر متعارف کرایا یعنی ایک کے ساتھ صفر کا اضافہ کر کے دس کا ہندسہ تجویز کیا جبکہ اہل عرب کا کہنا ہے کہ عدد ایک مظہرات احدیت ہے۔ صفر تو اسے نو سے الگ کرنے کا نشان ہے جبکہ عدد نو اللہ جل شانہ کی احدیت کا نشان ہے۔ دیگر اعداد پوری کائنات اور موجودات عالم پر حاوی ہونے کے ساتھ ساتھ کائنات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ صفر جو ایک نقطہ ہے۔ یہ بسم اللہ کا ”ب“ ہے۔ ایک شب غروب آفتاب سے طلوع حرکت تک ہائے ”بسم اللہ“ کے اسرار و رموز بیان فرماتے رہے۔ ادائے نماز فجر کے بعد فرمانے لگے کہ اگر قدرت مجھے تاقیام قیامت عمر عطا فرمائے اور میں بسم اللہ کے ”ہائے“ کے اسرار و رموز بیان کرتا رہوں تو بھی اس نقطہ کے رموز و اسرار مکمل نہ کر پاؤں۔ محمد آپؐ کے بیان کردہ رموز و اسرار میں سے مشت از خروارے ہمیں کتب میں پڑھنے کو ملے ہیں۔ جس سے اس علم الاعداد کی وسعت کا پتہ ملتا ہے کہ یہ علم کس قدر وسیع ہے۔ ہر مسلمان صاحب ایمان اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ جناب رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

”میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔“

بھلا ہم خطاکار انسان ان ہستیوں کا مقابلہ کرنے کا کیونکر سوچ سکتے ہیں۔

انسان کا علم تو بہت ہی محدود ہے کیونکہ وہ تو تک بھی نہیں جانتا کہ آنے والی گھڑی میں کیا وہ اس دنیا میں زندہ بھی رہے گا یا نہیں۔ اسے تو اس بات کی خبر تک نہیں ہے کہ کل کیا ہوئے والا ہے کیا وہ بیمار تو نہ ہو جائے گا؟ اس کا روزگار کا سلسلہ منقطع تو نہ ہو جائے گا یا کیا اس کے اہل و عیال سلامت رہیں گے یا وہ صاحب اولاد بھی ہو گا؟ کہ نہیں۔

ان سب باتوں کے باوجود اسے اپنے مستقبل میں جھانکنے کی فکر داغیر رہتی ہے۔ وہ ہر اس بات کے متعلق جاننے کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے جبکہ مستقبل کی باتیں سوائے اس خدائے عظیم و خیر کے اور کوئی نہیں جانتا البتہ اسی خالق و مالک نے اپنے نیکرہاں علم سے دو چار اشارے انسان کے دماغ میں بھی ڈال دیئے ہیں۔ جن کی مدد سے حضرت انسان بلند بانگ و عوے کرتا رہتا ہے کہ کل یہ ہو جائے گا، کل یہ ہونے والا ہے وغیرہ اپنے دماغ میں ابھرنے والے ہر سوال کا جواب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس دیوار میں سوراخ کر کے مستقبل کے در پیچے خود پر کھول لے لیکن وہ کم عقل یہ نہیں جانتا کہ یہ وہ دیوار ہے جسے خود اللہ پاک نے اس کی نگاہ کے سامنے تعمیر کر دیا ہے۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سلمان سو برس کے ہیں پہل کی خبر نہیں

لیکن جب وہ اس نظر پر غور کرتا ہے کہ اللہ پاک نے انسان کو "اپنی صورت" پر خلق کیا ہے اور اردوئے قرآن اسے زمین پر اپنا نائب (ظیف) بنا کر بھیجا ہے تو اس کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ جب کسی کو ظیف مقرر کیا جاتا ہے تو اسے کچھ اختیارات بھی سونپ دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کو استعمال کرتے ہوئے نظام زندگی کو جاری و ساری رکھ سکے۔

قدرت نے چند اشارے دے کر انسان کو اس قافلہ بنا دیا ہے کہ اس نے ان عقلی اشارات کو بنیاد بنا کر ایک ایسا عمل تعمیر کر لیا ہے کہ جس میں مختلف علوم کے لئے الگ الگ کمرے مخصوص کر دیئے ہیں۔ پھر جب ان سب علوم کی کڑیاں ایک دوسرے سے ملتی ہیں تو تمام راہنمائے سربستہ آنکھوں کے سامنے آ جاتے ہیں۔ ان علوم میں آسمان ترین علم کو علم الاعداد کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ حساب کتاب جمع تفریق کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نہ ہی اس میں سیاروں، ستاروں سے مستقل احاطہ جوڑا جاتا ہے بلکہ انسان کے نام کے حروف کے اعداد معلوم کئے جاتے ہیں۔ انہیں اعداد سے انسان کے کردار پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ ماہرین نے اپنی شانزدہ روز محنت سے اس علم کے کچھ اصول پور قاعدے قانون مرتب کئے ہیں۔ جن کو استعمال کر کے انسان کے مدد سے لحد تک کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

علم الاعداد قدیم ترین علوم میں سے ایک علم ہے۔ اس علم کی نشاندہی ہمیں آدین قوم سے ملتی ہے جو قدیم ترین قوم تسلیم کی جاتی ہے۔ یونانی، مصری بھی اس میدان میں کسی سے پیچھے نہ تھے۔ اقوام مغرب نے جہاں مسلمانوں سے دیگر علوم سیکھے وہیں انہوں نے علم الاعداد بھی حاصل کیا۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی مغرب کے لوگ اس علم سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس علم سے حلق بے شمار کتب تصنیف کیں جو پوری دنیا میں فروخت ہو رہی ہیں۔

مقام المورس کہ کہ ہندوستان (ہرمیٹر) جو اس علم کا منبع رہا ہے۔ جہاں یہ پروان چڑھا وہاں اس کو صحیح معنوں میں استعمال نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ اس کی جگہ جنتر منتر اور تعویذ گناہوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ کروڑوں کی آبادی والے دنیا کے اس خطے میں جتنی کے چند لوگ ایسے ہوں گے جو اس کا استعمال جانتے ہوں گے اور اس سے مستفید ہو رہے ہوں گے۔ مسکرت کی کتب میں بھی اس علم پر روشنی ڈالی گئی ہے لیکن مسکرت ایسی زبان ہے جس پر کسی کو عمود حاصل نہیں۔ جہاں تک ہرمیٹر کی زبان "اردو" کا تعلق ہے تو اس کے دامن میں "علم

الاعداد" نام کی کوئی چیز نہیں۔ میرے ناقص علم کے مطابق اردو زبان میں کوئی مستند کتاب بھی موجود نہیں ہے۔

میں نے اس کی کوہی طرح محسوس کرتے ہوئے قیہ کیا ہے کہ میں اردو لکھنے پڑھنے والوں کے لئے ایسی کتاب تیار کروں جس میں علم الاعداد پر مدلل بحث کی گئی ہو۔ اعداد کی خفیہ اور عقلی قوتوں کو عوام کی نظروں کے سامنے لاؤں۔ اس کے ہر شعبہ پر روشنی ڈالوں تاکہ اس خطہ کے لوگ قدرت کے عطا کردہ اس علم سے مستفید ہوں سکیں۔

آخر میں اتنی استدعا ضرور کروں گا کہ اگر اس کتاب کی تیاری میں کوئی غلطی یا کمی رہ جائے تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کو دور کیا جاسکے۔ ناشر جناب شیخ محمد ابوبکر صاحب کو آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

فقط والسلام

اعداد کی پوشیدہ طاقت

اعداد کے متعلق ظاہری طور پر یہ کتابے جانیں کہ یہ کسی چیز کی تعداد یا کثرت کو ظاہر کرنے کے کام آتے ہیں۔ ان سے کسی شے کی حقیقت یا خاصیت یا تعریف کا پتہ نہیں چل سکتا جیسے کوئی شخص اگر یہ کہے کہ تین جانور یا سات پرندے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کی تعداد اتنی ہے۔ یہ پتہ نہیں چلا کہ جانور کون سے ہیں چرندے ہیں یا درندے، سواری کے لئے ہیں یا دودھ دینے والے، نر ہیں یا مادہ، جنگلی ہیں یا پالتو، یہی حال دوسری مثال کا ہے کہ پرندوں کی تعداد سات ہے لیکن یہ اندازہ نہیں ہوتا ہے کہ کون سے پرندے ہیں۔ ان کا رنگ کیسا ہے۔ چھوٹے ہیں یا بڑے، طائر ہیں یا حرام، شکار کرنے والے ہیں یا شکار کئے جانے والے وغیرہ۔ عام لوگوں کی نظر میں تین جانور یا سات پرندوں کی مندرجہ بالا توضیح درست معلوم ہوتی کہ یہ تعداد میں کتنے ہیں۔ حقیقت میں یہ خیال غلط ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر عدد میں ایک خاص طاقت چھپا رکھی ہے اور یہی طاقت اس کے تعلق پانچ کا پتہ دیتی ہے۔ جو طاقت ان میں غلی ہے۔ اس کا اقدار کرتی ہے جو ان اعداد کو اس کائنات کی مختلف اشیاء سے ہے۔

یہ بات آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اعداد تعداد میں تو ہیں۔ دسویں صفر ہے یعنی ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو اور صفر۔

ماہرین علم الاعداد نے ان اعداد کا تعلق اس مادی دنیا کی مختلف النوع اشیاء سے کس طرح منسوب کیا ہے۔ جناب سرور علی صاحب صابری کانپوری (انڈیا) اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ: صفر، اس کائنات سے یہ تعلق ہے کہ صفر قید حدود اور تعین امکانی سے آزاد ہے۔ آپ اسے لامکان بھی کہہ سکتے ہیں۔ قدیم آئین ماہرین نے اسے ”برہم انداز“ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ”دنیا اس سے پیدا ہوئی۔“ اسی وجہ سے اس کی خاصیت عمومیت، بین الاقوامیت اور جمہوریت بیان کی ہے اگر اس کا دوسرا رخ دیکھا جائے تو اسے جدائی، مجہوری و برابری، برابری بھی ہو سکتا ہے۔

ایکے: اس عدد کا تعلق ابتدائے کائنات سے ہے۔ اسے ذات واجب الوجود کی نشانی تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں ذات خداوندی کی مخصوص صفات جیسے برابری، اقدار، خلق کرنا، نئی چیز بنانا، رعب و جلال اور مہودیت وغیرہ شامل ہیں جبکہ شمس نظام میں اس کا تعلق شمس (سورج) سے منسوب کیا جاتا ہے۔

یہ ایسا عدد ہے جس کے ساتھ اصل و نقل، ہونا نہ ہونا، آبادی برابری، حقیقت و حقیقت، دفن و مومن، اقرار و انکار، مذکر و مؤنث کی سی خاصیتیں منسوب ہیں گویا کہ یہ عدد ”زوج“ ہے اس کا دوسرا رخ تصویر کائنات کے دوسرے رخ سے منسوب ہے۔ روح سے بھی اس کا تعلق بیان کیا جاتا ہے اور مادے سے بھی۔ اس کی خاصیتوں میں ظاہر و باطن، غلبہ اور جدائی، پیدائش و افنائش اور مواصلت وغیرہ بھی شامل ہیں جبکہ شمس نظام میں اس عدد کو ماہتاب (چاند) کا عدد کہا جاتا ہے۔

اس عدد کا تعلق تثلیث یعنی جسم، روح اور مادے سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ماہرین و متبحرین عالمین کی بہت زیادہ تعداد نے اس تعلق تثلیث کی تشریح کئی طریقوں سے بیان کی ہے جیسے اس کا تعلق، پیدائش، پرورش اور دیر تک رہنے سے جوڑا ہے۔ کچھ نے اسے حیاتی کے تین ادوار سے جوڑا ہے یعنی گزرا ہوا موجودہ اور آنے والا (ماضی، حال، مستقبل) جبکہ بعض نے اسے والد، والدہ اور اولاد سے جاملایا ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت کو شش، ترقی اور مکمل بیان کی ہے۔ اس کا خاص ستارہ مرغ سے منسوب کیا ہے۔

عدد چار کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی مادی عالم سے خاص نسبت ہے۔ یہ مربع کو چاروں طرف سے گھیرتا ہے یعنی جس کے چاروں خط برابر برابر ہوں۔ اسی لئے اسے مادی ترقی کی علامت تصور کیا جاتا ہے اور نسبت ستارہ عطارد سے جوڑی جاتی ہے۔

پانچ: یہ ایسا عدد ہے جس کو وسعت، جہانگیریت سے منسوب کیا گیا ہے۔ کچھ نے اس کی نسبت قوت جاذبہ سے قائم کی ہے اسے قوت متیزہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی خاصیتوں میں وسعت، دنیا، انصاف، جزا و سزا اور نشر و اشاعت کا بڑا دخل ہے جبکہ نظام شمس میں اس کی نسبت ستارہ مشتری سے قائم کی گئی ہے۔

چھ: عدد چھ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس کا تعلق اشتراک باہمی سے ہے جیسے میاں بھائی، دوست، جوصل جسمانی و روحانی تعلق۔ کچھ ماہرین نے اسے روحانیت کے علم سے بھی منسوب کیا ہے۔ اس کی دلیل یہ دی ہے کہ یہ زندہ جانور انسانوں کا تعلق واسطہ مرحوم اشخاص کی روحوں کے ساتھ دکھاتا ہے نیز سعادت، خوبصورتی، عیش و عشرت اور ازدواجی مسرت سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے۔ اس کا تعلق ستارہ عطارد سے بھی ہے۔

سات: جتنی عظمت سات کے عدد کو علم الاعداد میں حاصل ہے اتنی کسی اور عدد کو حاصل نہیں ہے یہ تکمیل سے متعلق ہے اگر مذہبی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو بھی اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ قرآن مجید سات منزلوں میں نازل ہوا۔ آسمان کے سات

طبق ہیں۔ ہشت و دوزخ کے بھی طبق سات ہیں۔ ہفت کے دن سات ہیں وغیرہ۔ اس کی خصوصیت ترقی، بلندی اور متاخذ کا حصول ہے جبکہ اس کی نسبت ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ ستارہ زحل بھی عروج کی نشاندہی کرتا ہے۔

آٹھ: اس عدد کو باہرین علم الاعداد خیریت کاری کا عدد قرار دیتے ہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ عدد آٹھ پیش ہدایت کو روحانیت سے جدا کرتا ہے جتنے نتائج اخذ ہوتے ہیں ان میں سے سب اس میں مضمحل ہیں۔ اس کی مخصوص خاصیتوں میں رد عمل، غریبی، غم، گمراہی و بربادی، دلخیزی، غریبی (دیوانگی) اور طوائف، الملوکی، سرفروشی، نفرت، اس عدد کا تعلق خصوصی معلو سے ہے یعنی پہلے اچھا پھر خیر ہوتا، نیستی کے بعد اسی 'تجربہ' نئی امید کا ظہور، خوش آئند انقلاب، شہرت، تفسیر اس کی خاصیتیں ہیں چونکہ معلو سے ہمارے روح کا جسم سے آزاد ہو کر دوبارہ جسم میں آنے کو کہا جاتا ہے۔ اسی لئے اس عدد کی خاصیتوں میں درد و بھڑکاؤ، ملاوٹ، سیر و سیاحت اور سفر کی صورتیں برداشت کرنا بھی شامل ہے جبکہ اس کا ستارہ زنب سے تعلق ہے۔ اس کے علاوہ عدد نو علم الاعداد میں دلچسپ حیثیت بھی رکھتا ہے۔ ذیل میں ایک ادنیٰ سی مثال پیش ہے جیسے:

9 کو اگر 2 سے ضرب دیں تو جواب 18 حاصل ہوتا ہے اور 18 کا مجموعہ نکالیں تو وہ 9 رہتا ہے۔ اسی طرح:

$$3 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 27 \text{ اور } 27 \text{ کا مجموعہ } (2+7) 9$$

$$4 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 36 \text{ اور } 36 \text{ کا مجموعہ } (3+6) 9$$

$$5 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 45 \text{ اور } 45 \text{ کا مجموعہ } (4+5) 9$$

$$6 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 54 \text{ اور } 54 \text{ کا مجموعہ } (5+4) 9$$

$$7 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 63 \text{ اور } 63 \text{ کا مجموعہ } (6+3) 9$$

$$8 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 72 \text{ اور } 72 \text{ کا مجموعہ } (7+2) 9$$

$$9 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 81 \text{ اور } 81 \text{ کا مجموعہ } (8+1) 9$$

اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جس طرح معلو کے بعد انسان حیات ابدی حاصل لیتا ہے اور اس کی ہستی قائم نہیں ہوتی بلکہ ابدی ہوا حاصل کر لیتی ہے اور ہر حال میں قائم رہتا ہے اور کسی بھی طرح سامنے نہیں آتی اور روح اپنا وجود قائم رکھنے کے بلکہ وجود قائم رہتی ہے۔ اسی طرح عدد نو بھی اپنی ہستی برقرار رکھتا ہے۔ گو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتی مگر مندرجہ بالا مثل سے ظاہر ہوتا ہے اگر انسان ذرا غور کرے تو اس پر شیدہ راز کو پالیتا ہے۔

عام اعداد کا ایک فرق: جیسا کہ شروع میں ذکر کیا گیا ہے کہ اعداد تعداد میں تو ہیں اور مقررہ اعداد ہیں مگر مقررہ اعداد یا آخر میں شامل کر دیا جائے تو یہ دس عدد بن جاتے ہیں یعنی نظام عشر (دہائی) کی تکمیل کر دیتی ہے لیکن میراتوں نے اعداد کی تعداد بارہ بیان کی ہے۔ ان کے نزدیک معلو کے لئے عدد بارہ ہے۔ اسی لئے وہ اس کی نسبت روحانی تکمیل سے منسوب کرتے ہوئے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ 3×4 کا حاصل ضرب 12 ہوتا ہے اور $3+4$ کا مجموعہ 7 بنتا ہے اور عدد سات عظمت کا اظہار کرتا ہے۔

ذیل میں اعداد کی چند ایسی خاصیتیں پیش کی جاتی ہیں۔ جن کو آپ آئندہ اوراق میں مفید پائیں گے:

1. ہم و نمود، انانیت، غرور و تکبر، ذاتی طاقت و قوت پر اعتقاد، خود پر بھروسہ، امتیاز، ذاتی

2. تعلق جسمانی، تعلق روحانی، جذبات و احساسات، ازدواجی کیفیات، خلوک و شہامت۔

3. ذاتی قابلیت، ملی کامیابی، ترقی و سر بلندی، توسیع

4. خواہشوں کا حصول، تمناؤں اور امیدوں کی تکمیل، چاہیداؤ، املاک، شہرت، عزت،

5. دلائل، منطق، سیر و تفریح، سفر، موقع سے مفاد کا حاصل کرنا، ذاتی و مادی قابلیت۔

6. ملاپ، شرکت، عمل، مخلوق سے ہمدردی، عیش و عشرت، رنگ و رنگ، خون لطیفہ میں

7. معاہدوں میں توازن، خرید و فروخت، صلح نامے، تدبیر، تکمیل، فہم و فراست، لین دین

8. بگاڑ، فساد، بربادی، منزل، خسارہ، اخلاقی گمراہی، بے باکیت، اتاری، انقلاب۔

9. جدوجہد، تعمیر و ترقی، عملی سرگرمی، از سر نو ظہور، نشاۃ ثانیہ، حیات جدید، جنگ و جدل

کمال حاصل کرنے کا جذبہ، سر بلندی کی خواہش، کشش، جدت۔

ستاروں کے اعداد ہندوستانی اور عبرانی نقطہ نگاہ سے

عام عدد	عبرانی مقررہ عدد	نام ستارہ
1	1	شمس (شرف)

2	2	قمر
5	3	مشتری
	4	شمس (ہیولہ)
4	5	عطارد
6	6	زہرہ
	7	قمر (دور)
7	8	زحل
3	9	مریخ

اپنے موضوع علم الاعداد پر اظہار خیال کرنے سے پہلے حروف کے ابتداء کی ابتدا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ عام قاری کے علم میں اضافہ کا باعث بنے۔

آج ہم جن حروف کو حروف چھٹی (یعنی اب' پ سے کی تک) کہتے ہیں۔ ابتداء آفریقہ میں ان کی موجودہ شکل کا تصور تک بھی نہ تھا بلکہ اشارات کے ذریعہ اپنی بات دوسروں تک پہنچائی جاتی تھی۔ اس کا نمونہ آج بھی ہمارے گوتے ہرے لوگوں میں دکھائی دیتا ہے۔ ہر آوازوں سے کچھ الفاظ بنائے گئے جیسے تف (تھوکنے کی آواز)، جتہ (صریحی کی آواز) یا صر (اگلم کی آواز) وغیرہ۔

ایک مشہور مؤرخ جنہوں نے "علم الکتابت" پر بہت ہی عامل مضمون لکھے ہیں۔ ان کا نام مولانا عبدالرزاق ہے۔ فرماتے ہیں کہ انسان جب پتھروں اور غاروں کی دنیا سے نکل کر حیوانیت سے انسانیت کی جانب بڑھا تو اسے علم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسے اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے کتاب یعنی تحریر کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس نے بہت زیادہ سوچ بچار اور غور فکر کے بعد اپنی بات کو معصومی اور صورت گری کے ذریعہ بیان کرنا شروع کیا۔ اس نے ہر واقعہ کو تصور پر مبنی کر پتھروں پر کندہ کرنا شروع کر دیا۔ اس دور کو "صوری دہائی" دور کہا جاتا ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا انسان جدت پسند بن گیا۔ اس کو بات کرنے یا واقعہ بیان کرنے کا معصومی طریقہ برا محسوس ہونے لگا۔ اس نے اس کا نام الہیل طریقہ تلاش کرنا شروع کیا۔ اس نے چند ایسے طریقے ایجاد کر لئے جن سے بات آسانی کے ساتھ سمجھ آ جاتی تھی جیسے پیار محبت کی بات کے لئے کوتر کی تصویر اور دشمنی کے اظہار کے لئے سانپ کا کشل بنانا۔

آپسان سے متعلق بات کو نصف دائرہ یا قوس بنا کر اور ستاروں کے لئے اسی قوس میں قمتوں جیسی چیز لٹکا دی تھیں دیکھ کر لوگ سمجھ جاتے تھے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ ایسی معصومانہ تحریروں کے بارے نمونے آج بھی مصر کے عجائب خانوں میں موجود ہیں۔ ایسی تصویروں تحریر کا زندہ ثبوت ہیں۔ آج بھی چین کے انداز کتابت میں دکھائی دیتا ہے۔ چین کے کاتبوں کو ان قدیم لوگوں کا احسان مند کہنا بے جا نہ ہوگا۔

کتابت کا یہ طریقہ یا انداز بھی کالی محنت طلب تھا جسے ہر کس و ناقص نہیں اپنا سکتا تھا۔ انسان نے ایک بار پھر ضرورت محسوس کی کہ کوئی آسان طریقہ اختیار کیا جائے کہ ہر شخص ایک دوسرے کی بات سمجھ سکے اور سمجھا سکے۔ اس نے مختلف اجسام و اشکال سے حروف کے مختلف نمونے بنانا شروع کئے۔ جن سے یہ مراد لی جاتی تھی کہ ان صورتوں سے پہلا حرف مراد ہوتا تھا۔ اس تیسرے دور کو "صوری و حنی" دور کہا جاتا تھا۔

اس طریقہ میں یہ غلطی تھی کہ ہر چیز آنے والے واقعہ کو صورت نہیں دی جاسکتی تھی۔ انسان فطری طور پر تجسس پسند ہے۔ وہ کب چین سے بیٹھنے والا تھا۔ حروف بنانے کی فکر میں لگا رہا اپنی غیر معمولی سعی اور آئے دن کے تجربات سے اپنی مشکل کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے اسے ایسے تختائی تک کے حروف کو آسان شکل میں ڈھال کر ایک اور دور کی ابتداء کی۔ اس نئے دور کو "حنی دور" کا نام دیا گیا۔ مؤرخین کے مطابق یہ دور 650 ق م سے شروع ہوا تھا۔

حنی دور میں کتابت کرنے کا آغاز بھی ہوا۔ مصری کاتبین نے اس فن میں مکمل حاصل کیا اور شاید یہ سب سے قدیم لوگ تھے جو کتابت کرتے تھے۔ انہوں نے سب سے زیادہ ترقی خط و کتابت کی دی جسے ہیرو فلینی بھی کہا جاتا تھا۔ یہ خط تیسری صدی عیسوی تک مصر میں رائج رہا۔ اس زمانے میں کانڈ کا وجود نہ تھا۔ اسی لئے کتابت لکڑی کے تختوں یا پتھروں پر کی جاتی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فن کتابت میں بھی جدت پیدا ہوتی گئی۔ جس نے ترقی کر کے "ہیرو فلینی" شکل اختیار کر لی اور اسے ایک مخصوص قسم کی کانڈ نما چیز پر لکھا جانے لگا۔ مصری اس کانڈ خاص کو اپنی مادری زبان (مصری) میں "پاپیرس" کہتے تھے۔ جوں جوں اس فن میں ترقی کا عمل جاری رہا اس کی شکل و صورت میں بھی تبدیلی آتی گئی۔ اس کی نئی ترقی یافتہ صورت کو "ہیرو فلینی" کا نام دیا گیا۔ ہیرو فلینی کو اہل فنیٹہ نے اور زیادہ ترقی دی اور اسے موجود حروف چھٹی کے قریب قریب بنا دیا اگر ہم عربی حروف چھٹی کا بغور جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ حروف فنیٹہ رسم الخط سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یونان کے لوگوں نے بھی مصری رسم الخط میں

تھوڑی بہت تبدیلی کر کے اپنے لئے نئے حروف جمی جاتے۔ جن کو اصلاح دے کر رومیوں نے لاطینی خط کا نام دے دیا۔

راج الوقت حروف جمی کی ایجاد: نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں اور قیصوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ حضرت آدم دور میں یہ بحرین اور فلج فارس کے گرد و نواح میں آباد تھے۔ جب وہاں کے حالات خراب ہوئے تو نقل مکانی کر کے عمان اور یمن کے مضافات میں پہنچے لیکن یہاں پہلے سے آباد اقوام نے انہیں یہاں قدم نہ جانے دینے اور اہل فیتہ یہاں سے ہجرت کر کے سرزمین شام جانچنے جب انہوں نے مصریوں سے تجارتی روابط شروع کئے تو مصریوں کا طرز تحریر بھی سیکھ لیا اس طرح انہوں نے خط نستعلیق اور خط شکستہ کے پندرہ حروف میں اپنی طرف سے سات مزید حروف کا اضافہ کر کے کل بائیس حروف کو نئی شکل دے کر قدیم مصری رسم الخط میں ایک نئی شان پیدا کر دی۔

حروف جمی میں عربوں کا حصہ: آج اقوام یورپ جو حروف جمی استعمال کرتے ہیں۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ عبرانیوں کے از استعمال حروف سے افذ کئے گئے ہیں کیونکہ زبور مقدس کے ابواب کی تعداد بائیس تھی۔ اسی لئے عبرانیوں نے ہر باب سے ایک ایک حرف لے کر ابجد کی ترتیب سے بائیس حروف بنائے اس کا مفصل ذکر ابجد کے باب میں بیان کروں گا۔

عربوں نے یونانیوں کی پیروی ضرور کی اور عربی حروف جمی کا مخرج بھی یونانی رسم الخط ہی ہے لیکن انہوں نے اپنی خدا داد صلاحیت اور ذہانت سے کام لیتے ہوئے اس میں بہت زیادہ رد بدل کیا۔ اس طرح جمی یونانی رسم الخط میں نئی جدت پیدا ہوئی۔ وہاں اس کی خوبصورتی میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ عربوں نے حروف جمی کی تعداد میں چھ نئے حروف یعنی ”ث“ ”خ“ ”ذ“ ”ض“ ”ط“ اور ”ع“ شامل کر کے تعداد اٹھائیں کر لی۔ ان حروف کا مخرج خالصتاً عربی ہے اور اس بات کا کہیں ثبوت نہیں ملتا کہ یہ چھ حروف دنیا کے کسی خط میں عربوں سے پہلے رائج تھے۔

حروف جمی کے اعداد کا تعین: یہ بات آج تک مینہ راز میں ہے کہ حروف کی عددی قیمت سب سے پہلے کس قوم نے مقرر کی تھی۔ اس بات کا پتہ ہمیں عبرانیوں میں ملتا ہے کہ حکیم فیثاغورث نے بھی حروف کی اعدادی قیمت مقرر کی تھی لیکن اس سے کسی قسم کا منافع حاصل نہ کیا جاتا تھا جبکہ عربوں نے سب سے

پہلے حروف کی اعدادی قیمت سے کام لینا شروع کیا تھا۔

ماہرین علم نجوم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ تقویم اور زائچہ وغیرہ کے حسابات میں ہر معمولی سا بھی فرق رہ جائے تو نتائج میں بہت زیادہ فرق پڑ جاتا ہے۔ اس کامل عربوں نے یہ تجربہ کیا کہ حروف کی عددی قیمت کے ساتھ ساتھ حروف ابجد استعمال کرنا انہوں نے رمد گاہوں سے متعلق جتنی کتب لکھیں۔ ان میں بھی حروف ابجد استعمال کئے۔

چوتھی صدی کے مشہور مسلمان نجم ابن یونس فلکی نے انہی حروف کی مدد سے علمی ہیئت کے علمی مسائل حل کئے تھے یہ تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ وہ مصری خلیفہ الحاکم بامر اللہ فاطمی کی شاہی رمد گاہوں کا انچارج تھا۔

ماہرین نے حروف جمی جو تعداد میں اٹھائیں ہیں، کو ایک خاص ترکیب سے ترتیب ابجد: تقسیم کر کے ان کو آپس میں اس طرح ملا دیا کہ آٹھ کلمات بن گئے جو یہ

- 1- ابجد
- 2- ہوز
- 3- علی
- 4- کلین
- 5- معصن
- 6- قرشت
- 7- خذ
- 8- منقطع

اگر ان کلمات کو ترتیب وار حروف جمی میں بدل دیں تو ان کی عددی قیمت معلوم کرنا بہت ہی آسان ہو جاتا ہے جیسے:

ابجد ووز علی کلین معصن قرشت خذ منقطع

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-20-30-40-50-60-70-80-90-100-200-300-400

1000-900-800-700-600-500

اس بات کا بھی آج پتہ نہیں چل سکا کہ حروف جمی کی اس تقسیم کا سراکس کے سر پہ کون سے اس بارے خاموش ہے۔ صرف اتنا پتہ ملتا ہے کہ عرب العار بہ میں چھ ماہرین لکھتے تھے جن کے نام یہ ہیں:

اوجاء، ہوا، جلی، کلون، مضغض اور قربات۔
 ممکن ہے کہ ابتداء میں انہی ناموں سے ان کلمات کی ابتداء کی گئی ہو۔ یہ بات یقیناً
 کسی جاسکتی ہے کہ عام بصری بھی جب کچھ لکھتے تھے تو وہ بھی "الف-بے-ج" کی بجائے لکھا
 اور ہوا کے الفاظ استعمال کرتے تھے۔
 مولانا عبدالرزاق صاحب جن کا پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہتے ہیں کہ ابجد کی ترتیب
 میں زبور مقدس کے ابواب کا بہت زیادہ دخل ہے کیونکہ زبور مقدس کے ہر باب کے نام ابجد
 حرف لے کر بائیں حروف کو ترتیب دیا گیا ہے جیسے:

الف سے پہلا حرف لیا - ا
 دست سے پہلا حرف لیا - ب
 جیل سے پہلا حرف لیا - ج
 دالت سے پہلا حرف لیا - د

ہے سے پہلا حرف لیا - ہ
 واؤ سے پہلا حرف لیا - و
 زین سے پہلا حرف لیا - ز

حیت سے پہلا حرف لیا - ح
 طے سے پہلا حرف لیا - ط
 یود سے پہلا حرف لیا - ی

کف سے پہلا حرف لیا - ک
 لاد سے پہلا حرف لیا - ل
 م سے پہلا حرف لیا - م
 نون سے پہلا حرف لیا - ن

ساک سے پہلا حرف لیا - س
 عین سے پہلا حرف لیا - ع

فے سے پہلا حرف لیا - ف
 صاد سے پہلا حرف لیا - ص

قوف سے پہلا حرف لیا - ق
 ریش سے پہلا حرف لیا - ر
 شین سے پہلا حرف لیا - ش
 توف سے پہلا حرف لیا - ت

یہ بائیں الفاظ کی ترتیب ہے۔ باقی ماندہ چھ حروف کی ترتیب یعنی ٹخذ اور مضغض کی
 ترتیب عربوں نے خود ایجاد کی تھی۔

ان حروف کی عددی قیمت بالترتیب اس طرح ہے:

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-20-30-40-50-60-70-80-90-100-200-300
 400-500-600-700-800-900-1000

حروف ابجد کی عددی قیمت معلوم کرنے کا آسان طریقہ: عددی قیمت
 کے لئے ماہرین نے نو الفاظ اس طرح ترتیب دیئے ہیں کہ اس کے پہلے حرف کی قیمت اکلے
 دوسرے حرف کی قیمت دہائی اور تیسری حرف کی قیمت سینکڑے اسی طرح دوسرے لفظ میں عدد
 اکلے 2 ہو گا۔ دہائی 20 ہو گا اور سینکڑے دو سو ہو گا الفاظ کی ترتیب یہ ہے:

استغ-بکر-میں-دست

ا-ی-ق-غ-ب-ک-ر-ج-ل-س-و-م-ت

بنت دح زند حفض طعظ

ہ ن ث و س خ ز ع ذ ح ف ض ط م ط
 500-50-5 600-60-6 700-70-7 800-80-8 900-90-9

اگر مندرجہ بالا ترتیب الفاظ ذہن نشین کر لی جائے تو عددی قیمت معلوم کرنا بہت ہی
 آسان ہو جائے گا

ابجد کے کہتے ہیں

ماہرین نے مختلف زبانوں کے ابتدائی حروف بھی ترتیب دیئے۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو

ملانے سے مختلف الفاظ وجود میں آتے ہیں اور علم کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ ہر زبان کے حروف حقیقی الگ الگ ہیں۔ ان کی اپنی ترتیب مقرر ہے۔ جس میں رد و بدل نہیں کیا جاتا۔ ماہرین علم الاعداد نے ان حروف کو اعداد میں تبدیل کر کے مختلف کام لئے ہیں۔ جو آگے چل کر کسی بھی ملک کے حامل بنے ہیں۔ ان ملک کا انسان کی زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ مختلف ماہرین کی تجویز کردہ اعداد کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1- حکیم فیثاغورس نے کی تجویز کردہ اعداد: مشہور ریاضی دان حکیم فیثاغورس نے الف سے لے کر ی تک کے حروف کے نو اعداد مقرر کئے ہیں اور انہیں نو اعداد کو اپنے تجربات میں استعمال کیا ہے اور انہی نو اعداد پر اپنے علم الاعداد کی عمارت استوار کی ہے یہ نو کے نو اعداد مقرر ہیں اگر ان اعداد کے ساتھ مقرر شامل ہو تو اس کی کوئی قدر وقعت نہیں ہوتی جیسے 20-50-700-800 اور 900000 اگر علم ریاضی کی دوسے ان کو پڑھا لکھا جائے تو ان کی قیمتیں باہر ترتیب دس کلو دس گلو سو گلو ہزار گلو اور دہی ہزار گلو ہوں گی مگر علم الاعداد میں مندرجہ بالا اعداد کی قیمت صرف دو 'پانچ' سات' آٹھ اور نو ہی رہے گی۔ الفرض اعداد کے ساتھ جتنے زیادہ مقرر مقرر ہوں۔ ان کو ترک کر دیا جاتا ہے تاکہ عدد صرف اگلی یا مفروض بن جائے۔ اس عمل کو استطلاق کا جانا ہے۔

حکیم فیثاغورس کی ایچ کا نمونہ یہ ہے:

شکل نمبر 1

حروف	ا	ب	پ	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ی	کلم	لہ	م	ن
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	8	1	2	3	4	5
حروف	س	ع	نہ	س	ن	ر	ش	ش	ش	ث	نہ	ز	ض	ع
اعداد	6	7	8	9	1	2	3	4	5	6	7	8	9	1

2- یورپ کے ماہرین نے بھی ایک سے نو تک کے اعداد کو انگریزی حروف حقی کے لئے مقرر کیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

شکل نمبر 2

حروف	ا	ب	پ	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ی	کلم	لہ	م	ن
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14

اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	حروف
حروف	K	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	
اعداد	2	3	4	5	6	7	8	9	1	2	
حروف	U	V	W	X	Y	Z					
اعداد	3	4	5	6	7	8					

3- کیرو کی تجویز کردہ ایچ: مشہور پاسٹ' جیم کیرو نے اعداد کی تعداد نو کی بجائے آٹھ استعمال کی ہے۔ اس نے عدد نو کو پیدا کنش کا نمبر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بجائے خود مؤثر نمبر ہے۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان نہیں کی ہے جو حضرات انگریزی ایچ کی مدد سے کسی سائل کے حقائق احوال بیان کرنا چاہیں تو انہیں مندرجہ بالا ایچ ہی استعمال کرنا چاہئے۔

جو لوگ کیرو کی ایچ سے اپنا مستقبل کھینچنا چاہیں تو ان کے لئے لازم ہے کہ کیرو کی تجویز کردہ ایچ استعمال کریں کیونکہ اس ایچ میں اعداد کی تعداد ایک سے آٹھ تک ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 3

حروف	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	1	2	3
حروف	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	U	V
اعداد	4	5	6	7	8	1	2	3	4	5	6
حروف	W	X	Y	Z							
اعداد	7	8	1	2							

4- قمری ایچ: اس ایچ میں اعداد کی تعداد ایک سے ایک ہزار تک لی جاتی ہے لیکن ماہرین علم الاعداد ان کو بھی مختلف عمل کر کے ایک خاص مفرد عدد حاصل کر لیتے ہیں جسے عدد مستعمل کا نام دیا جاتا ہے اگر ایمانہ کیا جائے تو کوئی واضح عمل نہیں نکل سکتا اور کوئی خاطر خواہ نتیجہ سامنے نہیں آتا۔

قمری ایچ اور اعداد کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے:

شکل نمبر 4

حرف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20										
حرف	ل	م	ن	و	ز	ح	ف	س	ق	ر	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک	خ	د	ذ
عدد	30	40	50	60	70	80	90	100	200	300	400										
حرف	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک	خ	د	ذ	ر
عدد	500	600	700	800	900	1000															

5- ابجد شمس: ابجد شمس میں بھی اعداد کی تعداد ایک سے لے کر ایک ہزار تک مقرر ہے۔ اس کے اعداد کی تعداد کو اکائی بنانے کے لئے مختلف طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ تب کہیں درست جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کا نام جمل کبیر و مغیر و وسیط ہے اگر ایسا عمل نہ کیا جائے گا تو کوئی واضح مطلب حاصل نہ ہو گا۔ ابجد شمس کا نمونہ یہ ہے:

شکل نمبر 5

حرف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10											
حرف	ل	م	ن	و	ز	ح	ف	س	ق	ر	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک	خ	د	ذ
عدد	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200	300										
حرف	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	گ	ک	خ	د	ذ	ر
عدد	400	500	600	700	800	900	1000														

6- ابجد ہند کی اور اعداد: ہندوستان کے ماہرین علم الاعداد نے مختلف حروف کے مختلف اعداد مقرر کئے ہیں۔ ایک ماہر کے مقرر کردہ اعداد دوسرے سے مختلف ہیں۔ اسی طرح انہوں نے طریقہ استخراج بھی الگ الگ استعمال کیا ہے۔ ان کے نزدیک علم الاعداد دراصل "کیل" ہے۔ ہر فاضل نے حروف کی تعداد بھی مختلف استعمال کی ہے۔ اس کے علاوہ حروف کے ساتھ ساتھ سرس بھی شمار کرتے ہیں جیسے گرگ منوہری ابجد میں حروف کی تعداد 36 اور سروں کی تعداد 46 ہے ایک اور ماہر نے حروف تو 48 شمار کئے ہیں لیکن سروں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس آواز کو کہا جاتا ہے جو حروف سے نکلتی ہے۔ اس لئے

ہذا کہ بلا عددوں ماہرین نے اس آواز کے لئے الگ عدد مقرر کیا ہے۔ ذیل میں تینوں قسم کے حروف 'سرس' اور اعداد کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو فرق محسوس کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

سب سے پہلے گرگ منوہری کی بیان کردہ ابجد اعداد اور سروں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ اس ماہر نے حروف 'اعداد اور سروں کے حروف کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ کا نام بزرگ شمار رکھا ہے۔ اس کے علاوہ تمام حروف کو آٹھ عددوں میں ضم کر دیا ہے۔ پہلے سروں کا نقشہ پیش کرتا ہوں۔

نوٹ: معلوم ہوتا ہے کہ "کیرو" نے بھی گرگ منوہری کی پیروی کرتے ہوئے اپنی ابجد میں صرف آٹھ اعداد کا استعمال کیا ہے اور نو کا عدد چھوڑ دیا ہے۔

حروف سر تعداد میں سولہ ہیں۔ ان کے اعداد بھی سولہ ہی ہیں۔

شکل نمبر 6

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8
حروف سر	ا	آ	اے	ای	اے	اد	ار	لی
عدد	9	10	11	12	13	14	15	16
حروف سر	ر	ای	اے	آ	اے	اے	ان	او

میں اپنے قارئین کو یہ بتانا ضرور خیال کرتا ہوں کہ ہذا کہ بلا سولہ حروف سر کام نہیں آتے بلکہ زیادہ استعمال پانچ سروں کا ہوتا ہے اور وہ بھی کوئی نہ کوئی نتیجہ نکالنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ اس میں انہی پانچ سروں کے نام آئیں گے نیز مکمل ابجد مع بزرگ یا ان کے اعداد حصہ اور پرمان یعنی اعداد مقررہ اور وزن یعنی اعداد شمار کا ذکر کیا گیا ہے:

شکل نمبر 7

بزرگ یعنی حصہ		بامبرگ	وزن یعنی شمار	حروف متعلقہ		
1	سرخ عدد	2-آ	3-ای	4-او	5-اے	6-او
2	حروف	ک	ک	ک	ک	اٹھ

عدد	مقررہ	3	4	5	6	7
3	حرف	ج	چ	ح	ج	ن
	عدد مقررہ	4	5	6	7	8
4	حرف	ث	ث	ث	ث	ن
	عدد مقررہ	5	6	7	8	9
5	حرف	ت	ت	ت	ت	ن
	عدد	6	7	8	9	10
6	حرف	پ	پ	پ	پ	ن
	عدد	7	8	9	10	11
7	حرف	ی	ی	ی	ی	ن
	عدد	8	9	10	11	
8	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
	عدد	9	10	11	12	

7- مت پرشن شنگراہ کی ابجد اور اعداد: یہ طریقہ ہندوستان کے ماہرین علم کسی اسم یا کے اعداد میں ان کی ضروری قسموں کی وجہ سے بہت زیادہ اثرات پیدا ہوتے ہیں جن کی حقیقت سے کوئی بھی عامل انکار نہیں کرے۔ اس لئے جب کوئی مسائل آپ کے پاس آئے اور آتے ہی اس کے منہ سے جو کلمہ نکلے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے کیونکہ اسی کلمہ کے اعداد سے نتیجہ اخذ کیا جائے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ محل ضرب، تقسیم سے بہت زیادہ اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

جب مسائل کے منہ سے آتے ہی کوئی کلمہ نہ نکلے تو اس کے منہ سے کوئی بات نکلوانی

جائے اگر اس کی بات طوالت پکڑے تو اس کی ذات معلوم کرنی چاہئے۔ ہندوؤں کی چار ذاتیں ہوتی ہیں: برہمن، کشتری، ویشی اور شودر۔
اگر مسائل کا تعلق برہمن ذات سے ہو تو اس سے کسی پھول کا نام نکلواؤ اگر کشتری ہو تو کسی دریا یا ندی کا نام پوچھا جائے اگر آئے والے کا تعلق ویشی ذات سے ہو تو اس سے کسی لڑائی بزرگ یا کسی دیوتا کا نام نکلوانا چاہئے اگر مسائل کا تعلق شودر ذات سے ہو تو اس سے کسی پھل کا نکلوانا چاہئے۔

مندرجہ بالا میں سے جو بھی صورت سامنے آئے ان کے حروف کو الگ الگ لکھو پھر ان کی سروں کے حروف الگ لکھو۔ ذیل میں دیئے گئے خاکہ (جدول) سے اعداد لے کر یکجا کر لو۔ اس طرح جو مجموعہ حاصل ہو گا اس کا نام بھی مجموعہ اعداد ہے جبکہ دوسری قسم کے حروف کا تعلق صرف حرفوں سے ہوتا ہے۔

اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ اس میں صرف حروف باطن کا ذکر موجود ہے۔ حروف ابجد کا نقشہ الگ بیان کیا جائے گا۔ حروف باطن کے اعداد بھی پہلے نقشہ میں درج ہے۔

شکل نمبر 8

حروف سر کا نقشہ

مقررہ اعداد	12	21	11	18	15	22	16	32	25	19	28
حروف سر	ا	آ	ا	ای	ا	ار	اے	آے	ار	اکا	ا

اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ یہ ابجد ہندی کا نقشہ ہے۔ اس میں ہر حرف کے اعداد مقرر ہیں۔ جن میں رد بدل نہیں ہوتا اگر کسی ایک حرف کے اعداد مقررہ میں کمی بیشی کی جائے گی تو نتیجہ یقیناً غلط نکلے گا۔

شکل نمبر 9

حرف	ک	کھ	گ	گھ	ا
اعداد	13	11	21	30	10
حرف	ج	چ	ح	جھ	ن
اعداد	15	21	23	26	26
حرف	ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	ن

شکل نمبر 11

فارسی نام ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ

6	5	4	3	2	1	7	اعداد
جہ	پنج شنبہ	چار شنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	یک شنبہ	شنبہ	نام

شکل نمبر 12

انگریزی مہینوں کے نام اور مقررہ اعداد

6	5	4	3	2	1	اعداد
جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری	مہینوں کے نام
12	11	10	9	8	7	اعداد
دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	مہینوں کے نام

شکل نمبر 13

عربی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ

6	5	4	3	2	1	اعداد
جمادی الثانی	جمادی الاول	ربیع الثانی	ربیع الاول	صفر	محرم	مہینوں کے نام
12	11	10	9	8	7	اعداد
ذی الحجہ	ذی القعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	مہینوں کے نام

شکل نمبر 14

ہندی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ

5	4	3	2	1	12	اعداد
بھادوں	ساوان	ہاڑ	جینہ	بیساکھ	چیت	نام
11	10	9	8	7	6	اعداد

45	35	22	13	10	اعداد
ن	دھ	ت	جھ	دھ	حروف
36	13	17	18	14	اعداد
م	پ	ب	ف	کھ	حروف
88	27	28	16	29	اعداد
	ا	ل	ر	ی	حروف
	35	13	13	18	اعداد
	س	ک	ش	کھ	حروف
	12	38	35	36	اعداد

ایسی تک آپ مختلف زبانوں اور ماہرین کے تجویز کردہ انجدریں اور ان کے مقررہ اعداد کے متعلق پڑھتے رہے ہیں۔ اب آپ دنوں 'مہینوں' (انگریزی، ہندی، مغربی) کے متعلق پڑھیں گے کہ ماہرین علم الاعداد نے ان کے کتنے کتنے اعداد مقرر کئے تاکہ جب آپ کسی مسئلے کے سوال کا جواب تیار کرنے لگیں تو آپ کو ہار بار دن، ماہ و سال کے اعداد نہ ٹکالنے پڑیں۔ آپ ان اعداد کو ذہنی یاد کر لیں تاکہ جب بھی دن کا ذکر آئے تو آپ فوراً بتا سکیں کہ شنبہ کے اعداد کتنے ہیں۔ جون کے اعداد کتنے اور ذی الحجہ کے اعداد کتنے ہیں یا سادوں 'بھادوں' کے اعداد کتنے ہیں۔

پہلے میں نقشہ ایام پیش کرتا ہوں۔ جس میں ہر دو ایام کا ذکر موجود ہے یعنی فارسی اور اردو ہمارے کچھ قارئین کو فارسی ایام یعنی شنبہ، یک شنبہ سے آگاہ نہیں ہوتی۔ ان کی سہولت کی خاطر اردو نام یعنی اتوار، پیر، منگل بھی لکھ دیئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں ضرور رکھیں کہ اردو نام ایام میں ہفتہ کا پہلا دن اتوار اور فارسی مہینوں میں ہفتہ کا پہلا دن شنبہ ہوتا ہے جبکہ آخری دن جمعہ المبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اردو ناموں میں پہلا دن اتوار سے شروع ہوتا ہے اور ہفتہ کے دن پر ختم ہوتا ہے۔

شکل نمبر 15

اردو نام ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ

7	6	5	4	3	2	1	اعداد
ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	نام

پہلا	اسوج	کاک	کر	پا	اکھ	پچاکن
------	------	-----	----	----	-----	-------

شکل نمبر 15

ہندی ماہ اور ہفتہ کا تعلق مع اعداد مقررہ

اعداد مقررہ	1	2	3	4	5	6
پہلا ہفتہ	حل	ڈر	چوند	سرطان	اسد	مہلا
ہندی نام ہفتہ	یکہ	دو	تین	چار	پنچ	شش
ہندی نام کلیم	کاک	کر	پا	اکھ	پچاکن	چیت
اعداد مقررہ	7	8	9	10	11	12
پہلا ہفتہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ہندی نام ہفتہ	سلا	پچھ	دھن	کر	کشم	مین
ہندی نام کلیم	کاک	کر	پا	اکھ	پچاکن	چیت

چونکہ رات اور دن کی ساعات مل کر چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں یعنی ایک مکمل دن رات لیکن یہ کبھی برابر نہیں ہوتے۔ سوائے دو دنوں کے یعنی 23 مارچ اور 23 ستمبر وگرنہ کبھی دن بڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی راتیں یہ گھٹنے پڑنے کا عمل ازل سے شروع ہے اور ابد تک رہے گا۔ علم الاعداد میں ساعات کا بھی خاص تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے سیارگان اور ساعات کا نقشہ پیش ہے۔ پہلے دن کی ساعات یعنی گھنٹوں کا نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

شکل نمبر 16

نقشہ ساعات دن و سیارگان

پہلا ہفتہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہلا ہفتہ
جہ	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	پہلا ہفتہ
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	ہفتہ
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	اتوار
پہلا ہفتہ	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہلا ہفتہ
مکمل	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	مکمل

پہلا ہفتہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہلا ہفتہ
جہ	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	پہلا ہفتہ
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	ہفتہ
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	اتوار
پہلا ہفتہ	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہلا ہفتہ
مکمل	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	مکمل

شکل نمبر 17

نقشہ ساعات شب و سیارگان

پہلا ہفتہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہلا ہفتہ
جہ	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	پہلا ہفتہ
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	ہفتہ
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	اتوار
پہلا ہفتہ	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہلا ہفتہ
مکمل	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	مکمل

اعداد چونکہ منفی اور مثبت بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے لازم ہے کہ ان کا فرق بھی قائم رہے۔ اگر سمجھا دیا جائے اگر مسائل نے بعد و پھر سوال کیا ہے تو آپ اس روز کا منفی عدد شمار کریں اگر سوال آرمی رات کے بعد کیا گیا ہے تو آنے والے دن کا مثبت عدد لیا جائے گا۔ ہفتہ کے دنوں سے منسوب سیارگان اور مثبت و منفی اعداد کا نقشہ حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 18

پہلا ہفتہ	1	2	3	4	5	6	7	پہلا ہفتہ
جہ	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	جہ
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	ہفتہ
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مرخ	اتوار
پہلا ہفتہ	کر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	پہلا ہفتہ
مکمل	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	کر	زحل	مشتری	مکمل

جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پر حاکم حسین فرمائے ہیں جن کا مقام و مرتبہ رعب و طالع و سرور کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ ان کی حکمرانی کا خاص وقت مقرر ہے۔ اس وقت میں

شکل نمبر 20

9	8	7	6	5	4	3	2	1	الکندر
ذنب	راس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مرخ	قمر	خس	انگ سیارہ
ہفتہ	منگل	ہفتہ	جمعہ	ہفتہ	جمعہ	منگل	جمعہ	منگل	۱۲

یہ ہفت آپ سب کے علم میں آچکی ہے کہ خس و قمر یعنی اتوار ہر ایسے سیارے ہیں جن کا مقام و مرتبہ دیگر تمام سیارگان سے بہت بلند اور جلیل القدر ہے۔ بالکل اسی طرح اعداد میں ایک اور دو ایسے عدد ہیں جو جلیل القدر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ سیاروں میں باقی تمام سیارے یعنی 'مرخ'، 'عطارد'، 'مشتری'، 'زہرہ'، 'زحل'، 'راس' اور 'ذنب' خس و قمر کے ماتحت ہیں۔ ٹھیک اسی طرح اعداد بھی یعنی تین 'چار'، 'پانچ'، 'چھ'، 'سات'، 'آٹھ' اور نو بھی اعداد ایک اور دو کے ماتحت ہیں۔ ان کو نقشہ ذیل میں واضح کیا جاتا ہے:

شکل نمبر 21

—	—	—	عطارد	مرخ	قمر	خس	421	اتوار
—	—	—	مشتری	عطارد	مرخ	قمر	322	دو
—	—	—	زہرہ	زحل	—	—	—	—

آپ نے اعداد اور سیارگان کے تعلق بارے میں بہت کچھ پڑھ لیا ہے امید ہے کہ آپ اس تعلق کو سمجھ بھی چکے ہوں گے۔ اب میں آپ کو اعداد اور بروج کے تعلق کے بارے بتاتا ہوں تاکہ آپ اس تعلق کو بھی ذہن نشین کر لیں اور بوقت ضرورت اسے استعمال کر سکیں۔

شکل نمبر 22

9	8	7	6	5	4	3	2	1	عدد
مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع
مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع

نقشہ و طالع بروج کے لحاظ سے مثبت و منفی اعداد: آسانی بروج دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کو مثبت و طالع بروج کے لحاظ سے مثبت و منفی اعداد میں بروج کا طالع اور جنت میں ہونا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے جب بھی کسی سوال کا جواب دینے لگو تو پہلے یہ ضرور معلوم کر لو کہ طالع طالع ہے یا جنت کیونکہ ان بروج کے مثبت اور منفی اعداد مختلف ہیں جیسے ایک بچہ کی

ان کا حکم سب پر حاوی ہوتا ہے۔ اسی طرح علم الاعداد کے ماہرین نے بھی حکمران اعداد تجویز کئے ہیں۔ یہ بھی اپنے اپنے وقت میں حکمران تصور کئے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں بھی مثبت اور منفی طاقتیں کارفرما رہتی ہیں۔ اس لئے ان کی حکمرانی اور منفی مثبت اعداد کے اوقات سے آپ کو آگاہ کر دیا جائے تاکہ آپ ضرورت کے وقت ان کی حکمرانی کا وقت با آسانی معلوم کر سکیں۔ نقشہ حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 19

جدول حکمران اعداد مع عرصہ حکمرانی

مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت
9	6	5	3	72	421	اعداد
21 مارچ	21 اپریل	21 مئی	21 نومبر	21 جون	21 جولائی	ے
19 اپریل	20 مئی	20 جون	20 دسمبر	20 جولائی	20 اگست	نکسبہ
منفی	منفی	منفی	مثبت	منفی	منفی	مثبت
9	8	6	8	5	3	اعداد
21 اکتوبر	21 جنوری	21 جنوری	21 دسمبر	21 اگست	19 فروری	ے
19 نومبر	20 فروری	20 نومبر	20 جنوری	20 جنوری	20 مارچ	نکسبہ

سیاروں اور اعداد کا تعلق: جیسے ہر سیارے کا اپنی ترتیب سے بروج کے ساتھ ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح مفرد اعداد کا بھی سیاروں سے ایک تعلق ہوتا ہے۔ گو سیاروں کی تعداد اپنے اثر و خواص کی وجہ سے بہت زیادہ ہے مگر ماہرین علم الاعداد نے نو سیارے ایسے منتخب کئے ہیں جو بہت زیادہ افضل و اعلیٰ ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

خس، قمر، مرخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل، راس اور ذنب۔

چونکہ اعداد مفرد بھی تعداد میں نو ہی ہیں۔ اسی لئے ہر سیارے کا ایک مفرد عدد سے تعلق ہے نیز ہر سیارے کے ماتحت یا زیر اثر ایک دن بھی ہوتا ہے۔ ذیل میں ان کے تعلق کو ایک نقشہ کی صورت پیش کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو سمجھنے میں دشواری پیش نہ آئے:

پیدائش کے وقت ستارہ شمس طالع برج میں تھا یا جنت میں اگر طالع میں تھا تو اس کے پیدا ہونے کا دن اتوار تھا۔ اس لئے اتوار کا شبت عدد ایک شمار کیا جائے گا اگر برج جنت میں تھا تو اتوار کے اعداد چار شمار ہوں گے۔ اسی طرح ہر کا دن ستارہ قمر سے منسوب ہے اگر ستارہ قمر اس وقت برج طالع میں تھا تو ہر کے اعداد اور قمر کے اعداد شبت لئے جائیں گے جو سمت ہیں اگر ستارہ اس کے برعکس جنت برج میں تھا تو پھر عدد قمر لیا جائے جو دو ہے بعینہ دو سرے ستاروں کا بھی یہی حال ہے اگر وہ برج طالع میں ہوں تو عدد شبت لینا ہو گا اگر جنت میں ہوں تو عدد قمر لیا جائے گا۔ ذیل میں جنت و طالع برج کا نقشہ دیا جاتا ہے تاکہ آپ کو برج اور اعداد کے جنت و طالع کا تعلق سمجھنے میں سہولت رہے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ جو ستارہ جس دن سے منسوب ہے اور اس کا مالک ہے تو اس دن کا عدد بھی جنت و طالع برج کے لحاظ سے لینا ہو گا اگر کسی ایک عدد (شبت، منقی) کا خیال نہ رکھا جائے گا تو نتیجہ غلط برابر ہو گا۔

شکل نمبر 23

جنت برج	ثور	سرطان	سنبل	مقرب	جدی	حوت
طالع برج	حمل	جوزا	اسد	میزان	قوس	دلو

یہ بات تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اعداد کی حکمرانی کا اثر دو صورتوں یعنی منقی اور شبت صورت میں ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ان کے ذاتی اعداد بھی شبت و منقی ہوتے ہیں۔ اس کو آسان طریقہ میں یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ جو پچھ نصف شب کے بعد پیدا ہو گا اس کا شبت عدد شمار کیا جائے گا اور جو پچھ دن کے وقت بعد دوپہر تولد ہو گا اس کا عدد منقی شمار کیا جائے گا۔ اعداد مفردہ کے اس تعلق کو ذیل میں دیئے گئے نقشہ سے واضح کر دیا گیا ہے۔ آپ خوب اچھی ذہن نشین کر لیں۔ بعد دوپہر پیدا ہونے والے کے لئے منقی عدد اور آدمی رات کے بعد پیدا ہونے والے کے لئے شبت عدد۔

شکل نمبر 24

ترتیب وار نمبر شمار	1	2	3	4	5	6	7
ستارہ کا نام	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرا	دھن
دن منسوب ستارہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفت
شبت عدد	1	7	9	5	3	6	8
منقی عدد	4	2	5	9	6	3	1

اب اعداد کے بارے کچھ بیان کیا جاتا ہے کہ اعداد کو مفرد یعنی اکائی میں کیسے تبدیل کیا جاتا ہے کیونکہ علم الاعداد میں حرف 'ستارہ اور برج کی قیمتیں مفرد اعداد میں مقرر ہیں۔ لہذا جب تک کسی عدد کو مفرد نہ بنالیا جائے وہ درست نتیجہ کا حامل نہیں ہو سکتا۔ اعداد کو مفرد بنانے کا نام "استطلاق" ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے:

$$19 = 1+7+6+5$$

$$10 = 1+9$$

$$1 = 1+0$$

$$\text{عدد } 6896$$

$$29 = 6+8+9+6$$

$$11 = 2+9$$

$$2 = 1+1$$

اسی طرح عدد خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ اس کو استطلاق کے طریقہ سے اکائی میں بدلنا بہت ہی آسان ہے۔

اب میں آپ کو مختلف اعداد سے مفرد عدد حاصل کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ علم الاعداد کا حساب بہت ہی پر پیچ ہوتا ہے کسی شخص کے بارے معلومات حاصل کرنے کے لئے کسی قسم کے اعداد کی ضرورت ہوتی ہے جیسے:

- نام کے اعداد
- تاریخ پیدائش کے اعداد
- وقت پیدائش کے اعداد

مندرجہ بالا تینوں اعداد کا اپنا اپنا الگ کردار ہے یعنی نام کے عدد سے کردار ظاہر ہوتا ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد تو مولود کی خاصیت کا اظہار کرتا ہے اور وقت پیدائش کا عدد وہ مختلف باتوں کو ذہن میں رکھ کر معلوم کیا جاتا ہے یعنی اس دن کا ستارہ کس برج میں تھا۔ طالع یا جنت ' اگر برج طالعیت ہو گا تو عدد شبت لیا جائے گا اور اگر برج جنت ہو گا تو عدد منقی لیا جائے گا۔ میں اس کتاب میں "قمری ایجر" جیسے ایجر استیع بھی کہتے ہیں ' استعمال کروں گا کیونکہ ہمارے ملک میں اسی پر عمل ہو رہا ہے۔

1۔ پہلی مثال: نام کے عدد معلوم کرنا:

غلام حسین:

$$خ + ا + و + م + ح + س + ی + ن$$

$$180 = 50 + 10 + 60 + 8 + 40 + 4 + 1 + 7$$

$$9 = 1 + 8 + 0$$

$$9 = 1 + 8 + 0$$

پس نام کا عدد 9

2- غلام حسین 8 نومبر 1954ء کو پیدا ہوا:

$$پیدائش کا عدد 1954 + 11 + 8 =$$

$$1 + 9 + 5 + 4 + 11 + 8 =$$

$$38 =$$

$$11 = 3 + 8 =$$

$$2 = 1 + 1 =$$

پس پیدائش کا عدد ہوا 2

3- پیدائش کے وقت کا عدد:

غلام حسین 8 نومبر 1954ء بروز بدھ بوقت 2 بجے شب پیدا ہوا۔

چونکہ پیدائش کا دن بدھ ہے اس سے ستارہ عطارد منسوب ہے اور پیدائش نصف شب کے بعد ہوئی ہے۔ اس لئے عطارد کی حکمرانی کا وقت ہے۔ اس کا متقی عدد 5 ہے اور مثبت عدد 9 ہے۔ (دیکھئے شکل نمبر 18)

$$پس عدد ہوا 5 = 1 + 4 = 14 = 5 + 9 =$$

ہمیں غلام حسین سے متعلق نام کے اعداد، تاریخ پیدائش کے اعداد اور وقت پیدائش کے اعداد معلوم ہو چکے ہیں جو کہ غلام حسین کے حالات زندگی کا پتہ لگانے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی پتہ لگایا جائے کہ بوقت پیدائش ستارہ برج طالع میں تھا یا برج جنت میں اگر طالع میں تھا تو اس کا عدد ثبت کیا جائے گا اور اگر جنت میں تھا تو عدد منی لیا جائے گا اگر ایسا نہ کیا تو صحیح حالات معلوم نہ ہوں گے۔

نوٹ: اس کتب میں دی گئی مثالوں میں نام، تاریخ پیدائش، یوم پیدائش اور وقت پیدائش سب فرضی ہیں۔ ضروری نہیں کہ دی گئی تاریخ کو وہی دن ہو جس کا ذکر کیا گیا ہے نیز کسی نام و تاریخ کی کسی صاحب سے مطابقت اتفاقیہ ہوگی۔ جس کے لئے راقم معذرت خواہ ہے۔

پہلے بیان کئے گئے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ کو ایک اور مثال کے ذریعے پیش کرتا ہوں تاکہ قارئین کو اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اذہر ہو جائے جیسے:

نور محمد 27 مئی 1937ء بروز اتوار بوقت 3 بجے بعد دوپہر پیدا ہوا۔ اس کے اعداد درج ذیل ہوں گے:

نام کے اعداد: ن و ر م ح م د (بمطابق شکل نمبر 4)

$$6 + 50 + 200 + 4 + 40 + 8 + 40 + 348 = 3 + 4 + 8 - 15 - 5 - 1 = 6$$

تاریخ پیدائش کے اعداد: 1937-5-27-7-3+4-34-2+7+5+1+9+3+7

وقت پیدائش کا عدد: 3 بجے بعد دوپہر بروز اتوار (بمطابق شکل نمبر 24)

ستارہ قمر اتوار کے دن سے منسوب ہے۔ اس کے مثبت اور منفی اعداد: 5-4-1

اب ہم اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہیں یعنی اعداد سے کسی سائل کا زائچہ بنانا زائچہ بنانے کے لئے چار باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے:

1- کلید ذات: یعنی نام کا پہلا حرف۔

2- سعد عدد: اگر تاریخ پیدائش مفرد ہو تو بہتر ہے وگرنہ اسے استطلاق کے طریقہ سے مفرد کر لیا جائے۔

3- پیدائش کا عدد: دن، ماہ، سال کے اعداد کو مفرد بنا لیا جائے۔

4- ذاتی عدد: نام کے ذاتی عدد کو بھی مفرد کر لیا جائے۔

ان چاروں حاصل شدہ مفرد اعداد سے مزید کئی اعداد حاصل کئے جاسکتے ہیں جن کا تعلق سائل سے بہت زیادہ ہوتا ہے کیونکہ کلید ذات سائل کا ذاتی نام ہوتا ہے۔ اس سے سائل کی نمائندگی ذات کا اظہار ہوتا ہے یہ ذات وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے جبکہ عدد پیدائش سے سائل کے مقصد زندگی کا پتہ ملتا ہے اور یہ پوری زندگی اس کی رہنمائی کرتا ہے۔ تاریخ پیدائش سعد کہلاتی ہے۔ اس سے پیدائش کے وقت کے اثرات کا پتہ چلتا ہے اور آخری یعنی ذاتی عدد سے سائل کے کریکٹر (کردار) کا پتہ ملتا ہے۔

اس سے پہلے دی گئی مثال میں نور محمد کے اعداد سے قوت حریف حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے:

ن و ر م ح م د

$$4 + 4 + 8 + 4 + 4 + 6 + 5 = 35$$

$$35 = 8 - 3 = 5$$

$$7 + 7 + 7 + 7 + 7 + 7 + 7 = 49$$

$$49 = 7 + 7 = 14$$

آتش، بادی، آبی اور خاکی چال کے نقشے درج ذیل ہیں:

شکل نمبر 25

آبی چال		
6	7	2
1	5	9
8	3	4

بادی چال		
2	7	6
9	5	1
4	3	8

آتش چال		
8	1	6
3	5	7
4	9	2

خانوں کے منسوبیات		
صحت	عمر	عزت
مرض	علم و ہنر	شادی
دولت	موت	اولاد

سعد و غم خانے		
غم	سعد	مسادی
سعد	مسادی	غم
مسادی	غم	سعد

خاکی چال		
4	9	2
3	5	7
8	1	6

مندرجہ بالا نقشوں میں پہلا خانہ سعد، دوسرا مسادی، تیسرا غم، چوتھا سعد پانچواں مسادی چھٹا غم ساتواں سعد آٹھواں مسادی اور نوواں غم ہو گا جبکہ چالوں کے لحاظ سے منسوبیات کا پہلا خانہ عمر دوسرا دولت، تیسرا شادی چوتھا اولاد پانچواں علم و ہنر چھٹا صحت ساتواں مرض آٹھواں عزت اور نوواں موت سے منسوب ہے جیسے جیسے زائچہ کی چال بدلتی جائے گی۔ اسی طرح سعادت و نحوست اور منسوبیات بھی بدلتی چلی جائیں گی۔

اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ: جب کسی سائل کے سوال کا جواب دینا زائچہ تیار کیا جاتا ہے۔ زائچہ بناتے وقت درج ذیل نو باتوں کو ذہن میں رکھا جاتا ہے وہ نو باتیں درج ذیل ہیں:

1. سائل اور اس کی والدہ کے حروف کا مفرد عدد
2. روز سوال کا مفرد عدد (جس دن سائل سوال کرے)
3. ماہ و سال سوال کے اعداد کا مفرد عدد
4. طالع وقت (جو برج چل رہا ہو) اس کا مفرد عدد
5. جو برج اس ماہ طلوع ہوتا ہے سوال کے دن جس درجہ پر ہو وہ درجہ

حقیقی قوت حرف (3) $11+11+15+11+11+13+12$

مفرد یا اکائی بنانے سے (4) $2+2+6+2+2+4+3$

اوپر چوتھے نمبر بنائے گئے اعداد وہی درحقیقت وہ اعداد ہیں جن میں قوت پائی جاتی ہے اس لئے ان کو اعلیٰ اعداد کا نام دیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں نور محمد کا پہلا حرف ن ہے اور اس کا اعلیٰ عدد 3 ہے لہذا نور محمد کی زندگی کا پہلا یعنی ابتدائی سال اسی اعلیٰ عدد کے تحت گزرے گا۔ دوسرے سال عدد 4 کا زور ہو گا۔ تیسرے سال عدد 6 کا چوتھے سال بھی عدد 6 کی حکمرانی رہے گی۔ پانچویں سال عدد 6 کا زور دورہ ہو گا اور چھٹے سال پھر عدد 6 کی حکمرانی بن جائے گا۔ ساتویں سال بھی عدد 6 کی حکمرانی ہوگی۔ جب سات سال کا ایک دور پورا ہو جائے گا پھر نام کے پہلے حرف یعنی ن اور اعلیٰ عدد 3 سے اسی ترتیب سے دوسرا دور شروع ہو گا پھر پانچویں سال پھر تیسویں اعلیٰ ہذا القیاس ہر سات سالوں کے بعد اس کی زندگی میں تغیر آتا رہے گا اگر نام میں کوئی عدد دو یا تین مرتبہ آئے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ جوں جوں سائل کی عمر بڑھتی جائے گی۔ توں توں اعلیٰ اعداد کے دور میں بھی اضافہ ہوتا چلا جائے گا چونکہ نور محمد کے اعلیٰ اعداد میں عدد دو چار مرتبہ آیا ہے۔ اسی لئے اس کی زندگی کا تیسرا چوتھا چھٹا اور ساتواں سال عدد دو کے زیر اثر رہے گا گو ان سب سالوں کا پس منظر ایک جیسا ہی ہوتا ہے البتہ مطلب میں معمولی رد بدل ہو جاتا ہے جو زندگی میں ایک آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ: اس طرح کا زائچہ چند اصولوں کے تحت بنایا جاتا ہے جیسے:

1. شٹ کے طرز پر زائچہ بنایا جائے۔
2. سال پیدائش کا مفرد عدد لیا جاتا ہے۔
3. پیدائش کے مہینہ کا مفرد عدد معلوم کر کے لیا جاتا ہے۔
4. شٹ کے نقشہ کی چار مثالیں (آبی، خاکی، آتش اور بادی) استعمال ہوتی ہیں۔
5. چاروں چالیں اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے لی جاتی ہیں جیسے طلوع آفتاب سے 9 بجے دن تک آتش چال 9 بجے دن سے بارہ بجے دن تک بادی چال 12 بجے دن سے 3 بجے دن تک آبی چال اور 3 بجے دن سے غروب آفتاب تک خاکی چال سے اعداد مترتبہ حاصل کر کے شٹ کے خانوں میں پر کر دیئے جاتے ہیں۔
6. زائچہ میں خانوں کے ٹیک و بد سے بھی بحث کی جاتی ہے۔
7. دنوں کا شمار ہفتہ کے دن سے کیا جاتا ہے۔

- ستارہ قمر جس برج کی منزل پر ہو۔ اس منزل کا عدد
- ساکن جس وقت سوال کرے اس وقت کے ستارہ کا عدد
- وقت سوال کا مثالی یا ثابت عدد (جیسی صورت ہو)

ان سب باتوں کی تشریح پہلے کر دی گئی ہے۔ اس تشریح کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ یہاں میں طالع وقت معلوم کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں کہ وہ کیسے معلوم کیا جاتا ہے پھر ایک مثال حل کر کے زائچہ تیار کروں گا تاکہ آپ میری بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

یہ بات تو آپ جانتے ہیں۔ دن رات میں صرف ساتھ گھڑیاں ہوتی ہیں۔ ان ساتھ گھڑیوں میں بارہ برج مختلف طور سے ستر کرتے رہتے ہیں یعنی ہندی ماہ کی یکم تاریخ کو سورج جس برج میں داخل ہوتا ہے وہ برج میں پورا ماہ رہتا ہے اور بوقت صبح طلوع ہوتا ہے اور اپنے مقررہ وقت تک رہتا ہے پھر دوسرے ہندی ماہ کی یکم تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہو کر طلوع ہونا شروع کر دیتا ہے۔ یہ چکر ایک کے بعد ایک مہینہ میں ایک ایک برج طے کر کے آخری یعنی بارہویں ماہ میں بارہواں برج طے کر کے اپنا سالانہ چکر پورا کرتا ہے جس وقت کوئی برج طلوع کرتا ہے اسے طالع وقت کہتے ہیں۔ نیچے دو خاکے اسی بات کو واضح کرنے کے لئے پیش ہیں۔ آپ جس ماہ کی جس تاریخ اور جس وقت کا بحساب گھڑی پل طالع وقت معلوم کرنا چاہیں اسے پہلے خاکہ نمبر ۱ میں دیکھیں۔ مطلوب ماہ کے سامنے مطلوبہ تاریخ کے نیچے جو گھڑی پل لکھے ہوں ان کو اپنے وقت کے گھڑی پلوں میں جمع کر دو۔

وقت نمبر ۱

	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	برجی ماہ / قمری	
گھڑی	3	3	3	3	2	2	2	2	2	2	2	2	2	1	1	1	1	1	1	1	1	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	سیدہ / سال
پل	23	16	9	2	55	48	42	35	28	22	16	8	1	55	47	41	34	27	21	14	7	0	54	47	40	33	27	20	13	6		
پل	—	14	28	42	56	70	84	98	112	126	140	154	168	182	196	210	224	238	252	266	280	294	308	322	336	350	364	378	392	406	برجی ماہ / قمری	
گھڑی	3	3	3	3	3	3	3	3	3	2	2	2	2	2	2	1	1	1	1	1	1	1	0	0	0	0	0	0	0	0	برجی ماہ / قمری	
پل	59	51	43	35	27	19	11	3	55	47	39	31	23	15	7	59	51	43	35	27	19	11	3	55	47	39	31	23	15	7	برجی ماہ / قمری	
پل	0	2	4	6	8	10	12	14	16	18	20	22	24	26	28	30	32	34	36	38	40	42	44	46	48	50	52	54	56	58	برجی ماہ / قمری	
گھڑی	4	4	4	4	4	4	3	3	3	3	3	3	2	2	2	2	2	1	1	1	1	1	1	0	0	0	0	0	0	0	برجی ماہ / قمری	
پل	58	48	38	28	18	8	58	48	38	28	18	8	58	48	38	28	18	8	58	48	38	28	18	8	58	48	38	28	18	8	برجی ماہ / قمری	
پل	0	4	8	12	16	20	24	28	32	36	40	44	48	52	56	0	4	8	12	16	20	24	28	32	36	40	44	48	52	56	برجی ماہ / قمری	
گھڑی	5	6	5	5	5	4	4	4	4	4	3	3	3	3	3	2	2	2	2	2	1	1	1	1	1	1	0	0	0	0	برجی ماہ / قمری	
پل	48	35	24	13	1	50	38	28	16	3	52	40	28	17	5	54	42	30	19	7	56	44	32	21	9	58	46	34	23	11	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552	576	600	624	648	672	696	برجی ماہ / قمری	
پل	0	24	48	72	96	120	144	168	192	216	240	264	288	312	336	360	384	408	432	456	480	504	528	552								

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اپنے وقت کے گزری پلوں کو نقشہ نمبر 1 کے گزری پلوں میں جمع کرلو۔ پھر ان جمع شدہ گزری پلوں کو نقشہ نمبر 2 کے اسی ماہ کے گزری پلوں کو دیکھو جس ماہ کا طالع وقت معلوم کرنا مقصود ہو۔ مجموعہ کے گزری پلوں کے سامنے جو برج درج ہو وہ مطلوبہ طالع وقت ہو گا اور اس کے اوپر لکھا عدد طالع وقت کا عدد ہو گا۔

نقشہ نمبر 2

ماہ/برج	عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
طالع	حل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
گزری	پہلی	3	7	12	18	24	30	36	41	47	52	58	60
عدد	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	0
طالع	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	
گزری	پہلی	3	8	14	20	26	32	38	44	49	53	58	60
عدد	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	0	—
طالع	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	
گزری	پہلی	4	10	16	22	28	34	40	45	49	52	56	60
عدد	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	0
طالع	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	جوزا	
گزری	پہلی	5	11	17	23	29	35	40	44	47	51	55	60
عدد	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	0
طالع	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	جوزا	سرطان	
گزری	پہلی	5	7	17	23	29	34	38	41	45	49	54	60
عدد	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5	0

ماہ/برج	عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
طالع	حل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
گزری	پہلی	3	7	12	18	24	30	36	41	47	52	58	60
عدد	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	0
طالع	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	
گزری	پہلی	3	8	14	20	26	32	38	44	49	53	58	60
عدد	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	0	—
طالع	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	
گزری	پہلی	4	10	16	22	28	34	40	45	49	52	56	60
عدد	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	0
طالع	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	جوزا	
گزری	پہلی	5	11	17	23	29	35	40	44	47	51	55	60
عدد	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	0
طالع	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حل	ثور	جوزا	سرطان	
گزری	پہلی	5	7	17	23	29	34	38	41	45	49	54	60
عدد	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5	0

نوٹ: جیسے کہ ہندی میٹوں کے 31-32 دن بھی ملتے ہیں۔ جب ایسے مہینہ کا طالع وقت معلوم کرنا ہو تو 1-2 تاریخ کو 31-32 کی جگہ سمجھا جائے۔

حکیم فیثاغورث کے قاعدے سے کسی کی قسمت کا حال معلوم کرنا:

مشہور ریاضی دان حکیم فیثاغورث نے قسمت کے راز معلوم کرنے کا ایک انوکھا طریقہ تصانیف کر دیا تھا جو اس طرح ہے:

ہر نام کے کئی جزد ہوتے ہیں جیسے ”محمد قاطب علی“ اس کے تین جزد ہیں ہر جزو کے الگ الگ اعداد معلوم کریں۔ طریقہ ایچ وہی استعمال کریں جو خود فیثاغورث نے ترتیب دیا تھا۔ (دیکھیں شکل نمبر 1) پھر ان کی الگ الگ اکائیاں بتائیں جیسے میں نے نیچے بطور مثال بتائی ہیں۔

محمد	قاطب	علی
م-ح-م-د	ث-ق-ب	ع-ل-ی
4 + 4 + 8 + 4	2 + 1 + 1 + 5	1 + 3 + 7
2 - 20	9	2 - 11

ہمیں معلوم ہو چکا ہے مثلاً کہ بلا نام کے تین اجزاء کے اعداد بالترتیب اس طرح ہیں:

2 9 2

محمد قاطب علی کی قسمت کا حال جاننے کے لئے ہم پہلے 200 کے عدد کی خاصیت دیکھیں گے پھر عدد ہائے کی چونکہ ہائے کی خاصیت ہمیں معلوم نہیں۔ آئندہ اس کے دو حصے کریں گے نوے کی خاصیت الگ معلوم کریں گے اور دو کی الگ۔ جب مسائل کو اس کی قسمت کا حال جانیں گے تو ان تینوں اعداد کی خاصیتیں تسلسل سے بیان کریں گے جو اس طرح ہوں گی:

عدد 200: ہر کام کا آغاز کرنے سے پہلے سستی اور لیت و لعل کرنا ایک انجمن خوف طاری رہنا کی بات کا یقین نہ آتا۔

عدد 90: تکلیف و مصیبت، غلط کاری، فکر فردا سے آزاد، گمراہی کی جانب مائل

عدد 2: مالی نقصان، بربادی، موت، بڑے خطرناک حادثات

مندرجہ بالا خاصیتوں کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ محمد قاطب علی زندگی میں ترقی نہ کرے گا بلکہ بیش خسارے میں رہے گا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا نقصان اٹھائے گا۔ ملک حادثات پیش آئیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی ایسا ہی حادثہ جان لیوا ثابت ہو کیونکہ مسائل کی تسلسل میں سستی کا بہت زیادہ دخل ہے۔

کسی کی قسمت کا حال معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ: جس انسان کی

اسرار	سربان	جوزا	محل	دو	حوت	جدی	قوس	مغرب	میزان	سنبلہ	مذکر
سربان	54	48	43	29	35	32	28	23	17	11	5
جوزا	1	13	15	16	53	30	31	33	45	48	53
محل	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8	7
دو	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8
حوت	60	54	48	42	37	33	30	26	22	17	11
جدی	0	7	8	20	22	23	0	37	38	40	52
قوس	7	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9
مغرب	60	54	48	42	36	31	27	24	20	16	11
میزان	0	7	14	15	37	29	30	7	44	45	47
سنبلہ	8	7	6	5	4	3	2	1	12	11	10
مذکر	60	54	48	42	36	30	25	21	18	14	10
مذکر	0	1	8	15	16	28	30	31	8	15	46
مذکر	9	8	7	6	5	4	3	2	1	12	11
مذکر	60	55	49	43	37	31	25	19	15	12	8
مذکر	0	2	14	15	22	29	30	42	43	20	57
مذکر	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	12
مذکر	60	56	49	43	37	31	25	19	14	10	7
مذکر	0	2	4	15	22	29	30	42	44	45	12
مذکر	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
مذکر	60	54	51	45	29	33	27	21	15	10	6
مذکر	0	1	3	15	16	23	30	31	43	45	46

معلوم کرنا مطلوب ہو اس کے نام کے جزو بنائیں۔ اب ہر جزو میں جتنے حروف ہوں ان کے عدد نکالیں پھر ان کو ترتیب وار اسے ضرب دیں۔ پھر ان کا مجموعہ نکالیں۔ حاصل جمع میں بوقت قلم سورج کا برج معلوم کریں اور برج کا عدد مجموعے میں شامل کر لیں۔ ساتھ ساتھ جس درجے پر ہو۔ اس درجے کے اعداد بھی حاصل جمع میں شامل کر دیں۔ جو جواب ہو اس کو چھوٹے قلم اعداد کے مطابق حالات معلوم کریں۔ اس کی مثال پیش کرتا ہوں:

غلام شیر خاں 1952ء میں پیدا ہوا۔ بوقت پیدائش سورج برج اسد میں 21 ڈگری پر قمر (برج اور ڈگری کا پتہ عام رائج الوقت جتڑی سے نکالیں۔)

غلام	شیر	خاں
غل ا م	ش ب ی ر	خ ا ل د
4 + 1 + 3 + 8	2 + 1 + 2 + 3	4 + 3 + 1 + 6
8 x 4 = 32	3 x 4 = 12	6 x 4 = 24
3 x 3 = 9	2 x 3 = 6	1 x 3 = 3
1 x 2 = 2	1 x 2 = 2	3 x 2 = 6
4 x 1 = 4	2 x 1 = 2	4 x 1 = 4
55	22	37
اعداد جمع کرنے کا طریقہ: 50 - 5 + 21 + 7 + 3 + 2 + 2 + 5 = 65		
مجموعہ: 65 - 5 - 0 - 5 = 55		

معلوم ہوا کہ غلام شیر خاں کی زندگی کے حالات عدد 5 کے زیر اثر رہیں گے۔ جو اس طرح ہیں:

عدد 5 کو دست چھاگیریت سے نسبت دی گئی ہے جبکہ کچھ ماہرین کے خیال میں یہ قوت جلاوہ یا قوت نمیز سے بھی کچھ تعلق رکھتا ہے۔ توسیع، نشر و اشاعت، انصاف، سزا و جزا اس کی اہم خاصیتیں ہیں جبکہ نظام منشی میں اس کا واسطہ اور تعلق ستارہ مشتری سے ہے۔ خاصیتیں ستارہ مشتری کی ہوں گی۔ ان کا بھی مسائل کی زندگی پر اثر ضرور ہوگا۔

اعداد کی اچھا نیاں اور برائیاں: اللہ جل شانہ نے اس دنیا فانی میں جو کچھ بھی خلق دی ہیں جیسے آگ اس سے ہم کھانا پکاتے ہیں۔ مٹی آگ ہر چیز کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔ پانی اگر مناسب مقدار میں ہو تو اسٹیلی حیوانی زندگی کے لئے ازحد ضروری ہے۔ کھیتیں سیراب ہوتی

ہیں اگر اس کی مقدار بڑھ جائے یعنی سیلاب کی صورت اختیار کر لے تو دنیا جہاں کو اپنی لپیٹ میں لے کر غرق کر دیتا ہے۔ بارش اگر تھوڑی تھوڑی رہے تو زمین زرخیز ہوتی ہے۔ زیادہ لعل پیدا ہوتی ہے لیکن اگر یہی بارش طوفان کی شکل اختیار کر لے تو غریبوں کے مجموعہ بے برائے کر لے جاتی ہے۔ کمزری فصلیں ڈوب جاتی ہیں۔ انسان اگر انسانیت میں رہے تو ایک دوسرے کا ہمدرد اور خیر خواہ نکلتا ہے اگر وہ انسان خوار بن جائے اسے نہ تو کسی کی عزت و آہود کا خیال رہتا ہے اور نہ ہی کسی کے جان و مال کا یہی حال اعداد کا ہے یہ تو آپ جانتے ہیں کہ اعداد قدامت میں صرف تو ہیں۔ ان سب میں اچھائیاں بھی ہیں اور برائیاں بھی۔ ذیل میں ان ہی فوہوں اور غامضوں کا حال بیان کیا جاتا ہے:

جس بچے کا پیدائش کا عدد ایک ہوگا اس کے متعلق وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ عدد ایک: اس کی پیدائش چلی، دوسری، تیسری یا اٹھاسویں تاریخ کو ہوئی ہوگی۔

1- عدد ایک رکھنے والوں میں یہ اچھائیاں ہوں گی: حکم چلا سکتا ہے، ربط و اس کا اعتقاد پختہ ہوتا ہے۔ آزاد خیال ہوتا ہے، عزت و مرتبہ کا حامل ہوتا ہے، صاحب عقل و فروز ہوتا ہے، دانا ہوتا ہے، اختیارات حاصل کر سکتا ہے۔

2- عدد ایک رکھنے والوں میں یہ خامیاں یا برائیاں پائی جاتی ہیں:

قدامت پسند ہوتے ہیں، بے ہودگی ان کا شغل ہوتا ہے۔ اپنی بات پر اڑ جاتے ہیں کسی کی پرواہ نہیں کرتے، فضول خرچ اور قدامت پرست ہوتے ہیں، ان کے دماغ میں جس کام کے کرنے کا خیال ہو جائے اسے کر گزرتے ہوں، خواہ نفع پہنچے یا نقصان۔

3- عدد ایک کے حامل مولود اور جوانی: سبز، چمکا، گولڈن اور پلادی رنگ پسند کرتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل افراد کے لئے فیروزہ، اہل، بکھراج، گارنٹ اور کبریا موزوں تھینے ہوتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل افراد اگر اپنے عمل و دالوں سے دوستی رکھیں تو خوب نصیبتی ہے۔

4- اس عدد کے حامل افراد: کو مثانہ اور آنکھوں کے امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔ بلند فشار خون بھی ہو سکتا ہے۔

عدد ایک رکھنے والے: اگر اپنے اہم کام 1- 10- 19 اور 28 تاریخ کو شروع کریں تو کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں کیونکہ 1- 10- 19 اور 28 کی

تک رہیں ان کے لئے سعد ہیں۔

افراد اور ہر کادن بھی ان کے لئے مبارک ہوتا ہے اور اگر یہ دن 1-10-19 اور 20-29-38 ہوں تو انہیں تو سونے پر سنا کر کام کرتے ہیں۔

ان کی زندگی کا انیسواں، اسیسواں، تیسواں اور پچیسواں سال بہت اہم ہوتا ہے انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے جبکہ اکتوبر، دسمبر اور جنوری کے مہینے مخصوص ہوتے ہیں۔ ان کی صحت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

2- جس نومولود کا عدد ہو گا۔ اس میں درج ذیل خصوصیات اور خواہش پائی جائیگی کہ جس شخص کا عدد ہو گا۔ 2-11-29 تاریخ کو پیدا ہوا ہو گا۔

ہر معاملے کی تہ تک پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس میں استقلال، تحمل، پختہ دلی ہو جاتی ہے۔ ان میں ہردلی، شجاعت، وفاداری، نکتہ شناسی اور مقبولیت کا خاصہ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جن کا عدد ہوتا ہے۔ روپن پسند، خاص موقی، فنون لطیفہ کے شائق اور تخلیق کار ہوتے ہیں۔

اپنے خیالات کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے۔ خود احمادی کا فقدان ہوتا ہے۔ چھوٹی باتوں سے ان کے دل کو غصے، پینچتی ہے اگر ماحول ان کی پسند کا نہ ہو گا بد مزاج بن جاتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والے افراد اگر اپنے اہم کام 2-11 اور 26 تاریخ کو انجام دیں تو کام نکلے ہیں۔

اس عدد کے حامل افراد کے لئے اتوار اور ہر کادن سعد ہوتا ہے۔

ان کی زندگی کا بیسواں، پچیسواں، اسیسواں، تیسواں، پینتالیسواں، تریسواں، تیسسواں سال خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ماہ جنوری، فروری اور جولائی انہیں اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

جن اصحاب کا عدد ہو۔ ان کی دوستی عدد 1-4-7 رکھنے والوں سے خوب نہیں نکلتی تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والوں کے لئے ہبز رنگ بہت مفید ہوتا ہے البتہ سفید اور موٹا رنگ مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والوں کے لئے موتی، الماس، فیروزہ، روپی، مبارک ٹکینے ہیں۔ اس عدد کے رکھنے والوں کو: حد سے کے امراض، درشتی، آفتوں کے زہم

پیش اور عصبی زہر کے امراض لاحق ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

جس مولود کا عدد دو ہو گا۔ وہ پیش، ٹال، مٹل سے کام لیتا رہتا ہے۔ اس میں مایوسی بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ پیش، فکر و تردد میں گھرا رہتا ہے۔

جس مولود کا عدد تین ہو۔ اس میں درج ذیل خصلتیں اور غامیاں پائی جاتی ہیں: عدد تین رکھنے والوں کی پیدائش 3-12-21 یا 30 کو ہوگی۔

اپنے غصے میں دلائل دینے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ نہایت ہی خوش طبع ہوتا ہے۔

دماغ کا بلکہ اس میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے دنیا اس کی عزت و قدر کرتی ہے۔ اسے اس بات کا بھی یقین ہوتا ہے کہ دنیا بے ثبات ہے۔ خود درگزر سے کام لیتا اس کی خاص خصلت ہوتی ہے۔ زندگی میں بلند مقام پاتا ہے۔ تھوڑے بہت پر قناعت کرنا اسے پسند نہیں ہوتا۔ ہر بات اور معاملے میں اصول و ضوابط کی پابندی کرتا ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے یا جو پیشہ اختیار کرتا ہے اس میں بڑا نام کماتا ہے۔

اس میں خالی یہ ہوتی ہے کہ اس کا رویہ آمرانہ ہوتا ہے۔ اس کے رویہ کی وجہ سے اکثر وہ بخود سرور کو اپنے خلاف کر لیتا ہے۔

ہر ماہ کی 3-14-21 اور 30 تاریخ اس کے لئے سعد ہوتی ہے۔ ان تاریخوں میں وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا ضرور کامیاب ہو گا۔

اس عدد کے حامل شخص کی زندگی کا بارہواں، ایکسواں، اسیسواں، اڑتالیسواں اور ستاون واں سال خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جبکہ فروری، جون، ستمبر اور دسمبر کے مہینے خاص ہوتے ہیں۔ ان مہینوں میں اسے اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اگر عدد تین رکھنے والا شخص ایسے افراد سے مراسم قائم کرے جو کسی ماہ کی 3-12-6-9-15-18-21 اور 28 کو پیدا ہوئے ہوں تو اچھی ثابت ہوتی ہے۔

عدد تین رکھنے والوں کے لئے گلابی، سرخ، پیازی، بنفشی، نیلا، قمری رنگ موافق ہوتے ہیں۔

اس عدد کے حامل افراد اگر اوپل، فیروزہ، عقیق، پتا اور ترتر ٹکینے استعمال کریں تو سعد ہوتے ہیں۔

عدد تین رکھنے والوں کو لیکوریا، کھانسی، بد ہضمی، اعصابی اور جلدی امراض لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

جس شخص کا عدد تین ہو گا اس میں پس پرستی، فریب کاری، شورش پسندی کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ جب کسی کی اعداد کرنے کا ماسوخ آئے تو اس عدد کا حامل شخص زیادہ ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص میں سحر مزاحی، آوارہ پن اور بے ہودہ پن زیادہ ہوتا ہے۔

4- جس مولود کا عدد چار ہو، اس میں درج ذیل اچھائیاں اور برائیاں پائی جاتی ہیں:

عدد چار رکھنے والوں کی پیدائش کسی ماہ کی 4-13-22 اور 31 کو ہوتی ہوگی۔

اس عدد کا حامل مولود حق پرست، کلمے مزاج والا اور ایجاد و اختراع کا شائق ہوتا ہے۔

جو بات بھی اس کے ذہن میں پیدا ہو۔ وہ اس کے متعلق مکمل تحقیق کرتا ہے۔

وقت اپنے ذرائع کے حصول کی کوشش میں سرگرداں رہتا ہے۔ قدرت کی طرف سے

اسے بہترین دیاں عطا ہوتا ہے۔ اپنی آئندہ نسلوں سے متعلق محاطات کی طرف زیادہ

متوجہ رہتا ہے۔

اگر اس عدد کے حامل لوگوں پر زبردستی کوئی پابندی عائد کی جائے تو یہ بغاوت پر آمادہ

جانتے ہیں۔

ان لوگوں میں اصول پسندی نام کو نہیں ہوتی۔ بل دولت کے شوقین نہیں ہوتے اور

اگر دولت ہاتھ آجائے تو بل مفت دل بے رحم کے مصداق اڑا دیتے ہیں۔ اپنی غائی

گھریلو زندگی میں مطلق العنان ہوتے ہیں۔ بیشہ مخالفت کے نظریے پر عمل کرتے

رہتے ہیں۔ انقلابی ذہن رکھتے ہیں۔ اکثر حکومت کے خلاف انقلاب لانے والوں میں

پیش پیش ہوتے ہیں۔

حساس اس قدر ہوتے ہیں کہ معمولی معمولی بات سے ان کے جذبات بھجور ہو جاتے

ہیں۔ اپنی ناکامی کا صدمہ برداشت کرنا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے۔

عدد چار کے حامل افراد کے لئے 4-13-22 اور 31 تاریخیں سعد ثابت ہوتی ہیں۔

جن لوگوں کا عدد چار ہو تا ہے۔ ان کے لئے ہفتہ، اقوار اور ہیر کا دن موافق ہوتا ہے۔

ان کی زندگی کا تیرھواں، بائیسواں، اکیسواں، چالیسواں، پچاسواں اور اٹھاون وال

سال بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جبکہ جنوری، فروری، جولائی اور اگست کے مہینے

بمقام موافق ثابت ہوتے ہیں۔

اول تو عدد چار رکھنے والے کسی کو دوست نہیں بناتے اگر بنائیں بھی تو ایسے لوگوں

سے حرام استوار کرتے ہیں۔ جن کے اعداد 1-2-7 اور آٹھ ہوتے ہیں۔

عدد چار کے حامل افراد کے لئے چھٹا، گھریلو، سبز اور نیلا رنگ موزوں رہتا ہے۔

اگر غلام، لاجور اور فردہ استعمال کریں تو سعد رہتا ہے۔

اس عدد کے حامل لوگوں کو لاحق امراض کی تشخیص بہت مشکل ہوتی ہے۔ تاہم انہیں

بالمولنا، سر درد، گردے مٹانے کی تکلیف، انجینا (خون کی کمی) جیسی بیماریاں ہو جاتی

ہیں۔ ان کو تیز مصالحہ جات سے اجتناب کرنا چاہئے۔

5- عدد 5 کے رکھنے والوں کی اچھائیاں برائیاں:

جس مولود کا عدد پانچ ہو۔ اس میں درج ذیل خوبیاں

اور خرابیاں پائے جانے کا احتمال ہوتا ہے:

ایسے شخص کی ولادت کسی بھی ماہ کی 5-14-23 تاریخ کو ہوتی ہوگی۔

عدد پانچ رکھنے والے شخص میں قوت امتیاز کا مادہ وافر پایا جاتا ہے۔ ایسا شخص خوش کلام

اور شیریں بیان ہوتا ہے۔ اپنی اقلو طبع کی وجہ سے پرانے قدیم خیالات میں نئی روح

پھونک دیتا ہے۔ اس کی قوت خیالی برقی رفتار ہوتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والے

ہر معاملہ کی تہ تک غور کرتا ہے۔ اکثر پیشتر مقرر اور صاحب قلم ہوتا ہے۔

بہت زیادہ طعن سار ہوتا ہے۔ فیصلہ صادر کرنے میں زیادہ دیر نہیں کرکے دوسروں کو اپنا

دوست بنانے میں ماہر ہوتا ہے۔ بٹے بازی، لٹری اور مسد بازی کا رسیا ہوتا ہے۔

کاروں کی ریس اور گھڑ دوڑ کا بھی شائق ہوتا ہے۔

اگر یہ لوگ نیک ہوں تو بیشہ نیک ہی رہتے ہیں اگر ان میں بدی پیدا ہو جائے تو پھر

کوئی شخص بھی ان کو نیک نہیں بنا سکتا۔

زندگی میں پیش آنے والے حادثات اور معصیتوں کو زیادہ اہم خیال نہیں کرتے۔

عدد پانچ کے حامل افراد کے لئے ہر ماہ کی پانچویں، چودھویں اور تیسویں تاریخ سعد

ثابت ہوتی ہے۔ ان کو اپنے اہم کاموں کا آغاز انہی تاریخوں میں کرنا چاہئے۔

پانچ کا عدد رکھنے والوں کے لئے بدھ اور جمعہ مبارک دن ثابت ہوتے ہیں۔

ان کی زندگی کا چودھواں، تیسواں اور پچاسواں سال خاص اہمیت کا حامل ہو گا۔

عدد پانچ رکھنے والے پر جون، دسمبر اور ستمبر کے مہینے بھاری ہوتے ہیں۔ ان مہینوں میں

اسے اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

جس شخص کا عدد پانچ ہو گا۔ وہ کتہ چین اور بے وفا ثابت ہو گا۔ ایسے شخص میں غرور

کا مادہ بھرا ہوا ہو گا۔ وہ جذبات کو کچلنے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ انسانیت نام کی چیز

ایسے شخص میں کم کم ہوتی ہے۔

- پانچ کا عدد رکھنے والوں کے لئے سفید اور ہلکا بھورا رنگ موزوں ہوتا ہے۔
 ایسے لوگوں کو لٹوہ، قلاب، پھلیری، بیکر کا درم اور اعصابی بیماریاں ہو سکتی ہے۔
 ہیرا، الماس، حقیق، پتھر ان لوگوں کے لئے موزوں رہتے ہیں۔
 جس مولود کا عدد چھ ہو: اس میں مندرجہ ذیل خوبیاں اور خرابیاں پائی جاتی ہیں۔
 عدد چھ رکھنے والوں کی پیدائش کسی ماہ کی 6-15-24 تاریخ کو ہوئی ہوگی۔
 ایسے شخص میں خود اعتمادی، امید پرستی بہت زیادہ ہوگی۔
 عدد چھ کا حامل شخص طبعاً مدافعت پسند ہوتا ہے۔ عام طور پر خوبصورتی کے لئے وقف ہوتے ہیں۔
 انتظار اور صبر کا مادہ ان میں وافر ہوتا ہے۔
 فنون لطیفہ ان کا شوق ہوتا ہے اور فن کے قدردان ہوتے ہیں۔ اکثر خود بھی فنکار ہوتے ہیں۔
 رومان پسند اور خوبصورت حسین چیزوں پر جان چڑھتے ہیں۔ ان کی محبت میں شمولی عنصر نہیں ہوتا۔
 ایسے لوگوں کے لئے ہر ماہ کی چھٹی، پندرہویں اور چوبیسویں تاریخ سعد ہوتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ اپنے ضروری اور اہم کام انہی تاریخوں میں شروع کریں۔
 عدد چھ رکھنے والوں کے لئے منگل، جمعرات اور جمعہ مبارک دن ہوتے ہیں۔
 چھ کا حامل شخص مئی، اکتوبر اور نومبر میں خاص احتیاط سے کام سرانجام دے کیونکہ یہ مہینے اس کے لئے بھاری ثابت ہو سکتے ہیں۔
 جہاں تک ہو سکے ڈرگ (منشیات) سے بچا رہے۔ ایسے لوگوں کو سگریٹ نوشی بھی نہیں کرنی چاہئے۔
 عدد چھ رکھنے والوں کے لئے نیلا، گلابی، پیازی، انگری اور شوق سبز رنگ اچھا ہے۔
 انہیں چاہئے کہ سیاہ، سرخ اور قرمزی رنگ سے دور رہیں۔
 ان لوگوں کے لئے فیروزہ، زمرد، پتھر، یاقوت مبارک پتھر ثابت ہوتے ہیں۔
 عدد چھ رکھنے والوں کو پیچھے ہٹنا اور دل کے امراض ہو سکتے ہیں۔ ان کا معدہ اکثر خراب رہتا ہے۔ جن عورتوں کا عدد چھ ہو، ان کو چھاتیوں کے امراض ہو سکتے ہیں۔
 چھ کا عدد رکھنے والوں کو کینسر اور ذہنی بیماری بھی لگ سکتی ہے۔
 عورتوں کو چاہئے کہ جب بچہ کو جنم دے لیں تو تریز، خروڑہ، انار، سیب، آدو، خرباز

- انجیر، پالک اور پودینہ کا استعمال شروع کر دیں، مفید ثابت ہوگا۔
 وہ حضرات جن کا عدد سات ہو ان کی خوبیاں اور خامیاں:
 ایسے مولود جن کا عدد سات ہو وہ کسی ماہ کی 7-16 اور 25 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں گے۔
 اللہ تعالیٰ نے عدد سات کے مالک کو پراسرار دل و دماغ عطا کیا ہوا ہوتا ہے۔ وہ خوب غور و فکر کرتے ہیں۔
 عدد سات کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ صاحب عدد کو قاتل، اعتماد اور ختمنا پسند بنا دیتا ہے۔ اس کی ایک خاصیت ایثار نفسی بھی ہوتی ہے۔ اکثر مفروضے قائم کرتا رہتا ہے۔
 اعتقاد کا مادہ بھی ایسا عدد رکھنے والے میں موجود ہوتا ہے۔ ہر بات کو بہت جلدی سمجھ لیتا ہے۔ اس کی سرشت میں رومان کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔ خیالات بہت بلند رکھتا ہے۔ اپنی زندگی سفر میں گزارنا پسند کرتے ہیں۔ انہیں دنیا کی مادی اشیاء سے رغبت بہت ہی کم ہوتی ہے۔ چونکہ بہتر منصوبہ بندی کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اسی وجہ سے بہت جلد دولت کے انبار جمع کر لیتے ہیں۔
 جس خاتون کا عدد سات ہو، وہ امیر گھرانوں میں شادی کرنا پسند کرتی ہے۔
 جن کا عدد سات ہو، وہ روایت پسند نہیں ہوتے بلکہ ذہنی معاملات میں اپنا خاص نظریہ رکھتے ہیں۔ بچپن ہی سے علوم عقلی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔
 ہر ماہ کی 7، 16 اور 25 تاریخ ان کے لئے سعد ہوتی ہے جبکہ اتوار اور جمعہ کا دن بھی مبارک ثابت ہوتا ہے۔
 عدد سات کے مالک لوگوں کے لئے زندگی کا 7 واں، 16 واں، 25 واں، 34 واں، 53 واں اور 61 واں سال اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔
 جن کا عدد سات ہو، اگر وہ ایسے لوگوں سے دوستی کر لیں جن کا عدد 2، 11، 19 اور 20 ہوں تو ان کی دوستی پائیدار اور سودمند ثابت ہوتی ہے۔
 ایسے مولود جن کا عدد سات ہو، انہیں اپنا لباس سبز، گلابی، زرد یا سفید رنگ کا بنونا چاہئے۔ ان کے لئے یہ رنگ موزوں ہیں۔
 ان کے لئے موتی، مونگا، زیرجد اور گارنٹ پتھر فائدہ مند ہوتے ہیں۔
 ایسے لوگ تعمیر پسند ہوتے ہیں۔ ان میں استقلال اور اعتدال کی کمی ہوتی ہے۔

- صاحب عدد سات کے بارے کہا جاتا ہے کہ وہ ٹھیلی ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے جذباتی فیصلوں کی وجہ سے اس کا دل دکھتا رہتا ہے۔
- عدد سات رکھنے والوں کو اپنی غذا میں پھل اور سبزیاں کھرت سے استعمال کرنی چاہئیں۔
- اس عدد کے مالک کو معدے، مثانے اور آنکھوں کی خرابی تکلیف پہنچاتی ہے۔ نیز انہیں تپ حرقت، قبض، پھوڑے پھنیاں، بواسیر کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔
- 8- وہ حضرات جسے جمع کا عدد آٹھ ہو: وہ حسب ذیل خوبیوں اور خرابیوں کے مالک ہوتے ہیں:

- جس مولود عدد آٹھ کے مالک ہوں ان کی پیدائش کسی ماہ کی 8-17 اور 26 تاریخ کو ہوگی۔
- عدد آٹھ رکھنے والا صاحب اعتبار اور ہر لحاظ سے ہوشیار، حد سے زیادہ قلیل اور زور دار ہوتا ہے۔ ایسے شخص میں اتحاد و یکجہتی کا مادہ بہت زیادہ ہو گا۔
- جس مولود کا عدد آٹھ ہو وہ کفایت شعار ہو گا۔
- ایسے لوگ یا تو عروج کی آخری منزل پالیتے ہیں یا ناکام ہو جاتے ہیں۔
- عدد آٹھ رکھنے والا شخص اپنے دل کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔
- اکثر ایسے لوگ دوسروں کی غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں۔ زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں مگر انہیں خود کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔
- اپنے آپ کو یکساں و تما م محسوس کرتے رہتے ہیں۔
- حد سے زیادہ دہم کرتے رہتے ہیں۔ انہیں ہر وقت یہی کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں کسی حادثہ کا شکار نہ ہو جائیں۔
- اگر کسی عورت کا عدد آٹھ ہو تو وہ بہترین کھانے پکانے کی ماہر ہوگی۔ مہربان ماں اور وفادار بیوی ثابت ہوگی۔ اپنے گھر میں با اختیار ہو کر رہتا ہے زیادہ پسند ہے۔
- عدد آٹھ کے حامل لوگ مذہب کے معاملہ میں سخت متعصب ہوں گے۔
- جن نچلے طبقہ کے لوگوں کا عدد آٹھ ہو گا۔ وہ زندگی بھر عدالتوں کے چکر کاٹنے رہیں گے اور ہر وقت اس بات کا شکار رہیں گے کہ ان کو کہیں سے انصاف کی امید نہیں ہے۔
- عدد آٹھ رکھنے والے اگر ان لوگوں سے دوستی کر لیں جن کا عدد چار ہو تو وہ ایک دوسرے کو بہت جلد سمجھ لیتے ہیں۔

- ایسے لوگوں کے لئے قرمزی، ارغوانی، قانچی، شوح نیلا رنگ موزوں ہو گا۔
- ٹیلم، کلا موتی، کلا ہیرا، اگر عدد آٹھ کے حامل لوگوں کے جسم کو چھوتا رہے تو ان کے لئے سودمند ہوتا ہے۔
- جلد تک ممکن ہو گوشت استعمال نہ کریں بلکہ پھل اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔
- ایسے لوگ قدامت پرستی، تقدیر پرستی اور مادہ پرستی پر زیادہ یقین رکھتے ہیں، کامیابی کا فکار رہتے ہیں ہر چیز کے تاریک پہلو پر نظر رکھنا ان کا شیوہ ہو گا۔
- 9- جسے مولود کا عدد نو ہو:

- اس میں درج ذیل اچھائیاں اور برائیاں ہوں گی:
- عدد نو رکھنے والا شخص کسی ماہ کی 9-18 اور 27 تاریخ کو پیدا ہوا ہو گا۔
- اس عدد کا حامل عالی ہمتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔
- عدد نو رکھنے والا اولوالعزم، جرات مند اور ناقابل مطلوب ہو گا۔
- ایسے شخص میں جوش طبع بہت زیادہ ہو گا۔ اس لئے زندگی میں کارہائے نمایاں سرانجام دے گا آزاد منش اور دلیر ہو گا۔
- نو عدد رکھنے والا تنقید برداشت نہیں کر سکتا۔
- جس مولود کا عدد نو ہو۔ اس میں لیڈر بننے کی خواہش چلچلی رہتی ہے۔
- یہ لوگ اپنی ذات پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔
- اپنی مرضی کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ خود مختار ہوتے ہیں۔ بہت جلد باز ہوتے ہیں جو سوچتے ہیں بلا تاخیر کر ڈالتے ہیں۔
- اگر ان پر ذمہ داری ڈال دی جائے تو بہتر منظم ثابت ہوتے ہیں۔
- ہر ماہ کی 9-18 اور 27 تاریخ ان کے لئے مبارک ہوتی ہے جبکہ منگل جمعرات اور جمعہ کے دن خوش بختی کا پیغام لاتے ہیں۔
- ان کی زندگی کا نواس، اٹھارواں، ستائیسواں، پچیسواں اور تریسٹھواں سال خاص اہمیت کا حامل ہو گا۔
- اگر اس عدد کے مالک عدد 3، 6 اور 9 والوں سے دوستی کریں تو خوب نصیحتی ہے۔
- عدد نو کے لوگوں کے لئے ارغوانی، گلابی، قرمزی، جامنی اور پیازی رنگ سود ہوتے ہیں۔

- اس عدد کے حامل لوگوں کو غصہ (اشتغال) بہت جلد آ جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ سنا ہے کہ ان کی بے عزتی اور بے آدمی کی سبب پیدا ہو جاتا ہے۔
- ایسے لوگوں کو صحت 'یا قوت' نسل اور دیگر سرخ رنگ کے پتھر فائدہ پہنچاتے ہیں۔
- اس عدد کے حامل افراد کو بچک 'خسرو' سرخ بخار 'لیبریا' و صفہ کے امراض لاحق ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

- عدد نو کے لوگوں کے لئے اپریل 'مئی' اکتوبر اور نومبر کے مہینے مخصوص ہوں گے۔
- ان لوگوں کو آگ لگنے اور دھماکوں کی لپیٹ میں آنے کے امکانات رہتے ہیں۔

آپ نے اعداد کی خوبیاں اور خرابیوں کے بارے جان لیا ہے کہ صاحب عدد میں کیا کیا اچانکیاں یا برائیاں پائی جاتی ہیں۔ کون سے دن مہینے اس عدد کے حامل کے لئے مسدود ہوتے ہیں اور کون سے عرصے اور صاحب عدد کو کیسی بیماریاں لگ سکتی ہیں یا اس کے پسندیدہ رنگ کون ہوتے ہیں۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ:

اعداد کا دنوں پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے: ماہرین علم الاعداد نے برسوں کے تجربات ان کی طرح تجربے کرتے رہیں۔ اصل حقیقت حال خود بخود آپ کی سمجھ میں آ جائے گی۔

1- عدد ایک: جن کا عدد ایک ہوا انہیں چاہئے کہ کیم' انیس اور اٹھائیس تاریخ کو اپنے کام شروع کریں کیونکہ یہ دن مم اور ریشمی کے لئے جہاں مفید ہیں۔ وہاں مسدود بھی ہیں۔ انشاء اللہ صاحب عدد کو نفع حاصل ہو گا۔

2- عدد دو: دو کا عدد رکھنے والوں کے لئے 2-11-20 اور انیس تواریخ مشورہ ہمدردی اور صلح صفائی کے لئے سودمند ہیں۔ اپنے خیالات کے اعطاء اور جلسے جلوسوں کے ذریعے حصول مقصد کے لئے جہاں مسدود ہیں۔ وہاں فائدہ مند بھی ہیں۔

3- عدد تین: اس عدد کے رکھنے والوں کے لئے 3-12-21 اور 30 تاریخ کو آنے والے دن عقل مندی 'یقین' خوش اخلاقی 'صلح صفائی اور رواداری کے لئے موزوں ہوتے ہیں اگر ان دنوں میں صاحب جہاد و شجاعت اور بڑے لوگوں سے ملاقات کی جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔

4- عدد چار: صاحب عدد کو 4-14-22 اور 30 تاریخ کے دن سے بچنا چاہئے کیونکہ ان دنوں میں معیشت کے گھیر لینے کا ڈر رہتا ہے۔ اس کے علاوہ خود کو اچانک پیش آنے والے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رکھنا چاہئے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دنوں

میں مجرمہ روزگار اور خراب باتیں سننے کو ملیں اور حامل عدد کو چاہئے انہیں ڈھونڈنی پڑ جائے۔

5- عدد پانچ: عدد حذا کے مالک کے لئے 5-14-23 تاریخ کے دن بات چیت اور اپنی مشورہ کی مشورہ اور خط و کتابت کے علاوہ تقیر و تبدل 'سفر' تیاری اور سخت مشکل کام شروع کرنے کے لئے مسدود اور سودمند ہوں گے۔

6- عدد چھ: ایسے اشخاص کو چاہئے کہ 6-15 اور 24 تاریخ کے دنوں میں اپنے کاروباری معاملات کی چھان بین اور پڑ تال کرے اور صنعتی امور کی طرف خاص توجہ مبذول کرے۔ یہ دن خود کو مافی طور پر اور حالات سدھارنے کے لئے خیالات کو درست کرنے کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ہیں۔

7- عدد سات: اس عدد کے مالک کے لئے 7-16 اور 25 تاریخ کے دن زمین کھودنے 'سوچنے' سمجھنے اور کسی کام میں دخل اندازی کرنے کے لئے اچھے ثابت ہوں گے نیز کسی معاملے کو گہرائی تک لے جانے اور اپنے خیالات کی پیروی کرنے کے ساتھ ساتھ مہم جو حوصلہ سے کسی کام کو کرنے کے لئے فائدہ مند ہیں۔

8- عدد آٹھ: آٹھ کا عدد ایسا ہے کہ اس کا حامل اگر 8-17 اور 26 تاریخ کے دنوں میں اپنے مشوروں پر عمل کرے۔ اپنی قوت ارادی سے پورا پورا کام لے اور خود کو خدا پرست بنانے کی طرف دھیان دے تو ضرور کامیاب ہو گا۔ ان دنوں میں اگر تعمیری کام کرے اور آہستہ آہستہ ترقی کی جانب قدم بڑھائے تو فائدہ میں رہے گا۔

9- عدد نو: اس عدد کے رکھنے والا 9-18 اور 27 تاریخ کے دنوں میں اپنے مخالفوں کا سامنا کرتے ہوئے طاقت کا استعمال کرے تو ضرور کامیابی سے ہمکنار ہو گا نیز ان دنوں میں خود اعتمادی اور الواعزری سے ایسے کام کرے جن میں خرچ ہوتا ہو تو بھی مفید ہے۔

نوٹ: اگر مندرجہ بالا تاریخوں کو وہ دن آجائے جو اس عدد سے منسوب ہے۔ (دیکھئے شکل نمبر 10) تو صاحب عدد کی طاقت میں بہت اضافہ ہو گا یعنی دو گنی ہو جائے گی۔

اب میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ اعداد کی مدد سے اپنی ناکامی کو کامیابی سے کیسے بدل سکتے ہیں۔ یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہئے کہ اللہ کریم نے انسان کو جتنی قوت عطا فرمائی ہے اسے مٹانا نہیں جاسکتا البتہ کوشش جاری رکھنے سے اس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اپنی کمزوریوں کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔

ذیل میں ایسے طریقے اور ہدایات پیش ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہو کر کوئی قسمت کو کھرا کرنا ممکن ہے۔ اس کے ساتھ وہ خاص نقطے بھی لکھ دیئے گئے ہیں جو کلیدی حیثیت کے حامل

ہیں۔
عدد ایک: اپنی کمزوریوں پر پردہ نہ ڈالیں جو خیریاں آپ میں موجود ہیں ان کی اصلاح جاری رکھیں۔ کسی کے دباؤ میں نہ آئیں اور نہ ہی جبر کریں۔ جس کا عدد ایک ہو گا اس کے ضمیر کی خواہش ہو گی کہ اس کی نمود و نمائش ہو اگر آپ کو ضروری کام کرنا پڑیں تو سفارش کا سہارا نہ لیں اور نہ ہی کسی دوسرے کی سفارش تلاش کریں کیونکہ آپ کی اپنی ذات کی سفارش سے کم نہیں بلکہ بہت زیادہ بااثر ہے۔ آپ جس قسم کا نظام استعمال کر کے کاروبار چلا رہے ہیں۔ اسے درست کریں اور کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں۔ لمبی مدت کے منصوبے نہ بنائیں بلکہ تھوڑی تھوڑی مدت کے منصوبوں پر عمل کرتے رہیں۔ پیشہ صاف گوئی اور تدبیر و جدوجہد سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ پر پورا پورا بھروسہ کریں، کسی کی عقل نہ کریں کسی دباؤ میں آکر کام نہ کریں نیز کسی کی چیز پر تباہانہ طور پر اپنا حق نہ جتائیں کیونکہ ایسا کرنے سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے اگر کسی سے محبت کریں تو محبوب کو نہ بھولیں اور نہ ہی اس راہ پر چلنے کے نتائج کو بھولیں۔ ہمیشہ اس راہ پر قدم چھوٹک چھوٹک کر رکھیں۔ مستقبل کے خطرات کو یاد رکھیں۔ بے شک آپ بلند حوصلہ اور الوازعہ ہیں لیکن اعتدال کی راہ پر چلنا بہت بہتر ہو گا۔

کلید کامیابی: اگر عدد ایک کا مالک شخص عقل و فکر اور توازن امور برابر رکھے گا تو کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

2- عدد دو: صاحب عدد کے لئے بہترین ہدایات یہ ہیں کہ اس کی اچھائیاں اور عقل اس کی برائیوں کو دھانپ دیں گی اگر اس کا واسطہ کم عقل اور بے وقوفوں سے پا جائے تو بھی وہ ان پر حاوی رہے گا۔ اسے اپنے لئے کسی کی خاطر اپنی بھلائی کو قربان نہ کرے اور نہ ہی ان کے بوجھ بانٹنے کی خاطر خود کو مصیبت میں ڈالے۔ اپنی ذات پر پورا پورا بھروسہ رکھ کر ریت کے محل تعمیر کرتے رہنے کی بجائے کسی کاروبار میں دلچسپی لے۔ ایسا کرنا اس کے لئے سود مند ثابت ہو گا کسی کی شکست چینی اور حوصلہ شکنی کرنے سے خود کو حساس نہ بنائے۔ اس کی بجائے اپنی قوت ارادی کو ابھارے اور حقیقت پرست بننے کی جگہ دو کرے۔ یہی آپ کے لئے مفید ہے، اپنے محبوب پر اپنا سب کچھ قربان نہ کریں بلکہ جہاں تک ہو سکے احتراز کریں۔ اس میں شک نہیں کہ آپ بہت محبت پرست ہیں لیکن یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ آپ کا محبوب ایک انسان ہے وہ آپ کو نفع بھی پہنچا سکتا ہے اور نقصان بھی اگر آپ کسی کو محبوب ماننا چاہتے ہیں تو کسی اچھے خوش باش رہنے والے کو دوست بنالیں۔ ایسے احباب کا

ساتھ دیں جو نیک نیتی سے آپ کا ساتھ دے سکیں اکثر لوگ آپ کو نچا دکھانے کی فکر میں گئے رہیں گے۔ آپ کو شش کرتے رہیں کہ آپ کے قدم ڈمکھانے نہ پائیں یعنی ثابت قدم رہیں۔ جہاں تک ہو سکے اپنی مدد اعداد کرتے رہیں۔ ایسا کرنا دوسروں کی مدد کرنے سے زیادہ بہتر **کلید کامیابی:** جہاں تک ہو سکے ثابت قدم اور مستقل مزاج رہے۔

3- عدد تین: دو اکثر و بیشتر تکلیف میں گھرے رہتے ہیں اور مصیبتیں ان کا بچھا نہیں چھوڑتی۔ صاحب عدد دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ دوسروں کی مدد کرتا رہتا ہے اگر کسی معاملہ میں دوسرے لوگ اس کی مدد کریں تو اسے ضرور نہیں ہونا چاہئے۔ صاحب عدد تین چونکہ مجتہد و طبع کا مالک ہوتا ہے۔ بدیں وجہ اپنے مفید کام بھی بگاڑ لیتا ہے اور اپنی ٹھانی اور شکست کا عادی ہونے کی وجہ سے فخر کے ساتھ برداشت کرنے کا عادی بن جاتا ہے۔ جب کوئی خج و کامیابی حاصل ہوتی ہے تو اسے خاص خوشی حاصل نہیں ہوتی۔ صاحب عدد تین مزاج اور بے ہودگی کی وجہ سے اپنی قسمت خراب کر لیتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ عدد تین کا مالک نامور شخصیت ہوتا ہے مگر اپنے جبر و تشدد کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتا اسے چاہئے کہ صلح پسندی اور قوت ترقیب سے کام لینا سکھے۔ ایسا کرنا اس کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔ عدد تین کے حامل شخص کو لازم ہے کہ اپنے اندر نظم و ضبط کا مادہ پیدا کرے اور اپنے دماغ کو درست رکھ کر جب کسی معاملہ پر غور کرے گا تو اس کا مقابلہ کوئی شخص نہ کر سکے گا بلکہ اس کی دور اندیشی کا معترف ہو جائے گا۔ جس ہستی سے وہ محبت کرتا ہے وہ اس سے بہت اچھا ہے۔ اس کی سیرت اور کردار آپ کو بہت زیادہ پسند ہے۔ اپنی مشکلات کو اپنی کشادہ دلی اور سوچ بچار سے دور کرنے کی کوشش کریں۔ خواہ خواہ بے سود باتوں کو ذہن میں جگہ نہ دیں بلکہ اپنے اعمال و افعال کو اور واقعہ کے مطابق درست رکھنے کی فکر کیا کریں۔

کلید کامیابی: صاحب عدد تین کی کامیابی کا راز نظم و ضبط میں مضمر ہے۔

عدد چار: صاحب عدد کو چاہئے کہ مروجہ عادات و خصائص کو خیر یاد کر کر اپنی قوت تخلیق کو استعمال میں لانے ہوئے ترقی دے۔ اس طرح کامیابی اس کے قدم چومے گی۔ یہ خیال اپنے دل سے نکال دیں کہ آپ اپنے طبع زاد خیالات اور توقعات سے دوسروں کو اپنا مطیع بنالیں گے۔ ایسا کبھی نہ ہو گا۔ آپ دوسروں کو مجبور نہیں کر سکتے۔ اپنے جملہ امور کو اپنی حدت ملی اور بلند ہستی سے کرنے کی عادت اپنائیں۔ اپنے کاروباری معاملات میں آپ کی ہمت و کثرت

خیالات اور جوش عمل کام آنے کا اور آپ کو ترقی نصیب ہو گی۔ غفلت سے دوری اختیار کریں۔ اپنے کام کرنے کے جذبہ و جوش کو غیر متوجہ نہ کریں۔ وابستہ نہ کریں۔ اپنی آنکھ آنے والی نسلوں سے متعلق امور سے خود کو غافل نہ کریں بلکہ اعتدال پسندی کا دامن قلم کر رکھیں۔ پیار و محبت کی راہ میں آپ کا غیر مروجہ تعلق بے ساختہ اور غیر ضروری تعلق آپ کے محبوب کو بہت زیادہ پریشانوں میں مبتلا کر دیتا ہے اگر آپ کا محبوب خیالات کی وجہ سے پریشان ہے تو آپ کو احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ خود کو حقیقت پرست بنائیں۔ اس سے آپ کو نفع حاصل ہو گا۔ آپ کو چاہئے کہ اپنا مدعا بہترین اور اعلیٰ مقاصد کی تکمیل کے وقت کر دیں اور ہر معاملہ میں ہوشیار ہو کر غور و فکر سے کام لیں۔ یہی آپ کے لئے بہتر ہے۔

کلید گامیالی: صاحب عدد چار کی کامیابی حقیقت پرستی میں ہے۔

5- عدد پانچ: صاحب عدد اپنی قوت تخلیق کی برق رفتاری سے ہر معاملہ اور ہر امر پر پوری طرح غور کر کے ان قوتوں کو حرکت میں لاتا ہے جو دوسروں کی نظروں سے

اوچھل رہی ہیں اگر بہترین منصوبہ بندی سے ان پر اپنی گرفت مضبوط کرے تو بہت مفاد حاصل کر سکتا ہے وگرنہ انتشار کے سوا اور کچھ حاصل نہ ہو گا۔ آپ جذبات پر قابو پانے اعداد و شمار اور قوت واقعت میں کافی شگنائی رکھتے ہیں۔ شاید ہی کوئی دوسرا شخص آپ کا مقابلہ کر سکے لیکن یہ بھی نہ بھولیں کہ یہ آپ کی جملہ مشکلات کا حل ہے۔ اپنی انسانیت کے عنصر کو قابو میں رکھیں۔ اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ صاحب عدد ایک وقت میں کئی کام ہاتھ میں لے سکتا ہے اور ان میں سے کچھ کو یہ پایہ تکمیل تک بھی پہنچا سکتا ہے لیکن اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ نت نئے انداز اور طریقوں اور مختلف النوع جدتوں کو استعمال کرنے کا عنصر آپ میں موجود ہے لیکن اعداد و شمار کی طاقت اور آشنائی آپ کی کامیابی کے لئے موزوں اور مناسب ہے۔ صاحب عدد میں تحریر و تقریر کا زور ہونے کی وجہ سے روزمرہ نئے نئے مسائل کو حل کرنے کے لئے بہت بہتر ہے۔ پیار و محبت کے معاملے میں آپ خاصے عقائد دکھائی دیتے ہیں کیونکہ بیش دور سے دیکھنے کے عادی ہیں اور مشہور مقولہ "از دیدہ دل ازل دور" پر عمل کرتے ہیں اور وفاداری کو بلاشبہ طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں یعنی محبوب خود چل کر آجائے تو اس کی خواہشات و جذبات کا احترام کرتے ہیں وگرنہ نہیں۔ وفاداری آپ کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

کلید گامیالی: عدد پانچ رکھنے والے کی کامیابی کاراز سچائی اور وفاداری میں پوشیدہ ہے۔

صاحب عدد چھ کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو اپنے دماغ میں ایک سار کرتا ہے۔
6- عدد چھ: لیکن آپ میں ایسا نہیں ہے۔ آپ کا زیادہ دھیان اور توجہ ظاہری امور کی طرف ہے۔ آپ یہ یاد رکھیں کہ زیادہ گہرائی میں جانا اور دیگر اچھائیاں و خوبیوں دیگر اندرونی امور اور نگاہ داری ہی کافی مستفیض ہوئی ہے۔ اپنی آنکھوں کو دھوکہ کھانے سے بچائے رکھیں۔ یہ اور نگاہ داری ہے کہ آپ کا دہار یا دیگر خطرناک معاملات میں دخل اندازی کر کے بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں لیکن ایسا کرنا ہر وقت اچھا ثابت نہیں ہوتا۔ آپ میں انتظار کا مادہ بھی پیدا جاتا ہے اور آپ دیر سے کامیابی حاصل ہونے پر پریشان نہیں ہوتے لیکن اگر جدید حالات کے مطابق خود کو بحال لیں تو جلد کامیابی حاصل ہو سکتی ہے لیکن جب معاملہ محبوب کا پیش ہو تو غیر معمولی صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں۔ جب کوئی آپ سے شادی کرنے کا عندیہ ظاہر کرتا ہے تو آپ لوہے کی مانند سخت بن جاتے ہیں اور خود میں ذرا بھی جھنجھٹ پیدا نہیں ہونے دیتے اگر فراخ دل سے کام لیں تو آپ کی قوت فیصلہ میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

کلید گامیالی: صاحب عدد کے لئے فراخ دل کامیابی کی کنجی ہے۔

7- عدد سات: جس مولود کا عدد سات ہو۔ اس میں مستقل مزاجی کی کمی ہوتی ہے۔ اسے

چاہئے کہ اس کی کو پورا کرے۔ جذباتی فیصلے آپ کے احساسات کو مجروح کرتے ہیں جس کا آسان حل یہ ہے کہ دوسروں سے بے تکلف ہو کر جملہ خیال کرتے رہیں۔ اس سے آپ کے احساسات کو بچنے والے صدمے کا ادا ہو سکے گا جب بھی کاروباری امور کی طرف دھیان دیں تو عقل اور سوچ سے کام لیں۔ جلد بازی اور ناقص منصوبہ بندی سے آپ کے دفاع میں تغیر و تبدل ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ جب کوئی نمایاں کام انجام پاتا ہے تو آپ حیران ہو جاتے ہیں۔ آپ کی حیرانگی سے آپ کے دیگر ساتھی بھی انکشت بدعنوان رہ جاتے ہیں۔ جب آپ کسی بحث میں حصہ لیتے ہیں تو اسے افسانوی رنگ دے دیتے ہیں۔ جس میں سے کچھ باتیں آپ کے ذہن میں گھر کر لیتی ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ خود کو سب سے زیادہ سنجیدہ بنانے کی کوشش کریں۔ خالی اعتقاد سے کامیابی حاصل نہیں ہو گی۔ آپ رومان پسند شخصیت کے مالک ہیں لیکن خیالات بلند رکھتے ہیں۔ کافی زیادہ تعداد میں لوگ آپ سے مقابلہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے مگر کامیاب نہ ہوں گے۔

یہ بات یقینی ہے کہ کوئی شخص آپ جیسا اعلیٰ ظرف نہیں اور نہ ہی آپ کی بلند اعتقادی کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

کلید گامیالی: آپ کی کامیابی اعلیٰ عرفی اور بلند اعتقادی میں پوشیدہ ہے۔

8- عدد آٹھ: صاحب عدد آٹھ کو مفت ہاتھ آنے والے مل 'اثر و رسوخ' اور وعدہ و وعید کا احباب کی مروتوں اور عنایت پر مجبور نہیں کرنا چاہئے بلکہ محنت اور کوشش ہی آپ کو فتح پہنچا سکتی ہے۔ آپ کے مقاصد کامل بھی محنت میں مخفی ہے۔ جس قدر محنت آپ کریں گے اسی قدر آپ کو تجربہ حاصل ہو گا۔ اپنے جملہ معاملات میں اسی اصول پر عمل کرتے رہنے کی عادت ڈالیں۔ آپ کا واسطہ گو مبرا آزما کاموں سے پڑتا رہتا ہے اور آپ دیر سے مرعوب نہ ہونے کی اہمیت بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ آپ کے لئے کفایت شعاری اور ہوشیاری بہت ہی سود مند رہے گی اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ کی ساری محنت رائیج ہو جائے گی۔ آپ کے ہر پہلو پر بلکہ ہر جہت کے غالب آجانے کا خطرہ ہے۔ آپ کو نفس کشی اور روحانیت کی اس قدر ضرورت ہے جس قدر مہارت کی۔

آپ کو ایسے ساتھی کی ضرورت ہے جس کا ذہن آپ جیسا ہو، وفادار ہو، سنجیدہ مزاج ہو اور ہوشیار بھی ہو جو آپ کے ہر راز کو راز رکھے اگر ایسا ساتھی آپ کی شریک حیات یا بھائی خدا ہو تو بہت ہی بہتر ہو گا۔ آپ کو چاہئے کہ اشیاء کے تاریک پہلوؤں پر غور نہ کرتے رہا کریں بلکہ اسے روشن اور تابناک بنانے کی کوشش کریں اگر آپ چوبیس گھنٹے خوش و خرم رہیں تو کیا کہنے یہ بات بھی درست ہے کہ آپ سنجیدہ مطالعہ کے شوقین اور مستقل مزاج ہیں مگر یہ دھیان میں رکھیں کہ آپ کی سنجیدگی اور مستقل مزاجی آپ کو جان جو کھوں میں ڈالنے پر نہ اکسا دے اور آپ کوئی خطرہ مول لینے پر خود کو تیار کر لیں۔ آپ تن تنہا ہی اس دنیا سے دھکی نہیں ہیں بلکہ اور بھی بہت سے لوگ آپ کی مانند معینتوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

کلید گامیابی: صاحب عدد کی محنت اور کوشش ہی اسے کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔

9- عدد نو: اس عدد کے حامل کو اس بات پر خوش نہیں ہونا چاہئے کہ وہ بلا خوف و خطر بڑے بڑے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ ایسے بلند بانگ دعوؤں سے پرہیز کریں۔ جن سے کچھ حاصل ہونے کی توقع نہ ہو کیونکہ صرف تجویزوں اور دعاؤں سے کچھ حاصل نہیں ہو گا بلکہ آپ کو بہت زیادہ فائنٹائی اور محنت کرنا ہو گی۔ آپ سخت جان ہیں اور یہی سخت جانی ہی آپ کو فائدہ پہنچائے گی۔ خوب محنت سے کام لیں تاکہ کامیاب ہو سکیں۔ آپ کے تمام مقاصد کی تکمیل خود اعتمادی کے جذبہ سے ہو گی۔ بے صبری کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں کیونکہ بے صبری ہی تمام کامیابیوں کی بڑ ہے۔ جہل تک ہو سکے مبرو تحمل اور بردباری سے کام لیں۔ آپ راہ محنت میں بھی بہت زیادہ جذباتی اور جانفروش ہیں۔ آپ کے اس جذبہ کا سب سے بڑا

محرم بغض اور حسد ہے۔ آپ کی دلیری اور آزاد روش آپ کے کاروبار کی کامیابی کی کٹھنی ہے اگر آپ نے یہی طریق جاری رکھا تو جس کاروبار میں ہاتھ ڈالیں گے کامیابی حاصل ہو گی۔ سکون و قرار آپ کے لئے بہت مفید ہے۔ ابتداء ہی سے کسی معاملے میں محضے دل و دماغ سے غور کرنا ہی ایسا ذریعہ ہے کہ اس سے اچھا کوئی اور ذریعہ نہیں۔ صاحب عدد کو چاہئے کہ سکون و قرار اور خود فکر کا دامن ختم کر کے کلید گامیابی: کیونکہ یہی اس کی کامیابی کی کلید ہے۔

اب تک جو باتیں بیان کی گئی ہیں یہ وہ مشورے اور ہدایات تھیں جو ایک سے نو تک کے صاحبان عدد کے لئے مفید تھیں اگر صاحب عدد ان پر صدق دل سے عمل کرے تو یقیناً کامیابی اس کا دامن تمام لے گی۔

ذیل میں ایسی باتیں بیان کی جا رہی ہیں۔ جو صاحب عدد کے لئے موافق ہیں یہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ایک عدد دوسرے عدد کا محدود ملون بھی ہوتا ہے۔ دوست و دشمن بھی اور دشمن بھی ہوتا ہے اگر ان باتوں سے آگہی ابتدا حاصل کر لی جائے تو صاحب عدد کے لئے مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ کچھ دن بھی ایسے ہوتے ہیں جو صاحب عدد کے لئے سعد نہیں ہوتے۔ ان کا بھی مختصر ذکر پیش ہے۔

1- عدد ایک: صاحب عدد کے لئے عدد پانچ اور آٹھ کے حامل افراد ملون اور مددگار ہوتے ہیں اگر اس کے شریک حیات کا عدد تین، چار، سات یا نو ہو تو فریق

مانی کے لئے مفید ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ اس عدد کے حامل کی پیدائش کسی ماہ کی 'کیم' دس، انیس اور اٹھائیس تاریخ کو ہوئی ہو گی۔ اس لئے جس کا عدد ایک ہو اسے ہر نیا کام انہی تاریخوں کو شروع کرنا چاہئے یا 21 جولائی تا 28 اگست اور 20 مارچ تا 28 اپریل کے درمیان درمیان ضروری کاموں کی بہم اللہ کرنی چاہئے۔

اگر کسی دوسرے شخص کو کاروبار میں شریک کرنا چاہے تو ایسے شخص کا انتخاب کرے جس کا عدد 8 اور 9 ہو نیز اس کی پیدائش انیس مارچ تا انیس اپریل کو ہوئی ہو یا پھر 21 جنوری سے 19 فروری کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو۔

صاحب عدد اگر شادی کے لئے ایسی خاتون تلاش کرے جس کی پیدائش 31 مارچ سے 19 اپریل کے درمیانی دنوں میں ہوئی ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔ اتوار اور پیر کے دن صاحب عدد کے لئے سعد ہیں۔ اسی طرح ہلکا بھورا رنگ یا سنہری 'زرد رنگ' اس کے لئے مبارک ہیں۔ صاحب عدد ایک اگر اپنے پاس غبر کا چھوٹا سا ٹکڑا رکھے تو بہتر ثابت ہو گا چونکہ عدد ایک کے حامل

حضرات کا ہرج اسد ہے۔ اس کے لئے مبارک ہجر بکھراج یا نلیم اور شہرا مجتہ ہیں۔

2- عدد دفعہ شادی کے لئے ایسے ساتھی کی تلاش کرے جس کا عدد چار، تین یا چھ ہو۔ صاحب عدد دو کو ایسے شخص کی طرف نہیں جانا چاہئے جس کا عدد چار ہو جبکہ عدد دو کا حامل ضدی اور ہٹ دھرم ضرور ہو گا مگر ایسے امور میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ جن میں علمی اور دماغی تحقیق کا دخل ہوتا ہے۔ ایسا شخص سوچے سمجھے بغیر کسی بات پر عمل نہیں کرتا چونکہ عدد دو والوں کی پیدائش کی تاریخیں 2-11-20 اور 29 ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر وہ کسی کو کاروبار میں شریک کرنا چاہے تو صاحب عدد آٹھ موزوں ہوتا ہے یا ان حضرات کو اپنا شریک کاروبار بنائے جن کی پیدائش 21 دسمبر 20 یا جنوری کو ہوئی ہو اگر عدد دو کے حامل شخص کی شریک حیات کی پیدائش 20 اپریل 20 یا مئی کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو انہیں اپنے نئے کاموں کی ہم اللہ ہر مہینے کی 2 '10 '20 اور 29 تاریخ کو مفید رہتی ہے اگر صاحب عدد دو سبز، سفید، پیلا یا سنہری رنگ استعمال کرے تو اس کے لئے اچھا ہے۔ جس کا عدد دو وہ قوت خیال کا بہت زیادہ اظہار کرتا ہے۔ ایسے شخص کا مزاج حنون ہوتا ہے۔ اسے قدرتی مناظر دیکھنے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے اسے صاف ستھرا پاکیزہ لباس اور مٹھی دھیریں غذا بہت پسند ہوتی ہے۔ فکری طور پر ملن مار ہوتا ہے۔ اس کے لئے سچے موٹی، موان سٹون چاندی اور پلاٹینم پہننا مبارک ثابت ہوتا ہے۔

3- عدد تین: جن لوگوں کا عدد تین ہو ان کا عدد سات رکھنے والے سے ملنا درست نہیں ہوتا البتہ جن کے عدد 1 '2 '3 '4 '5 اور چھ ہوں ان سے مل کر کوئی کام شروع کرے گا تو فائدے میں رہے گا مگر ان اعداد رکھنے والوں کی پیدائش 21 جون 20 یا ستمبر کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہو گا۔ عدد دو رکھنے والوں کی پیدائش عموماً کسی ماہ کی 3 '12 '21 اور 30 تاریخوں کو ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں ایسا شریک زندگی تلاش کرنا چاہئے جس کا عدد 6 یا 6 اور پیدائش 20 فروری تا 21 مارچ یا 20 اپریل تا 21 مئی کو ہوئی ہو اگر 21 اکتوبر سے 21 نومبر کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔ عدد تین کے حامل اشخاص کے لئے اودے رنگ کا نلیم یا سبزی مائل نلیم سودمند ثابت ہوتا ہے۔ ان کا مبارک دن، منگل، جمعرات یا جمعہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ارغوانی رنگ اور سبک یا قوت کا گھینز خوش بختی کی علامت ہے اگر گلابی اور نیلیوں رنگ استعمال کریں تو بھی مفید ہوتا ہے۔

4- عدد چار: کیونکہ صاحب عدد ہرج اسد کے عمل دخل میں ہے اگر صاحب عدد کے نام کے اعداد بھی چار ہی ہوں تو بہت زیادہ موزوں اور موثر ہیں۔ انہیں چاہئے کہ دوستی اور شادی کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کریں۔ جن کے اعداد 1 '3 '8 اور 9 ہوں۔ صاحب عدد چار کی جانب ایسے لوگ جلد راغب ہوتے ہیں۔ جن کے عدد 1 '2 '7 یا 8 ہوتے ہیں کیونکہ یہ اعداد رکھنے والے لوگوں کی ایک خاصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو بہت جلد دوست بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ انہیں مال دولت جمع کرنے کا شوق نہیں ہوتا اگر کہیں سے روپیہ ہے ان کے ہاتھ لگ جائے تو اسے اس طرح خرچ کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیرت زدہ ہو جاتے ہیں۔ عدد چار کا حامل اگر مناظرہ یا بحث مباحثہ میں شریک ہو تو پیشہ مخالف پہلو اختیار کرتا ہے یہ لوگ جھگڑا یا تکرار پسند نہیں کرتے جبکہ ان کے مخالف کسی خاص موقع محل کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جب بھی انہیں موقع ہاتھ آتا ہے ان میں غفلت پیدا کر کے تختہ الٹانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ایسا کرنا ان کی زندگی کا حصہ ہے۔

صاحب عدد چار میں قدرتی طور پر اصلاح مجلس کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ اس کی رائے بھی صائب اور وزن دار ہوتی ہے۔ اس لئے اسے اپنے نئے کام 4 '13 '22 اور 31 تاریخوں کو شروع کرنے چاہئیں اگر کسی کو اپنے کاروبار اور تجارت میں حصہ دار بنائے تو اس شخص کا عدد 5 یا 8 ہو تو مفید رہتا ہے۔ حامل عدد چار کے لئے اتوار، پیر اور جمعرات کے ایام سہ ہیں۔ اس کے لئے نیلیوں، سبز اور بھورا لباس بہتر ہے جبکہ اس کے لئے نلیم، شہرا بکھراج اور زہرہ کا ایسا مجتہ نیک شگون کی علامت ہوتا ہے۔ جو اس کی جلد کو چھو تا رہے۔

5- عدد پانچ: جس مولود کا عدد پانچ ہو اس کی پیدائش کسی ماہ کی 5 '14 '23 تاریخ کو ہوئی ہوگی۔ ایسے لوگوں میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو بہت جلد دوست بنالیتے ہیں اگر وہ خند کہہ بالا تاریخوں میں جنم لینے والوں سے دوستانہ مراسم استوار کریں تو پائیدار ثابت ہوں گے۔ صاحب عدد کو اپنی اعلیٰ دماغی صلاحیت پر پورا پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی آمدنی کے بہترین ذرائع پیدا کرنے میں ماہر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ دوسروں میں قدرتی خوش و جذبہ پیدا کرنا ان کی خاصیت ہوتی ہے اگر وہ تجارت میں ہاتھ ڈالیں تو انہیں خاطر خواہ نفع حاصل ہوتا ہے۔ ان کا ذہن لائری کی جانب زیادہ مائل ہوتا ہے۔ اگر اس کے حلقہ احباب یا اہلۂ میں کسی کی موت واقع ہو تو عدد پانچ کے حامل لوگ اس کی کو بہت جلد پر کر لیتے ہیں۔ اپنے کام 5 '14 اور 23 تاریخ کو شروع کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اگر 21 مئی

30 جنوری اور 21 اگست سے 30 جنوری کے درمیانی عرصہ میں کئی کام کی ابتداء کریں تو مفید ہے جو مخلص 2 جنوری 1902 فروری یا 21 اگست 2002 دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں اور ان کے اعداد 5 اور 8 ہوں تو صاحب عدد پانچ کے بہترین دوست اور اچھے کاروباری ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ صاحب عدد کے لئے ایسا شریک زندگی بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جس کی پیدائش 21 جنوری 1902 فروری یا پھر 20 اپریل 2002 مئی کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو اور ان کا عدد 6 یا 8 ہو۔ اتوار، بدھ، جمعرات اور جمعہ صاحب عدد کے لئے سہ دن ہیں جبکہ بھور، فاختی، زردی، ماہی اور سفید رنگ موزوں شمار کئے جاتے ہیں اگر کسی خاتون کا عدد پانچ ہو تو اسے چاہئے کہ نکاح، بھرا، چاندی اور پلاٹینم کے زیورات استعمال کرے، مفید ثابت ہوں گے۔ مرد حضرات کے لئے چاندی یا پلاٹینم کی انگوٹھی پہننا فائدہ مند ہوتا ہے۔

6۔ عدد چھ: صاحب عدد کی پیدائش کسی ماہ کی 6، 15 اور 24 تاریخ کو ہوئی ہوگی۔ ایسے لوگوں کو اپنے کام کی ابتداء 6، 15 اور 24 تاریخ ہی کو کرنی چاہئے کیونکہ یہ دن ان کے لئے مبارک ہیں اگر کسی کو اپنے کاروبار میں شامل کرنا چاہئے ہیں تو اس شخص کو شریک تجارت کریں جن کے نام کے اعداد 3 یا 6 ہوں تو سود مند ثابت ہوں گے۔ صاحب عدد کے لئے مبارک دن، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔ انہیں چاہئے کہ نیکم یا فیروزہ کا مہینہ استعمال کریں۔ ان کے لئے نیلا یا گلابی رنگ مفید ہے۔ عدد چھ رکھنے والوں کو ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرنی چاہئے۔ اس عدد کے حامل افراد خود بھی فنکارانہ صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں اور دوسرے فنکاروں کی بھی قدر کرتے ہیں۔

7۔ عدد سات: جن افراد کا عدد سات ہوتا ہے ان کی پیدائش کسی ماہ کی 7، 16 اور 25 تاریخ کو ہوئی ہے۔ ان کو ایسے جیون ساتھی تلاش کرنا چاہئے۔ جس کے اعداد 3، 4 اور 9 ہوں اگر صاحب عدد سات کسی سے دوستی استوار کرنا چاہیں تو ایسے شخص کو ڈھونڈیں جس کا عدد 3، 4 اور 9 ہو۔ ایسے ہی شخص کو شریک تجارت بنانا سود مند ہوتا ہے اگر عدد سات کا مالک شادی کے لئے بھی عدد سات رکھنے والے سے شادی کرے گا تو سخت نقصان اٹھائے گا البتہ ایسا شریک حیات مبارک ثابت ہو گا۔ جن کے اعداد بڑے ہوں اور ان کا مفرد عدد سات بننا ہو جیسے 52، 34، 16، 43 وغیرہ۔

عدد سات رکھنے والے کے لئے ماہ جولائی بہت ہی سہ ہے جبکہ مبارک ایام میں اتوار اور پیر شامل ہیں جب بھی کوئی نیا کام یا کاروبار شروع کریں تو 7، 16 اور 25 تاریخ کو ابتداء کریں فائدہ پہنچے گا۔ عدد سات کے حامل کو سچے موتی، مونسٹون، پلاٹینم اور چاندی کی انگوٹھیاں

استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ ماہرین نے لاجورد اور نیکم کے گھینے بھی ان کے لئے مبارک بیان کئے ہیں ان افراد کو لباس کے لئے سبز، سفید، زرد اور سنہری رنگ کے کپڑے استعمال کرنے چاہئیں، مفید ثابت ہوتے ہیں۔

8۔ عدد آٹھ: اس عدد کے رکھنے والے عموماً کسی ماہ کی 8، 17 یا 26 تاریخ کو جنم لیتے ہیں۔ اس لئے انہیں اپنا کاروبار 21 دسمبر سے 20 فروری کے درمیانی عرصہ میں شروع کرنا بہتر ہوتا ہے۔ خاص طور پر ان ماہ کی 8، 17 یا 26 تاریخ تو بہت ہی مفید ہوتی ہیں۔ ایسا شخص ان کے لئے اچھا دوست اور اچھا شریک کاروبار ثابت ہوتا ہے۔ جس کا عدد 4، 8 اور 8 ہو اور ان کی پیدائش 21 جون 2002 اگست یا 21 جنوری 2002 فروری کو ہوئی ہو۔ ایسے شخص کو ساتھی اور کاروباری شریک بنانے سے بہت فائدہ حاصل ہو گا۔

ایسا جیون ساتھی تلاش کریں جس کی پیدائش 21 ستمبر 21 اکتوبر یا 21 جنوری 1902 فروری کو ہوئی ہو اور ان کے نام کے اعداد 6 یا آٹھ ہوں اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ صاحب عدد کو اودا یا سیاہی، ماہی، نیکم، سیاہ موتی کی انگوٹھی پہننے سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اس عدد رکھنے والے کے لئے ہفتہ، اتوار اور پیر کے دن نیک شگون رکھتے ہیں۔ جن کا عدد آٹھ ہو۔ ان کو اپنی صحت کا شرذمہ کی میں کم ہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ وہم کے مریض ہوتے ہیں البتہ ان کے مرنے کے بعد ان کی محنت رنگ لاتی ہے یعنی ان کی شہرت ان کی موت کے بعد ہوتی ہے۔

9۔ عدد نو: عدد نو رکھنے والے اشخاص کسی ماہ کی 9، 18 اور 27 کو پیدا ہوئے ہوں گے کیونکہ یہ عدد مریخ کے زیر اثر آتا ہے۔ اس لئے ان لوگوں کو ابتدائی عمر میں کچھ مشکلات کا سامنا ضرور کرنا پڑتا ہے۔ ان کو لازم ہے کہ اپنے نئے کاموں کی بسم اللہ 9، 18 یا 27 تاریخ کو کریں تو بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔ عدد آٹھ رکھنے والوں کے لئے ایسے لوگ اچھے دوست اور کاروباری ساتھی ثابت ہوں گے۔ جن کا عدد 4، 3، 4 اور 6 ہو اور ان کی پیدائش 20 فروری 2002 مارچ یا 20 اپریل 21 مئی کے درمیان ہوئی ہو۔ منگل، جمعرات اور جمعہ ان کے لئے مبارک دن ہیں البتہ مئی، اکتوبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے اچھے ثابت نہیں ہوں گے۔

صاحب عدد کو ایسا شریک حیات تلاش کرنا چاہئے جس کی پیدائش 20 فروری 2002 اکتوبر یا 21 جولائی 2002 اگست کو ہوئی ہو اور ان کے نام کے اعداد 4 یا 6 ہوں۔

یہ عدد رکھنے والے اگر مالک میرا چڑیا یا نرناک انگوٹھی میں گلو اکرا استعمال کریں تو ان کے لئے مبارک ثابت ہو گا۔ صاحب عدد نو کو چاہئے کہ گلابی یا سیاہی مائل سرخ رنگ کا لباس زیب تن کرے۔ خوش قسمتی کی علامت ثابت ہو گا۔

چونکہ اس باب میں اعداد کے متعلق مختلف باتیں بیان کی جا رہی ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام باتوں کو قارئین کے سامنے پیش کیا جائے جن کا تعلق اعداد 9 سے ہے۔ اسی سلسلہ میں کچھ باتیں حقیقت میں اعداد سے منسوب کی ہیں جن کا ذکر نہ کرنا قرین انصاف نہ ہو گا۔

ذیل میں ان باتوں کو من و عن لکھ رہا ہوں تاکہ ان کی افادیت کا فیصلہ قارئین خود کریں:

1- عدد ایک سے نسبت رکھنے والی باتیں: بلندی درجات، غرور، ترقی کا حصول، اقتدار، تکبر، تجارت، نیک و بد، اخلاق، عمر، ذات، منزلت، طالع وغیرہ۔

2- عدد دو کی منسوبیات: دودھ پیتا پیچ، خرید و فروخت، روز و شب، امرونی روحانی تعلقات، ہستی نیستی، مال و دولت، امور دنیاوی، سیاحت، حقیقت کی ضد، سفر و مسافر، قرض لیتا دیتا، دکانداری، نفع نقصان، عتاب۔

3- عدد تین کی منسوبیات: عقل، عروج، مرتبہ، شادی، بہن بھائیوں کا حال، دوست و نوکر، نقل و حرکت، قریبی، تعبیر خواب، بازار و شہر، حکومت و سلطنت، وارث، بزرگی، ارضی و سلاوی حالات، ملازمت، والدین پیشہ، عزت و بحال، عبادت، خواب کی تعبیر، مستحبہ، بہن، جسم، روح۔

4- عدد چار کی منسوبیات: جائیداد کا حاصل ہونا اور اس کا ضائع ہونا، خزانہ ملنا، زراعت، باغبانی، اولاد، زمین مکان، والدین، رنج و راحت، خیر و شر، تعمیرات، باغ، پیداوار، والدین، کاشتکاری، مال و املاک، خواہشات کا حصول۔

5- عدد پانچ کی منسوبیات: سیاحت، احوال، انصاف، قاصد، ممانی، ملاقات، دوست شہرت و ناموری، حمل، زوجین کی حقیقت، آمدنی، طلاق، خوبصورتی، علم و ہنر، رفینہ، بھڑی، دلیل، ذاتی قابلیت کا اندازہ، قوت جذبہ، بختی ہاڑی۔

6- عدد چھ کی منسوبیات: خصوصی باہمی تعلقات، خوشی، جلدوٹوٹ، اسقاط حمل، جنگ، جانور، عملیات، عیش و عشرت، صحت و تندرستی، فتح و

گھٹ، دیوار کی دراڑ۔

7- عدد سات کی منسوبیات: معاہدے، نکاح کے حالات، دشمنی، تجارت، عمدہ کے مقاصد، لین دین، میاں بیوی کی مخالفت، عجیب امور، مہلے، مناظرے، بھائی بہن، چور، فکار حصول مقصد، مقدمہ بازی، شادی، میدان جنگ، زنیات، مہاشرت، لڑائی، مقابلہ۔

8- عدد آٹھ کی منسوبیات: اس عدد کا تعلق تحریب کاری سے ہے۔ بربادی، پاگل پن، امراض، مہندے، انقلاب، حاجات، مال کی چوری، شہنشی کی فرقات، عزت، خانگی حالات، گزیدہ حادثات، دشمن کا مقابلہ، نقصان، بے عقلی، بد امنی، عزت، حاجات، میراث، نقصان۔

9- عدد نو کی منسوبیات: ازسرنو ترقی کرنا، اختیار کی تمنا، عمل کا جوش، جنگی جوش، نئی خواہشات، علم دین، سفر، زیارت، کنوئیں اور تالاب، نکاح کا خلیہ، حاسد، قید پرانی بیماریاں، بہن، خاوند و بھائی، نئی زندگی، ذہانت، انفرسی و حکومت، دین کا علم، اچھے انقلاب، نئی زندگی، نئی انگلیں، سجاوٹ مکان وغیرہ۔

اب ایسے واقعات بیان کئے جاتے ہیں کہ صاحب عدد کے لئے کون سا دن سہ ہے اور کون سا شخص، حصول سعادت کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے نیز اس کی نخواست سے کس دن محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ ان سب باتوں کو مختصر طریقے پر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

1- عدد ایک سے: صاحب عدد اپنے کاموں کا آغاز 1، 9، 28 تاریخ کو کرے۔ یہ دن مم اور رہنمائی اور نظم و ضبط کے لئے فائدہ مند، نیک اور مبارک ہیں۔

2- عدد دو سے: عدد دو کے حال کو چاہئے کہ 2، 19، 28 تاریخ کو اپنے کام شروع کرے۔ یہ دن عدد دو کی صلح صفائی، باہمی صلاح مشورہ، اجتماع کے طریقوں سے کسی چیز کے حصول، ہمدردی اور قوت خیالی کے لئے سہ ہیں۔ فائدہ حاصل ہو گا۔

3- عدد تین سے: صاحب عدد کے لئے 3، 12، 21 اور 30 کے ایام سہ ہیں۔ ان دنوں میں یقین و اعتقاد، خوش مزاجی، صلح صفائی کے لئے مفید ہیں اگر ان ایام میں بڑے لوگوں سے ملاقات کرے گا تو کامیابی حاصل ہو گی۔

4- عدد چار سے: صاحب عدد کے لئے 3، 12، 21 اور 31 تاریخ کے دن نیک ہیں۔ ان دنوں میں مصیبت سے بچنے کی کوشش کی جائے خود کو غیر متوقع حالات، عجوبہ روزگار اور غراب باتیں سننے کے لئے تیار رکھنا پڑے گا۔ اپنے لئے جانے پلا تلاش کرنا ہو گی۔

5- عدد پانچ: صاحب عدد کے لئے 4'5'23 تاریخوں کے دن ٹھیک ہیں۔ ان دنوں میں بات چیت، خط و کتابت، الٹ پھیر، سزا اور خطرناک کام کرنا فائدہ مند ثابت ہو گا۔

6- عدد چھ: صاحب عدد اگر 6'15'24 تاریخ کے دنوں میں اپنے صنعتی امور کی جانب توجہ کرے۔ چانچ پڑا ل کرے ذاتی توازن درست کرے یا خود کو سدھارنے اور خیالات کو درست کرنے کی طرف متوجہ ہو گا۔ تو کامیاب ہو گا۔

7- عدد سات: صاحب عدد اگر 7'16'25 تاریخ کو زمین کھودے۔ کسی کام میں دخل دے۔ سوچ بچار کرے۔ کسی معاملہ کی تہ تک پہنچے گا سوچے، بہرہ حاصل مندی سے کام لے تو نفع میں رہے گا۔

8- عدد آٹھ: اس عدد کے مالک کو چاہئے کہ 8'17 اور 26 تاریخ کو اپنے مشوروں پر عمل کرے۔ اپنی قوت ارادی سے کام لے۔ خدا پرست بنے اور رفتہ رفتہ ترقی کرنے کے علاوہ قیمتی کاموں کی طرف توجہ دے تو بہت مفید ہے۔

9- عدد نو: صاحب عدد نو اگر 9'18 اور 27 تاریخ کو اپنے مخالفوں کا سامنا کرے یا طاقت کا استعمال کرے۔ خود اعتمادی، اولوالعزمی اور ایسے کام جن میں روپیہ خرچ ہو کرے گا تو نیک ثابت ہوں گے۔

قابل توجہ خاص بات یہ ہے کہ مندرجہ بالا تاریخوں کو اگر اس عدد کا دن بھی آجائے تو اس کی طاقت دوگنا ہو جائے گی اگر اس دن یا وقت اس دن کا ستارہ بھی اس کے موافق ہو تو طاقت اور قوت میں کمی گنا اضافہ ہو سکتا ہے۔ عدد کے دنوں اور ستاروں کے متعلق دیکھئے شکل نمبر 20۔

اعداد سے متعلق بیان کردہ امور کا تفصیلی ذکر آپ نے پڑھ لیا ہے۔ اس باب کو ختم کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان سب باتوں کا ایک بار پھر اختصار سے ذکر دہرانا جائے تاکہ ذہن نشین ہو جائیں۔

شکل نمبر 20

عدد سعد الیام منیعہ تاریخیں شریک حیات درست کا عدد شریک کاروبار موافق گنیدہ رنگ لباس کلیہ کامیابی

نیلیم، بلکا بھورا، زرد ٹھنڈا، اور امور کا توازن

2 اوتار بندہ 20-11-2 8-3-4 4-1 8 موتی پلاٹینم، سبز سفید، چٹا، مستطیل مزاحیہ قرمسون، سنہری، سنون

3 سنگ 21-12-3 6-3 5-4-3-2-1-5-4-3-2-1 6 سبزی، ماکس، ارغوانی، ڈسٹین، دودھ، صابون، پاتوت

4 جمرات 22-13-4 3-9-8-1 3-9-8-1 9-5 9-5 نیلیم، زمراد، سبز بھورا، حقیقت پرستی، سنہرا بھراج، زرد، نیلیکوں، چٹا

5 اوتار بندہ 23-14-5 8-8 8-5 8-5 قرم پلاٹینم، سبز سفید، بھورا، سبکی، فاختی زردی، دھاری، ماکس

6 سنگ بندہ 24-15-8 6-3 9-8 9-8 نیلیم، فیروزہ، نیلا گلابی، فراغدی، جمرات بندہ

7 ایسا 25-16-7 9-4-3 9-8-4-3 9-8-4-3 9-8-4-3 مون، سنون، سبز سفید، عالی عرفی، سنگ سیلانی، سنہری، چاندی پلاٹینم

8 ہفتہ اوتار بندہ 26-17-8 8-8 8-4-1 8-4-1 8-4-1 سیاہی مائل، سیاہی مائل، سنت وکوش، نیلیم، سیاہی مائل، سرخ، بھورا

9 سنگ 27-18-9 8-4-1 6-4-3-1 8-4-3-1 8-4-3-1 ماکس، سبز، گلابی، سیاہی، قرار، سکون، پتلا، نرناک، ماکس، سرخ، نور، گر



علم الاعداد کا انسانی کاروبار

زندگی میں استعمال

اس بات سے آپ بخوبی واقف ہیں کہ علم الاعداد ایک نیکیاں سمندر ہے۔ انسان کی زندگی کا ایسا کوئی کونہ نہیں جہاں اس علم کی ضرورت نہ پڑے۔ بچے کی پیدائش ہو یا شادی، کو بیماری ہو صحت یابی، کاروبار ہو یا شادی، سفر ہو یا قیام، رات ہو یا دن، تعلیم ہو یا ملازمت، شریک، حیات کا انتخاب ہو یا شریک تجارت کا دوستی ہو یا دشمنی غرضیکہ انسان کی پوری زندگی میں واقع ہونے والے ہر مسئلہ کا حل علم الاعداد کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں علم الاعداد کے اسی استعمال کی تشریح کی جائے گی اور وہ تمام طریقے بیان ہوں گے کہ جن سے کام لے کر ہم صحیح معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان مشکلات کا سدباب کر سکتے ہیں جو مستقبل میں پیش آنے والی ہوں۔

سب سے پہلے میں وہ باتیں بیان کرتا ہوں جو انسان کی عمر بھر کے حالات کا تعین کریں گی۔ ذیل میں جو قاعدے قانون درج ہیں یہ مردانا حکیم فیثا غورث کی زندگی کا نفاذ ہیں اور اس کے نام سے منسوب ہیں۔ جس شخص کی زندگی کے حالات آپ معلوم کرنا چاہتے ہوں تو سب سے پہلے اس کا نام معلوم کرو۔ اس کے ہر حرف کو با ترتیب نمبر ایچ کے اعداد سے ضرب دو اور الگ الگ لکھتے جاؤ جب تمام حروف کا حاصل ضرب معلوم ہو جائے تو ان سب کو آپس میں جمع کر لیں چونکہ حاصل جمع مرکب عدد ہوگا اس کو مفرد بناؤ جو بھی عدد اس طرح حاصل ہو اسے نقشہ ذیل میں دیکھو۔ وہ اس شخص کے عمر بھر کے حالات کی عکاسی کرے گا اپنی بات سمجھانے کے لئے ایک مثال کو حل کر کے پیش کرتا ہوں جیسے:

میں علی اکبر کے حالات زندگی سے آگمی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

ع ل ی اک ب ر یہ کل سات حروف ہیں

ع کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 70 اور 70 کو 7 سے ضرب دی۔ 490
ل کے ایچ قمری قمری کی رو سے اعداد 130 اسلئے 30 کو 6 سے ضرب دی۔ 180
ی کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 110 اسلئے 10 کو 5 سے ضرب دی۔ 50
ا کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 11 اسلئے 1 کو 4 سے ضرب دی۔ 4
ک کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 20 اسلئے 20 کو 3 سے ضرب دی۔ 60
ب کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 2 اسلئے 2 کو 2 سے ضرب دی۔ 4
ر کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 200 اسلئے 200 کو 1 سے ضرب دی۔ 200
اب ان ساتوں حروف کے حاصل ضرب کو جمع کیا:

$$988 = 200 + 4 + 60 + 4 + 50 + 180 + 490$$

$$988 \text{ کو مفرد بنایا: } 25 = 9 + 8 + 8$$

$$\text{عدد } 25 \text{ مرکب ہے اس کو مفرد بنایا: } 7 = 2 + 5$$

پس معلوم ہوا کہ علی اکبر کا عدد ہے: 7

اب ہم دیکھتے ہیں کہ عدد 7 کن حالات کا مظہر ہے۔

نقشہ حالات زندگی

1- عدد ایک: صاحب عدد خاصا عقل مند ہو گا۔ اقبال بلند ہو گا۔ ارادے کا پکا ہو گا۔ دولت عزت اور آرام و راحت نصیب ہو گا۔ صاحب عدد کے خیالات مذہب کی طرف زیادہ ہوں گے۔ اس میں سمجھ بوجھ کا مادہ مخصوص طریق کا ہو گا۔ اپنی زندگی دولت کے سارے بسر کرے گا لیکن کبھی کبھی خطرات بھی پیش آئیں گے۔ اوائل عمر یعنی بچپن میں بیماری بھی لاحق ہو گی۔

2- عدد دو: صاحب عدد کی زندگی مشکوک دکھائی دیتی ہے اگر زندہ رہا تو مفلوک الحال ہو گا۔ زندگی میں کچھ چین مشکل سے نصیب ہو گا۔ ہر وقت جسمانی اور روحانی تکلیف میں الجھا رہے گا البتہ اگر صاحب عدد کا بوقت ولادت ستارہ سعد حالت میں ہو گا تو اس عدد کا مالک صاحب نعم و اقبال ہو گا لیکن بدستور تکلیف میں مبتلا ضرور رہے گا۔ ہاں کچھ کمی ضرور ہو جائے گی۔ یہ ایسا عدد ہے جو عام طور پر ڈیکڑوں کا ہوتا ہے۔

3- عدد تین: عدد تین رکھنے والا صاحب علم و حکمت ہونے کے باوجود باخلاق ہو گا۔ بہادر اور ذات شریف ہو گا۔ علم دوست ہو گا اس کی صفت ہو گی۔ زندگی میں شگفتگی

چشم نہ آئے گی۔ خوش خری سے زندگی گزارے گا۔ نہ خود ظلم کرے گا اور نہ ظالم کا ساتھ دے گا۔ عدد تین مبارک عدد ہے۔ صاحب عدد کی وجہ سے دوسرے لوگ بھی فیضیاب ہوں گے۔

صاحب عدد کم علم رہے گا، دھوکہ فریب اس کی زندگی میں شامل رہے گا اور 4- عدد چار: اپنی زندگی کے دن آرام اور خوشی سے گزارے گا۔ اپنے جذبہ کامل اور قوت ارادی کی بدولت ہر میدان میں فتح و کامرانی حاصل کرے۔ اپنے اہل خاندان سے زیادہ قوی ہو گا۔

5- عدد پانچ: جس شخص کا عدد پانچ ہو گا وہ راگ رنگ، عیش و مستی اور شراب، شایب کا دلدادہ ہو گا، عیاش طبیعت ہو گا، مذہب سے دور رہے گا، اپنی پوری زندگی لہو و لعب اور تہلکے میں گزارے گا۔ خوش قسمت ہو گا۔ دولت کی ریل چلے ہو گی مگر اس کی اپنی زندگی تنہاؤں کی نذر ہو گی یعنی ہر چیز کی تنہائی کرتا رہے گا۔

6- عدد چھ: صاحب عدد اپنی محنت اور کوشش سے اپنی بگڑی ہوئی قسمت کو سوارے میں لے لے گا۔ صاحب ہو گا۔ اپنی ذہانت اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ قوت ارادی سے دنیا میں اپنا نام روشن کرے گا۔ محنت کرنا اس کا پسندیدہ مشغلہ ہو گا۔ کسی کام کو کرنے کے لئے محنت کرے اور کوشش کرنا اس کی عادت ہو گی۔ اسی وجہ سے اپنے ارادوں میں بھی کامیاب ہو گا۔

7- عدد سات: اس عدد کا حامل صاحب علم، بلند اقبال اور صاحب عز و جاہ ہو گا۔ مل دولت کی وجہ سے زندگی عیش و آرام سے بسر ہو گی۔ بھر دہی، اندر تواری کے جذبہ سے معمور ہو گا۔ اسی وجہ سے عوام میں بہت عزت ہو گی، کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے اپنے ذاتی مفاد کو بھی دباؤ پر لگدے کا گینتی خطرے میں ڈال دے گا۔

8- عدد آٹھ: اس عدد کا حامل شخص مستقل مزاج نہ ہو گا۔ اس کی زندگی عام لوگوں کی طرح یعنی اوسط درجہ کی گزرے گی۔ روپے پیسے کی حالت کمزور ہو گی۔ اپنی زیادہ زندگی سفر میں گزارے گا۔ اہانت امن پسند اور انصاف پرور ہو گا۔ بااخلاق ہونا اور خاطر تواضع کرنا اس کی خاص صفت ہو گی۔ اپنی زندگی مختلف کاموں کی انجام دہی میں بسر کرے گا۔

9- عدد نو: صاحب عدد کم عقل ہونے کے ساتھ ساتھ علم سے بے بہرہ ہو گا۔ اس کی مالی حالت کمزور ہو گی۔ بدیں وجہ پریشانیوں میں مبتلا رہے گا۔ ساری زندگی فکرات و تردوات کی نذر ہو گی۔ اسے زندگی میں آرام بہت کم نصیب ہو گا۔ عیش و آرام اور راحت مہین اس کی زندگی میں نام کو نہ ہوں گے۔ خود صاحب عدد میں رحمتی اور مہربانی کا مادہ نہ ہو

کے برابر ہو گا۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے یعنی دیوانہ ہو جائے۔ انسان کی زندگی پر عمر بھر کیلئے اعداد کے اثرات و خواص:

انسان کی زندگی میں ہر عدد اپنی اپنی باری بار اثر ڈالتا رہتا ہے۔ اس بات کو آسان الفاظ میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ سائل جس کا نام "اکرم" ہے۔ پہلے سال اکے عدد کے زیر اثر کام کرتا ہے۔ دوسرے سال ک کے عدد کے ماتحت تیسرے سال ز کے عدد کے زیر اثر چوتھے سال م کے عدد کے تحت کام کرتا رہتا ہے اور پھر اسی ترتیب سے عمر بھر یہ چکر چلتا رہتا ہے اور یہ زنجیر کے کڑیوں کی طرح ایک دوسرے سے ملتی رہتی ہیں۔ نیچے دیئے گئے نقشہ میں اعداد کے اثرات و خواص بیان کئے جاتے ہیں:

1- عدد ایک: ترقی کی امید ہوتی ہے، سرفرازی اور خود اعتمادی کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ حالات پر قابو رہتا ہے۔ خاص کام شروع ہوتے ہیں۔ بلندی و درجات متوقع ہوتی ہے۔ نئے نئے لوگوں سے آشنائی ہوتی ہے۔ نئی نئی مصون کا آغاز ہو۔ اہم امور کے ساتھ ساتھ ذاتی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

2- عدد دو: شرکت کے کاروبار میں فائدہ حاصل ہو۔ حالات میں سدھار پیدا ہو، ذاتی تجلیز میں بتدریج تبدیلی ہو۔ دوستوں کی خاطر قربانیاں دینی پڑیں۔ مجلسی زندگی برقرار رہتی ہے۔ فراغت کے مواقع میسر آئیں اور اشتراکیت واقعات کا مرکز و محور بنی رہے۔

3- عدد تین: مالدار اور صاحب مرتبہ دوستوں سے فائدہ حاصل ہو۔ خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ صاحب عدد کا رجحان صنعت و حرفت کی طرف ہو، دور اندیشی کا مادہ پیدا ہو، مستقبل کے پروگرام مرتب ہوں، ایجادات کے سنہری جوہر سے کام لیا جائے گا۔ سکون قلبی کے ساتھ ساتھ سہولت میسر ہو، لذت و سرور سے فیضیاب ہونے والے جذبات نمودار ہوں، فکر و فائدہ میں کمی ہو، دستکاری اور محنت میں سال گزشتہ کی نسبت کمی ہو۔

4- عدد چار: اس عدد کا اثر یہ ہوتا ہے کہ سرگرمیوں میں قدمے کی واقع ہوتی ہے۔ مختلف امور کی انجام دہی پر وقت خرچ ہو۔ بے چینی اور قیود تبدیل میں کمی ہوتی ہے۔ غم نہیں ہے۔ اچھے مواقع کا انتظار ہو۔ قلبی سکون میسر ہو، بڑے بڑے منصوبے اور اسکیمیں نظر سے اوجھل رہیں گی۔

5- عدد پانچ: اس عدد کی خاصیت یہ ہے کہ نئے نئے تجربات اور خیالات پر عمل درآمد ہو۔ فائدہ پہنچانے والے مواقع پیدا ہوں، غیر رسمی دوست بنیں۔ ہر خاص و

عام خاطر خدمت کرتا رہے۔ جلد واقعات بمطابق حالات تبدیل ہوں۔ قوت اعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو لیکن قوت خیالات اور اعداد میں زیادتی ہو 'خیالات زیادہ تر آزاد رہیں گے' اس عدد کا اثر یہ ہے کہ ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں 'آمنی کم ہوگی نہ زیادہ' 6- عدد چھ: جھگڑوں کے فیصلہ کرنے میں ضائع ہو 'مالی طور پر پریشانی لاحق ہو' زیادہ وقت بھگڑوں کے فیصلہ کرنے میں ضائع ہو 'مالی طور پر پریشانی لاحق ہو' گھریلو زندگی میں اہم واقعات کا ظہور ہو۔ عملی طور پر عزیز و اقارب 'رشتہ داروں اور ہائی پچوں کے زیر اثر رہے گا۔

7- عدد سات: برے حالات اسے حالات میں تبدیل ہوں۔ اسی لئے واقعات حوصلہ افزا ہوں گے۔ عارضی طور پر وہم و گمان کا شکار رہے۔ طبیعت مایوسی اور بے بسی کی طرف راغب ہوگی۔ زیادہ ہو شکاری اور قدامت پسندی بلند افرادوں کی راہ میں رکاوٹ بنے گی۔ دل برداشتہ بیرونی تبدیلیوں کی وجہ سے اشتعل میں رہے۔ خود کو حالات کے مطابق ڈھالنے میں کافی زیادہ دقت اور مشکل پیش آئے گی۔

8- عدد آٹھ: آمدنی اور خرچ میں اضافہ ہو گا۔ نیک بانی بڑھے گی لیکن بہت زیادہ کوشش اور دھکا فساد کا سامنا ہو گا۔ اپنی مستقل مزاجی اور حاجت قدم رہنے کی وجہ سے تکلیفوں میں کامیابی نصیب ہو۔ مادی حالات میں امید افزا مواقع حاصل ہوں۔ آپ کا بلکہ حوصلہ ہوا اور قوت ارادی اور قوت خیالی کامیابی کے راستے ہموار کرے گی البتہ کوشش بہت زیادہ کرنا پڑے گی۔ کامیابی ضرور حاصل ہوگی مگر بہت زیادہ مخالفت کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔

9- عدد نو: اس عدد کا اثر یہ ہو گا کہ نام کا شمار بڑے مشہور لوگوں میں ہو گا۔ کم مرتبہ کے لوگوں کو آپ سے فیض حاصل ہو گا۔ چیدہ چیدہ ممتاز لوگوں میں شمار ہو گا۔ قوت جوش عمل (کام کرنے کا جوش) پیدا ہو گا۔ رفاد عامہ کے کاموں میں حصہ لے گا۔ سیاسی تحریکوں سے وابستہ ہوگی اور حصہ لے گا۔

اعداد کی عدد سے سوالوں کے جواب لینے کا سہل طریقہ:

اگر آپ یہ جانتا چاہتے ہیں کہ میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار گزر رہے یا دو دوستوں میں دوستی پائیدار ثابت ہوگی یا دو اشخاص کی کاروبار میں شرکت فائدہ مند ہوگی یا خطہ داروں سے اچھی بھگے گی یا دشمن کو شکست دی جا سکے گی یا آپس کا پیار و محبت برقرار رہے گا یا اس سے دوسرے عام روزمرہ کے سوالوں کا جواب معلوم کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ سوال کرنے والے کا نام مع والدہ کا نام اور فریق مخالف کا نام مع والدہ کے اعداد بطریق ایچ فری

معلوم کریں ہر دو فریقوں کے اعداد کا مجموعہ نام والدہ معلوم کریں۔ مجموعہ کو 9 پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے اس کے خواص نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں:

مثال کے طور پر نور محمد جس کی والدہ کا نام مریم ہے۔ نے پوچھا کہ میری دوستی اللہ بخش جس کی والدہ کا نام بھاگیاں ہے سے پائیدار اور سودمند ثابت ہوگی۔

اب نور محمد اور مریم کے اعداد معلوم کئے:

$$ن \quad و \quad ر \quad م \quad ح \quad م \quad د \quad + \quad م \quad ر \quad ی \quad م$$

$$(40+10+200+40)+(4+40+8+40+200+6+50)$$

$$635 - 290 + 348$$

مجموعہ کو 9 پر تقسیم کریں: $8 - 9 = 638 - 70$ باقی بچے 8

دوسرا نام اللہ بخش والدہ کا نام بھاگیاں

$$ا \quad ل \quad و \quad ب \quad خ \quad ش \quad + \quad ب \quad ہ \quad ا \quad م \quad گ \quad ا \quad ن$$

$$(50+1+20+1+5+2)+(300+600+2+5+30+1)$$

$$1017 - 79 + 938$$

مجموعہ کو 9 پر تقسیم کیا: $1017 - 9 = 113$ باقی 0 یا 9

نتیجہ

1

اگر فریقین میں سے ہر ایک کا ایک باقی بچے تو دونوں میں محبت اور خلوص قائم رہے گا اگر ایک اور دو باقی بچیں تو محبت پیار میں اضافہ ہو گا اگر ایک اور تین باقی بچیں تو محبت خلوص ختم ہو جائے گا اگر باقی ایک اور چار ہو تو لڑائی کا خطرہ رہے گا اگر ایک اور پانچ باقی بچیں تو دائمی خوشی حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں کو فائدہ پہنچائیں گے اگر ایک اور چھ باقی آئیں تو فریقین میں بے عزتی ہوگی بدنامی بھی ہوگی اگر باقی ایک اور سات ہوں تو انجام خراب ہو گا اگر ایک اور آٹھ باقی ہوں تو محبت اور خلوص ہو گا اگر فریقین میں ایک عورت ہو اور دوسرا مرد تو ان کے ہاں اولاد بہت زیادہ ہوگی اگر ایک اور صفر یعنی نو باقی بچیں تو محبت میں پائیداری ہو اور ہم آہنگی ہوگی۔

2

فریقین کے اعداد سے اگر دو دو باقی رہ جائیں تو پیار محبت کی دلیل ہے اگر دو اور تین باقی رہ جائیں تو ان میں دوستی اور اتحاد ہو گا اور باقی دو اور چار بچیں

اور دونوں میاں بیوی ہوں تو پیار بڑھے گا۔ دو اور پانچ باقی رہیں تو آپس میں
فساد رہے گا۔ باقی اگر دو اور چھ ہوں تو بہت جلد خراج حاصل ہوگی اگر دو اور
سات باقی رہیں تو تکمیل محبت ہو اور آپس میں غلوس و پیار رہے گا۔ خوش
حاصل ہوگی اگر باقی دو اور آٹھ ہوں تو ابتداء اچھی نہ ہوگی لیکن انجام اچھا ہو
گا اگر دو اور نویں صفر باقی ہو تو غلوس اور محبت ہوگی۔ میاں بیوی کی صورت
میں اولاد زینہ زیادہ ہوگی۔

اگر فریقین میں سے دونوں کے تین تین باقی بچیں اور دونوں میاں بیوی ہوں یا
عورت مرد ہو تو عورت سے وفا کی امید محبت ہوگی البتہ مرد وفا کرتا رہے گا
انجام کار جدائی ہوگی اگر باقی تین اور چار بچیں تو میاں بیوی زندگی کے دن
پورے کرتے رہیں گے اگر باقی تین اور پانچ رہ جائیں تو محبت غلوس باقی نہ
رہے گا بلکہ جدائی ہوگی اگر باقی تین اور چھ رہیں تو لڑائی جھگڑا اور بد مزگی رہے
گی اگر تین اور سات باقی رہ جائیں تو فریقین میں کامل محبت ہوگی۔ دونوں
خوش خوش رہیں گے جب باقی دو اور آٹھ ہوں تو آغاز برا اور انجام اچھا ہوگا
دو اور نویں صفر باقی بچے تو اوروں میں ناگہانی اور حالات نامساں گارہیں گے۔

فریقین میں سے ہر ایک کے چار باقی بچیں تو ان کی ابتداء اچھی اور انجام
خراب ہوگا۔ چار اور پانچ رہیں تو بھی ابتداء اچھی رہے گی لیکن انجام جدائی ہو
گی۔ باقی چار اور چھ ہوں گے تو فریقین ہنسی خوشی رہیں گے اگر باقی چار اور
سات ہوں گے تو محبت میں اضافہ ہوگا۔ ان کی شرافت میں اضافہ ہوگا اگر باقی
چار اور آٹھ رہ جائیں تو دونوں خوشی سے رہیں گے۔ حالات سازگار رہیں
گے اور اگر باقی چار اور نو یا صفر رہیں تو محبت ختم ہوگی۔

اگر فریقین میں سے دونوں کے پانچ پانچ باقی بچیں تو ان میں ہر وقت لڑائی جھگڑا
رہے گا اگر پانچ اور چھ باقی رہیں تو حالات اچھے رہیں گے۔ اگر پانچ اور سات
باقی رہیں تو دونوں میں پیار محبت بڑھے گا اگر باقی پانچ اور آٹھ ہوں گے تو خوشی
حاصل ہوگی۔ حالات سازگار رہیں گے اگر باقی پانچ اور نو یا صفر ہوں گے تو
حالات نامساں صلاحیت ختم اور پیار محبت بھی ختم ہو جائے گا۔

فریقین میں سے دونوں کے چھ چھ باقی رہ جائیں تو ایک دوسرے مفکر ہوں
گے۔ محبت ہوگی اگر باقی چھ اور سات رہیں گے تو ان میں اتحاد اور یکجہتی پیدا

ہوگی، غلوس رہے گا اگر باقی چھ اور آٹھ رہ جائیں تو آپس میں دشمنی پیدا ہو
جائے گی باقی اگر چھ اور نویں صفر ہو تو عورت مرد پر حاوی رہے گی۔

اگر دونوں کے سات سات باقی بچیں تو ان میں دنگا فساد رہے گا اگر باقی سات
اور آٹھ ہوں گے تو بھی جھگڑا رہے گا محبت غلوس بالکل نہ ہوگا اگر سات اور
نو یا صفر رہ جائیں تو آغاز اچھا اور انجام میں جدائی ہوگی۔

فریقین میں سے ہر دو کے اگر آٹھ آٹھ باقی رہیں گے تو ان کی آپس میں محبت
بڑھتی ہی چلی جائے گی اگر آٹھ اور نو یا صفر باقی بچیں تو بھی غلوس و محبت رہے
گی۔

اگر دونوں میں سے کسی کا کچھ باقی نہ رہے یعنی صفر رہ جائے تو کمزورے موافق
حالات رہیں گے نہ محبت میں اضافہ ہوگا اور نہ دشمنی بڑھے گی۔

اعداد کے اشارے کے زندہ ثبوتے: ہم میں سے کچھ لوگ آج بھی اعداد کے اثرات
پر یقین نہیں رکھتے۔ ان کی اس غلط فہمی کو ایک
دوسرو کی عام مثال سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس کے بعد چند اکابرین عالم کے
حالات اعداد کی روشنی میں پیش کروں گا جس کے بعد امید ہے کہ انہیں اس علم کی صداقت کا
یقین ہو جائے گا۔

مثال: آپ نے کئی دفعہ لوگوں کو درویشوں اور عالمین کے پاس جاتے دیکھا ہوگا۔ وہاں جا کر
لوگ اپنی تکلیف بیان کرتے ہیں اور وہ بزرگ اور عامل اشخاص انہیں سادہ سے کاف
کے ایک چوکور ٹکڑے پر چند خانے بنا کر ان میں اعداد لکھ کر دے دیتے ہیں جسے ضرورت مند
اپنے بازو یا گلے میں باندھ لیتے ہیں۔ اس کاف کے ٹکڑے کو تعویذ کا نام دیتے ہیں۔ جس کا اثر
ان پر یہ ہوتا ہے کہ ان کی تکلیف ٹل جاتی ہے۔ مشکل آسان ہو جاتی ہے، یقین ممکن ہے کہ
آپ خود بھی کئی درویش کے پاس تعویذ لینے کے لئے گئے ہوں اس کے مختلف خانوں میں جو
اعداد یا حرف لکھے جاتے ہیں وہ بے مقصد یا فضول نہیں ہوتے بلکہ کسی متحرک، مقدس ہستی
کے نام یا کسی قرآنی آیت کے الفاظ سے حاصل کردہ ہوتے ہیں۔ ان میں ایک قوت مخفی ہوتی
ہے جو سائل کا کام کر جاتی ہے۔ اب چند شخصیتوں کے ناموں کے اعداد حاصل کر کے ان کا
غل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ مشہور انگریز شاعر جان ملٹن

ن ا ن م ل ث ن

3 1 5 4 3 2 5

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ نام کے جتنے حروف ہوں۔ ان کو بالترتیب اسی عدد سے ضرب دیں جیسے اگر ”جان“ میں تین حروف ہیں تو ج کو تین سے 2 کو 2 سے اور ن کو ایک سے ضرب دے دیں۔ یہی عمل دوسرے جڑوں میں بھی دہرائیں پھر دونوں کا حاصل جمع معلوم کریں۔ اس میں سورج کا برج معلوم کریں۔ اس کا عدد بھی جمع کریں برج جس ڈگری پر ہو وہ درجہ ڈگری بھی مجموعہ میں جمع کر لیں پھر ترتیب وار تمام اعداد کو جوڑ لیں۔ جو عدد حاصل ہو وہی قسمت کا عدد ہو گا وہ سال کی زندگی پر عمر بھرا اثر انداز رہے گا۔

اوپر بیان کردہ طریقہ اور قاعدہ کی روشنی میں جان لٹن کے اعداد معلوم کئے:

$$\begin{array}{rcl} 16 - 4 \times 4 - 4 & = & 3 \times 3 - 3 \\ 9 - 3 \times 3 - 3 & = & 1 \times 2 - 1 \\ 4 - 2 \times 2 - 2 & = & 5 \times 1 - 5 \\ 5 - 5 \times 1 - 5 & = & 16 \end{array}$$

34

جان لٹن کا برج ”قوس“ تھا اس کا عدد 9 ہے

پیدائش کے وقت برج جس درجہ پر تھا 29

$$1 + 6 + 3 + 4 + 9 + 2 + 9 = 34$$

پس معلوم ہوا کہ سال کی زندگی کا عدد 34 کے زیر اثر گزرے گی۔

عدد 34 کی خوبیاں و اثرات بمطابق حکیم فیثاغورث:

جسمانی تکالیف، مالی پریشانیاں، سختیاں اور غم و تپیں، خطرات کا سامنا، فکرات وغیرہ۔

اب میں ہندوستان کے عظیم شہنشاہ اکبر اعظم کی زندگی کے حالات اعداد کی روشنی میں

بیان کرتا ہوں:

پیدائش: نومبر 1544ء

والد کی وفات: 1556ء

والد کی وفات کے وقت اکبر اعظم کی عمر 13 سال

اگر سال نے اپنی زندگی کے کسی خاص سال کا حال معلوم کرنا چاہا ہے تو اس کے سال

پیدائش میں اس کی موجود عمر جمع کر دی جائے جو حاصل جمع ہو۔ اس کو استطلاق کر کے مختصر

کریں۔

مندرجہ بالا صورت 21-1+5+6+9=1569+13+1556

عدد 21 کی خاصیت یہ ہے۔ اسرار، تحریف، انکشافات کی خواہش، علم روحانیت سے دلچسپی

اسی میں تاج شاهی کی علامات بھی غفلت ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ پہلے سال کم عمر ہونے کی وجہ سے اکبر اعظم برائے نام بادشاہ

قلعہ اگلے سال یعنی چودہ برس کی عمر میں عدد بنتا ہے:

$$13 - 1 + 5 + 7 + 0 = 1570 - 14 + 1556$$

عدد 13 کی خاصیت: موت یا کاشت کاری۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ اکبر کو سخت جانی خطرہ درپیش رہا اور گونا گوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

اسی طرح 1560 میں اکبر 18 برس کی عمر میں اعداد بنتے ہیں:

$$21 - 1 + 5 + 7 + 8 = 1578 - 18 = 1560$$

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے عدد 21 بھی تاج شاهی کی علامت ہے۔ اکبر اعظم نے

1560 میں خود مختار بادشاہ کی حیثیت سے تاج شاهی سر پر رکھا۔

سال 1568 جب اکبر اعظم نے عمر کے چھبیسویں برس میں قدم رکھا تو اعداد کا مجموعہ بتایا:

$$19 - 1 + 5 + 9 + 4 = 1594 - 26 + 1568$$

عدد 19 کی خاصیت ہے، فتوحات، قوت ارادی، تسخیر، کامیابی، ترقی عروج دنیا جانتی ہے کہ

اکبر اعظم نے 1568 میں مشہور قلعہ چٹوڑ فتح کیا تھا۔ اسی طرح 1602 میں جب اکبر اعظم کی عمر

60 برس تھی تو اعداد کا مجموعہ بتایا:

$$15 - 1 + 6 + 6 + 2 = 1662 - 60 + 1602$$

عدد 15 کی خاصیت: یہ شیطان کی علامت ہے یعنی ریا کاری، فریب، ناگمانی حادثات، سرکشی،

بلوت وغیرہ۔

تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ 1602ء میں شہزادہ سلیم نے اکبر اعظم کے دست

راست ابوالفضل کو قتل کرایا تھا۔

اسی طرح 1605 میں اکبر کی عمر 62 برس تھی اعداد بنتے:

$$20 - 1 + 6 + 6 + 7 = 1667 - 62 + 1605$$

عدد 20 کی خاصیت: قیامت کی علامت ہے۔ نئے عہد حکومت کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔

تاریخ کی کتب گواہی دیتی ہیں کہ 27 اکتوبر 1605ء کو اکبر اعظم اس غالی دنیا سے کوچ کر

گیا اور تاج شاهی شہزادہ سلیم کے سر پر رکھا گیا۔

کسی انسان کی زندگی میں وقوع و اوقات زندگی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ: پذیر ہونے والے اہم واقعات معلوم کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ ایک اہم واقعہ کے سن وقوع کے اعداد حاصل کر کے اگر دوسرے اہم واقعہ کے سال میں جمع کر دیے جائیں تو مسائل کی زندگی کا تسلسل سامنے آ جاتا ہے جیسے:

مندرجہ بالا مثال میں تاجدار ہند اکبر اعظم کا سال پیدائش 1542 ہے۔ یہ اہم واقعہ ہے کہ اکبر پیدا ہوا۔ اس کے اعداد نکالے:

$$12 = 1 + 5 + 4 + 2$$

اب 1542ء میں 12 جمع کئے: $1542 = 12 + 1554 = 15 + 5 + 4 = 15$

اب 1554ء میں 15 جمع کر دیئے: $1554 = 15 + 1569 = 21 + 1 + 5 + 6 + 9 = 21$

1569ء کا اہم واقعہ فتح پور سیکری کی تعمیر ہے۔

1569ء میں 21 جمع کئے: $1569 = 21 + 1590 = 15 - 1 + 5 + 9 + 0 = 15$

1590ء کا اہم واقعہ - سندھ کی فتح

1590ء میں 15 جمع کئے: $1590 = 15 + 1605 = 12 - 1 + 6 + 0 + 5 = 12$

1605ء کا اہم واقعہ - وفات اکبر اعظم

اس سے معلوم ہوا کہ علم الاعداد ایسا علم ہے جس کے ہر عدد کا اپنا خاص اثر ہے جو

انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔

اسی طریقہ کو استعمال کر کے ہم کسی ملک یا چیز کو پیش آنے والے واقعات کا بھی پتہ لگا

سکتے ہیں۔ ان کی تاریخ پیدائش وہ ہوگی۔ جس دن وہ ملک دنیا کے نقشہ پر معرض وجود میں آیا یا

جس دن وہ چیز (جہاز، موٹر کار وغیرہ) خرید کی گئی تھی۔

مندرجہ بالا طریقہ کی صداقت کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ اس طریقہ سے پورے عہد

مغلیہ کے حالات روز روشن کی طرح سامنے آ جاتے ہیں۔ جس کی مثال پیش ہے:

$$11 = 5 + 0 + 5 = 1505$$

1505ء میں 11 جمع کئے: $1505 = 11 + 1516 = 13 - 1 + 5 + 1 + 6 = 13$

1516ء میں ہندوستان کی طرف قدم بڑھا کر حملے شروع کئے۔

1516ء میں 13 جمع کئے: $1516 = 13 + 1529 = 1529 - 1 + 5 + 2 + 9 = 1529$

وفات ہمار 1529- یا 1530

ہمارے تاج ہندوستان سر پر رکھا۔ 1526 - 14 - 1 + 5 + 2 + 6 = 14

1526ء میں 14 جمع کئے: $1526 = 14 + 1540 = 10 - 1 + 5 + 4 + 0 = 10$

1540ء کا اہم واقعہ - شہنشاہ ہاپوں کو جلاوطن ہونا پڑا۔

اکبر اعظم کے دور اقتدار میں ہیرم خان قتل ہوا۔ 1561 - 13 - 1 + 6 + 6 + 1 = 13

1561ء میں 13 جمع کئے: $1561 = 13 + 1574 = 17 - 1 + 5 + 7 + 4 = 17$

1574ء کا اہم واقعہ - گلست بنگال اور ہندوستان سے الحاق

1574ء میں 17 جمع کئے: $1574 = 17 + 1591$

1591ء کا اہم واقعہ - دکن کے بادشاہوں کو سفارتی نمائندے بھجوائے

بادشاہ غفر تخت پر بیٹھا۔ 1837 - 19 - 1 + 8 + 3 + 7 = 19

1837ء میں 19 جمع کئے: $1837 = 19 + 1856$

1856ء کا خاص واقعہ - غدر (جنگ آزادی) شروع ہوئی۔

اسلامی نقطہ نگاہ سے اعداد کی اہمیت:

اس بات سے کوئی غلط گمان نہ کر سکا کہ جناب رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے بچوں کے ہمیشہ اچھے نام رکھو نیز اس بات کا بھی ضرور خیال رکھا کرو کہ نام سعد اور مبارک ہوں اور ان کے مجموعہ اعداد پر بھی نظر رکھو کیونکہ اگر کسی نومولود کا نام تو مبارک رکھا جائے لیکن اس کا مجموعہ اعداد سعد نہ ہو تو اس کی نحوست ہمار ضرور دکھائی گی۔

اس لئے والدین پر لازم ہے کہ جب وہ اپنے بچوں کے نام تجویز کریں تو اس کے اعداد کا گور ضرور بنا کر دیکھ لیا کریں کہ مجموعہ بھی مبارک ہو۔

دنیا میں ایسی مثالیں کثرت سے ملتی ہیں کہ کسی شخص کے نام کی نحوست کی وجہ سے کمالات دینی و دنیوی اس کا چھپا نہیں چھوڑتیں لیکن جب وہ شخص اپنا نام بدل لیتا ہے جو ہر دو ناموں سے سعد و مبارک ہوتا ہے تو اس کی قسمت ہی بدل جاتی ہے۔ ان کی بدبختی خوش بختی بدل جاتی ہے۔ دنیاوی مشکلات سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

آج کے دور میں ایسی بے شمار شخصیات زندہ موجود ہیں کہ انہیں پرانے نام کی وجہ سے کہا جاتا تھا کہ نہ تھا لیکن جب انہوں نے نام تبدیل کر کے میدان عمل میں قدم رکھا تو عزت و شہرت ان کے گھر کی گونج بن گئیں۔ اس قدر مقبول ہوئے کہ دنیا والے ان کا پرانا نام تک

بول گئے۔

ستاروں کی گردش فائدہ اٹھانا: قسمت بد فتنے کے لئے جہاں نام کا بدل دینا ضروری ہے۔ وہاں ستاروں کی گردش کا خیال رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کیونکہ دن رات کے اوقات میں کچھ گھڑیاں غص ہوتی ہیں اور کچھ سعد اگر کسی گھڑی میں کوئی کاروبار شروع کیا جائے یا نئی تعمیر شروع کی جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار سے ملاقات کی جائے یا درخت لگائے جائیں تو ان کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اس لئے کوئی کام شروع کرنے سے پہلے سعد گھڑی معلوم کرنی چاہئے تو انشاء اللہ وہ کام مبارک ثابت ہو گا جیسے:

عطارد: چوبیس گھنٹوں کے جن حصوں میں عطارد کا عمل دخل ہو۔ ان اوقات میں کسی بیمار کا علاج شروع کرنا سودمند رہتا ہے۔ بچوں کو پڑھنے کے لئے سکول میں داخل کرنا کسی ہنر کو سیکھنے کے لئے کسی کی شاگردی میں بیٹھنا، نیا کپڑا خریدنا، افسران بالا کی مدد حاصل کرنا خوش کتاب یا کنواں، صاحبان علم سے ملاقات کرنا، مبارک ثابت ہوتا ہے۔

مشتری: ایسی ساعت جس میں مشتری کا عمل جاری ہو۔ وہ ساعت حکومتی لوگوں سے سلاطین سے ملاقات کے لئے بہت ہی سعد ہے، شادی بیاہ کرنا، صاحبان علم و فضل سے مدد طلب کرنا، مہمان نوازی کرنا، اپنے مکانات کی بناوٹ سجاوٹ کرنا، کسی کا دل جیتنا یا کسی بڑے کام کی ابتدا کرنا مبارک ثابت ہو گا البتہ اگر ساعت عطارد میں کسی دشمن سے مقابلہ کیا جائے گا شکست کا سامنا ہو گا۔

زہرہ: دن رات کی جن ساعتوں میں ستارہ زہرہ کا عمل جاری ہو۔ ان اوقات میں خوشی کے کام جیسے شادی بیاہ کرنا، عزتوں، دوستوں سے ملاقات کرنا، کسی بیمار کا علاج شروع کرنا اپنے محبوب کو پیغام عشق و محبت بھیجنا، پھل دار درختوں کا پالغ لگانا یا درختوں کی خرید و فروخت کرنا اور احباب کے پاس کوئی خواہش لے کر جانا بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

زحل: جو اوقات زحل کے ہوں۔ ان اوقات میں خرید و فروخت کرنا، پالغ لگانا نئی عمارت تعمیر کرنا، کسی کو نقصان پہنچانا درست ہے لیکن وہ ساعتیں جن پر ستارہ زحل کا عمل ہو رہا ہوں۔ ان ساعتوں میں اعلیٰ افسران سے ملنا، کسی بیمار کا علاج شروع کرنا، کسی سے ادھار مانگنا، سفر شروع کرنا یا خوشی کے کام کی ابتداء کرنا درست اور مناسب نہیں ہوگی۔

کام شروع کرنے سے پہلے تاریخ کا خیال کرنا: جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ نامی کا ستہ دیکھا پڑتا ہے اگر وہ اپنا نام تبدیل کر لے تو وہی شخص ہر میدان میں کامیاب

کامران رہتا ہے۔

یا ایسی ساعتوں میں کسی کام کی ابتداء کرنا جو غص ہوں اچھا نہیں ہوتا، ٹھیک اسی طرح تاریخ کے اعداد معلوم کر لینا بھی اہم ہے۔ بے شک کام کے ابتداء کی ساعت مبارک ہو لیکن اس روز کی تاریخ کے اعداد غص ہوں تو کام پر ان کی خواست کا اثر ضرور پڑے گا۔ اس لئے لازم ہے کہ کسی کام کی ابتداء کرنے سے پہلے جہاں گردش ستارگان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے، عینہ تاریخ کے اعداد کو ذہن میں رکھنا بھی لازم ہوتا ہے کیونکہ کچھ کام ایسے ہوتے ہیں کہ سعد ساعتوں میں کرنا مفید ہوتے ہیں اور کچھ ایسے کام بھی ہوتے ہیں جو ان ساعتوں میں کرنا منع ہیں لہذا جو وقت جس کام کے لئے مبارک ہو وہ کام اسی وقت میں کرنا ہی مفید ہوتا ہے۔

اس سے پہلے زحل، مشتری، زہرہ اور عطارد کی سعد ساعتوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ اب غص، قمر اور مریخ کی مبارک گھڑیوں کا ذکر پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو جائے کہ کون سی گھڑی مبارک ہے۔ کون سی غص ہے۔ علم الاعداد کی رد سے نقشہ اوقات روز و شب بعد میں بیان کر دوں گا۔ پہلے قدیم جوئی لوگوں کا بیان کردہ ستاروں کی گردش کا حلال پیش کرتا ہوں۔

شمس: صبح و شام کی جن ساعتوں پر ستارہ شمس کی حکمرانی ہو۔ ان ساعتوں میں اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا، سلاطین سے ملاقات، سفر شروع کرنا، کسی سے قرض طلب کرنا اور اپنے منصب کی ترقی و بلندی کے کوشش کرنا، نیا کپڑا یا نیا زیور بنانا یا خریدنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

قمر: دن رات کے اوقات میں جب عمل قمر ہو رہا ہو، نیا مکان تعمیر کرنا، کسی کے پاس قاصد روانہ کرنا، پالغ لگانا، فصل کاشت کرنا، کوئی جانور خریدنا یا بیچنا، کسی سے جھگڑا کرنا سعد ہے مگر رامت قمر میں افسران بالا سے ملنا، سفر شروع کرنا، شادی کی رسم اللہ کرنا، بیمار کا علاج، معالجہ شروع کرنا اچھا ثابت نہ ہو گا۔

مریخ: دن رات کے جن اوقات پر ستارہ مریخ حکمرانی کر رہا ہو۔ ان اوقات میں دشمن کا مقابلہ کرنا، جو اہرات خرید کرنا، جانوروں کی خرید و فروخت سعد ہے۔

ستاروں کے اثرات کے اوقات: ذیل میں ایک ایسا نقشہ پیش ہے۔ جس کے مطالعے سے یہ معلوم ہو گا کہ کس دن کن اوقات میں ستاروں کا اثر زیادہ ہوتا ہے اگر ان اوقات میں کوئی کام کیا جائے گا تو نتیجہ مفید ہو گا اگر نہ غص۔

علامت ستارہ

عدد دن	اوقات عمل وارث	ستارہ	علامت ستارہ
1 اتوار	ظہر- عصر	ش	♂
2 پير	ظہر- مغرب	قمر	♂
3 منگل	صبح- مغرب	مرخ	♂
4 بدھ	صبح	عطارد	♂
5 جمعرات	صبح- مغرب	مشتری	♂
6 جمعہ	ظہر- صبح	زہرہ	♀
7 سنچریا ہفتہ	مغرب- عشاء	زحل	♂

یہ پتہ لگانا کہ کون سا کام کس دن کیا جائے: کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے تاریخ، سعد گھڑی (جیسا کہ پہلے

بیان کیا جا چکا ہے) کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ نمیک اسی طرح دن کا خیال بھی ضروری ہوتا ہے کیونکہ کچھ اعداد ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں اگر مخالف دونوں میں کام شروع کیا گیا تو ہر

سکنا ہے، نقصان اٹھانا پڑے اس کی مثال یوں ہے کہ: منظور حسین کے نام کا عدد 10 یا 1 ہے جو ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ اگر وہ اپنا کام اتوار جس کا عدد بھی ایک ہے، کی بجائے سنچریا جس کا عدد 8 ہے، شروع کرے گا تو اسے نقصان اٹھانا پڑے گا۔

علم الاعداد کے ماہرین نے ایک نقشہ تقسیم اوقات تیار کیا ہے جس میں ہر ایک گھنٹہ کی عددی قیمت بھی بیان کر دی ہے یہ اوقات دن اور رات دونوں کے ہیں یعنی اگر ایک عدد دن کے وقت گاہے وہی عدد رات کے اوقات کا ہو گا۔

شکل نمبر 26

دن/اوقات	بارہ بجے	ایک بجے	دو بجے	تین بجے	چار بجے	پانچ بجے	چھ بجے
اتوار	2	7	6	8	9	4	1
پير	5	6	1	7	8	4	3
منگل	9	1	6	5	7	8	3
بدھ	1	3	4	8	5	6	2
جمعرات	6	3	4	9	8	1	2

جمعہ	3	2	4	5	9	6	7
سنچریا	1	2	8	9	5	7	6

نقشہ اوقات روز و شب سے کام لینے کا طریقہ عام طور پر یہ استعمال کیا جاتا ہے کہ جب آپ کسی کام کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس وقت کے عدد پر نظر ڈال کر معلوم کرتے ہیں کہ کیا مطلوبہ عدد سعد ہے یا غم اگر سعد ہو تو کام شروع کر دیا جاتا ہے وگرنہ نہیں۔

لیکن اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے۔ ساعتوں کی عددی قیمت کو ستارے کے عدد سے جوڑ کر مجموعہ سے نتیجہ حاصل کر لیا جائے ستارہ کا عدد وہ لیا جائے جو اس وقت حکمران ہو یا عمل کر رہا ہو۔ اوپر دیئے گئے نقشے میں چھ گھنٹوں کے اعداد دیئے گئے۔ سات بجے کے بعد از سر نو ای ترتیب سے شمار کیا جائے گا۔ قارئین کی سہولت کے لئے پورے چوبیس گھنٹوں کا ایک اور نقشہ پیش ہے:

شکل نمبر 27

اوقات/دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنچریا
12 بجے دوپہر	1	5	9	1	6	3	7
ایک بجے	7	6	1	3	3	2	2
دو بجے	6	1	6	4	4	4	8
تین بجے	8	7	5	8	9	5	9
چار بجے	9	8	7	5	8	9	5
پانچ بجے	4	4	8	6	1	6	4
چھ بجے	1	3	3	2	2	7	6
سات بجے شام	2	5	9	1	6	3	7
آٹھ بجے	7	6	1	3	3	2	2
نوب بجے	6	1	6	4	4	4	8
دس بجے	8	7	5	8	9	5	9
گیارہ بجے	9	8	7	5	8	9	5
12 بجے رات	4	4	8	6	1	6	4
1 بجے رات	1	3	3	2	2	7	6

گھنٹے اور منٹوں کے اعداد کا قاعدہ: اوپر دیے گئے نقش میں درج اعداد کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک آدمی یہ جانتا چاہتا ہے کہ جہرات کے دن 8 بج کر 16 منٹ قبل دوپہر کا مجموعہ اعداد کیا بنتا ہے تو اسے چاہئے کہ نقش میں دیکھے۔ جہرات کے دن 8 بجے دن سے 9 بجے دن تک عدد 2 ہے۔ اب اگر وہ منٹوں کے نقش پر نظر ڈالے گا تو معلوم ہو گا کہ جہرات کے دن 16 سے 20 منٹ تک عدد 6 ہے لہذا ان دونوں اعداد کا مجموعہ ہوگا $8 + 6 + 2 = 16$ چونکہ جہرات کی دن ستارہ مشتری کی حکمرانی ہوتی ہے اگر اس دن مذکور بالا اوقات میں ایسے امور انجام دیئے جائیں جن کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے تو کامیابی نصیب ہوگی اگر ماسک کا ذاتی عدد 2 ہو تو کیا ہی کہنے یہ اتفاق سونے پر سنا کہ کالام کرے گا۔

ہندوستان کے ماہر علم نجوم جو شیوں کے مطابق انسان کی عمر ہندوستان کے رہنے والے ماہرین نے علم نجوم کے اصول اور قاعدے اس قدر مستحکم اور مستحکم بنائے تھے کہ دنیا کے دیگر ممالک کے ماہرین جو حیرت رہ جاتے تھے۔ یہ اصول دنیا والوں کے لئے موجب غیر تھے ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ علم نجوم میں جتنی کرشمہ سازیاں ہیں وہ سب کی سب ہندوؤں کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں اور انہی کی دہن منت ہیں۔ ان حکماء نے انسان کی عمر کی حد ایک سو بیس سال متعین کی تھی اور اسے مختلف ستاروں کے زمانہ اثر اندازی میں تقسیم کیا فائدے آج تک بھٹایا نہیں جاسکا۔ اس کو ہر طریقے سے آزمایا گیا یہاں تک کہ مصر اور یونان کے قدیم ماہرین علم نجوم اور حکماء نے ہر ستارے کی معیاد مقرر کر دی تھی جیسے:

4 سال	قمر
10 سال	عطارد
8 سال	زہرہ
15 سال	مریخ
12 سال	مشتری
30 سال	زحل

انسانی عمر علم الاعداد کی روشنی میں: جب ہم مندرجہ بالا تقسیم کا علم الاعداد کی روشنی میں جائزہ لیتے ہیں تو کچھ دلچسپ انکشافات سامنے آتے ہیں۔ قمر اور زحل ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور حکمرانی بھی مختلف

7	3	8	1	9	5	2	دو بجے
2	2	3	3	1	6	7	تین بجے
8	4	4	4	6	1	6	چار بجے
9	5	9	8	5	7	8	پانچ بجے
5	9	8	5	7	8	9	چھ بجے
4	6	1	6	8	4	4	سات بجے دن
6	7	2	2	3	3	1	آٹھ بجے
6	7	6	1	9	5	2	نہ بجے
2	2	3	3	1	6	7	دس بجے
8	4	4	4	6	1	6	گیارہ بجے

اب میں ایک اور نقش ان قارئین اور شائقین کے لئے پیش کرتا ہوں جو منٹوں کی عددی قیمت سے متعلق ہے۔ عام طور پر گھنٹوں کی عدد قیمت سے ہی مطلب اٹھایا جاتا ہے لیکن کچھ قارئین اتنے باریک بین ہوتے ہیں کہ وہ منٹوں تک کا حساب معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس خواہش کو پورا کرنے میں یہ نقش مدد و معاون ثابت ہو گا کیونکہ اس میں ہر چار منٹوں کے فرق کی عددی قیمت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس طرح ان شائقین کو ٹھیک ٹھیک عدد معلوم ہو جائے گا پھر وہ جو بھی حساب نکالیں گے وہ حقیقی طور پر درست ہو گا۔

شکل نمبر 28

80	68	52	48	44	40	36	32	28	24	20	16	12	8	4	دن و رات
1	9	3	8	7	5	6	1	9	3	8	7	5	6	1	اتوار
7	5	6	1	9	3	8	5	6	1	9	3	8	7	5	پیر
8	3	8	7	5	6	1	9	3	8	7	5	6	1	9	منگل
6	6	1	9	3	8	7	6	6	1	9	3	8	7	5	بدھ
3	8	7	5	6	1	9	3	8	7	5	6	1	9	3	جمعرات
5	1	9	3	8	7	5	6	1	9	3	8	7	5	6	جمعہ
8	7	5	6	1	9	3	8	7	5	6	1	9	3	8	سنہرے

بروز میں کرتے ہیں: 4 سال یعنی 30 واں حصہ 30
120 سالوں میں قمری حکمرانی: 30 سال یعنی چوتھا حصہ 4
120 سالوں میں زحل کی حکمرانی: 30 سال یعنی چوتھا حصہ 4
اسی طرح مشتری اور عطارد ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور مخالف بروز میں محور
کرتے ہیں:

120 سالوں میں مشتری کی حکومت: 12 سال یعنی دسواں حصہ 10
120 سالوں میں عطارد کی حکومت: 10 سال یعنی بارہواں حصہ 12

بیشہ زہرہ اور مریخ ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور حکمرانی بھی مخالف بروز میں کرتے
ہیں:

120 سالوں میں زہرہ کی حکومت: 8 سال یعنی پندرہواں حصہ 15
120 سالوں میں مریخ کی حکومت: 15 سال یعنی آٹھواں حصہ 8

جب ہم اسی تقسیم کی معیاد کو ایک دوسرے سے ضرب دیتے ہیں تو سب کا حاصل
ضرب 120 حاصل ہوتا ہے جیسے قمری حکمرانی کی معیاد کو زحل کی حکمرانی کی معیاد سے ضرب
دی: $30 \times 4 = 120$

اسی طرح زہرہ کی معیاد حکمرانی کو مریخ کی معیاد حکمرانی سے ضرب دی: $10 \times 12 = 120$

ایسے ہی مشتری کی حکمرانی کی معیاد کو عطارد کی حکمرانی کی معیاد سے ضرب دی: $8 \times 15 = 120$
اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی کی معیاد 120 سال ہے ہم پلافوف
جبکہ کہہ سکتے ہیں کہ ہندوؤں کی مقرر کردہ انسانی زندگی کی تقسیم سے دور تسلسل کا نظریہ صحیح
ثابت ہوتا ہے۔

مشہور کلدانی دان ابن خلدون نے بھی ثابت کیا تھا کہ زندگی کا دور 120 سال کا ہوتا ہے
اور ہر 120 سالوں بعد گزرے ہوئے واقعات اسی تسلسل سے واقع ہوتے رہتے ہیں اور یہ نظام
کائنات یونانی چل رہا ہے اور چلا چلا جائے گا۔

علم الاعداد کی مدد سے سوال کا جواب دیتا:

حضرت انسان پیدائشی یا فطری طور پر رہات کی تہ تک پہنچتا پسند کرتا ہے جب تک
اسے اپنی بات کا جواب نہ ملے اس میں جتنس کا مادہ بڑھتا رہتا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں
کہ آپ کو ایسا طریقہ بتا دوں جسے استعمال کر کے آپ مسائل کے دل میں چھپے سوال کا جواب

بھی دے سکتے ہیں، گو ایسا کرنا اسلام میں جائز نہیں کیونکہ کسی کے دل کا حال معلوم کرنا اچھی
بات نہیں۔
قارئین کی دلچسپی کو پیش نظر رکھتے ہوئے دل میں چھپے سوال کا جواب دینے کا طریقہ یہ
ہے:

جب کوئی شخص آپ کے پاس آئے تو آپ سب سے پہلے اسے یہ کہیں کہ وہ اپنے
سوال کو اپنے دل میں محفوظ کر لے۔ اس کے بعد اسے یہ کہا جائے کہ وہ اعداد ایک سے لے کر
نویک کسی بھی ترتیب جس طرح وہ چاہے ایک کلفز پر لکھ کر دے۔ آپ ان اعداد کے مجموعے
میں اپنی طرف سے عدد تین اور جمع کر دیں۔ جو عدد حاصل ہو وہ مسائل کے سوال کا جواب ہو
گا۔ نیچے ایک سے 84 تک اعداد کے متعلق درج کر دیئے گئے ہیں اگر کسی وجہ سے مجموعہ اعداد
84 سے بڑھ جائے تو عدد کا اشتقاق کر کے مفرد بنا لیا جائے نیا حاصل ہونے والا عدد ہی مسائل
کے سوال کا عدد ہو گا جس کا نتیجہ پڑھ کر اسے سنا دیں۔

مثال کے طور پر ایک مسائل حاضر ہوا۔ آپ نے اسے سوال دل میں رکھتے کو کہل اس
نے سوال دل میں رکھ لے "کیا میں امتحان میں پاس ہو جاؤں گا" پھر آپ نے اسے عدد 1 سے 9
تک کسی ترتیب سے لکھنے کو کہل اس نے ایک کلفز پر اس طرح لکھا:

6 3 8 2 5 9 1 4 6

اب ان اعداد کا مجموعہ نکالا: $6+3+8+2+5+9+14+6=44$

حاصل شدہ عدد میں 3 جمع کئے: $44-3=47$

پس مسائل کے سوال کا عدد حاصل ہوا 47۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ:

اس وقت وہ اپنی موجودہ مشکلات سے پریشان ہے یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے
اطمینان خاطر کب نصیب ہو گا۔

عدد 1: پوچھتے والا جاننا چاہتا ہے کہ اسے کاروبار میں فائدہ ہو گا یا ملازمت سے۔ اس وقت وہ
اسی فکر میں ہے کہ اسے ترقی کب نصیب ہو گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اسے اپنے
افسران بلا کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 2: سوال کرنے والے کے دل میں کہیں دور دراز چلے جانے کا خیال ہے یا تو وہ خود
کہیں جانے کا سوچ رہا ہے یا دور چلے گئے اپنے کسی عزیز دوست رشتہ دار کا خیال آ
رہا ہے۔

عدد 3: مسائل چاہتا ہے کہ وہ اپنی جسمانی تکلیف کے بارے سوال کرے۔

- عدد 4: سوال کرنے والا اپنے گھریلو معاملات کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے یعنی وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کیا اس کی شریک حیات کو اس سے محبت ہے یا نہیں۔ مزید یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کو کسی ایسی چیز کا خیال ہو۔ جس کا تعلق قلب سے ہو۔
- عدد 5: متفہمی شادی کے بارے سوچ رہا ہے یا یہ چاہتا ہے کہ اپنے محبوب سے ملاقات کے متعلق کوئی سوال کرے۔
- عدد 6: سوال کرنے والا اپنے کسی دور کے رشتہ دار کی خیریت معلوم کرنے کا سوچ رہا ہے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی خبر لینے کے لئے خود ہی سفر کی تکلیف برداشت کرے۔
- عدد 7: یہ معلوم ہوتا ہے کہ پوچھنے والا کسی مدفون شے کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے یا پھر اسے اپنے لئے مکان بنانے کے لئے زمین کی فکر لاحق ہے۔
- عدد 8: مسائل کے ذہن میں اس وقت کسی پرانی شے کا خیال ہے یا کسی غیر ملک کے متعلق سوچ رہا ہے۔
- عدد 9: سوال کرنے والے کو اس وقت موت، بیماری یا مالی نقصان کا خیال پریشان کر رہا ہے۔
- عدد 10: متفہم جو اپنی شریک حیات کے ہاتھوں بہت زیادہ تنگ ہے۔ اپنے گھریلو بھگنوں کے متعلق کچھ ضروری سوالوں کے جوابات حاصل کرنا چاہتا ہے۔
- عدد 11: مسائل کو یہ فکر لاحق ہے کہ اس کے آباؤ اجداد کی جائیداد اور میراث کا کیا ہو گا۔
- عدد 12: سوال کرنے والا سوچ رہا ہے کہ محفل راگ و رنگ منعقد کرے یا پھر وہ اپنی ذاتی عیاشی سے متعلق سوال سوچ رہا ہے۔
- عدد 13: سوال پوچھنے والے کو صرف ایک بات کی فکر ہے کہ کہیں سے دولت حاصل ہو کیونکہ اسے مالی مفاد کا خیال آ رہا ہے۔
- عدد 14: مسائل اس وقت سوچ رہا ہے کہ وہ فلاں عورت کی خاطر فلاں شہر کا سفر کرے۔
- عدد 15: متفہم کو اپنے کسی عزیز کی ناگہانی موت نے پریشان کر رکھا ہے اور وہ جلائے معیشت ہے۔
- عدد 16: سوال کرنے والا کسی مالدار، خوبصورت خاتون سے شادی کرنے کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے۔
- عدد 17: اول تو اسے اپنے محبوب ملازم کے چلے جانے کا غم ہے یا پھر خود کوئی جسمانی تکلیف محسوس کر رہا ہے۔

- عدد 18: سوال کنندہ کو اپنے بھائی کی خیریت معلوم کرنے کی فکر ہے یا کسی سارے سفر کی یاد آ رہی ہے یا گھر میں گزرے ہوئے پر مسرت لمحات کی یاد آ رہی ہے۔
- عدد 19: یہ شخص اولاد کی خواہش دل میں لئے ہوئے ہے یا پھر کسی قید ہوئے والے شخص کا خیال آ رہا ہے۔
- عدد 20: متفہم کو اپنے کسی محبوب یا عزیز کی طرف سے خطوط کا انتظار ہے۔
- عدد 21: معلوم ہوتا ہے کہ مسائل سوسے (نفری) کے زیورات کا خیال دل میں رکھتا ہے یا اسے اپنے ذاتی فائدے کی فکر ہے۔
- عدد 22: مسائل اپنی بد مزاج بیوی یا بددیانت شریک تجارت کی وجہ سے کافی پریشان ہے کیونکہ شریک کاروبار نے باہمی طے شدہ معاملہ کی خلاف ورزی کی ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس وقت اسے کسی دشمن کا خیال آ رہا ہو۔
- عدد 23: سوال کرنے والے کے دل میں یہ خیال ہے کہ وہ عیش و عشرت سے زندگی گزارے۔ اپنا خوبصورت اور آرام دہ مکان ہو، جس میں ہر قسم کی سہولت میر ہو، روپے پیسے کی بھی فراوانی ہو۔
- عدد 24: سوال کنندہ کا کاروبار ختم ہو رہا ہے، گھریلو لڑائی جھگڑوں کے ساتھ ساتھ کسی غیر عورت کی محبت میں گرفتار ہے۔
- عدد 25: متفہم کے دل میں بہت بڑے خزانے کا خیال آ رہا ہے عین ممکن ہے کہ اسے چھکدار چیزوں کا خیال آ رہا ہو۔
- عدد 26: معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے دل میں وراثت، ترکہ اور جائیداد کا خیال ابھر رہا ہے۔
- عدد 27: مسائل کے دل میں کسی ایسے مقام کا خیال آ رہا ہے جہاں داخلہ بند ہے یا پھر اپنے کسی رشتہ دار کی خیریت معلوم کرنے کی فکر کر رہا ہے۔
- عدد 28: اس وقت اسے نئے چاند کا خیال آ رہا ہے نیز سوسے، چاندی کے زیورات اور سفید رنگ کے کپڑوں سے متعلق سوچ رہا ہے۔
- عدد 29: مسائل ذاتی طور پر پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اس کی صحت بھی دن بدن گر رہی ہے۔
- عدد 30: متفہم بہت خوش معلوم ہوتا ہے اسے کہیں سے وراثت کا مال ملنے کی امید ہے یا پھر وہ اپنے اہل و عیال سے متعلق کچھ پوچھنے کا خیال لئے ہوئے ہے۔
- عدد 31: سوال کرنے والے کو فکر ہے کہ گھر سے زہر لے جانور کو کیسے نکل باہر کرے۔ اس کے علاوہ اسے زمین میں دفن چیزوں کا خیال پریشان کر رہا ہے۔

عدو 32: سائل کسی ریاست کے نواب یا کسی امیر سے فائدہ حاصل کرنے کی فکر میں ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی بادشاہ ہو۔

عدو 33: سوال کنندہ کو اس وقت کسی مرتبہ بخش اور منافع بخش پیغام کا شدت سے انتظار ہے۔

عدو 34: مستفسر سوچ رہا ہے کہ کہیں سے اناج خریدا جائے۔

عدو 35: سوال کرنے والا سوچ رہا ہے کہ کیا اس کی بیوی حاملہ ہے یا نہیں؟

عدو 36: سائل کا بچہ بیمار ہے۔ جس کی وجہ سے بہت فکر مند ہے۔ اس کو اپنی توقعات میں ناکامی کا قلق ہے۔

عدو 37: اسے اپنی بیوی نے پریشان کر رکھا ہے۔ کسی نے اس کے ساتھ کئے ہوئے معاملہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے علاوہ اسے بہت سی خانگی پریشانیوں بھی تنگ کر رہی ہیں۔

عدو 38: سوال کرنے والے کو اپنے کسی رشتہ دار کا خیال آ رہا ہے جو کسی دہائی مریض فوت ہوا تھا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے دل میں اپنی ہمیشہ کی خیریت معلوم کرنا سوال ہو۔

عدو 39: سوال کنندہ کے دل میں اس وقت کسی بند مقام کا خیال ہے یا پھر کسی عبادت گاہی مسجد، مندر، مگر جاگردوارہ وغیرہ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کسی محفوظ مقام کے ختم سوچ رہا ہو۔

عدو 40: مستفسر اناج کے نرخ معلوم کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ اسے قیمتی چیز جیسے جواہرات یا سونے کے زیورات کا خیال آ رہا ہو۔

عدو 41: سوال کنندہ کے دل میں یہ خیال ہے کہ وہ اپنی مالی حالت یا مجسٹریٹ یا عزت کا متعلق سوال کرے۔

عدو 42: سائل کے ذہن میں اس وقت اپنی کسی محسن عورت یا کسی پیارے دوست کا خیال ہے۔

عدو 43: سوال پوچھنے والا اپنی وراثتی جائیداد کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں کسی عمر رسیدہ شخص یا کسی بہت ہی پرانی عمارت کا خیال ہو۔

عدو 44: مستفسر کو اس وقت اپنے مابصر بھائی کا خیال سنا رہا ہے کیونکہ اس کی خیریت کی کوئی اطلاع نہیں مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ اسے اپنی ذاتی عیاشی یعنی عیش و آرام کی بات

زیادہ فکر لاحق ہے۔

عدو 45: یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کی شادی اس جگہ ہوگی جہاں وہ چاہتا ہے یا نہیں۔ کسی معمولی نقصان کا خیال بھی اس کے دل میں ہے۔

عدو 46: سائل یہ سوچ رہا ہے کہ وہ اپنے امیر یا عزت دوست سے فائدہ کس طرح حاصل کر سکتا ہے۔

عدو 47: سوال پوچھنے والا پریشان ہے کہ موجودہ مشکلات سے کب چھٹکارا ملے گا کب اسے اطمینان قلب نصیب ہو گا۔

عدو 48: اس وقت وہ کسی الگ تھلک جگہ کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے۔ وہ اپنے خادم کے ذریعے کسی عورت سے مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ مالی بھی ہو سکتا ہے، جسمانی بھی لیکن غلط میں ہو۔

عدو 49: سوال کنندہ کے دل میں اپنی والدہ ماجدہ یا کسی با عظمت خاتون کا تصور موجود ہے یہ بھی سوچ رہا ہے کہ اس خاتون سے فائدہ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

عدو 50: سائل نہ چاہتے ہوئے بھی کسی دوسرے شہر جانا چاہتا ہے کیونکہ اسے ملازمت میں کوئی خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ اس کو بہن کی طرف سے کوئی بری خبر ملی ہے۔ اس وجہ سے دل ٹوٹ گیا ہے۔

عدو 51: کسی منافع بخش کاروبار کا سوچ رہا ہے تاکہ بال بچوں کی کفالت باعزت طریقے سے کر سکے۔

عدو 52: اس کو اپنی گمشدہ چیز یا ملازم کا خیال سنا رہا ہے۔ اپنی بیماری کی وجہ سے بھی شک رہا ہے۔

عدو 53: سوال کرنے والے کے دل میں کسی دانی ریاست یا بادشاہ کا خیال ابھر رہا ہے یا پھر اس کی کوئی سونے کی قیمتی چیز کم ہو گئی ہے۔

عدو 54: مستفسر کے ذہن میں کسی مصیبت زدہ خاتون کا خیال ہے یا ممکن ہے اس کے قریبی عزیزوں میں کوئی خاتون سخت بیمار ہے۔

عدو 55: سوال کنندہ کسی نوخیز دوشیزہ کے خیال میں تڑپ رہا ہے، ہو سکتا ہے کہ اس کا کوئی دوست مر گیا ہو۔

عدو 56: سائل کسی غیر ملک کی میر کا سوچ رہا ہے وہ جگہ ایسی ہے جس کا تعلق مذہب سے ہے جیسے سعودی عرب، ایران، عراق، شام، ہردوار، امرتسر، اجیر شریف، پاکستان۔

عدد 57: سائل کو اپنی بیوی یا بیٹی کی فکر دامن گیر ہے۔

عدد 58: متشکر کو اپنے مقدر کی فکر ہے وہ کامیابی چاہتا ہے۔ اسی لئے کسی بزرگ سے ملنے کے متعلق فکر مند ہے۔

عدد 59: مین ممکن ہے کہ سائل کے دل میں کسی شفاخانہ کا خیال ہو۔ اسے اپنے حریف کی موت کی جگہ کا خیال ہے۔

عدد 60: سوال کرنے والے کے ذہن میں کسی بدیسی بادشاہ کا خیال جاگزیں ہے یا اسے کسی مذہبی تقریب کا خیال آ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یاد خدا بھی اس کے دل میں عطا ہوئی ہے۔

عدد 61: اسے اپنے ایسے دوست کی یاد آ رہی ہے۔ جس کی معاونت سے کوئی کاروبار شروع کرے۔

عدد 62: سوال کنندہ کے دل میں کسی قانونی کارروائی کا خیال موجزن ہے یا وہ کسی مسئلہ کے بارے سوچ رہا ہے۔

عدد 63: یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی مرحومہ بیوی کا مال و دولت حاصل کرنے کی فکر میں ہے یا کسی مرحوم خاتون کے خیال میں مستحق ہے۔

عدد 64: سائل اس وقت یہ سوچ رہا ہے کہ اسے کون سا کاروبار کرنا چاہئے کہ زیادہ زیادہ فائدہ حاصل ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اس وقت کسی بوڑھے شخص کا تصور کر رہا ہو۔

عدد 65: سوال کرنے والا کچھ دنوں کے لئے کسی طرف نکل جانا چاہتا ہے اسے اپنی بیوی عیادت کا خیال آ رہا ہے۔ اس لئے بھی متشکر ہے کہ اس کی بیوی حاملہ ہے یا نہیں۔

عدد 66: اس وقت سائل کے دل میں کسی قبرستان کا تصور ابھر رہا ہے یا پھر کسی مرد دوست کا۔

عدد 67: مستحضر یہ سوچ رہا ہے کہ اپنی بیوی کے ترکہ پر کیسے قابض ہو سکتا ہے اس کو اس وقت اپنے کسی مرے ہوئے دوست کا خیال بھی آ رہا ہے۔

عدد 68: سوال کرنے والے کے دل میں کسی نو عمر بچی کا خیال جاگزیں ہے یا وہ قابلِ اعتماد حاصل کرنے کی فکر میں ہے۔

عدد 69: پوچھنے والا نئے کپڑے بنوانے کا سوچ رہا ہے یا پھر نیا کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے۔

عدد 70: یہ پتہ چلتا ہے کہ سائل کو اس وقت صرف اپنی شادی کی فکر لاحق ہے۔

عدد 71: سوال کرنے والا کسی پرائیویٹ کرے یا پانی سے بھرے گھڑے کا تصور دل میں لئے ہوئے ہے۔

عدد 72: اپنے کسی دولت مند دوست کے خیال میں غرق ہے تاکہ اس سے مالی فائدہ حاصل کر سکے۔

عدد 73: ہو سکتا ہے کہ کسی دوسری جگہ منتقل ہونا چاہتا ہو۔ اسے ہو سکتا ہے بھائی کے متعلق کوئی افسوسناک پیغام ملا ہو جس کی وجہ سے فی الوقت وہ سخت غصہ کی حالت میں ہے۔

عدد 74: سائل اس وقت کسی بڑے دشمن یا سرکش بیوی کے متعلق سوچ رہا ہے یا کسی چمکیلی چیز کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 75: متشکر کے دل میں کسی مدفون رفیقہ یا وسیع املاک کا خیال ہو، ممکن ہے کہ کسی خوبصورت مقام کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 76: سوال کنندہ اس فکر میں ہے کہ اپنے بیٹے کو کسی اچھے تعلیمی ادارہ میں داخلہ دلوائے یا پھر اسے بیٹے کی شادی کی فکر ہو رہی ہے۔

عدد 77: سائل کو اپنی پرانی نوکری کی یاد آ رہی ہے یا پھر کسی سفید کپڑے، دوائی یا پانی کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 78: سوال کرنے والا فی الوقت اپنے کسی بزرگ دوست کے متعلق سوچ رہا ہو یا پھر اسے کسی مفید شخص کی فکر لگی ہوئی ہے۔

عدد 79: چاہتا ہے کہ اپنے مالی فائدے اور کاروبار کی ترقی کے بارے سوال کرے۔

عدد 80: مین ممکن ہے کہ سائل کو آگ نے کچھ نقصان پہنچایا ہو یا پھر دور رہنے والے کسی عزیز دوست کی موت واقع ہو گئی ہو۔

عدد 81: سوچ رہا ہے کہ کس طرح اپنے دولت مند رشتہ دار سے مالی فائدہ حاصل کرے۔

عدد 82: سوال کرنے والے کو کہیں سے خوش کن پیغام ملنے کی توقع ہے یا پھر کسی عزیز رشتہ دار کا ترکہ حاصل کرنے کے متعلق سوچ رہا ہے۔

عدد 83: اس وقت سائل کے دل میں اپنی شادی کا خیال موجزن ہے یا پھر وہ کہیں سے زمین پتہ پر حاصل کرنے کا سوچ رہا ہے، ہو سکتا ہے اپنا ذاتی کاروبار شروع کرنے کی فکر کر رہا ہو۔

عدد 84: سوال کرنے والا اپنی بیٹی کی وجہ سے ذہنی طور پر پریشان ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے کسی محبوب کے تصور میں کھویا ہوا ہے۔

سوال کے الفاظ کی مدد سے جواب معلوم کرنا:

اب آپ کو ایک طریقہ سے متعارف کرایا جاتا ہے جو بہت ہی سہل ہے اگر لوگ اس سے اپنے سوالوں کا جواب پوچھتے ہوں گے۔ آپ سائل کے سوال کے الفاظ ایک پتھر پر لکھیں کہ سوال کے ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔ اس تعداد کو الگ نوٹ کر لیں پھر سائل نے سوال کیا۔

”کیا میرا کام ہو جائے گا؟“

پورے جملے کے الفاظ کی تعداد = 6

اب ہر لفظ کے حروف کی تعداد معلوم کی تو پتہ چلا کہ:

ک ی ا م ی ر ا ک ا م و ج ا ع گ
3 + 4 + 3 + 2 + 3 + 1 = 16

اب تمام اعداد کو اس ترتیب سے لکھیں: 2 3 2 3 4 3 7

اب ان اعداد کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ لیں:

$$7 + 3 - 10 = 1$$

$$3 + 4 = 7$$

$$4 + 3 = 7$$

$$3 + 2 = 5$$

$$2 + 3 = 5$$

$$3 + 2 = 5$$

اب حاصل جمع کو اس ترتیب سے لکھیں: 1 7 7 5 5 5

ان اعداد کا مجموعہ نکالیں: 30 - 1 + 7 + 7 + 5 + 5 + 5

30 کو اکائی میں تبدیل کیا: 3 - 3 + 0

پس معلوم ہوا کہ سائل کے سوال کا عدد 3 ہے اور عدد 3 چونکہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے جو خاصیت مشتری کی ہو گی وہی سائل کے سوال کا جواب ہو گا۔ اس کی خاصیت توسیع و ترقی ہے۔ اسی لئے سائل کو کامیابی کا مشورہ دیا جاسکتا ہے۔ اس کا کام ضرور ہو گا۔ کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو گی۔

عبرانیوں کے مقرر کردہ انسانی زندگی کے حصے:

عبرانیوں نے اپنے حروف تہجی کی تعداد کے مطابق انسانی زندگی کو بھی بائیس حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصے کو کسی خاص چیز سے منسوب کیا ہے پھر ان کی خاصیتیں بھی مقرر کی ہیں۔ ہر شخص اپنے نام کے عدد معلوم کر کے اپنا مقدر معلوم کر سکتا ہے۔

عدد 1: مناع ازل کی علامت ہے۔ صاحب عدد کی قوت متحیلہ بہت تیز ہو گی۔ اختراع پسند ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہو گا۔ اس میں اقتدار کی خواہش اور حکمرانی کا جذبہ پوشیدہ ہو گا۔ جسمانی لحاظ سے اچھی صحت کا مالک ہو گا۔

عدد 2: حکمت الہیہ کی علامت ہے۔ دیوی کی حیثیت رکھتا ہے۔ خاصیتوں میں قوت تخلیقی، ایجادات، دلکشی، اثر اندازی، کیمیا کی جانب رجحان، علم و فن کا شوق، عورت سے محبت۔ عدد 3: اس کی حیثیت ملکہ کی ہے خاصیت یہ ہے کہ وسعت، ترقی، مال دولت، اقتدار، دل کی افراش۔

عدد 4: بادشاہ کی علامت ہے۔ سچائی، انصاف پسندی، انانیت، خواہشوں کا حصول، بلند دھنمندی، مال دولت، شہرت۔

عدد 5: استاد یا حکیم کی علامت ہے۔ تربیت، مذہبیت، پڑھنا پڑھانا، آزاد رہنا، وقت کی پابندی۔

عدد 6: عاشق کی علامت ہے۔ محبت کا جذبہ، مخالف جنس کی جانب رجحان، وفاداری، امانت، غلط راہوں سے بچنا۔

عدد 7: ایسے دیو کے رتھ کی علامت ہے۔ امید کا پورا ہونا، علم و عمل کی قوت، پرکشش شخصیت، جذبہ احساس۔

عدد 8: عدالت، میزان و شمیر کی علامت ہے۔ انصاف و دیانت داری، غیر جانبدار، معقولیت، احترام قانون، لوگوں سے ہمدردی۔

عدد 9: راسخ کی علامت ہے۔ خاصیت، سنجیدگی و محنت، بکڑ کرنا، اصول پسند، محتاط، رائے و جائزہ، ایجادات، غورو فکر۔

عدد 10: ابوالہول یا قسمت کے سپر کی علامت ہے۔ انقلاب پسند، طلب ناموری، شوق، ملاحہ، بیرونیاحت، لکھنے کی عادت، اخلاق۔

عدد 11: شیر کی علامت ہے۔ خاصیت قوت ارادی، جسمانی طاقت، فتوحات، جذبہ عمل۔

اقتدار، حکومت مکر فلع بہت کم

عدد 12: قربانی کی علامت ہے روحانیت کا زوال، دیوانہ پن، بربادی، ٹکڑیاں، ٹکڑیاں

13: کاشت کار یا موت کی علامت ہے۔ انقلاب، کاکھی، مایوسی، امیدوں کا ٹھکانا، موت، تزلزل۔

14: دیوتاؤں کے دو مشنوں کی علامت ہے۔ رشتہ داروں، عزیزوں سے محبت اور
 کی آمد، شوق کی پیمائشی، میاں بیوی کی محبت۔

عدد 15: شیطان کی علامت ہے۔ غایت ریاکاری، بدینیتی، حسد و بغض، سازشیں، فتنوں، گتئی، بدعت، اشتعل، تمیزی۔

رد 16: متزلزل ستارہ کی علامت ہے۔ اچانک مصیبت، غرور و تکبر کی وجہ سے پہلے سے بڑھتا ہوا، اچانک علامات۔

رد 17: ستارہ کی علامت ہے۔ اطمینان قلب، ایمان یقین، مایوسی میں کامیابی کی امید اور
 ان کو کرنا دوسروں سے جلد کھل مل جائے۔

رد 18: سرخ شفق کی علامت ہے، 'حک شیبہ' اندھیرا، ہر کام میں ٹال مٹول، بہت زیادہ متعطف اور ارض دیوانگی۔

د 19: سورج کی علامت ہے قوت ارادی، پرکشش، فتح حاصل کرنا، مقبول عام، محرم، صحت، جسمانی، حصول عزت، کامیابی و کامرانی، خواہشوں کی تکمیل، شہرت و مہر و

20: ...

20: روزِ آخری علامت ہے۔ روحانی رسی ڈھات ہو سیکاری کریب کے ہونے پر مشغول، عمل کی حالت۔

21۔ تاج کی علامت ہے۔ خاصیت لمبی عمر، اچھی صحت، ثبات لکڑی، عینیت کرنے کی اہمیت و حوصلہ بہت زیادہ طاقت، اعزاز، مال دولت وراثت کا حصول، جاہلہ

عمران طریقہ سے کام لینا:

جس شخص کے بارے حال معلوم کرنا ہو۔ اس کے نام کے اعداد عربی یا عبرانی طریقہ ایچہ سے حاصل کیے جائیں اگر وہ اعداد سیکڑوں میں ہوں تو ان کو اکائی، دہائی میں تبدیل کر لیا جائے۔ (طریقہ اشتقاق) پھر مندرجہ بالا میں نتیجہ دیکھ کر اس کو بتا دیا دینا چاہئے، مثال پیش کرتا ہوں:

ایک شخص کے نام کے اعداد 678 بنتے ہیں۔ اسحاق کیا: $3-2+1-21-6+7+8$

اس کا عدد گلاب 3 اس عدد کی علامت ملکہ ہے اور خاصیت وسعت ترقی اقتدار دولت اور افزائش ہے، علیٰ هذا القیاس۔

اعداد کی مدد سے محبت و نفاق معلوم کرنا یعنی مصاحبت اور معاونت کا

انوارہ اللہ: ذیل میں دیئے گئے نقشے کو حکیم فیثا غورٹ کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے جبکہ
پچھ کے مطابق یہ نتیجہ حکیم ہر س کی کلاشوں کا نمبر ہے جو بھی صورت ہو کتب
قدیم میں اس کا پتہ ملتا ہے اور اس کے احکام بہت حد تک درست ہیں۔ آپ بھی تجربہ کر سکتے
ہیں۔

نتیجہ معلوم کرنے کا طریقہ بہت ہی آسان ہے۔ فریقین کے ناموں کے الگ الگ ایجنڈے فرمی سے اعداد معلوم کریں۔ دونوں حاصل کردہ اعداد کو نو سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچ جائے اسے ایک مرکز یا نقطہ پر ملا کر نتیجہ دیکھ لیں۔ مثال کے طور پر علی اکبر اور خان محمد دو اشخاص اپنے متعلق جانا چاہتے ہیں کہ ان میں محبت رہے گی یا نہیں تو دونوں کے اعداد معلوم کئے:

1- علی اکبر: علی ی اکبر

$$333 - 200 + 2 + 20 + 1 + 10 + 30 + 70$$

333 کو نوے تقسیم کیا: $333 \div 9 = 37$ باقی 0

2- خان محمد خان م ح م د

$$743 - 4 + 40 + 8 + 40 + 50 + 1 + 600$$

743 کو نوے تقسیم کیا: $5 \overline{) 743} \rightarrow 9 + 743 - 9 \times 5 = 5$

نقشہ کے بمطابق نتیجہ سامنے آیا: محبت رہے گی۔

جواب عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	اماعت	میت	مسلحت	میت	غلق	فراق	میت تمام	میت	مکمل
2	میت	کدلی	کم میت	میت	میت	میت	میت	میت	کدلی
3	سلح	کم میت	غلق	میت	میت	میت	میت	میت	میت
4	میت	میت تمام	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
5	غلق	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
6	فراق	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
7	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
8	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
9	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت

سائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے حاصل کرنا: اب ہم ایک اور طریقہ بتاتا ہوں جس پر عمل کر کے آپ سوال کرنے والوں کے ہر سوال کا جواب دے سکیں گے جیسے سائل نے سوال کیا۔ ”مجھے پیسے ملیں گے یا نہیں۔“ جمعہ کے دن سوال کیا سائل کا نام سیف اللہ ہے۔ دو دنوں یعنی سائل و سوال کے حروف کو الگ لکھو۔ سوال کرنے کا دن یعنی جمعہ بھی لکھو۔ ستارہ اور وقت کا نام بھی شامل کر لو۔ اب ان کے اعداد ایچہ قمری کے طریقہ سے معلوم کریں اور جوئے بتا لیں یعنی دو دو حرف اور دو دو اعداد۔ یہاں تک کہ ان سے کا ایک مفرد عدد بن جائے یہ عدد آپ کے سوال کا جواب ہو گا نتیجہ کا نقشہ نیچے بیان کرنا ہے۔ اسے دیکھ کر سائل کی تسلی کرنا۔

یہاں میں وقت سوال اور ستارہ کو چھوڑ کر سوال کا جواب حل کرتا ہوں۔
○ مجھے پیسے ملیں گے یا نہیں؟

م ی پ ی س ی م ی ل ی ن گ ی ی ا ن ی

50+10/60 30+40/70 10+800/810 10+2/12 10+5/15 3+40/43
50+10/60 5+50/55 1+10/11 10+20/30
60+55/115 11+30/41 60+70/130 810+12/822 15+43/58 -
115 41+130/171 822+58/880
171+880/1051
115 1051+115 - مفرد بتایا
5-1+4-14-1+1+6+6 مفرد عدد

مامل شدہ عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت

امید ہے کہ مندرجہ بالا طریقہ آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہو گا میں نے صرف سوال کے اعداد معلوم کر کے جواب تلاش کیا، مکمل جواب کے لئے سائل روز سوال اور وقت سوال کے اعداد بھی اسی طرح جوڑے بنا کر مفرد بنانے سے حاصل ہو گا۔

علم الاعداد کا مشہور زمرانہ فالنامہ: عام طور پر سائل آکر کہتا ہے کہ میری ناکھان پیش ہے۔ سائل کو با وضو ہو کر اور اپنا مطلب و دعا عادل میں رکھ کر آنکھیں بند کر کے کسی ایک خانہ پر انگلی رکھنے کا کہو جس خانہ پر انگلی رکھی جائے اس میں دیئے گئے عدد میں اس کے نام کے اعداد جمع کر دو۔ اگر سائل دن کے بارہ بجے تک آیا ہو تو 27 اور جمع کر دو اگر پچھلے پر کو رات بارہ بجے تک کا وقت ہو تو 110 کا اضافہ کر کے کل حاصل جمع کو 9 پر تقسیم کر دو جو بتائی جائے اس کے مطلب کو ظاہر کرے گا۔ جس کا مکمل خاکہ بھی نیچے دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر محمد اقبال نے 10 بجے دن سوال کیا۔

م ح م د ا ق ب ا ل

134 - 30+1+2+100+1 92 - 4+40+8+40

1-1+0-10-2+2+6-226-134+92

12 بجے دن سے پہلے سوال کیا گیا لہذا 27 جمع کئے:

سائل نے جس خانہ پر انگلی رکھی اس کے عدد 212

کل اعداد کا مجموعہ ہوا: $1 + 27 + 212 - 240 - 240 - 9 + 26 - 6$ باقی
اب بچے خاکہ میں عدد چھ کے سامنے درج جواب سائل کو سناؤ:

شکل نمبر 30

379	222	172	113	321	324	215	151	108
215	318	241	224	342	173	459	471	212
252	381	57	212	332	219	117	376	252
375	325	96	174	166	213	415	178	202

باقی عدد

احکام

تصدیق

- 1 اگر باقی ایک بچا ہے تو سائل کا کام بہت جلد ہو گا چونکہ ابھی سائل کے سینہ پر وقت اچھا نہ ہے اور یہ علامتی پریشانی چند دنوں کی ہے۔ جس سے تم کام لیتا چاہتے ہو۔ وہ بھی تمہیں چاہتا ہے 'ذرا انتظار کرو اور دیکھو پروہ غیب سے کیا ظاہر ہونے والا ہے۔
- 2 اگر باقی دو بچے باقیوں تو سائل کا کام ضرور ہو جائے گا لیکن آپ کی خواہش کے مطابق نہ ہو گا۔ ایک شخص آپ کی مخالفت کر رہا ہے۔ اس کی مخالفت کا کچھ اثر ضرور پڑے گا۔ آپ محض وقار سے کام لیں۔ اپنے داز کسی پر ظاہر نہ کرو۔
- 3 اگر تین باقی بھی تو سائل کو چاہئے کہ کوئی امید نہ رکھے اور یہ خیال دل سے نکال دے اگر ضد پر اڑا رہے گا تو نقصان اٹھائے گا۔ جس کے نتیجہ میں علاوہ نقصان کے ذلت و رسوائی بھی ہوگی۔
- 4 اگر تقسیم کرنے سے چار باقی بچ جائیں تو سائل کو سخت مرض لاحق ہے مگر جان لیوا نہیں۔ دو تین ماہ تک یہ مرض رہے گا۔ علاج اور پرہیز جاری رکھو۔
- 5 اگر باقی پانچ بچے تو سائل کو بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ اس پر قطعاً اعتبار نہ کرو کہ وہ آپ کا دوست نہاد دشمن ہے آپ کو کامیابی کچھ دیر کے بعد ملے گی۔

6 اگر باقی چھ ہیں تو سائل نے دوسروں کے کئے میں آکر سائل کی بیٹھ پر قتل دکھ تکلیف اٹھائی ہے اگر تدبیر اور دلائل سے کام لیتے تو کب کے کامیاب ہو گئے ہوتے، مگر ایسے نہیں بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔

7 باقی 7 ہیں تو سائل کو سفر کا بہت کم فائدہ حاصل ہو گا مگر نہ سائل نے آج ضحاً کرنے سے کرنا بہتر ہے۔ آپ کو اپنے دوست سے نقصان پہنچا کھایا ہے۔ بیماری کی حالت میں بہت زیادہ پرہیز کیا کرو ورنہ بد پرہیزی بیماری میں اضافہ کر دے گی۔ اچھا وقت بہت جلد آنے والا ہے۔

8 آٹھ باقی بھی تو سائل پر اچھا وقت آگیا ہے۔ آپ کے دل سائل بھس رہا ہے مقصد پورے ہوں گے اور تمام کام ٹھیک اور درست ہو جائیں گے۔ ایک دوست سے کافی امداد ملے گی زیادہ فکر نہ کیا کرو۔

9 اگر باقی کچھ نہ بچے تو آپ کے گھریلو جھڑپے چلتے رہیں گے۔ سائل کیس سے میر آپ کی تبدیلی ہوگی۔ ایک شخص سے آپ کو نقصان ہو گا مگر کر کے آیا ہے حکومت نفع پہنچائے گی یہ ماہ بہت اچھا گزرے گا۔

عدولوں کی مدد سے حقیقت حال معلوم کرنا:

علم الاعداد کے ذریعہ آپ انسانی زندگی میں پیش آنے والی ہر بات کا درست جواب حاصل کر سکتے ہیں لیکن یاد رکھئے کہ بات یہ ہے کہ مختلف قسم کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کے لئے طریقے بھی الگ الگ ہیں۔ اس لئے آپ یہ نہ سمجھ لیں کہ فلاں سوال کا جواب فلاں ترکیب اور جمع، تفریق یا ضرب تقسیم سے درست حاصل ہوا تھا لہذا اس سوال کے لئے بھی وہی طریقہ اور ترکیب آزمائی جائے اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کو اپنا جواب سمجھ نہ ملے گا۔

جب بھی کوئی سائل آپ کے پاس آکر سوال کرے تو آپ اس کا سوال کھ لیں۔ سوال کرنے کا وقت اور دن بھی نوٹ کر لیں۔ پھر غور کریں کہ اس نے کس قسم کا سوال کیا۔ اسی کے مطابق ترکیب استعمال کریں اور خوب سوچ سمجھ کر سائل کو جواب دیں۔ انشاء اللہ اس کی

تلی اور تقفی ہو جائے گی۔

ذیل میں حقیقت معلوم کرنے کا ایک آسان طریقہ پیش کرتا ہوں۔ اس میں بتلانی کی ترکیب کو ذہن نشین کر لیں اگر پورا پورا عمل کریں گے تو حل سوال میں غلطی کا امکان نہ ہو گا۔ سائل کا نام نوازش علی ہے۔ اس کی والدہ کا نام فاطمہ ہے۔ اس نے دن کو نو بجے سوال کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے: سائل کے نام کے اعداد معلوم کرو۔ اس کی والدہ کے نام کے اعداد معلوم کرو۔ جس وقت سوال کیا گیا اس ساعت کے عدد جس دن سوال کیا گیا۔ اس دن کے عدد سے کرب کا مجموعہ نکالو۔ اس میں سن عیسوی کے اعداد بھی جمع کر لو۔ یہ سارے اعداد ابجد علی سے لئے جائیں اگر سوال رات کے اوقات میں کیا گیا ہو تو سن ہجری کے اعداد ناموں کے مجموعہ میں جمع کئے جائیں گے اور تمام ناموں کے اعداد بھی ابجد قمری سے معلوم کئے جائیں گے جب تمام اعداد کا مجموعہ بن جائے تو مجموعے سے 786 اعداد گھٹائیں جو باقی رہ جائیں انہیں 3 پر تقسیم کر لیں جو باقی باقی رہ جائے وہی آپ کا جواب ہو گا۔

اگر باقی ایک بچے تو جواب مثبت ہے یعنی سائل اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔ باقی دو رہ جائیں تو حالات کے سدھرنے میں کچھ وقت لگ جائے گا یعنی کام کے ہونے میں دیر ضرور ہو جائے گی لیکن کام ہو جائے گا اگر باقی صفر بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو سائل کا کام بالکل نہ ہو گا اگر کسی مقدمہ بارے سوال ہو گا تو مقدمہ بار جائے گا اگر مریض کے بارے پوچھا گیا ہو گا مریض کا زندہ رہنا یا شفا یاب ہونا ممکن نہ ہو گا اگر کسی ملازمت کے بارے سوال ہو گا تو بھی ملازمت نہ ملے گی۔ اب میں ختم کر بلا سائل کے سوال عملی طور پر حل کر کے اپنی بات آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

سائل کا نام: نوازش علی والدہ کا نام: فاطمہ وقت سوال: 9 بجے دن

روز سوال: جمعرات سال: 1382 ہجری

سوال یہ تھا کیا میرے بیٹے کو ملازمت مل جائے گی؟

چونکہ سوال دن کو کیا ہے اس لئے ابجد شمسی سے اعداد لئے جائیں گے:

ن و ا ز ش ع ل ی

$$700 + 800 + 1 + 20 + 40 + 90 + 500 + 1000 = 3151$$

ف ا ط م ہ

$$200 + 70 + 600 + 900 = 1771$$

جمعرات کا دن ستارہ مشتری سے منسوب ہے اس کا عدد: 5

ثبت عدد 3 اور منقی عدد 6 ہے۔

چونکہ سوال قبل دوپہر کیا گیا ہے اس لئے ثبت عدد لیا جائے گا: 3

سال سن ہجری کے اعداد: 1382

$$3151 + 1771 + 5 + 3 + 1382 = 6392$$

مجموعہ سے 786 تفریق کئے: 6392 - 786 = 5526

تین سے تقسیم کیا: 5526 ÷ 3 = 1842 باقی - صفر

سوال کا جواب: چونکہ باقی صفر بچا ہے لہذا اس کے بیٹے کو ملازمت نہیں ملے گی۔

امید ہے کہ آپ اس طریقہ کار کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور خود بار بار تجربہ کرتے رہیں گے تاکہ سائل کے سوال کا جواب آسانی سے دے سکیں۔

اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ کیا اسے فلاں کام کرنے سے فائدہ

ہونے کا؟ اس سوال کا جواب مندرجہ بالا طریقہ سے حاصل نہ ہو گا بلکہ اس کے لئے الگ طریقہ ہے۔ اول سائل کے نام کے اعداد اس کی والدہ کے نام کے اعداد کو جمع کر کے دو سے ضرب دو پھر سائل کے سوال کے اعداد معلوم کر کے جمع کر دیں پھر اس شر کے نام کے اعداد کو دو گنا کر کے (پھر شر کے اعداد ایک بار اور سائل کا نام دو بار اور سائل کے نام کے اعداد ایک بار اور شر کے اعداد دو گنا) لکھ کر دونوں کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی رہ جائے اس کے مطابق جواب سنا دے۔

جواب یہ ہو گا: اگر سائل کے نام کے اعداد شر کے اعداد سے کم ہوں تو سائل کو اس شر میں رہنے سے فائدہ حاصل نہ ہو گا عین ممکن ہے کہ وہ زیر بار (مقروض) ہو جائے اگر سائل کے نام کے اعداد شر کے اعداد سے زیادہ ہوں تو اسے اس شر میں رہنے سے دولت عزت حاصل ہو گی۔

میں اپنی بات کو ایک مثال کو حل کر کے بیان کرتا ہوں:

(پہلی صورت میں) سائل کے نام: روشن دین

ر و ش ن د ی ن

$$200 + 300 + 50 + 4 + 10 + 50 = 620$$

نام: مریم

م ر ی م

$$290 - 40 + 10 + 200 + 40$$

سوال: کیا میرا کام ہو گا؟

ک ی ا م ی ر ا ک ا م . د گ ا

$$375 = 1 + 20 + 6 + 5 + 40 + 1 + 20 + 1 + 200 + 10 + 40 + 1 + 10 + 20$$

$$1820 - 2 \times 910 - 290 + 620 -$$

ش ر ل ا ح و ر

$$242 - 200 + 6 + 5 + 1 + 30$$

$$5 - 304 - 8 + 2437 - 242 + 375 + 1820 -$$

چونکہ باقی 5 بنتے ہیں جو کہ سائل کے نام کے اعداد سے کم ہیں۔ اس لئے اسے اس فرم میں قاعدہ پہنچے گا۔

(دوسری صورت میں) سائل کے اعداد 620

والدہ کے اعداد 290

سوال کے اعداد - 375

شر کے اعداد کو دو گنا کیا: $484 + 60 - 8$ باقی 4

کل جمع کئے - $620 + 290 + 375 + 484 + 1769 - 8 - 221$ باقی 1

چونکہ باقی ایک بنتا ہے جو شر کے اعداد سے کم ہے۔ اس لئے قاعدہ ہو گا۔

حصول دراشت کے متعلق معلوم کرنا:

یہ ایسا قاعدہ ہے جو بہت ہی معتبر ہے اور مخم حضرات اسے درست قرار دیتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی مرحوم کے جتنے بیٹے ہوں۔ ان کے نام الگ الگ لکھ لو۔ ابجد قرنی کے طریقہ سے ان کے اعداد معلوم کر کے ناموں کے سامنے لکھ لو پھر کلہ طیبہ لا الہ الا اللہ کے اعداد جو 135 بنتے ہیں اور محمد رسول اللہ کے اعداد 424 ہیں۔ جس وارث کے نام کے اعداد کلہ کے اعداد سے قریب قریب ملتے ہوں گے۔ وارث وہی مقرر ہو گا اگر کسی وارث کے بھی اعداد مکمل کلہ طیبہ سے مشابہ نہ ہوں اور صرف دوسرے جزو محمد رسول اللہ سے مشابہت رکھتے ہوں تو وہ وارث ہو گا۔ اپنی بات کو مثال کے ذریعے سمجھاتا ہوں۔ ایک امیر فوت ہو گیا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ جن کے نام اکبر، اصغر اور حامد تھے۔ بیٹوں لڑکے باپ کی ریاست کے دعویدار ہیں۔ اصل وارث کون ہو گا۔

1- اکبر اکبر

$$223 - 200 + 2 + 20 + 1$$

2- اصغر اصغر

$$1291 - 200 + 1000 + 90 + 1$$

3- حامد حامد

$$53 - 4 + 40 + 1 + 8$$

کلہ طیبہ کے اعداد: $135 + 424 + 559$

طریقہ سوال کے مطابق جتنوں بیٹوں کے اعداد کلہ کے اعداد سے مطابقت نہیں رکھتے۔ دوسری صورت میں دیکھتے ہیں۔ محمد رسول اللہ کے اعداد 424

چونکہ اکبر کے اعداد کلہ کے اعداد کے قریب ہیں لہذا وہ وارث بن جائے گا۔ جیسا کہ پہلے بیان کر چکا ہوں کہ علم الاعداد سے ہر سوال کا جواب دیا جاسکتا ہے مگر ہر سوال کے لئے جواب حاصل کرنے کا طریقہ الگ الگ ہے۔ ذیل میں کچھ ایسے سوالات لکھے جا رہے ہیں جن کا جواب ایک ہی قاعدہ کلیہ سے دیا جاسکتا ہے۔ ان سوالوں کے جوابات بھی قارئین کی آنکھوں کے لئے درج کر دیئے گئے ہیں۔ ان سوالوں کی نوعیت کو اپنے ذہنوں میں محفوظ کر لیں۔

علم الاعداد کے ہندوستانی ماہرین اور اساتذہ نے بڑی جانفشانی اور عرق ریزی سے کام لے کر تجربات کئے اور ان کے نتائج اخذ کر کے ایک نقشہ تیار کیا ہے۔ اس خاکہ سے مستفید ہونے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ سائل کے منہ سے جو بات سب سے پہلے نکلے۔ اس کے پہلے حروف کو ذہن میں محفوظ کر لیا جائے پھر اس حرف کو ہی دیکھیں۔ اس حرف کا جو عدد ہو۔ اس کے متقابل سائل کا جواب لکھا ہو گا۔

مثال کے طور پر سائل جب میرے پاس آیا تو کما "مٹھا پانی پلاؤ۔" اس کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کا پہلا حرف "ٹ" تھا۔ بعد میں سائل کے بولے ہوئے حرف کو خاکہ میں دیکھنے سے پتہ چلا کہ "ٹ" کے سامنے عدد چار لکھا تھا۔ پھر سائل سے اس کے آنے کا مطلب معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ یہ پتہ کرنے کے لئے حاضر ہوا ہے کہ "مٹ شدہ چیز ملے گی یا نہیں۔" اس کے سوال کے جواب کا عدد چار ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھا دیں، جواب یہ تھا: "مٹ شدہ چیز نہیں ملے گی۔"

شکل نمبر 31

اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8
حروف	آ	ک	ع	ط	پ	پ	ی	ش
حروف	ای	کھ	چ	خ	ف	ف	ر	کا
حروف	ا	ک	ن	ز	د	پ	ل	س
حروف	اے	گ	ج	دھ	دھ	بھ	د	د
حروف	او	—	—	—	ن	م	—	ج

نوٹ: مندرجہ بالا نقشہ ”کیو“ کے اصول یعنی آٹھ اعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایچر ہندی کو استعمال کر کے تیار کیا گیا ہے۔

اب وہ سوالات پیش ہیں کہ جن کے جوابات مذکورہ بالا طریق سے دیئے جاسکتے ہیں:

- کیا میرا کام حسب خواہش پورا ہو گا؟
- کیا میرا فلاں کام اتور تک پورا ہو گا؟
- میری مٹی میں کیا چیز ہے؟
- میری مٹی میں جو چیز ہے اس کا رنگ تائیں؟
- مٹوی یا قابغص دہل سے کمال کیا ہے؟
- کیا مجھے لاہور جا کر فائدہ پہنچے گا؟
- کیا اس سال یا آگست میں بارش ہو گی؟
- اس بار بارش کتنے دن بعد ہو گی؟
- چوری شدہ مال کو چور کس طرف لے گیا ہے؟
- ہفت اور پ میں کون کھ پائے گا؟
- چور نے چیز چرا کر کمال رکھ دی ہے؟
- چور کس علاقہ اور خاندان سے تعلق رکھتا ہے؟
- کیا میرے حل سے لڑکا بیدار ہو گا؟
- کیا فلاں خبر گیری ہے؟
- میرے گھریبہ اہوئے والے کی کتنی عمر ہو گی؟
- کیا کم شدہ چیز واپس مل جائے گی؟

- کیا اغوا کیا جانے والا واپس آ جائے گا؟
- کیا مجھے فلاں دکان یا پلاٹ مل جائے گا؟
- کیا میری شادی ہو گی؟
- فلاں کام کتنی مدت میں ہو جائے گا؟
- کیا یہ سستی بیج سلامت دریا کے پار اترے گی؟
- کیا مٹوی ابھی حالت میں ہے؟
- جسے اغوا کیا گیا ہے وہ کتنے دنوں بعد واپس آ جائے گا؟
- کیا مجھے کاروبار کرنے سے فائدہ ہو گا؟
- کیا مجھے حکومت میں کوئی عہدہ یا مرتبہ ملے گا؟
- میرے دل میں کیا بات پوشیدہ ہے؟

اب ہر تیب سوالوں کے جواب حاضر ہیں:

- ★ اگر مسائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو کام بہت جلد حسب خواہش ہو جائے گا
- ★ اگر سوال کرنے والے کا عدد 1 اور 5 ہے تو دیر سے کام ہو گا اگر 2'7 ہے تو کام جلد ہو گا
- ★ اگر عدد 2'6'8 ہے تو سارا مکمل بگڑ جائے گا اگر عدد چار ہے تو بہت دیر کے بعد کام ہو گا
- ★ اگر آپ کا عدد 1 ہے تو تمہاری مٹی میں کسی درخت کا پتا ہے۔ عدد 2 ہے تو پھول ہو گا
- ★ اگر مسائل کا عدد 3 ہے تو کوئی چل ہے۔ عدد اگر 4 ہے تو کڑی عدد 5 ہو گا تو غلہ کی کوئی قسم ہے اگر مسائل کا عدد 6 ہے تو کھاس عدد 7 ہے تو کسی چیز کا بیج اور اگر عدد 8 ہے تو کسی غلہ کا بیج ہے۔
- ★ اگر مسائل کا عدد 1 ہے تو چیز کا رنگ لال ہے۔ عدد 2 ہو تو رنگ سیاہ عدد 3 ہے تو رنگ زرد سیاہ یا سیاہی نائل عدد 8 ہو تو سوئی رنگ کی چیز مسائل کی مٹی میں ہے۔
- ★ مسائل کا عدد 1-2 ہے تو مٹوی بہت قریب ہے۔ عدد 3'7 ہو تو کچھ فاصلہ پر ہے۔ عدد 6 ہے تو بڑے آرام کے ساتھ منزل بہ منزل چلا آ رہا ہے۔ عدد 4 اور 8 ہو تو مٹوی دہل سے چلا تھا لیکن پھر وہیں واپس چلا گیا ہے۔
- ★ اگر مسائل کا عدد 3'5'7 ہے تو بہت زیادہ فائدہ پہنچے گا اگر عدد 1'2'4'8 ہے تو لاہور جا کر بھی فائدہ حاصل ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔
- ★ اگر سوال کرنے والے کا عدد 2'4'5'7 ہے تو خوب بارش ہو گی۔ عدد 1'3 ہے تو

معمولی پوندا باندی ہوگی 'وقت کا کوئی پتہ نہیں اگر عدد 6'8 ہے تو پادشہ کی امید رکھنا
فصل ہے۔

★ سائل کا عدد 2 ہو گا تو پادشہ سات دن بعد عدد 5 ہونے کی صورت میں دس دن کے
بعد اگر عدد چار ہو تو عرصہ میں دن بعد عدد 7 ہو گا تو پادشہ 27 دنوں کے بعد ہوگی۔
عدد 3 ہے تو پادشہ چالیس دن کے بعد ہوگی۔ عدد اگر 6'8 ہے تو پادشہ تقریباً دو ماہ
بعد ہوگی۔

★ اگر آپ کا عدد 1 ہے تو مال مشرق کی جانب لے گیا ہے۔ عدد 2 ہے تو جنوب مشرق کی
طرف عدد 3 ہے تو جنوب کی جانب عدد چار ہو تو جنوب مغربی کونے کی سمت عدد 5 ہو تو
مغرب کی سمت اگر سائل کا عدد 6 نکلا ہے تو شمال مغربی کونے کی سمت عدد 7 ہو تو شمال
کی جانب اور اگر عدد 8 ہے تو چورمال کو شمال مشرقی کونے کی طرف لے گیا ہے۔

★ اگر آپ کا عدد 53 ہے تو صاحب خانہ "الف" کو فتح ہوگی اگر عدد 4'6'8 ہو تو
حملہ آور "ب" کو فتح حاصل ہوگی۔

★ سائل کا عدد 1 ہے تو چوری شدہ چیز کسی بلند جگہ پر رکھی ہے عدد 2 ہے تو آگ جلائے
کی جگہ پر عدد 3 ہے تو کسی جنگل میں 4'5'6'8 کا عدد ہو تو چور نے مال چرانے کے
بعد کسی اور کو دے دیا ہے۔

★ سائل کا عدد 1 ہے تو چور اعلیٰ ذات کا ہے یعنی مولوی یا رہمن اگر عدد 2 ہے تو کوئی افسر
یا ملازم ہے اگر عدد 3 ہے تو کاشت کار یا زرعی مزدور ہے اگر عدد 6 ہے تو چور کا تعلق
نچلی ذات سے ہے اگر عدد 7 ہے تو چور گھری لونڈی یا ملازم ہے اگر عدد 8 ہے تو چور
خود گھر کا مالک یا گھری کا کوئی فرد ہے اگر عدد 4'5 ہے تو چور کچھن ذات سے تعلق
رکھتا ہے۔

★ آپ کا عدد اگر 1'3'4'5 اور 7 ہے تو انشاء اللہ لڑکا پیدا ہو گا اور اگر عدد 6'8 ہے
تو لڑکی پیدا ہوگی۔

★ سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو فریج ہے اور اگر 2'4'6'8 ہے تو جموٹی ہے۔

★ سوال کرنے والے کا عدد اگر 3 ہے تو عمر سو سال ہوگی۔ عدد 7 ہے تو اسی سال عدد 5
ہو ساتھ برس اگر عدد 6 ہے تو عمر چالیس سال عدد 4 ہے تو چوبیس سال عدد 2 ہے تو
صرف ایک سال اور عدد 8 ہونے کی صورت میں مولود سولہ برس کی عمر پائے گا۔

★ سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو چوری شدہ چیز واپس مل جائے گی اور اگر عدد 2'4'6'8

ہے تو واپس کی امید نہیں ہے۔

★ اگر عدد 5'2 ہو تو وہاں سے چل پڑا ہے عدد 1'7 ہے تو واپس نہیں آئے گا اگر عدد 3'
4 ہو تو مخفی وہاں سے چلنے کی تیاری کر رہا ہے۔ عدد 5'2 ہو تو روانہ ہو چکا ہے اگر
عدد 6'8 ہو تو وہ حیران پریشان ہے اسلئے واپس آنے میں دیر ہو رہی ہے۔
★ اگر سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو زمین یا پلاٹ ضرور ملے گا عدد 2'4'6 ہے تو زمین
پلاٹ یا دکان ملنے کی کوئی امید نہ ہے۔

★ اگر سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو اس کی شادی خوبصورت 'نیک سیرت
عورت سے ہوگی اور اگر عدد 2'4'6'8 ہے تو شادی نہیں ہوگی۔

★ آپ کا عدد اگر 1 ہے تو سات دنوں میں عدد 3 ہے تو چندہ دنوں میں عدد 5 ہو تو ایک ماہ
میں عدد 7 ہے تو تین مہینوں میں اگر 4'6'8 عدد ہو تو عرصہ چار ماہ سے سچہ ماہ میں اور اگر
سائل کا عدد 8 ہے تو ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ لگ سکتا ہے۔

★ سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو کشتی بخیر و عافیت دریا کے پار اتارے گی اور اگر
عدد 2'4'6'8 ہے تو کشتی کو شدید قسم کا طوفان باد و باران گھیر لے گا۔

★ اگر سائل کا عدد 1'3'5'7 نکلا ہے تو اغواء کیا جائے والا اپنے حال میں خوش باش ہے
اور اگر عدد 2'4'6'8 ہے تو وہ سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔

★ سائل کا عدد 1 ہو تو 15 دنوں میں عدد 2 ہو سات دنوں میں عدد 3 ہو تو 21 دنوں میں اگر
عدد 4 ہو تو تین دنوں میں عدد 5 ہے تو ڈیڑھ ماہ میں عدد 6 ہو گا تو دو ماہ میں اور اگر
سوال کرنے والے کا عدد 7 ہو تو تین ماہ میں اور اگر عدد 8 ہے تو ایک سال بعد واپس
آئے گا۔

★ سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو کاروبار میں ضرور فائدہ حاصل ہو گا اور اگر
اس کا عدد 2'4'6'8 ہے تو فائدے کی بجائے نقصان پہنچے گا۔

★ آپ کا عدد 1'7 ہے تو کچھ وقت کے بعد آپ کو جگہ مل جائے گی۔ عدد 3'5 ہے تو
بہت جلد عہدہ ملنے کی توقع ہے جس سے آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہو گا۔ عدد اگر 4'6

ہیں تو امید رکھنا ہے کار ہے۔ عدد 2'8 ہے تو تھوڑی بہت کامیابی ہوگی۔
★ اگر سائل کا عدد 1'2 ہے تو اس کے دل میں خیال، مجادات و جدات سے متعلق ہے۔

★ 3'7 کا عدد ہو تو دل میں نباتات سے متعلق بات پوشیدہ ہے۔ 4'5'6'8 کا عدد نکلا ہو
تو بات جانداروں یعنی انسانوں اور حیوانوں سے متعلق ہوگی۔

سائل کا سوال جمادات یا جندات یعنی دھاتوں وغیرہ سے ہے تو عدد 1 ہونے کی صورت میں سونے سے عدد دو کی صورت میں چاندی سے عدد چار ہو تو لوہے سے عدد 5 ہو تو کانسی سے عدد 6 ہو تو قلعی سے عدد 7 ہو تو سیسہ سے عدد 8 ہو تو پتیل سے متعلق بات ہے۔ اگر سوال زیورات سے متعلق ہے تو نیرا ماتھے کا جو مرد وغیرہ۔ نمبر 2 تاکہ لاگو کیا تو نمبر 3 گلے کا پیکل، بالا باز۔ نمبر 4 کان کا جھکا یا پللی یا ٹاپس۔ نمبر 5 ہاتھ کا زیور جیسے کنگھی چوڑیاں، کڑے۔ عدد 6 ہو تو انگوٹھیاں، پچھلے عدد 7 ہے تو تانگڑی اور اگر عدد 8 ہو تو پاؤں کی جانچر، پائل، پانچب وغیرہ سے متعلق بات اس کے دل میں پوشیدہ ہے۔

اعداد کا انسانی عادات و خصائص سے تعلق:

حکیم فیث غوث نے اپنی ذہنی کلاخوں سے کام لے کر ایک ایسا طریقہ متعارف کروایا جو انسان کے عادات و خصائص کا پتہ دیتا تھا۔ یہ طریقہ آج بھی علماء علم الاعداد استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں اور اسے اس کے موجد کے نام سے ہی پکارتے ہیں کیونکہ اس کے اصول اور قاعدے قانون ایسے ہیں جن کے اندر حیران کن اثرات اور خواص پائے جاتے ہیں۔ اس طریقہ میں نہ صرف مفرد اعداد یعنی 1 سے 9 تک استعمال ہوتے ہیں بلکہ مرکب اعداد یعنی 10 سے 1000 تک کے اعداد کے خواص بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اس طریقہ سے جس سائل کے عادات و خصائص (کرکٹر) کا پتہ لگانا مقصود ہو۔ اس کے نام کے حصے بنائے جاتے ہیں۔ جو چار سے زیادہ نہ ہوں۔ ذہن میں رکھنے والی خاص بات یہ ہے کہ اگر سائل کے نام کے ساتھ کوئی القاب بھی ہو تو اس کے بھی اعداد نکال لئے جائیں۔ القاب بھی اپنا الگ اثر رکھتا ہے جیسے مولانا محمد علی جوہر یا سردار عبدالرب نشتر، غازی مصطفیٰ کمال پاشا، پھران اعداد سے جو میزان حاصل ہو۔ ان کی ترکیب کو الٹ دیا جاتا ہے اور نیچے دیئے گئے نقشہ میں ہر عدد کے خواص کا علم حاصل ہو جائے گا جو صاحب سوال کے کردار کی نمائندگی کرے گا۔ اس کو میں ایک مثال کے ذریعے ثابت کرنے کی سعی کرتا ہوں۔

سردار عبدالرب نشتر، چار حصے بنائے: سردار عبدل رب نشتر
اعداد معلوم کئے: 1000 ردار 1000 ردار 1000 ردار 1000 ردار
(4 + 200) + (30 + 4 + 2 + 70) + (200 + 1 + 4 + 200 + 600) + (200 + 400 + 300 + 50) +
مفرد کو بنا کر جمع کیا: 14 + 6 + 16 + 15

5-1+4 6 7-1+6 8-1+5
ترتیب کو الٹ دیا: 6765

اب اعداد کے خواص نقشہ سے معلوم کئے تو پتہ چلا کہ سردار عبدالرب نشتر کا کرکٹر کیا

- 1- عدد پانچ سے صاحب موصوف کی پیش پرستی اور لطف تشابہ کی نشاندہی ہوتی ہے۔
- 2- عدد چھ سے پتہ چلتا ہے کہ صاحب موصوف محنت پسند تھے۔ اپنا راست خود بناتے تھے۔
- 3- عدد سات بتاتا ہے کہ ان میں جسمانی راحت، احساس سود و زیاں اور دور اندیشی کا مادہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ لوگ ان سے مالی فوائد حاصل کرتے تھے۔
- 4- عدد چھ کے خواص اوپر بیان کر دیئے گئے ہیں۔

اب اعداد کو مرکب بنا کر خواص معلوم کئے:

1- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں شادی کے معاملے میں دشواری پیش تھی۔

2- سات: بہت مضبوط تھی۔ وقت کی بہت زیادہ پابندی کرتے تھے۔ زبان میں محاسن

3- چھ ہزار: چونکہ چھ ہزار کا عدد نقشہ میں نہیں ہے۔ مفردوں کو چھوڑ دیا، باقی عدد چھ رہ گیا۔ اس کے خواص بھی اوپر بیان کر دیئے گئے ہیں۔

اگر عدد چھ کے حروف بنائیں تو چھ 5+3+8 بنتے ہیں۔ عدد 8 کی خاصیت یہ ہے

مطلوبہ خواص انصاف پسندی، غریا پروری، دادرسی اور لڑائی جھگڑوں سے اجتناب سردار عبدالرب نشتر میں یہ ساری خوبیاں موجود تھیں۔

اسی طرح اگر 765 کو الٹا بنائیں تو 5+6+7+8+1=9

عدد نو کی خاصیت یہ ہے مالی پریشانی، غم اور مصیبت، جب سردار عبدالرب نشتر نے مسلم لیگ میں شمولیت کی تو اپنا سب کچھ قائد اعظم محمد علی جناح کی خدمت میں لا کر رکھ دیا، خود معیض برداشت کیں۔ جب پاکستان معرض وجود میں آ گیا تو قوم کی بری حالت دیکھ کر سب سے زیادہ دکھ اور غم انہیں پہنچا، خود تکلیف برداشت کر کے قوم کو سکھ پہنچاتے رہے۔ اس مثال کو آپ نے سمجھ لیا ہے۔ جس ہستی کے عادات و خصائص آپ معلوم کرنا

پاؤں۔ مندرجہ بالا طریقہ پر عمل کر کے معلوم کر سکتے ہیں۔ اب اعداد اور خواص اعداد کا فرق
چشم ہے:

عدد کے خواص

عدد	خواص
1	خوابش بام و نمود' جوش' عمل کا جذبہ' نئی اختراع' اقتدار پسندی
2	بربادی' بڑے بڑے ملک حلاوت' روپے پیسے کا نقصان
3	خلق خدا سے ہمدردی' ایمان داری' مذہبی رجحان
4	قوت ارادی' جسمانی طاقت' زندگی میں کچھ کر گزرنے کا شوق
5	عیش و نشاط سے رغبت' لطف اندوزی
6	محنت کا شوق' اپنی راہ خود بنانا' اپنے لئے میدان پیدا کرنا
7	دور اندیشی' مالی مفاد کا حصول' جسمانی راحت کا خیال' سود و زیان
8	صلح پسندی' انصاف پسندی' دادرسی' غریا پروری' لڑائی جھگڑوں سے اجتناب
9	غم و اندوہ' ملی پریشانی' مصیبتوں کا سامنا
10	لوگوں سے کم لینا' منطقی دلائل پیش کرنا' قوت استدلال کی موجودگی۔
11	ریاکاری' آنے والی لڑائی جھگڑا' جنگ و جدل کا شوق
12	مقاصد کی تکمیل' تمنائوں کا ساتھ دینا' خوشی کا پیغام' مقدور کی بلندی۔
13	خطا کار' جعل سازی' فحش و شرارت پسندی' فساد برپا کرنا۔
14	اپنے نقصان کی پروا نہ کرتے ہوئے دوسروں کو فائدہ پہنچانا' ایثار و قربانی کرنا۔
15	خود داری' دیانت داری' کفایت شعاری' غیرت و حمیت۔
16	اقبال بلند ہو' ترقی ملے' اطمینان قلب ملے' خوشی حاصل ہو۔
17	غریبی' ذلت و خواری' جانی و بربادی' کم نامی' کاموں کا مین کر بگڑ جانا۔
18	بہرہ دل ہونا' تجویز کرنا' دوسروں پر ظلم ڈھانا۔
19	بے بنائے کام لگا دینا' پھر عملی ضبط سے سنوار کر کامیاب ہونا۔
20	رفک و حسد کا شوق' ترقی' عمل کی قوت پر بھروسہ کرنا۔
21	روحانیت سے دلچسپی' راز معلوم کرتے رہنا' پوشیدہ باتوں کا علم۔
22	ملی پریشانی' پورش اغیار' دوسروں سے جسمانی روحانی تکلیف پہنچنا۔
23	قدر' ہمت دھرمی' تعصب' انتقام پسندی' حسد کرنا۔

لگا تار جلا وطنی' شکون مزاجی' کسی ایک جگہ مقیم نہ رہنا۔
عقل مند' سوچہ بوجہ' مستقبل کی فکر' معاملہ کی تہہ تک پہنچنا۔
خلق خدا سے ہمدردی' بلند حوصلگی' عزیزوں رشتہ داروں سے اچھا سلوک'
نفاذی۔

بہادری' ہمت' خاندان کی عزت و ناموس کا احترام۔
بہت زیادہ مجلس ہونا' تجھے تحائف دینا لینا' قائل و شکون کا شوق' دوستانہ تعلق
پڑھنا' قاعدہ پانا۔

ذہنی محنت کرنا' جاسوسی' فوہ لگانا' بہت زیادہ شہرت' اخبارات میں ذکر آنا۔
اہل خاندان کے آرام کا احساس' نیک نامی' ترقی پانا کامیاب ارادے۔
عزت و شہرت' اقتدار' سلامتی کی ضمانت' دلی مرادوں کا بر آنا۔
حسن و خوبصورتی سے دلچسپی' عورتوں سے لگاؤ' صنف نازک سے سکون حاصل
کرنا۔

دوستوں کو نوازنا' رشتہ داروں سے محبت فیض پہنچانا' عوام کا فائدہ سوچنا۔
جسمانی' روحانی اور ملی تکلیف پہنچنا' سزا کا خوف لاحق رہنا' خطرات درپیش
ہونا۔

کوشہ تنہائی میں رہنا' آرام پسند ہونا' بہت قائل' صاحب علم۔
جدت پسند' نئی نئی اختراع لگانا' ایجاد کرنا۔
بات کا سچا پکا ہونا' خواتین میں دلچسپی لینا' خلوص و دیانت داری۔
اخلاقی کمزوری کے ساتھ اخلاقی عیب کا پایا جانا' بغض و حسد' کمزور و لاغر لوگوں
کی کامیابی۔

عزت میں اضافہ' مرتبہ بلند ہونا' اعزازات و خطابات پانا۔
آرام پسند' اچھا کھانے کا شوق' زیادہ شادیوں کی خواہش' بہترین لباس پہننا۔
عادات بد کا پایا جانا' کینہ خصلت' بد چلن' آورہ منش
کم عمری' ملی پریشانی' غم مصیبت' سنے سننے انکار
دیانت داری' عبادت گزاری' بزرگوں کا ادب و احترام
اقبال کی بلندی' مقاصد میں کامیابی' مل و دولت کی فراوانی
نسل پڑھانے والی چیزوں کا اجراء

جائیداد حاصل کرنا اپنے مقصد میں کامیاب ہونا، دلی تمناؤں کا برآوردہ

طویل العمر، دلی سکون حاصل ہونا، امن و آشتی کا دلدادہ

قانون کا احترام، انصاف پسند

اپنوں اور غیروں سے محبت، دوسروں کی خاطر تکلیف اٹھانا، حسن پرست، جھوٹ سے نفرت۔

تکلیف کے بعد آرام نصیب ہو، ابتداء تکلیف وہ انجام آرام دہ۔

ازدواجی زندگی پریشان کن، شادی میں مشکل، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت اور جہدائی کا صدمہ

روزگار کے نئے نئے دسلے، قابلیت، عمل کا جذبہ، کچھ کرنے کا شوق، منصوبہ بندی کرتے رہنا۔

بناویوں سے نجات، خطرات سے محفوظ۔

ہر کام میں جلدی، انجام سے بے فکری، غلط کام کرنا، پریشانیوں کا سامنا۔

غیب سے امداد حاصل ہونا، معاملات میں کامیابی، مشکل کاموں کا آسانی سے حل ہونا۔

ہر کام میں سستی کرنا، کامیابی کی ضمانت، ناگہانی کے خوف سے دور دور رہنا، انجام کار کامیاب ہونا۔

روحانی علم کا حاصل ہونا، فلسفہ کا شوق، غور و فکر کا مادہ، قوت استدلال کا پایا جانہ دور دراز حبر و مقدس مقامات کی زیارت، متواتر بیرونی سیاحت، وطن سے دوری۔

یاد الہی اور عبادت کا شوق، مذہب کا احترام، عوام میں باوقار زندگی گزارنا۔

دلی مقاصد اور ارادوں میں کامیابی نصیب ہونا، حصول مسرت و شادمانی۔

مضبوط قوت ارادی، قلیل رنک صحت، وقت کی پابندی، خوش زبان، دوسروں کو مطلع، بتا لیتا، اقتدار کی خواہش۔

جذبہ محبت، انس و پیار، دلوں کو فتح کر لیتا، زندہ دلی، مقبولیت۔

لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد، اشتعال پسندی، قتل خون۔

ظلم خدا کی خدمت، قیہوں، سسکینوں کی خبر گیری، فیاضی، غرباء کی امداد و دیا دل ہونا، غنائوں کی دھجیری۔

46

47

48

49

50

60

70

80

90

100

200

300

400

500

600

700

800

900

1000

اعداد کی مدد سے پیشین گوئی کرنا

اعداد کے معاونت سے پیشین گوئی کرنے کا طریقہ یونانیوں کی ذہنی کوششوں کے نتیجہ میں ملنے لگا ہے۔ اس کے لئے نقشہ بھی ان ہی کا تیار کیا ہوا ہے جسے انہوں نے بار بار آزمایا اور ہر بار ضروری درستی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آج یہ نقشہ پیش گوئی کے سلسلہ میں مستعمل مانا جاتا ہے۔ اس نقشہ میں صرف بائیس اعداد کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ یونانیوں کے اعتقاد کے مطابق انسان کی زندگی کا ایک دور بائیس برس کا ہوتا ہے اور ہر ایک سال کے بعد پھر پہلے جیسے حالات واقع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ آدمی کی عمر بائیس سال ہو جاتی ہے۔ تیسری بار پھر وہی کچھ ہوتا ہے جو پہلے سال ہوا تھا یہ چکر اسی طرح چلا رہتا ہے۔

اس نقشہ کا ایک مخصوص فائدہ یہ ہے کہ آپ اپنی عمر کے کسی حصہ میں واقع ہونے والے حالات کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

جو شخص اپنی عمر کے جس سال کے حالات معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی گزری ہوئی عمر میں مطلوبہ سال جمع کر دیں اور اعداد بتا لیں۔ جو عدد بنے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں یکسر۔ اپنی بات کو میں ایک مثال حل کر کے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

مصور حسین یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ 2005ء اس پر کیا گزرے گا۔ مصور حسین کی عمر 52 سال ہے۔

2005ء میں 52 سال جمع کئے، مجموعہ ہوا۔ 2057

طریقہ اشتقاق کیا: $14 = 2 + 0 + 5 + 7$ یعنی عدد حاصل ہوا: 14

اب نقشہ میں دیکھئے کہ پتہ چلا کہ مصور حسین لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ غیروں کا مدد پر کر سکتے رہے گا۔ دوستانہ مراسم خوب بڑھیں گے۔ اپنے اہل خانہ سے خوب محبت کئے گا۔ عزیزوں رشتہ داروں سے بہت زیادہ آرام و سکون حاصل ہو گا۔

آپ مندرجہ بالا طریقہ کی مدد سے دنیا کے کسی ملک کے متعلق بھی پیش گوئی کر سکتے ہیں۔ اب یونانیوں کا تیار کردہ نقشہ حالات پیش ہے:

اعداد کی خوبیاں و خاصیتیں

حکومت پسندی، جدت پسندی، اقتدار کی خواہش، انایت، انجلاوات، بہرہ صحت۔

عقل مندی اور فہم و فراست حاصل ہو، شریک حیات سے خوشی حاصل ہو، خوبصورتی میں اضافہ ہو۔ علم و فن میں اضافہ ہو، خصوصاً علم کیسا و سائنسی علوم، تجربات و انجلاوات ہوں۔

اولاد برہے، ناکامی کامیابی سے بدل جائے۔ دولت و دنیا میں ترقی نصیب ہو، قدر و منزلت بڑھ جائے۔ لوگ دل جان سے گرویدہ ہوں۔

نیک نامی اور شہرت میں اضافہ ہو، انصاف پسند ہو، ایک ہی جگہ مقیم ہو، عزت بڑھے، امیدیں بر آئیں، تمنائیں پوری ہوں، مال دولت برہے، حکم زیادہ چلا، تمام کاروبار زندگی سچائی اور صفائی سے انجام پائیں۔

قانون سازی کرے، مذہب اور علم کا شوق برہے، فن کا شغل قائم رہے، آزاد خیالی اور ذہنی پالیسی میں ترقی ہو، پابندی وقت کرے، اخلاق اور تربیت سنور جائے۔

مردود اور عورتوں سے طبیعت کا رجحان ہو، سوز و گداز، عشق و محبت اور دل کے تاثرات میں اضافہ ہو، ضمیر بیدار ہو اور روشن ہو جائے، اطاعت حق کی پیروی کرے، وفاداری کا غرض زیادہ ہو۔

احساس قوت برہے، شخصیت میں متناطیس کشش پیدا ہو، دماغ روشن ہو، علم و عمل کے جوہر سے کام لے، دلی خواہشات پوری ہوں۔

ظالموں کا مقابلہ کرنا پڑے۔ غریب پروری کرے، مظلوم کی مدد کرے، عدل انصاف اور قانون کی پابندی کرے، کسی کی طرف داری نہ کرے، حق پسندی کے دلائل برہیں۔

مراہت اور عبادت کا شوق ہو، زیادہ وقت غور و فکر میں گزرے، خوشگوار انقلاب پیش آئے، جدید انکشاف ہوں، تلاش الہام اور مذہب پرستی میں بگاڑ آنے کے بعد مضبوطی ہو، ضبط و تحمل اور سنجیدگی درست ہو اور اصل پسندی پر مبنی ہو۔

کتابوں اور اخباروں کی اشاعت و ترتیب میں دلچسپی پیدا ہو۔ قلم کی طاقت

برہے، کسی ایک جگہ رکنے کی خواہش برہے، سیروسیاحت، پروینگنڈا، شہرت کی طلب اور انقلاب پسندی پیدا ہو، وقت کا پابند بنے، دماغی محنت سے کام لے، شوق مطالعہ میں ترقی ہو۔

اقتدار پسند ہو، حکم اور برہے بن میں اضافہ ہو، مادی اور جسمانی قوت کا اظہار ہو، قوت ارادی کو قابو میں رکھے، جوش عمل پیدا ہو، مالی فائدے کم ہوں۔

دماغی صدموں اور تباہی برپا کی وجہ سے سنورے کام بگڑ جائیں، امید بندھ کر ٹوٹ جائے، جسمانی تکلیفیں پہنچیں، روحانیت میں کمی واقع ہو۔

جہاں برپا کی اور جسمانی تکلیف کا سامنا ہو، خوشگوار انقلاب آئے لیکن رد عمل کے طور پر ناامیدی اور ناکامی کا سامنا ہو۔

لوگوں میں پسند کیا جائے، غیروں کی مدد کرنے کے لئے تیار رہے، دوستانہ مراسم برہیں، افراد خانہ سے پیار برہے، عزیزوں رشتہ داروں اور دوست احباب سے آرام و سکون ملے۔

لوگوں کو ایک دوسرے سے لڑائے، فساد پرور بنے، دھوکہ دینا، قانون توڑنا، پسند کرے، حسد و بغض اور خفیہ سازشیں پھیلانے، بدامنی اور بغاوت کی حمایت کرے، آپس میں دشمنی اور بغض پیدا کرے۔

غور و تکبر کی وجہ سے تباہی ہو، حکومت و اقتدار برپا ہو، خود پسندی کی وجہ سے بدنامی اور شکست کا سامنا ہو، ناکامی مصیبتوں کا شکار ہو، ایسی ناکامیاں اور نامیادیاں ہوں، جن کا ذہن میں وہم و گمان تک نہ ہو۔

ذہنی کمزوری، جسمانی کمزوری، سستی، کمال الوجودی پیدا ہو، ہر کام کو ٹالنے لگے، کسی قسم کے شک و شبہات پیدا ہوں، اکثر توقعات پر پانی پھر جائے، خوشگوار تبدیلیاں پیدا ہوں، لیکن ناکامی ہو۔

دوسروں پر اثر انداز ہو، مالی فوائد حاصل ہوں، خواہشات کی تکمیل ہو، عزت و شہرت میں اضافہ ہو، ہر دلعزیز بنے، عیش و عشرت میں وقت گزرے، وقار بلند ہو، عروج و ترقی میں محتاطی قوت پیدا ہو، ارادوں میں تقویت پیدا ہو۔

عمل میں جوش و جذبہ پیدا ہو، دماغی صلاحیت برہے، محنت کرنے کا مادہ پیدا ہو، غلت پسندی پیدا ہو، ہر وقت مصروف رہنے کی عادت پیدا ہو، ناکامی کے بعد کامیابی حاصل ہو۔

عمر دراز ہو، عزت و اعزاز حاصل ہو، اپنے قدموں پر ہمارے میراث لئے سے کئی مالی فائدہ حاصل ہو، معاصرین میں امتیاز حاصل ہو، جسمانی صحت قلیل رہے ہو، تکلیفوں اور مصیبتوں کو عزم و استقلال سے برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہو، ثابت قدم رہنے سے امیدوں اور تمناؤں میں کامیابی حاصل ہو، اپنی توقعات میں ناکام رہے، دور اندیشی کا دور دورہ رہے، غرور و تکبر کی وجہ سے نتائج سے بے پرواہ ہو جائے، شدید مرض لاحق ہو، دماغی حکایت پیدا ہو، غلط کاریوں کی وجہ سے گمراہی نصیب ہو، اپنے ہاتھوں سے اپنی جہتی کا سلسلہ تیار کرے یعنی اپنی قبر خود کھودنے والا معاملہ۔

مسائل روزگار اور اعداد کے اثرات:

آج کل حضرت انسان کا سب سے بڑا مسئلہ حصول رزق یعنی تلاش معاش ہے۔ وہ جب بھی اپنے ذہن کو کسی کاروبار کی طرف راغب کرتا ہے تو اسے یہ تشویش لاحق ہوتی ہے کہ کیا میرا کاروبار چلے گا یا نہیں؟ میں کون سا کاروبار کروں؟ اپنے شہر میں کون یا کسی اور جگہ اگر وہ فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ سوچنے لگ جاتا ہے کہ کاروبار کی ابتداء کس دن شروع کروں کہ مبارک ثابت ہو یا دن کے کس حصہ میں اپنی دکان کا افتتاح کروں۔ ان تمام مسائل کا حل اعداد کی طاقت میں موجود ہے۔ ذیل میں انہی مسائل کا حل پیش کیا جا رہا ہے:

- 1- اگر میں فلاں جگہ کاروبار کروں تو کیسا رہے گا؟ سود مند ثابت ہو گا یا سوال کا حل نکالنے کے لئے مسائل کے نام، اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کریں جو اعداد ہوں؟ انہیں آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو ایک کافہ پر لکھ لیں پھر جہاں وہ کاروبار کرنا چاہتا ہے اس جگہ (قصبہ، شہر) کے نام کے اعداد نکالیں پھر اسے دو سے ضرب دیں یعنی دو گنا کر لیں پھر اپنے جواب کو بھی آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے جائیں انہیں بھی لکھ لیں۔ اب دونوں باقی اعداد کا موازنہ کریں اگر مسائل کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو مسائل کو اس جگہ کام کرنے سے نقصان ہو گا اور اگر قصبہ یا شہر کے اعداد باقی زیادہ ہوں تو اس شہر میں کاروبار کر کے مسائل فائدہ میں رہے گا اس عمل کو مثل کے ذریعے دہرایا جاتا ہے۔

مسائل کا نام: اشرف علی

اشرف علی

$$(7+300+200+80)+(10+30+70)-691=$$

مسائل کی والدہ کا نام: نجمہ پروین

ن ج م و پ ر و ی ن

$$50+3+40+2+5+200+6+10+50-366=$$

$$691+366-1057-8-132=$$

باقی 1- جگہ جہاں کاروبار کرنا چاہتا ہے: خاندان

خ ا ن ی و ا ل

$$600+1+50+10+6+1+30-2 \times 698-1396-8-174=$$

چونکہ نام کے اعداد کا ہٹایا "ایک" جو شہر کے اعداد کے ہٹایا سے کم ہے۔ اس لئے مسائل

کو کاروبار میں فائدہ ہو گا۔

دوسری صورت میں شہر کے اعداد کا ہٹایا "چار" ہے۔ جو مسائل کے نام کے اعداد کے ہٹایا

سے زیادہ ہے۔ پس اسے خاندان میں کام کرنے سے کامیابی حاصل ہو گی۔

2- غلیل احمد یہ جانتا چاہتا ہے کہ میں کون سا کام کروں کہ مجھے فائدہ حاصل ہو؟ اس کا

طریقہ یہ ہے:

غللیل احمد کے نام کے اعداد ہندی ابجد کے طریقہ سے معلوم کریں جو مجموعہ بنے اس کو

تین پر تقسیم کریں اگر باقی صفر یا تین بھیں تو مسائل کے لئے ملازمت کرنا بہتر ہے اگر

ایک باقی رہ جائے تو اسے زراعت سے متعلق کام کرنے کا مشورہ دیں اور اگر باقی عدد

"دو" ہو تو مسائل کو کاروبار یا پیوپار کرنے سے نفع حاصل ہو گا۔

3- ایک شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کے لئے کون سی تجارت نفع بخش ہے۔

اس سوال کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مسائل اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد

معلوم کریں اور سوال کرنے کا دن اور وقت بھی دریافت کریں پھر ان سب کا مجموعہ

اعداد نکالیں۔ حاصل جمع کو چار پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا نتیجہ نیچے دیکھ کر جواب

دیں۔

اگر ایک باقی بچے تو مسائل کے لئے ہیرے جواہرات کی تجارت فائدہ مند ہے۔ اگر دو

باقی بچے گئے ہوں تو اسے سفید رنگ کی شیریں چیزوں کی تجارت کا مشورہ دیں اور اگر

باقی تین ہوں تو وہ جانوروں کی خرید و فروخت کا کام کرے، فائدہ حاصل ہو گا اگر مجموعہ

چار پر پورا پورا تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو اسے چاہئے کہ جس یعنی اٹھ کا پتہ کرے، مفید ثابت ہو گا۔

4- ایک شخص کے پاس کچھ چیزیں پڑی ہوئی ہیں۔ وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ اسے ان چیزوں کو فروخت کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس چیز کا نام، فروخت کا دن اور وقت معلوم کریں ان کے اعداد نکال کر سب کو جمع کر دیں جو مجموعہ ہے اسے تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے تو مسائل کو چھینچنے سے کوئی خاص فائدہ حاصل نہ ہو گا اگر باقی دو رہ جائیں تو چیزوں کو فروخت کرنے سے اچھا خاصا فائدہ حاصل ہو گا اور اگر باقی کچھ نہ بچے اور مجموعہ تین پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو اس سو سے میں غلط پڑ جائے گا۔

آج کے دور میں اکثر لوگ بیماریوں کی وجہ سے پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ وہ ہر وقت اسی فکر میں رہتے ہیں کہ وہ کس طرح ان بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کریں۔ انہیں یہ بتادیاں کیوں لگی ہیں۔ ان کا علاج کیا ہے، کیا یہ اس بیماری سے زندہ بھی رہیں گے یا پھر مریض کی موت کن حالات میں ہو گی کیا مریض کو شفا حاصل ہو گی وغیرہ۔

آپ مریض اور اس کی والدہ کا نام معلوم کریں۔ جس دن اسے مرض لگا ہو وہ بھی پوچھیں پھر جس روز وہ آپ کے پاس صاب پوچھنے کے لئے آیا ہو وہ بھی لکھ لیں۔ ان سب کے اعداد ابجد قمری کی مدد سے معلوم کر کے سب کو جمع کر لیں جو حاصل جمع ہو اسے 28 پر تقسیم کریں جو کچھ باقی بچے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں۔ وہ مسائل کے سوال کا جواب ہو گا اس کے ساتھ ہی کچھ چیزیں بطور مدد دینے کے بھی لکھ دی گئی ہیں۔ وہ بھی مدد کرے۔

مثال کے طور پر کل حسن جمعرات کے دن سے بیمار ہوا ہے۔ اس کی والدہ کا نام عائشہ بی بی ہے۔ منگل کے دن میرے پاس صاب پوچھنے کے لئے حاضر ہوا، اس کا حساب یہ ہو گا۔

کل حسن: گ ل ح س ن

$$168 = 50 + 60 + 8 + 30 + 20$$

عائشہ بی بی: ع ا ی ش ہ ب ی ب ی

$$410 = 10 + 2 + 10 + 2 + 5 + 300 + 10 + 1 + 70$$

مرض لگنے کا دن: جمعرات اعداد: 6

صاب پوچھنے کا دن: منگل اعداد: 4

کل مجموعہ: $588 = 4 + 6 + 410 + 168$

28 پر تقسیم کیا: $21 - 28 + 588$ باقی: 0

نقشہ میں دیکھا تو پتہ چلا کہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ اسے چاہئے کہ بچے ہوئے ہلال دس سیر، دہی ایک سیر، چینی دس سیر، گوسفند (بکرا، بھیترا) ایک عدد اور ایک مرغ صدقہ میں

اعداد	منزل قمر	مدت یا کیفیت مرض	تصدقات
1	شرطین	مریض کو اچھا ہونے میں بہت وقت لگ جائے گا	سفید رنگ کا مرقا، ایک سیر دودھ، پانچ سیر ہالول، کھن ایک سیر اور چینی ایک سیر
2	ملین	بیماری کی ختمی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے	ہالول بچے ہوئے پانچ سیر، دودھ دو سیر، کھن آدھ سیر، مرغ ایک عدد، چینی ایک سیر
3	شیا	مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا	گنجد ایک سیر، لوہا پانچ تولہ، سرسوں کا تیل ایک سیر، گوسفند ایک شاخ اور کھن ایک سیر
4	دوران	مریض کو اچھا ہونے میں کچھ وقت لگ جائے گا	سناون اجناس دس دس سیر، ہالول دس سیر، کپڑا دس گز، شکر ایک سیر
5	بفعہ	ممکن ہے کہ مریض کی جان چلی جائے	گائے یا بیل ایک، سفید مرغ ایک عدد، سفید کپڑا پانچ گز، ہالول دس سیر، کھن آدھ سیر
6	انہ	مریض چند ہی دنوں میں تندرست ہو جائے گا	گائے سفید یا کالی ایک، شیر دو سیر، کھن ایک پاؤ، ہالول پانچ سیر اور دہی ایک پاؤ
7	ذراع	بیماری کی جان کو خطرہ ہے	ایک عدد سرخ رنگ کا کپڑا یا مینڈھا یا مرغ زرد رنگ کا کپڑا دس گز اور کھن دو سیر
8	نشرہ	بہت جلد مریض تندرست ہو جائے گا	کالے رنگ کا کپڑا دس گز، گنجد سیاہ ایک سیر، کھن دو سیر، لوہا پانچ تولہ، سناون اجناس چھ سیر
9	طرفہ	طرفہ ہو سکتا ہے کہ مریض جانبر	

- نہ ہو سکے
- زرد رنگ کا بکرا یا مرغ ایک عدد چاندی
ایک تولہ کھجی دو سیر کپڑا زرد رنگ کا بارہ
گز اور سونا ایک تولہ
- 10 بہہ مریض کو اچھا ہونے میں
کچھ وقت لگ جائے گا
- کالے رنگ کا بکرا یا مرغ ایک عدد پاش
پانچ سیر مر دس سیر سرسوں کا تیل ایک
سیر اور کھجی ایک سیر
- 11 زہر ہو سکا ہے کہ زندگی داہیں
مل جائے
- کھجی آدھا سیر چاول پانچ سیر ساتواں اجناس
میں سیر مغل انار ایک تولہ کپڑا دس گز اور
ایک مرغ
- 12 صرف بیمار مت جلد شفا پائے گا
کچھ ہونے چاول دس سیر کھجی ایک سیر
مرغ ایک عدد دودھ دو سیر اور دہی ایک
پاؤ
- 13 ممکن ہے کہ مرض مریض کو
قیلے جائے
- شکر چھ سیر سیاہ رنگ کا مرغ ایک کھجی دو
سیر چاول دس سیر پاش تین سیر
- 14 ساک مریض تندرست ہو جائے گا
مگر کچھ عرصہ لگ جائے گا
- شکر دس سیر ایک رنگ کا مرغ ایک عدد
کھجی دو سیر گندم ایک من چینی دو سیر
- 15 غفرہ انشاء اللہ مریض شفا یاب ہو
گا زیادہ دن نہ لگیں گے
- گٹار پانچ تولہ کھجی آدھا سیر کپڑا سات گز
ساتواں اجناس دس دس سیر مرغ رنگ کا
مرغ ایک عدد
- 16 زہنا مریض کو اچھا ہونے میں
کچھ وقت لگے گا
- فوس 20 کپڑا دس گز کھجی ایک پاؤ سفید
مرغ ایک شکر میں سیر چاول ایک سیر
- 17 اکلیل مریض کی زندگی کو خطرہ ہے
شاید قی جائے
- تیل سرسوں ایک سیر چاندی ایک تولہ
ساتواں اجناس دس دس سیر شکر چھ سیر
مرغ ایک عدد کھجی ایک سیر
- 18 قلب مریض کچھ عرصہ کے بعد
تندرست ہو گا
- سونا نو ماشہ گوشت دو سیر چاول پانچ سیر
چاندی چھ تولہ کپڑا بارہ گز کھجی آدھ سیر
- 19 شولہ انشاء اللہ مریض بہت کم

- وقت میں اچھا ہو جائے گا
- فوس 40 لوبا ایک تولہ چاول پانچ سیر
چاندی سات تولہ کھجی آدھ سیر سونا چھ
ماشہ کپڑا گز
- 20 نعام مریض بہت جلد صحت یاب
ہو جائے گا
- شیر دو سیر کچھ ہونے چاول دس سیر سفید
مرغ ایک کپڑا نو گز کھجی ایک سیر فوس
دس
- 21 تندرستی نصیب ہوگی
- کھجی ایک سیر طعام پختہ پانچ سیر چاول پانچ
سیر
- 22 بلخ انشاء اللہ مریض دو چار
دنوں میں تندرست ہو گا
- سونا چھ ماشہ کھجی دو سیر چاندی چھ تولہ
چاول دس سیر چینی پانچ سیر اور کپڑا گیارہ
گز
- 23 مسود مریض کو خوشخبری دی جاتی
ہے کہ وہ بہت جلد اچھا ہو
- آٹا گندم پانچ سیر شکر ایک سیر مرغ ایک
عدد کھجی ایک سیر چاندی چھ تولہ اور سونا
چھ ماشہ
- 24 ذائق مرض جلدی ختم ہو جائے گا
- بکرا یا مرغ ایک عدد چاول پانچ سیر چاندی
ایک تولہ کھجی ایک سیر
- 25 انیہ مریض کو تندرست ہونے
میں کچھ عرصہ لگ جائے گا
- روغن کنبہ ایک سیر ساتواں اجناس دس
دس سیر بکرا ایک عدد کھجی دو سیر سونا تین
ماشہ
- 26 مقدم یہ امراض سرت ہے کہ
- کپڑا سات گز ہلدی پاؤ بھر دہی ایک پاؤ
مریض بہت جلد صحت یاب
ہو جائے گا
- چاول پختہ پانچ سیر چاندی چھ تولہ شکر
سات سیر
- 27 سوخ مریض کے جلد تندرست
ہونے کی امید نہیں ہے
- شیر دس سیر مرغ ایک عدد سونا ایک تولہ
چاندی ایک تولہ سفید بکرا ایک چاول پانچ
سیر کھجی ایک سیر
- 28 رشا مریض بہت جلد ختم ہو
جائے گا
- بکرا 1 عدد مرغ سفید 1 عدد کھجی 1 سیر کچھ
ہونے چاول 10 سیر دہی 1 سیر

مشکل الفاظ کے معنی:

کجنر: قن۔ قوس: تانے کا سکہ۔ قدسیہ: کلاگز۔ گنار: ایک پھول کا نام۔ ہفت اجناس: گندم، جو، جوار، پاجڑ، مکئی، پتے، سبز، آکن، لوبا۔
مریض کا مرض معلوم کرنا:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی مریض آپ کے پاس آئے اور سب سے پہلے جو کلمہ منہ سے نکالے اسے ذہن میں رکھ لیں۔ اگر اس کی بات آپ کی سمجھ میں نہ آئے تو اس سے اس کی ذات معلوم کریں۔ ہندوؤں میں چار ذاتیں ہوتی ہیں۔ برہمن، کشتری، ویش اور شودر جس ذات سے تعلق رکھتا ہو اس سے اسی کے متعلق کسی چیز کا نام پوچھیں جیسے مریض نے اپنی ذات کشتری بیان کی۔ اس سے کسی ندی یا دریا کا نام کھلاؤ جو نام وہ بتائے اس کے حروف کو الگ الگ لکھ کر اعداد معلوم کریں پھر ان حروف کے سو عددوں (سروں) کو علیحدہ لکھو اور ان کے اعداد کو جمع کرو، سروں کے اعداد کتاب کے شروع میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ ان سے استفادہ حاصل کریں۔

ان تمام اعداد کو جمع کر لیں یہ مجموعہ اعداد ہو گا اسے بارہ پر تقسیم کریں جو باقی بچ جائے اسے نیچے دینے گئے خاکہ میں دیکھیں۔ اصل بیماری کا پتہ چل جائے گا۔
اوپر بیان کردہ مریض نے درجائے رادی کا نام لیا۔ اس میں دو حروف ہیں اور دوسری ان کے اعداد معلوم کئے۔

اعداد	سروں
ر - 13	آ - 12
د - 35	ای - 18

مجموعہ اعداد = 13 + 35 + 12 + 18 = 78 سے 12 پر تقسیم کیا 6 باقی 6
لہذا دیئے گئے نقش میں دکھاتا ہے چلا کہ مریض کو منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہے۔ غم و غصہ و آتش یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔

مرض جو لاحق ہے

اعداد

1
بادی و صفراوی امراض یا جوڑوں کا درد، طبیعت میں پریشانی، حیرانی، ممکن ہے کہ آسیب کا اثر ہو۔

ذراؤ نے خواب آتے ہوں گے، کرایا آنکھوں میں کوئی بیماری پیدا ہو رہی ہے،
آہنی تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

مریض پر بادی امراض کا غلبہ ہے۔
کان یا پیشانی میں درد ہے، جس کے خوف سے رونے کو بھی چاہتا ہے۔
مریض کی کمر اور جگر میں تکلیف ہے، سردی یا گرمی محسوس کرتا ہے۔
منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہے۔ غم و غصہ و آتش یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔

درد شکم اور بطنی کھانسی کا زور ہے۔
مریض کے جسم پر صفراوی امراض اور گرمی کا غلبہ ہے۔
بخار کی وجہ سے پورا وجود اور سینہ میں درد ہے۔
پورے جسم میں درد ہے، بادی سے بخار زیادہ ہے، بدن فوق ہے۔
سائل کو ایک ہی وقت میں کئی امراض لاحق ہیں۔
دل و جگر میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں بھی جلن ہے۔ ایسے مریض کو دائم المریض کہتے ہیں۔

مرض معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ بھی بعض ماہرین علم الاعداد نے استعمال کیا ہے۔
اس کے نتائج بھی حوصلہ افزا حاصل ہوتے رہے ہیں، طریقہ یہ ہیں:
اصل مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کریں جو باقی بچ جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا۔
اگر ایک باقی رہ جائے تو مریض کو کھانسی و بخیرہ کی شکایت ہے۔
دو باقی بچ جائیں تو بادی امراض لاحق ہیں۔

تین باقی بچیں تو صفراوی امراض نے حملہ کیا ہوا ہے۔
باقی کچھ نہ بچے تو اس کی چاروں اخطاں بگڑی ہوئی ہیں یعنی سوداوی، صفراوی، بطنی اور خون کی خرابیاں پیدا ہو چکی ہیں۔

مریض کا حال معلوم کرنا:
اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض اور اس کی والدہ کا نام معلوم کریں جس دن سوال کیا ہو وہ دن لکھو، جس وقت سوال کیا گیا ہو وہ وقت بھی لکھ لو، ان چاروں کے اعداد کا مجموعہ نکالو اور اسے تین پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کا نتیجہ یہ ہو گا۔
ایک باقی بچے تو سمجھ لو کہ مریض کی جان کو خطرہ درپیش ہے۔

اگر دو چ جائیں تو مریض صحت یاب ہو جائے گا۔
اور اگر صفر باقی بچا ہو تو مریض کا مرض بڑھ جائے گا مثلاً:

مریض کا نام: عمر خان

ع م ر خ ا ن

961-50+1+600+200+40+70

والدہ کا نام: جمیلہ بی بی

ج م ی ل ہ ب ی ب ی

112-10+2+10+2+5+30+10+40+3

یوم سوال: ہفتہ - 7

وقت سوال 9 بجے دن یعنی آدمی رات سے بارہ بجے دن تک - 9

مجموعہ: 363-3+1089 باقی-0

اس بات سے گاہ پتہ لگاتا کہ مریض کو کیا مرض لاحق ہے: کسی مریض کے مرض

مکملہ علم الاعداد نے یہ طریقہ بیان کیا ہے کہ مریض کا نام اس کی ماں کا نام جس دن سوال کیا گیا
معد وقت سوال کے اعداد کا مجموعہ نکال کر چار سے تقسیم کریں اگر باقی ایک یا دو چ جائیں تو
مریض کو جسمانی مرض لاحق ہے اور اگر تین یا صفر باقی رہیں تو اسے نظر لگی ہے یعنی کسی دیو
پری یا جن یا جوگن کی وجہ سے بیمار ہے یہ ممکن ہے کہ اس پر آسیب کا اثر ہو اگر باقی صفر ہو
جائے تو سمجھ لیں کہ مریض کو انسان کی نظریا جادو ٹونہ کی وجہ سے تکلیف ہے۔

اس سوال کا بطریق دیگر جواب دینا: ذیل میں اپنے بزرگوں کی عمر بھر کی کمائی یعنی
تجربات کے نتائج پیش کر رہا ہوں یہ ان کے
آزمودہ ہیں۔ اس سے پہلے ان کو کسی کتاب میں نہیں لکھا گیا۔ آپ بھی آزما کر دیکھ لیں۔
جواب حاصل کرنے کے لئے طریقہ یہ ہے کہ:

جس دن مریض کو مرض لاحق ہوا ہو۔ اس دن کے ستارے کا عدد اگر رات کے اوقات
میں بیمار ہوا ہو تو مثبت عدد لیں اگر مرض کا حملہ دن کے اوقات میں ہوا ہو تو منفی عدد لیں اور
ذیل میں دیئے گئے نقشہ میں اس مریض کا حال معلوم کر لیں۔

مثلاً: احمد حسن 25 جولائی کو صبح دس بجے بیمار ہوا۔ اس دن اتوار تھا۔ طریقہ کے مطابق اتوار
ستارہ خمس کی حکمرانی تھی۔ جس کا مثبت عدد ایک اور منفی عدد چار ہے۔ جب نقشہ

میں دکھانا چاہئے چلا کہ احمد حسن مزید چودہ دن بیمار رہے گا بعد میں صحت یاب ہو جائے گا۔ ستارہ
خمس کا منفی عدد چار ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مریض پر کالی پری یا کسی دیو کا سایہ ہے جس کی
نکلی یہ ہے کہ اس کا بدن ست ہے 'چپ چاپ رہتا ہے' جب نیند میں ہوتا ہے تو کسی کو اپنے
ملنے کھڑا ہوا دیکھتا ہے 'ڈراؤنے خوابوں کی وجہ سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتا ہے اکثر سوئے ہوئے
جسم بھاری ہو جاتا ہے' سر پکڑانے لگتا ہے 'اکثر کمر میں درد کی شکایت کرتا ہے' سر میں بھی درد
رہتا ہے وغیرہ اور صدقہ دے جس کی تفصیل بھی بتا دی جائے۔

اسی طرح آپ بھی مسائل کے ستارہ کے مثبت و منفی اعداد معلوم کر کے اس کے عمل
مات کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

مفصل نقشہ یہ ہے:

مثبت عدد منفی عدد ستارہ کیفیت مرض و مریض تصدیقات

3 شغری ① مریض کے لئے دس دن سخت ایک زکما سرخ
ہیں۔ مرض لاحق ہونے کی وجہ یہ ہے رنگ کا مرغ سات
کہ وہ نکلا ہو کر نہ رہا تھا کہ اس کے پھول زرد رنگ
نئے بدن پر کسی دیو یا پری کی نظر کے ایک سیر آنا
پڑی۔ علامت یہ ہے کہ مریض کی کمر گندم صدقہ
اور سر میں درد رہتا ہے 'رونے کو جی کرے
چاہتا ہے' آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں۔

② مریض سایہ دار درخت کے نیچے
بیٹھا آرام کر رہا تھا وہیں اسے دیو یا
پری کی نظریا سایہ ہو گیا۔ دیو اس کے
سامنے کالی لمبی کی شکل میں آیا اور
مریض ڈر گیا ابھی دو ہفتے اس کا
مرض بڑھے گا۔ نشانی یہ ہے کہ پورا
جسم دکھتا ہے 'گردن اور سر میں درد
رہتا ہے' مریض روتا اور چلاتا رہتا
ہے۔

6 مشہوری مریض کو نظر یا سایہ دیو یا پری ہے۔ ایک عدد کلسے رات کو بیدل چلا جاتا تھا کہ اس کی چال دیو یا پری کو پسند آگئی۔ نشانی یہ سوا سیر جو کا آٹا کھلی ہے پورے جسم میں سستی رہتی ہے۔ ایک سیر روشنی کسجد ایک سیر مدد کرے۔

5 عطارد ① مریض کو کھانا کھاتے ہوئے دیو یا ایک عدد روشنی پری کی نظر لگ گئی ہے۔ کم از کم دو روئی 'ایک گز کپڑا' ہفتے سخت ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے کہ چاندی چھ ماہے مریض نے کسی بزرگ کی منت ادا نہیں کی۔ کوئی اور تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

② مریض اگر لڑکا ہے تو اس کو کسی مرغی کا انڈا ایک غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا گئی۔ گوشت سوا پاؤ نشانی یہ ہے کہ لڑکا دودھ نہیں پیتا اور چاول سوا پاؤ تیل سوا پاؤ ایک مرغی سے سست رہتا ہے۔

③ مریض کے لئے تیرہ دن بہت ہی سخت ہیں۔ بعد میں ڈیڑھ ماہ خطرہ ہے۔ وجہ مرض یہ ہے کہ مریض نے نمائے کے بعد سفید چیز جیسے چاول دودھ دی کھائے تھے۔ اسی وقت اس پر پری کی نظر لگ گئی۔ علامت یہ ہے کہ پیٹ میں درد اور جلن سی رہتی ہے 'نے آئی ہے' آنکھوں میں خمار اور غنودگی سی رہتی ہے مریض دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے 'بھوک نہیں

گلتی۔ گردن 'کمر' پہلو اور جسم میں اس کے علاوہ چوکیسی چراغ سبھی درد رہتا ہے۔

9 عطارد مرض کسی غم و الم کی وجہ سے ہے۔ ایک مرغی سوا پاؤ تیل سبھی ایک سیر

1 شمس مریض دو ہفتے بیمار رہے گا پھر مریض کا استعمال شغلیاب ہو گا۔ وجہ مرض یہ ہے کہ شدہ کپڑا 'دہی' اس نے نگاہ کر کوئی سفید چیز کھائی چاول 'گندم کی ہے۔ نشانی اس کی یہ ہے کہ اس کا سات روٹیاں ترکی بدن گرم رہتا ہے 'سر میں درد ہوتا ہو نہیں' ایک سفید ہے 'رات کو بے چین رہتا ہے' مرغی کسی حاجت آنکھیں سرخ اور چرو زرد ہو رہا ہے' مند کو دے۔ (ط) خاموش رہتا ہے 'نیند کی حالت میں بھیڑ بکری کا بچہ' ذراؤ نے خواب آتے ہیں۔ یہ ذکر کر ایک مرغی سیاہ باہر چلا گیا۔ وہاں زہریلا دیو کی نظر لگ رہی کے پانچ گئی۔ بخار سے جسم لرزتا رہتا ہے' پھول دودھ سے اٹھ بیٹھ نہیں سکتا' غنودگی کی کیفیت بھرا ہوا ایک برتن طاری رہتی ہے۔ جوں جوں علاج کرتا ہلدی کی ایک گرہ ہے 'مرض بڑھتا جاتا ہے۔ کھانا کھانے اور چاول مدد سے پیٹ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ کرے

دل کی دھڑکن 'دل کی بیماری' خون کی بے قاعدگی 'آنکھوں میں تکلیف رہتی ہے۔

4 شمس مرض کالی پری یا کسی دیو کے سایہ کی وجہ سے ہے۔ نشانی یہ ہے کہ بدن سست 'خاموش' خاموش 'حالت نیند میں

کوئی شخص سامنے کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ برے برے خواب آتے ہیں۔ 'گز' ہلکی 'زرد' ہڑبڑا کر اٹھ جاتا ہے۔ جب سوتا ہے تو چاول، کھجی ایک پاؤ' بدن بھاری ہو جاتا ہے، سر چکراتا سوتا دو ماش، مرغ ہے۔ کمر اور سر میں درد محسوس کرتا زندہ ایک عدد زرد رنگ کا صدقہ میں دے، تکلیف دہ ہو جائے گی۔

9 مرغ ① مریض کے لئے دس دن خطرناک کپڑا رنگ سرخ سوا ہیں۔ مرض کی وجہ یہ ہے کہ اس کے گھر میں دیو کا ٹھکانا ہے یا آسیب ہے۔ چاول، تل، انار کے یہ گھر میں واقع درخت پر رہتا ہے۔ پھول چند مریض کا نشانی اس کی یہ ہے جب مریض جاگ استعمال شدہ کپڑا رہا ہوتا ہے تو ناف اور پیٹ میں درد آنا گندم سات سیر محسوس کرتا ہے۔ اس کا جسم لرزتا کھجی سوا سیر مرغ رہتا ہے۔ نیند اس سے کوسوں دور ایک صدقہ کرے۔ رہتی ہے۔

② اگر مریض لڑکا ہے تو اسے ڈانٹ کی نظر لگی ہے۔

③ اگر حاملہ عورت ہے تو کسی دیو کی دودھ میں بکے نظر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ رات کو کھجی اور دیو کی نظر لگ گئی۔ نشانی کپڑا، ایک مرغ یہ ہے پیٹ درد اور پیشاب میں سے بدبو آتی ہے، نیند میں ڈرتی ہے، جسم میں کانٹے سے چبھتے ہیں۔ (ب)

④ مریض کے لئے چوتیس دن

منوس ہیں۔ وجہ مرض ہے کہ اسے سیاہ رنگ کے کپڑے جو کھجی یا کھنڈ کی نظر لگ گئی ہے۔ یا پھر کا خون اپنے ہاتھوں جادو کا اثر ہے۔ نشانی یہ ہے: اس کے پر لگا کر گرم پانی سے دل پر دہشت ہے، پیاس بہت زیادہ دھوئے اور پانی کو لگتی ہے، پیٹ میں درد ہے، بھوک چوراہے میں نہیں لگتی، نیند نہیں آتی، سارا دن ڈالے بے ہوش سا پڑا رہتا ہے، ڈرتا ہے۔ گردن اور کمر میں درد رہتا ہے۔ دل کی دھڑکن زیادہ ہو گئی ہے۔

5 مرغ مریض کا مرض سردی کی وجہ سے ہے سیاہ یا سفید کپڑا یا اس کے ذہن میں کوئی خوف سلایا ہوا ایک مرغ، کھجی سوا ہے۔ یا پھر کسی بد نظر دیو پری کی وجہ پاؤ، چاندی سوا ماش سے ہے۔ تھوڑی سی اجوائن کھالے اور صدقہ بھی دے۔

7 قر تیار کے لئے ابھی پندرہ دن سخت سفید رنگ کا مرغ ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے کہ اس پر نظر تل سوا پاؤ، تیل، بدبو پری کا سایہ یا سفید کھانا کھانے چاندی سوا ماش سے حملہ ہوا ہے۔ نشانی یہ ہے: سر صدقہ میں دے درد، جگر کی سستی، پورے بدن میں (ب) درد ہوتا ہوگا۔

اگر مریض بچہ ہے تو اسے الصبیان دیوانی نے دودھ پلا دیا ہے۔ اسی وجہ سے بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا اور مر جاتا ہے۔ یا پھر تیار کسی جگہ نمائے کے لئے کیا تھا، وہاں اس پر پیوں کی نظر پڑ گئی۔ اس کی نشانی یہ ہے: مریض

بے ہوش ہے اور اس کا دماغ کام نہیں کرتا بیماری لمبی ہو چلنے کی بدن بیماری لگتا ہے سر اور پیٹ میں درد ہے چاہتا ہے کہ سامنے آنے والے کو خوب مارے۔ کھانا پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور ہشیار رہتا ہے۔

کچے ہوئے چلوں
پانچ سیر کھری یا
گائے کا دودھ پانچ
سیر سفید کپڑا سات
گز سفید مرغ ایک
روٹیاں چرب شدہ
گرم پانچ عدد اور
سرخ رنگ کی کھری
صدقہ کرے۔

2 قر مریض کے مرض کا سبب آسیب یا نظر ایک گوسفند سرخ یا بد ہے۔ نشانی یہ ہے کہ مریض کو پتھر آتے ہیں۔ کمر اور پتھلیوں میں درد رہتا ہے۔ دل مائدہ اور کمر میں درد کی شکایت ہو گی۔ بخار کے ساتھ کھانسی بھی ہے۔ جب مریض سو جاتا ہے تو بدن میں بھاری پن محسوس کرتا ہے۔

8 زحل ① علم الاعداد کی رو سے مریض پر ابھی آٹھ دن سخت ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے: غم دالم اور نظرد۔ نشانی یہ ہے: رنج برداشت کرے، جسم بھاری ہووے، نیند کم ہو گئی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اگر مریض کوئی لڑکا ہے تو وہ چڑ میں گھٹے روتا رہتا ہے۔ دودھ دیکھ لیتا ہے تو منہ پھیر لیتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اس کی والدہ نے کسی بد نظر محسوس عورت کے سامنے اسے دودھ

پایا۔ اسی لئے نظرد لگ گئی ہے۔ ایک مرغ سیاہ پانچ سیر چاول، چاندی چھ ماش، کالی ماش ایک سیر، کالے رنگ کا کپڑا نو گز، لوہا ایک پاؤ، گھی ایک سیر صدقہ میں دے۔

② مریض کے لئے آٹھ دن سخت ہیں۔ وجہ مرض ہے کہ مریض نے نمانے کے بعد کوئی سفید رنگ کی چیز کھائی تھی جس پر سات پریوں کی نظر ہو گئی تھی۔ نشانی یہ ہے: پیٹ درد، جسم کا بھاری پن، کمر درد، پہلو گردن سر اور ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ کپڑے پننا اچھا نہیں لگتے۔ طبیعت پریشان رہتی ہے۔ ہر وقت اونگھ سی آتی رہتی ہے۔

1 زحل مریض کو مرض لگنے کی وجہ یہ ہے کہ اسے نیلی پری کی نظر لگ گئی ہے۔ سیاہ رنگ کا جانور، چار گز کپڑا لے کر اس کے ایک کونے میں کونٹے دو سرے کونے میں لوہا اور تیسرے میں ہلدی باندھ دیں، ایک سیاہ مرغ بھی صدقہ دیں۔

3 زہرہ مریض کا مرض بوجہ سلیہ دیو یا پری روغن کبوتر لیک کے ہے۔ نشانی یہ ہے کہ اس کا سارا سیرنگھی ایک بڑا جسم درد کرتا ہے، سر پکراتا ہے، دال ہاش ایک بڑا رات کے وقت مرض میں شدت صدقہ کرے۔ آجاتی ہے۔

جسمانی مرض کے بارے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ:

کسی مریض کا جسمانی مرض معلوم کرنے کے کچھ طریقے اسی کتاب میں پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔ اب میں ایک خاص طریقہ بتاتا ہوں۔ پہلے مجموعہ اعداد بتائیں اسے نو پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھیں۔ آپ کو جسمانی مرض کا پتہ چل جائے گا۔ مجموعہ اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ جب مجموعہ اعداد معلوم کریں تو اسے نو پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ ذیل میں دیکھ کر جسمانی بیماری کا پتہ لگائیں۔

نقشہ امراض یہ ہے:

عدد	امراض
1	مریض کو صفراوی و ہادی بیماریوں کے ساتھ ساتھ جوڑوں کا درد بھی ہے۔ دل کی دھڑکن، خون کی خرابی، وجع المفاصل کے علاوہ مرض چشمیں بھی ہے۔
2	پاؤں کا شل ہونا، امراض سینہ، معدہ اور ہاضمہ کی خرابی، نیند کا بہت کم آنا، کرا درد اور آنکھوں کا مرض۔
3	خونی امراض کا شبہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض، ہادی بخار، اعضاء جسمانی کا ٹھنڈا پورے جسم کا درد اس کے علاوہ ہادی امراض کا غلبہ۔
4	امراض خون، صفرا و بلغم، گردوں یا پھیپھڑوں کے امراض، ہائیپرلیما، کلن اور مانے میں درد۔
5	آنکھوں کے امراض کے ساتھ ساتھ چہرے کی خرابی، فالج، سردی گرمی یا کما بکری تکلیف بھی ہو سکتی ہیں۔
6	منہ یا آنکھ یا کان یا زبان کا درد، غم غصہ، آتش، ہادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔ گوبینی و شش کی امراض، خون کی خرابی، پستان دکھتے ہیں یا چھانچوں کی

دیگر بیماریاں۔

مریض کا مزاج سوداوی ہے۔ جلدی تھک جاتا ہے۔ درد شکم، کھانسی و بلغم زیادہ ہے۔

صفراوی امراض کا غلبہ ہے، جسم میں گرمی ہے۔ امراض معدہ و گردہ مثانہ۔ چپک و پھوڑا پھنسی کے ساتھ ساتھ چھاتی و پورا بدن درد کرتا ہے۔ دل میں جلن، ہاتھ پاؤں میں جلن، بکری خرابی گویا دائم المرخصی کی کیفیت ہے۔

مریض کی حالت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ: اب میں آپ کو ایک ایسا طریقہ بتاتا ہوں کہ جس کی مدد سے آپ مریض کی زندگی اور موت کے بارے مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

مریض اور والدہ مریض کے اعداد میں مرض کی مدت یعنی جس دن بیمار ہوا تا جویم حساب تک جمع کر دیں جس وقت حساب معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوا، وہ بھی مجموعہ میں شامل کر لیں۔ کل مجموعہ اعداد کو تیس پر تقسیم کریں جو باقی بچے، اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر علم لگائیں۔

مثال: فضل احمد والدہ کا نام شکیلہ خانم، مدت مرض تیرہ دن، وقت حساب 8 بجے دن

ف ن ص ل ا ح م د

$$963 + 4 + 40 + 8 + 1 + 30 + 800 + 80$$

ش ک ی ل ہ خ ا ن م

$$1056 + 40 + 50 + 1 + 600 + 5 + 30 + 10 + 20 + 300$$

عمرہ بیماری - 13

وقت حساب - 8

$$کل مجموعہ: 1077 + 8 + 13 + 1056$$

30 پر تقسیم کیا: 1077 + 30 = 35 باقی 27

نقشہ دیکھنے سے پتہ چلا کہ مریض فضل احمد زندہ رہے گا۔

7	13	15	22	25	27	28
---	----	----	----	----	----	----

نقشہ 2

8	7	6	5	4	3	2	1
شمال مغرب	شمال کی طرف	جنوب	جنوب کی طرف	جنوب	مغرب کی طرف	شمال مشرق کی طرف	شمال مشرق کی طرف

مسائل نے نقشہ نمبر 1 کے خانہ جس میں 4 لکھا ہے پر انگلی رکھی۔ 4 کو 80 سے ضرب دیا۔ 320 آئے۔ اس کو 8 پر تقسیم کیا 40 اور باقی صفر یعنی آٹھ بچے نقشہ نمبر 2 میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔

اگر بات کا پتہ لگانا کہ مال واپس ملے گا یا نہیں؟ سابقہ مجموعہ کو تقسیم کرنے سے جو خارج قسمت

مال ہو اس کو دو پر تقسیم کریں یعنی نصف نصف کریں اگر برابر تقسیم ہوں تو چوری شدہ مال تلاش کرنے سے مل جائے گا اور اگر تقسیم برابر نہ ہو اور کچھ بچ جائے تو سمجھیں کہ چوری کا مال واپس نہیں ملے گا۔

سابقہ مثال کی روشنی میں خارج قسمت 40 کو 2 پر تقسیم کیا برابر برابر تقسیم ہو گیا اور باقی نہ رہا۔ اس کا مطلب ہے کہ مال تلاش کرنے سے مل سکتا ہے۔

پتہ لگانا کہ چور مرد ہے یا عورت؟ سابقہ مثال کے خارج قسمت کو باقی بچے ہوئے عدد سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو

پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ نمبر 3 میں دیکھیں چور کی جنس کا پتہ چل جائے گا۔

اسی مثال کو سامنے رکھیں خارج قسمت 40 کو باقی 8 یا 0 سے ضرب دیں۔ 320 حاصل ضرب کو نو پر تقسیم کریں۔ 320 + 9 - 36 باقی 5۔ نقشہ نمبر 3 میں دیکھا تو پتہ چلا کہ چور مرد

ہو ہے۔

شکل نمبر 32

موت کی تختی

2	23	24	4
12	5	21	28
18	11	9	25
x	20	6	7

حیات کی تختی

19	15	10	1
16	23	3	27
30	29	26	13
x	17	14	2

حیات کے اعداد 1-10-15-19-27-23-16-13-26-29-30-17-14-12-11-9-25-12-5-21-28-2-23-24-4

موت کے اعداد 20-6-7-18-11-9-25-12-5-21-28-2-23-24-4

چوری شدہ، گم شدہ اشیاء اور قوتے اعداد کا بیان:

اب آپ چوری شدہ، گم شدہ اشیاء کا پتہ لگانا اور یہ معلوم کرنا کہ چور اپنا ہے یا غیر اس کی طرف گیا ہے، کیا چوری شدہ مال واپس ملے گا یا نہیں وغیرہ کے بارے پڑھیں گے کہ اعداد کی طاقت کا اثر ان محاسبات میں کس طرح کام آتا ہے۔

1- چور اور چوری کی تلاش بذریعہ اعداد: مسائل دل میں یہ نیت رکھے کہ چور اور سورۃ اخلاص پڑھ کر پتہ لگائے۔ نقشہ نمبر 1 کے کسی خانہ پر آنکھیں بند کر کے اپنی آنکھیں شہادت رکھے۔ عامل اسے دیکھتا رہے، جس خانہ پر انگلی پڑے اس میں لکھے عدد کو اسی (80) سے ضرب دے کر آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ نمبر 2 میں دیکھ کر مسائل کو مطلع کریں کہ چوری کا مال اس سمت چلا گیا، انہی اطراف میں مال کو تلاش کریں۔

شکل نمبر 33۔۔۔ نقشہ 1

28	26	23	19	14	8	1
27	24	20	15	9	2	8
25	21	16	10	3	9	14
22	17	11	4	10	15	9
18	12	5	11	16	20	21
13	6	12	17	31	34	29

نقشہ 3

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
چور کوں ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے
چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی	چور کی
سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے
سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے	سازش سے
چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی	چوری ہوئی

چور کی عمر معلوم کرنا: یہ پتہ لگانے کے لئے کہ چور کی عمر کیا ہے۔ اوپر کے نقشہ نمبر 3 دیکھیں۔ چور کی عمر کا پتہ چل جائے گا۔

- جدول: اگر باقی 1- 2- 3- ہوں تو چور بے ریش کم عمر ہے۔
 اگر باقی 4- 5- 6- ہوں تو چور طاقتور نوجوان ہے۔
 اگر باقی 7- 8- 9- ہوں تو چور معمر بوڑھا ہے۔

مندرجہ بالا مثال کی روشنی میں نوپر تقسیم کرنے سے باقی پانچ بج گئے تھے لہذا معلوم ہوا کہ چور نوجوان بھی ہے اور طاقتور بھی ہے۔
 چور کا نام معلوم کرنا: چور کا نام معلوم کرنے کے لئے مندرجہ بالا کی روشنی میں نوکی تقسیم سے جو خارج قسمت حاصل ہوا اسے باقی بچنے والے عدد سے ضرب دیں اور حاصل ضرب کو 28 پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچ جائے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ نمبر 4 میں دیکھیں۔ جو حرف ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہے۔

شکل نمبر 34۔۔ نقشہ 4

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
حرف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن
باقی عدد	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
حرف	س	ع	ف	ق	ك	ل	م	ن	ر	د	ه	و	ز	ح

مثال کی روشنی میں نقشہ نمبر 3 میں حاصل قسمت 35 کو باقی عدد 5 سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب آیا 175 اس کو 28 پر تقسیم کیا خارج قسمت 6 اور باقی بچے 17 اب 7 کو نقشہ میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہاں موجود حرف "خ" ہے لہذا چور کے نام کا پہلا حرف خ ہے جیسے خادم حسین، خلیق احمد، خدا داد، خورشید احمد وغیرہ۔

یہ پتہ لگانا کہ چور کی شدہ مال کہاں ہے: مندرجہ بالا طریقہ میں 28 کی تقسیم سے جو عدد باقی رہ جائے۔ اسے نیچے دیئے گئے نتیجہ میں دیکھیں تو پتہ چل جائے گا کہ چور کی مال کہاں ہے۔ غلطی میں ہے یا شر سے دور چلا گیا ہے۔
 اگر باقی قسمت کو چار سے تقسیم کرنے سے باقی۔ ایک بچے تو چور کی شدہ مال چوری کی نتیجہ جگہ کے نزدیک ہے یعنی غلط یا شر میں موجود ہے اگر باقی دو بھی ہیں تو مال مسروقہ تھوڑے ہلکا ہے اگر باقی تین رہ جائیں تو چور کا مال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے اگر مغرب چار باقی ہوں تو وہ مال شر سے باہر کلنی فاصلہ پر چلا گیا ہے۔
 مثال کی روشنی میں (نقشہ نمبر 4) 28 پر تقسیم کرنے سے باقی 7 بچے تھے۔ اسے چار پر تقسیم کیا تو باقی تین رہ گئے نتیجہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ مال مسروقہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ واللہ عالم بالصواب!

چور کی کسے گئے مال کے واپس ملنے کا پتہ لگانا: اس سے پہلے بھی اس سوال کا جواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کیا جا چکا ہے۔ یہاں ایک اور طریقہ سے اس بات کا پتہ لگایا جائے گا کہ کیا چور کی شدہ مال

چور کا پتہ لگ جائے لگ چور آپ کا دشمن یا اس کا کوئی ساتھی ہے۔ جس کی رخصت سیاہی مائل ہے۔ اس کا گھر آپ کے گھر سے مشرق کی طرف ہے۔ چور کا تہ چھوٹا ہے جبکہ اس کے ہونٹ بڑے ہیں۔

جس دن عدد دو کی حکومت ہو اور کوئی جانور یا شے کم ہو جائے تو چور اسے بطرف شمال لے گیا ہے۔ گھبراہٹ نہیں بہت جلدی پکڑا جائے گا اگر کوئی جانور یا چیز چوری ہو جائے تو اس کے داہیں ہلنے کی امید بہت کم ہے کیونکہ چور نے چوری کے بعد مل کم کر دیا ہے۔ جبکہ چور مرد ہے۔ اس کی رخصت سفیدی مائل ہے اور اس کے چہرے پر داغ ہے۔

جس دن کا عدد تین ہو اور اس کی حکمرانی ہو جو چیز اس دن کم ہو جائے تو اسے بطرف مشرق لے گئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ پانچ دنوں کے بعد ہاتھ آجائے اگر کوئی شے چوری ہو گئی ہے تو اس کا داہیں ملنا محال ہے کیونکہ چور نے وہ مل بہت دور پھینکا دیا ہے۔ چور کا تعلق بھی آپ کے قبیلہ و قوم سے ہے۔ جس کا تہ میانہ رخصت گندی ہے۔ اس کے داہنے پاؤں پر کسی زخم و فیروز نشان بھی ہے اور وہ جنوب کی طرف رہتا ہے۔

جس دن کا عدد چار ہو اور اس دن کی حکومت بھی ہو اور کوئی جانور یا شے کم ہو جائے تو وہ بطرف شمال لے گئی ہے پہلے یا تیسرے دن ہاتھ آنے کی امید ہے اگر شے چوری کرنی گئی ہے تو وہ بھی داہیں مل جائے گی۔ چور بھی ہاتھ آجائے گا۔ چور ایک عورت ہے جس کا حلیہ یہ ہے۔ تہ لمبا رنگ زرد چرو کشادہ دہار عورت آپ کے چاہنے والی ہے۔ اس کے داہنے ہاتھ پر زخم یا کوئی داغ کا نشان ہے۔

عدد پانچ والے دن کی حکومت میں کوئی جانور کم ہو جائے تو وہ مغرب کی سمت گیا ہے۔ امید ہے دو دن میں مل جائے گا اگر نہ ملا تو پھر کچھ عرصہ کے بعد بہار تلاش کے بعد ہاتھ آئے گا۔ بوقت حساب وہ بطرف جنوب ہے۔ چور کا رنگ کالا ہے۔ اس کے ہاتھ پر ایک نشان ہے جبکہ اس کا گھر بھی جنوب کی جانب ہے۔

اگر عدد چھ والے دن کی حکمرانی میں کوئی جانور یا چیز کم ہو جائے تو جنوب کی طرف لے گئی ہے اور بہت جلد مل جائے گی تو قح ہے۔ اگر کوئی شے چوری کرنی لگی

2

3

4

5

6

ہو تو چوری شدہ مل کا ملنا ذرا مشکل ہو جائے گا۔ عین ممکن ہے کہ تلاش کرنے سے چور کا بھی پتہ نشان مل جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ چور مرد ہے۔ یہ بات ضرور ذہن میں رکھیں کہ کسی علقہ دار یا پڑوسی کی مدد آپ کے لئے ضروری ہے چور آپ کی جان کا بھی دشمن ہے۔ اس کی رخصت سیاہی مائل ہے۔

عدد سات رکھنے والے دن کی زیر حکمرانی اگر کوئی چیز یا جانور کم ہو جائے تو وہ جنوب کی سمت گیا ہے۔ سر توڑ کوشش کے بعد ساتویں دن مل جائے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چور اور چوری شدہ مل دونوں ہاتھ لگ جائیں۔ آپ کی چوری کرنے والا مرد ہے۔ جس کا حلیہ اس طرح ہے رنگ زرد تہ کو تہا جسم قریبی نہیں پاؤں پر نشان ہے۔

چور کون ہے؟

یہ پتہ لگانے کے لئے چور مرد ہے یا عورت درج ذیل طریقہ پر عمل کریں۔ مسائل اور اس کی والدہ کا نام جس دن سوال کیا گیا ہو اور وقت سوال کے اعداد کا مجموعہ معلوم کریں اور اسے درج تقسیم کریں اگر باقی ایک بچے تو یہ جان لیں کہ چور مرد ہے اگر باقی صفر ہے تو چور عورت ہے۔

چور کی بابت پتہ لگانا کہ اپنا ہے یا غیر ہے: مندرجہ بالا طریقہ سے جو مجموعہ اعداد اور باقی اسے نتیجہ ذیل میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

اگر باقی ایک بچے تو چور گھروالوں میں سے یا اس حویلی میں مقیم لوگوں میں سے ہے۔ اگر باقی دو بچے جائیں تو چور مسلمانوں میں سے ہے۔ اگر باقی صفر بچے تو چور بیگانہ یعنی غیروں میں سے ہے۔

مسائل کا نام: نور دین

ن و ر د ی ن

$$320 + 50 + 10 + 4 + 200 + 6 + 50$$

والدہ کا نام: کلثوم

ک ل ث و م

$$596 = 40 + 6 + 500 + 30 + 20$$

یوم سوال: بدھ - 4

وقت سوال: 11 بجے دن - 11

مجموع اعداد: 931

مجموع کو دو پر تقسیم کیا: 931 + 2 = 465 باقی 1 - لفظ چار مر ہے۔

چار کون ہے کے لئے مجموعہ کو 3 پر تقسیم کیا: 931 + 3 = 310 باقی 1 لفظ چار مر ہے۔

حولی میں رہنے والا ہے۔

کاروبار، تجارت، بیوپار کے مسائل اور اعداد:

کوئی سائل اگر سوال کرے کہ اسے فلاں شریا قصب میں تجارت یا ملازمت کرنے سے نفع ہو گا یا نقصان؟ کیا میں وہاں کاروبار کروں فائدہ پہنچے گا یا نہیں۔ میں کوئی بیوپار کروں؟ اگر مجھے ملازمت کرنے میں نفع پہنچے گا یا بیوپار کرنے میں یا اسی قبیل کے دیگر سوالات کے جوابات اعداد کے ذریعہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے:

سائل اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کریں۔ ان کا مجموعہ بتائیں۔ حاصل جمع کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو الگ لکھ لیں۔

پھر اس جگہ یا شہر کے نام کے اعداد معلوم کریں جنہیں سائل کاروبار یا ملازمت کرنا چاہتا ہے۔ جو عدد معلوم ہو اس کو دو سے ضرب دیں یعنی دگنا کریں 'حاصل ضرب کو آٹھ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں ان کو الگ لکھ لیں۔

اب دونوں باقی اعداد کی پڑمیں اور موازنہ کریں جو باقی عدد زیادہ ہو وہاں اسے کام کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا اگر سائل کے نام کے اعداد کی باقی زیادہ ہو تو اسے مطلوبہ شہر میں کام کرنے سے فائدہ حاصل نہ ہو گا۔

مثال: ابجد جاوید جس کی والدہ کا نام شہزاد بیگم ہے۔ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے بیوپار یا تجارت میں کام کرنے سے فائدہ پہنچے گا یا نہیں؟

ابجد جاوید: ا م ج د ح ا و ی د

$$72 = 4 + 10 + 6 + 1 + 3 + 4 + 3 + 40 + 1$$

شہزاد بیگم: ش ہ ز ا د ب ی گ م

$$369 = 40 + 20 + 10 + 2 + 4 + 1 + 7 + 5 + 300$$

$$441 = 369 + 72$$

مجموعہ کو آٹھ پر تقسیم کیا: 441 - 8 = 55 باقی 1

فتح پور: ف ت ح پ و ر

$$696 = 200 + 6 + 2 + 8 + 400 + 80$$

شہر کے اعداد کو 2 سے ضرب دیں: 1392 - 2 x 696

حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں: 1392 - 8 = 174 باقی 0

باقی اعداد کا موازنہ کریں: 0

معلوم ہوا کہ ابجد جاوید کے نام کا بھٹا زیادہ ہے لہذا اسے فتح پور کام کرنے میں نفع نہ

ہوگا۔ معلوم کرنا کہ کون سا کام کرنے میں زیادہ فائدہ ہو گا:

اگر کوئی سائل یہ سوال کر دے کہ میں کون سا کام کروں۔ بیوپار، زراعت یا ملازمت کہ مجھے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ اس سوال اور اسی قسم کے دیگر سوالات کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے:

ہندی ابجد کے طریقہ سے مجموعہ اعداد حاصل کریں۔ مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو بچے دیئے گئے نتیجہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

مثال:

اگر باقی بچے گیا ہو تو سائل کو زراعت سے متعلق کام کرنے میں نفع حاصل ہو گا۔

اگر دو باقی ہو تو سوال کرنے والے کے لئے بیوپار، تجارت، سود مند رہے گا۔

اگر مفرطی بچا ہو تو اسے چاہئے کہ ملازمت تلاش کرے 'فائدہ پہنچے گا۔

ایک شخص عامل کے پاس آیا جو غنی کرے میں داخل ہوا اس کے منہ سے لفظ خنبیل

نکلے۔ لفظ عامل نے لفظ لکھ لیا پھر سائل کی بات غور سے سنی حساب لگایا اور جواب سے اسے آگاہ کر دیا۔

بطریق ابجد ہندی: (دیکھئے شکل نمبر 9)

خنبیل: خ ب ی ل ی

$$121 = 16 + 13 + 16 + 26 + 35 + 15$$

خوب سزا ہے ای

$$18 + 18 = 36$$

$$121 + 36 = 157$$

$$157 + 3 = 160$$

مجموعہ کو 3 پر تقسیم کیا: 157-3=52 باقی-1
نتیجہ دیکھ کر پتہ چلا ہے کہ مسائل زراعت کا پیش اختیار کرے یا زراعت سے متعلق ہو۔

شروع کرے۔
کس قسم کی تجارت سے میں فائدہ ہو گا:

اگر کوئی مسائل یہ سوال کرے کہ وہ کون سی تجارت چاہے کہ نفع حاصل ہو۔ اس سوال کا جواب اس طرح حاصل ہو گا۔

مسائل اور اس کی والدہ کا نام مع روز سوال اور وقت سوال چاروں کے اعداد الگ الگ معلوم کر کے جمع کریں جو مجموعہ حاصل ہو اسے چار پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نتیجہ میں دیکھ کر حکم لگادیں۔

نتیجہ:

ایک باقی بچے تو مسائل کو چاہئے کہ جو اہرات کی تجارت کرے۔
اگر دو باقی بچیں تو سوال کرنے والا سفید رنگ کی مٹی چیزوں کی تجارت کرے۔

اگر باقی تین رہیں تو اسے جالوروں کی تجارت کرنے میں نفع پہنچے گا۔
اور اگر باقی مفر رہے تو غلہ یعنی جس کی خرید فروخت میں زیادہ فائدہ ہو گا۔

مثال: شرف دین جس کی والدہ کا نام رحمت بی بی ہے، نے بروز جمعرات تین بجے سوال کیا کہ وہ کون سا کام کرے کہ اسے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

حل بطریق ابجد قمری (دیکھئے شکل نمبر 4)

شرف دین: ش ر ف د ی ن

$$300 + 200 + 80 + 4 + 10 + 50 = 644$$

رحمت بی بی: ر ح م ت ب ی ب ی

$$200 + 40 + 8 + 2 + 10 + 2 + 10 = 672$$

یوم سوال جمعرات - 5

وقت سوال 3 بجے سہ پہر - 3

$$644 + 672 + 5 + 3 = 1324$$

مجموعہ کو چار پر تقسیم کیا۔ 1324 + 4 = 331 باقی مفر
نتیجہ میں دیکھ کر پتہ چلا کہ مسائل کے لئے غلہ کی تجارت مفید رہے گی۔

کیا سودا فروخت سے کرنے میں فائدہ ہے؟

اگر کوئی شخص یہ پوچھتا چاہے کہ اسے اپنا باغ فروخت کرنے سے فائدہ پہنچے گا یا نہیں؟ تو اس سوال کا جواب اس طرح دیا جائے گا۔

اس سوال کا جواب اس طرح دیا جائے گا۔
سودے کا سوال کرنے کا دن اور وقت کے اعداد معلوم کریں، مجموعہ نکالیں۔ مجموعہ کو

تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نتیجہ میں دیکھ کر مسائل کو بتادیں۔

مثال: باقی ایک رہے تو غلہ فائدہ نہ ہو گا بل ضرور بک جائے گا۔

اگر دو باقی رہیں تو سودہ فروخت کرنے سے بہت زیادہ نفع پہنچے گا۔

اور اگر باقی مفر ہو تو اس سودے کی فروخت میں ہنگڑا پڑ جائے گا۔

ایک شخص مسئل کے روز دس بجے دن آیا اور پوچھا کہ اسے اپنا باغ فروخت کرنے

مثال: سے فائدہ ہو گا بطریق ابجد قمری

باغ: ب ا غ

$$2 + 1000 + 1003 = 2005$$

یوم سوال منگل - 3

وقت سوال 3 بجے سہ پہر - 3

$$1003 + 3 + 3 = 1009$$

$$1009 \times 4\% = 252$$

مجموعہ کو چار پر تقسیم کیا۔ 1009-4=252 باقی-1

نتیجہ دیکھنے سے پتہ چلا ہے کہ سوال کرنے والے کو باغ بچ کر خاص فائدہ نہ پہنچے گا۔

جادو: سحر، ٹونہ، ٹونگا اور اعداد:

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ اس پر کس نے جادو کیا ہے؟ کس طرف سے کیا گیا

ہے؟ جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت؟ اگر جادو ہے تو کیسے کیا گیا ہے؟ ان سب سوالوں اور ان

جسے دیگر سوالات کا جواب دینے کے لئے مجموعہ اعداد معلوم کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ اس سے

پلے غلط مقامات پر بیان کیا جا چکا ہے۔ ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے مختلف اعداد

سے تقسیم کیا جاتا ہے اور باقی رہنے والے عدد سے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

1- جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت: نقشہ ذیل میں دیکھیں کہ کیا لکھا ہے ہر دیکھیں وہی حکم لگا دیں۔

مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت

جادو کرنے والے کا حلیہ معلوم کرنا: مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں۔ اس مفرد عدد کا نتیجہ نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں جو حلیہ لکھا ہوا ہو 'سائل کو اچھی طرح سمجھادیں۔

مفرد عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
جادو کرنے والے کا حلیہ	مندی	مندی	مندی	مندی	مندی	مندی	مندی	مندی	مندی
سیاہ یا سفید	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ	سیاہ
چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر	چہرے پر
دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ	دھڑکاؤ
پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی	پیشانی

اگر جادو ہے تو کیا کیا گیا ہے: حسب سابق مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں اور پھر اس حاصل ہونے والے مفرد عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر بتائیں کہ کیا کیا گیا ہے؟

مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت

یہ معلوم کرنا کہ جادو کس سمت سے ہے: حسب سابق مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کر کے جادو کس سمت سے ہے: تبدیل کر کے جادو حاصل ہو۔ اس کو نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر سائل کو سمت جادو سے آگاہ کریں۔

مفرد عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
مرد	مرد	مرد	مرد	مرد	مرد	مرد	مرد	مرد	مرد
عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت

عالم کا فرض ہے کہ وہ سائل کا سوال غور سے سنے اور اسے ذہن میں رکھے کہ سائل کونسا ہے: کیا معلوم کرنا چاہتا ہے۔ سوال مطابق جواب معلوم کرنے کے بعد سائل کو بڑے آرام اور تسلی سے سمجھائے تاکہ اسے اطمینان قلب حاصل ہو۔ سائل پریشان ہوتا ہے 'عالم کا کام ہے کہ اس کی پریشانی دور کرے اور بار بار اسے جواب سمجھائے اور مطمئن کر کے اپنے لکالے سے روانہ کرے۔

شادی بیاہ 'پیار و محبت' اولاد کے مسائل اور اعداد کے اثرات:

آج کی نوجوان نسل کی پریشانیوں کی سب سے بڑی وجوہات ہی پسند کی شادی نہ ہونا 'دلی کامت نہ کرنا' گھر میں ناجائز رہنا 'طلاق' اولاد کا نہ ہونا جیسے مسائل ہیں جسے دیکھو 'ذہنی پریشانی' کا شکار دکھائی دیتا ہے 'نہ صرف مرد حضرات بلکہ مستورات کا بھی یہی حال ہے۔ ہر دو

ہاتھ ہونے کا طعنہ دیتا ہے جبکہ اولاد کا ہونا یا نہ ہونا قدرت کے ہاتھ میں ہے۔ کبھی مل باپ کی غیبت کا طعنہ دیتا رہتا ہے۔ انٹریض جینا دو بھر ہو گیا ہے۔ کچھ کچھ نہیں آتا کہ کیا کیا جائے۔ ہر طرف سے بایں ہو کر مرد و خواتین عاملین کا دروازہ ٹھکھٹاتے ہیں کہ اپنی پریشانیوں کا حل ان سے معلوم کریں۔ جن عاملین نے علم الاعداد کو آدمی کا ذریعہ بنا رکھا ہے ان کی تو پانچوں کمی میں ہیں۔ سائلین کو جھوٹ بچھا کر روپیہ بٹور رہے ہیں۔ میں آپ کو ایسے ہی مسائل کا حل بذریعہ اعداد معلوم کرنے کے طریقے بتا ہوں کہ آپ خود بھی اپنی پریشانی کا حل معلوم کر سکتے ہیں۔

یہ معلوم کرنا کہ شادی یا عقد ہو گا کہ نہیں: جب کوئی سائل آپ کے پاس یہ معلوم کرنا کہ شادی یا عقد ہو گا کہ نہیں: معلوم کرنے کے لئے حاضر ہو کر کیا اس کا عقد ہو گیا نہیں۔ تو آپ اس بات کا دھیان رکھیں کہ اس نے آپ کے کروا دینا جبرہ میں داخل ہوتے کیا الفاظ زبان سے نکالے تھے۔ جو الفاظ ادا کئے ہوں۔ ان کو یاد رکھ کر الفاظ زیادہ ہوں یا آپ کی سمجھ میں نہ آئے ہوں تو اس کی زبان کھلواؤ یعنی کسی پھول 'ندی' دیو یا کسی مذہبی بزرگ کا نام پوچھو۔ جو وہ بتائے اسے لکھ لیں اس کے حروف کے اعداد معلوم کریں اور الگ الگ کثرت پر لکھ لیں پھر اس میں چھتے حروف سر ہوں۔ ان کے بھی اعداد لکھیں۔ دونوں کو جمع کر لیں یہ مجموعہ اعداد ہو گا یہ دھیان رہے کہ سب اعداد بطریق ایچہ ہندی نکالے جائیں جیسا کہ شکل نمبر 8 میں بیان کئے گئے ہیں۔ پھر اس مجموعہ کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا نتیجہ درج ذیل نقشہ میں دیکھیں۔ آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8
خاص	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا
عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا	عقد نہ ہوگا

یہ پتہ لگانا کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں: یہ معلوم کرنے کے لئے کہ خلیان خواتین اس سے پہلے بیان کردہ طریقے سے مجموعہ اعداد معلوم کریں۔ اس میں 26 کا عدد اور پنج

اسے عدد خواتین کا جاتا ہے جو حاصل جمع ہو۔ اس کو تین پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے کریں۔ اسے کچھ دینے کے نتیجہ میں دیکھ کر حکم لگادیں۔

اگر باقی ایک بچے تو خواتین حاملہ ہے۔ اگر باقی دو بچیں تو عورت کے حاملہ ہونے میں شک ہے۔ حمل ہو یا نہ ہو۔ اور باقی مفرغ جائے تو اس خاتون کو حمل نہیں ہے۔

پتہ لگانا کہ عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا یا لڑکی: غیب کا علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے علم کے ذریعہ حکماء علم الاعداد نے ایک طریقہ بتایا ہے جس پر عمل کرنے سے اس بات کا پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ کسی خاتون کے ہاں بیٹا ہو گا یا بیٹی۔

طریقہ یہ ہے کہ حسب سابق اصل مجموعہ اعداد معلوم کریں اور مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں اگر باقی ایک آئے اور سوال پوچھنے والے نے اپنا نام 'کلن' یا پیشانی کو ہاتھ لگا کر سوال پوچھا ہو تو اسے بتایا جائے کہ خاتون بیٹے کو جنم دے گی اگر باقی دو بچے ہوں اور سائل نے ناف پانچواں ہاتھ چھو کر سوال کیا ہو تو اسے خبر دیں کہ عورت لڑکی کو جنم دے گی اور اگر باقی کچھ نہ بچے اور سائل نے خواہ کسی جسمانی حصہ کو چھو کر سوال کیا تو اسے بتایا جائے کہ عورت سرے سے حاملہ ہی نہیں ہے۔ کسی بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پتہ لگانا کہ میرا محبوب مجھے ملے گا یا نہیں: ایچہ ہندی کے طریق پر مجموعہ اعداد معلوم کریں۔ (ایچہ ہندی

کے لئے شکل نمبر 8 دیکھیں۔)

جو مجموعہ بنے اسے چار پر تقسیم کریں جو کچھ باقی رہے اسے نیچے دیئے گئے نتیجہ میں دیکھیں اور حکم لگادیں۔

نتیجہ:

باقی ایک ہو تو محب کو محبوب مل جائے گا۔

باقی دو رہیں تو محبوب ملاقات کا وعدہ وعید کرتا رہے گا۔

تین باقی بچے کی صورت میں کبھی کبھار ملاقات ہوتی رہے گی۔

اور اگر باقی صفر رہ جائیں تو معشوق سے ملاقات کا خیال دل سے نکال دیں۔

کیا میری شادی فلاں فلاں سے ہو گی؟ اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ فلاں عورت کو میں پسند کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اس سے شادی کروں تو کیا ایسا ہو جائے گا۔

اس سوال کا جواب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوال کرنے والے کا نام اس کی دہائی کا نام روز سوال اور وقت سوال کے حروف کے اعداد معلوم کر کے سب کو اکٹھا کر دیں۔ اس طرح جو مجموعہ حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچ گیا ہو تو اس عورت سے سائل کی شادی ہو جائے گی اور جلدی ہو گی اگر دو باقی رہیں تو شادی ہو گی مگر مشکل بہت چلی آئے گی اگر باقی مفر رہے تو شادی نہیں ہو گی۔ شادی کا خیال دل سے نکال دے۔ سائل کو چاہئے کہ کسی اور جگہ شادی کا پیغام بھجوائے۔

کیا عورت مرد میں ہم آہنگی رہے گی؟ یہ ایسا سوال ہے جسے سلسلہ ازدواج شروع کیا عورت سے شادی کر لوں تو ہماری جوڑی کیسی رہے گی۔

اس سوال کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے۔ عورت اور اس کی ماں کا نام 'مرد اور اس کی ماں کا نام جس دن سوال کیا جائے اور جس وقت سوال کیا جائے۔ سب حروف کے اعداد نکالیں پھر ان کا مجموعہ بتائیں۔ جو حاصل جمع ہو اسے تین پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی بچا ہو تو میاں بیوی میں موافقت رہے گی اگر باقی دو بھی تو ان میں اتفاق و سلوک رہے گا اور اگر باقی مفر رہے تو دونوں صورتیں ہوں گی یعنی دہا بھی ہو تا رہے گا اور آپس میں لڑائی جھگڑا بھی رہے گا۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں مرد کو چاہئے کہ سوچ سمجھ کر ہی شادی کا فیصلہ کرے کیونکہ یہ عمر بھر کا بندھن ہوتا ہے۔ ایک دو دن کا کھیل نہیں ہو کہ غلط فیصلہ کرنے سے عمر بھر دکھ جھگڑا چاہتا ہے۔

شادی سے پہلے کسی عورت کے چال چلن کا پتہ لگانا: اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت (جس سے آپ شادی کرنے کے خواہش مند ہیں) کا چال چلن کیسا ہے تو یہ پتہ کرنا کئی مشکل عمل نہیں۔ آپ اپنا نام اپنی والدہ کا نام 'اس عورت کا نام اس کی ماں کا نام' جس روز حساب لگانا چاہتے ہیں اس دن کا نام اور وقت حساب ایک کانڈ پر لکھ کر ان کے حروف کے عدد معلوم کریں۔ اب ان تمام اعداد کا مجموعہ بتائیں جو حاصل جمع ہو۔ اسے تین پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی رہے تو جان لیں کہ عورت نیک چلن اور نیک بخت ہے۔ اس سے شادی کر کے مک

لیب ہو گا گھر میں خوشیاں آجائیں گی اگر دو باقی رہیں تو اس عورت کا چلن ٹھیک نہیں۔ ایسا عورت سے شادی کر کے سوائے پریشانیوں اور بدنامیوں کے کچھ حاصل نہ ہو گا اور اگر باقی مفر ہو تو عورت مرد کو چاہتی ضرور ہے مگر شادی کرنے کے بعد جلد ہی الگ ہو جائے گی۔

ای سوال کا جواب ایک اور طریقے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے یعنی صرف اس عورت اور اس کی والدہ کا نام 'یوم حساب اور وقت حساب کے اعداد بطریق ابجد قمری معلوم کریں۔ ان کو جمع کریں اور مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں اگر دو باقی بچ جائے تو عورت کے کردار پر شک نہ کیا جائے نیک خاتون ہے اگر باقی ایک بچ جائیں تو اس خاتون کا چال چلن خراب ہے۔ ایسی عورت سے بیاہ نہ کیا جائے اور اگر باقی مفر آئے تو عورت میں دونوں باتیں پائی جاتی ہیں یعنی برائی بھی 'اچھائی بھی۔

یہ طریقہ مرد کا کردار معلوم کرنے کے لئے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

معلوم کرنا کہ فلاں عورت کو اولاد کیوں نہیں ہوتی؟ اگر کوئی سائل یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کی بیوی کو اولاد کیوں نہیں ہوتی تو آپ خاتون 'بیوی اور دونوں کی ماں کے نام 'جس دن سوال کیا گیا اس دن کا نام اور جس وقت سوال کیا گیا وہ وقت ایک کانڈ پر لکھ کر ان کے اعداد نکالیں پھر سب کو یکجا کر لیں جو مجموعہ حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں اور نتیجہ دیکھ کر حکم لگائیں۔

نتیجہ:

باقی ایک رہے تو سوال کرنے والے کی بیوی بانجھ ہے اولاد نہ ہو گی۔

اگر دو باقی بھی تو عورت کے رحم میں نقص ہے 'علاج کرائیں۔

اور اگر باقی مفر رہے تو عورت پر جنات کا اثر ہے یا دیو 'بری کا سایہ ہے۔

میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا: اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ داغ ہو گی تو اس کا طریقہ یہ ہے: خاتون 'اس کی والدہ کا نام بیوی 'اس کی والدہ کا نام 'یوم سوال' وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے جمع کریں۔ مجموعہ کو دو پر تقسیم کریں اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو عورت پہلے مرے گی اگر ایک باقی بچ جائے تو مرد پہلے فوت ہو گا۔

یہ معلوم کرنا کہ فلاں خاتون مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں: اگر سائل کا نام لے کر یہ جانتا چاہے کہ کیا اسے مجھ سے پیار ہے یا نہیں تو سائل کا نام اس کی ماں کا نام عورت کا نام اس کی ماں کا نام وقت سوال اور یوم سوال کے اعداد نکال کر ان کا مجموعہ بنا کر مجموعے کو چار پر تقسیم کریں اور نتیجہ ذیل میں دیکھ سائل کو بتادیں۔

نتیجہ:

اگر ایک باقی رہے تو عورت کو محبت سے نفرت ہے وہ محبت کی بجائے عداوت رکھتی ہے۔
اگر دو باقی جائیں تو عورت کو محبت ہے۔
اگر تین باقی ہیں تو عورت کو محبت نہ محبت ہے نہ نفرت یعنی وہ خاتون محبت سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتی۔

حمل والی عورت سے پتہ چلنے کی یا نہیں: اگر کوئی یہ سوال کر بیٹھے کہ فلاں عورت حاملہ جواب اس طریقہ سے دیا جاسکتا ہے۔ حمل والی خاتون کا نام اس کی والدہ کا نام روز سوال اور وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے مجموعہ بنالیں پھر مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے تو حاملہ کے حمل سے لڑکا پیدا ہو گا اگر باقی دو بچ جائیں تو حاملہ کے ہاں بیٹی پیدا ہو گی اگر باقی صفر رہ جائے تو لڑکا جنم لے گا مگر زیادہ دن زندہ نہ رہے گا یعنی پیدا ہو کر مر جائے گا۔

یہ معلوم کرنا کہ عورت سے حاملہ ہے یا نہیں: سائل یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ فلاں عورت کا نام اس کی والدہ کا نام روز سوال اور وقت سوال کے اعداد نکال کر مجموعہ بنالیں پھر مجموعہ کو دو پر تقسیم کریں اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہ جائے تو اس عورت کو حمل نہیں ہے۔ اس نے حمل کا دھوکہ رکھا ہوا ہے اور اگر باقی کچھ نہ رہے تو خاتون حاملہ ہے۔

کیا میلاں بیوی میں محبت ہے: ایک شخص نے یہ سوال کیا کہ کیا ہم میلاں بیوی میں کہ میلاں اور بیوی دونوں کے ناموں کا پہلا حرف لیں اور نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں کہ وہ حرف کب جا کر ملتا ہے۔ جس حرف کے سامنے پہلے اس کے خاص خانہ نمبر 3 میں دیکھیں۔ دوستی دشمنی کا علم ہو جائے گا۔

اس نقشہ میں ہر حرف اپنے ہند کے تیسرے حرف کے برابر ہے چوتھے سے دوستی دوستی ہے اور پانچویں سے دشمنی ہے۔
اس بات کو اس شکل سے سمجھنے کی کوشش کریں۔
میں کا نام شاید ہے جس کا پہلا حرف ش ہے ش کے عدد بمطابق نقشہ - 3
یہی کا نام ملتا ہے۔ جس کا پہلا حرف ع کے عدد بمطابق نقشہ - 7

نقصہ کا عدد 3 ہے جو اپنے سے چوتھے حرف کے ساتھ دوستی رکھتا ہے۔
یہی کا عدد 7 ہے جو اپنے سے پانچویں عدد کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔
اس سے معلوم ہوا کہ زوجین میں پیار و محبت کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑا بھی چلا رہا ہے

عدد	حروف
4	د م ت
5	ر ن ث
6	و س خ

عدد	حروف
1	ا ی ی
2	پ ک ر
3	ج ل ش

عدد	حروف
7	ز ع
8	ح ف
9	ط س

یہ معلوم کرنا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی: اس سوال کا جواب پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔ میں اس طریقہ سے جواب معلوم کیا جائے گا۔ اس کا جواب دینے کے لئے حاملہ کا نام اس کی والدہ کا نام یوم سوال اور وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے ان کو جمع کریں اور مجموعہ کو نو پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو نقشہ میں دیکھیں۔

نتیجہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9
لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی

حاملہ کے ہارے معلوم کرنا کہ حمل رہے گا یا ضائع ہو جائے گا۔

سائل آپ سے یہ معلوم کرنے کہ لڑکا عورت حاملہ ہے۔ آپ حساب لگا کر بتائیں کہ کیا اس حمل رہے گا یعنی بچہ کو جنم دے گی یا کہ حمل گر جائے گا۔ اس بات کا پتہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ:

حمل والی عورت کا نام 'اس کی والدہ کا نام' جس روز حساب پڑھے اس روز کا نام اور

جس وقت حساب پڑھے دو وقت ان سب کے اعداد نکالنے کے بعد آپس میں جمع کر لیں جو مجموعہ ہے اسے دو پر تقسیم کریں اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے باقی کچھ بھی نہ رہے تو حمل ضائع ہو جائے گا اور اگر ایک باقی بچے کو جنم دے گا اور حاملہ زندہ سلامت بچے کو جنم دے گی۔

کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا خشن: یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا اس عورت کا قدم مسد ہے یا خشن۔

سائل کے گھر بوی بن کر آئی ہے 'کا طریقہ یہ ہے کہ عورت اور اس کی والدہ کا نام 'سولہ' کرنے کا دن اور وقت سب کے اعداد نکالیں پھر ان کا مجموعہ بتائیں جو حاصل جمع ہو۔ اس کو

پر تقسیم کریں۔ عمل تقسیم سے اگر ایک باقی رہے تو سمجھ لیں کہ عورت کا قدم مہارک یا یک نہیں ہے اور اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ رہے تو جان لیں کہ اس عورت

سائل کے گھر آنا مہارک ہے 'مسد ہے۔

نوٹ: اگر کسی مرد کے متعلق یہی کچھ معلوم کرنا ہو تو عورت کی بجائے مرد کا نام استعمال کیا جائے۔

بارش کا پتہ لگانا ہو گی یا نہیں: جو سائل یہ پتہ لگانے کے لئے حاضر ہو کہ کیا بارش

حاضر ہو یا اس دن کا نام اور وقت سوال ایک کافلہ پر لکھ کر ان کے اعداد بتائیں۔ سب کو

کریں اور مجموعہ کو چار پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس کو نتیجہ میں دیکھیں۔

نتیجہ:

اگر ایک باقی رہے تو بہت کم بارش ہو گی۔
اگر دو باقی رہے تو متوسط بارش ہو گی۔
اگر تین باقی رہے تو زیادہ بارش ہو گی۔

اگر طرہائی رہے تو بارش بالکل نہ ہو گی۔

اگر کوئی شخص یہ پتہ کرنے کے لئے حاضر ہو کہ اس کی

دو افراد میں صلح ہو گی یا نہیں: لڑکا عورت حاملہ ہے۔ کیا ہم دونوں میں

صلح ہو گی یا نہیں تو اس کا پتہ اس طرح لگ سکتا ہے:

فریقین (مردی اور مدعا علیہ) کے نام ان کی ماؤں کے نام روز اور وقت سوال کے اعداد

مل کر مجموعہ بتائیں اور مجموعے کو چار پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے بچے دینے کے نتیجہ میں

اگر باقی ایک رہ جائے تو مدعی (سوال پوچھنے والا) غالب رہے گا۔

اگر باقی دو رہ جائیں تو مدعا علیہ (مخالف فریق) غالب رہے گا۔

اگر باقی تین یا چار جائیں تو دونوں میں صلح ہو جائے گی۔

اگر باقی کچھ نہ رہے تو ان میں لڑائی جھگڑا ہی رہے گا۔

اسی سوال کا جواب ایک اور طریقہ سے بھی دیا جاسکتا ہے یعنی:

دونوں فریقوں کے ناموں کے اعداد نکال کر الگ الگ لکھ لیں۔ جس فریق کے اعداد کم

ہوں گے اسے فتح نصیب ہو گی اگر دونوں ناموں کے اعداد برابر ہوں تو فریقین میں جو کم عمر یعنی

نوجوان ہو گا اس کو فتح ملے گی۔

ان بات کا پتہ لگانا کہ دولت کیسے حاصل ہو گی: جب کوئی سائل یہ معلوم

کرتے والے کا نام 'اس کی والدہ کا نام' عام سوال اور وقت سوال کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع

کر لیں 'حاصل جمع کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے بچے دینے کے نقشہ میں دیکھ کر

سائل کو بتائیں۔

دولت ملنے کا ذریعہ

کسی قانون کے ذریعہ حاصل ہو گی۔

کسی شریف عزت دار شخص کی وساطت سے ملے گی۔

دولت ملنے کا ذریعہ

- 4 غیر ملک جانے سے دولت حاصل ہو گی۔
 - 5 نامعلوم ذریعہ سے ملنے کی امید ہے۔
 - 6 دولت کا حصول کاروبار یا تجارت سے ہو گا۔
 - 7 چوری 'دغا' فریب کے ذریعہ دولت حاصل ہو گی۔
- کیا حیرت کے مقابلے کی زیارت نصیب ہو گی:

ایک سائل یہ جانا چاہتا ہے کہ اسے مقامات مقدسہ کی زیارت ہو گی یا نہیں اس کا جواب معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کریں:

سائل کا اصل مجموعہ اعداد معلوم کریں جس کا بیان اس سے پہلے آچکا ہے۔ (دیکھئے عمل نمبر 8 و 9 اور مجموعہ اعداد بنانے کا طریقہ) پھر مجموعہ میں عدد 38 کا اضافہ کریں یہ عدد قانون کائنات ہے جو کل مجموعہ بنے اسے تین پر تقسیم کریں اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے تو سائل کو زیارت نصیب نہ ہو گی اور اس کا ارادہ زیارت ٹوٹ جائے گا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ مگر سے تو ارادہ زیارت لے کر چل پڑے مگر راستہ ہی سے واپس لوٹ آئے گا اگر ایک باقی بچ گیا تو ذرا شرف زیارت مآثر حیرت کے فیض یاب ہو گا۔ اس کی دلی خواہش پوری ہو جائے گی اگر باقی دو چھوٹے راستے میں کافی زیادہ مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ جن کا مقابلہ کر کے ہی زیارت کر سکتا ہے۔

کوئی شخص کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا وہ چلا جائے گا: کسی سائل نے کہیں

جانے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔ جانے سے پہلے وہ یہ جانا چاہتا ہے کہ کیا وہ چلا جائے یا کوئی رکاوٹ ہے۔ اس سوال کا جواب دینے کے لئے یہ طریقہ استعمال کریں:

حسب سابق مجموعہ اعداد بطریق ایجد ہندی معلوم کریں اور اس میں عدد 33 کا اضافہ کریں۔ یہ عدد قانون ہے جو حاصل جمع ہو۔ اس کو تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے سائل کو سفر پر جانے یا جانے کوئی رکاوٹ نہیں اگر دو باقی بچیں تو سائل باوجود ارادہ کے سفر نہ جاسکے گا اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو سفر پر جانا بہت زیادہ نقصان ثابت ہو گا۔

کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہے کیا اس میں آرام ہے یا نہیں: ایک شخص نے کوئی کام کرنے کا ارادہ کر رکھا ہے۔ کام شروع کرنے سے پہلے وہ معلوم کرنا چاہتا ہے

اسے کام کر کے سکھ نصیب ہو گا یا نقصان اور تکلیف برداشت کرنا پڑے گی۔ یہ جاننے کا طریقہ ہے کہ ایجد ہندی کے طریقہ پر جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ مجموعہ اعداد معلوم کرو پھر اس میں عدد قانون 38 کا اضافہ کرو کل حاصل جمع کو تین پر تقسیم کریں اگر برابر تقسیم ہو جائے تو سائل کام کرنے کا ارادہ ختم کر دے کیونکہ اسے کرنے سے سخت مشکلات کا سامنا ہو گا اگر ایک باقی رہے تو کام کرنے سے آرام ملے گا اگر باقی دو رہ جائیں تو دکھ کا برابر ملیں گے۔

سائل نے سوال کیا کہ میری بقیہ عمر کیسے بسر ہو گی۔ عامل بقیہ زندگی کیسے گزرے گی: کو چاہئے کہ اس کا حساب لگا کر اسے جواب دے 'حساب اس طرح لگائے:

حسب سابق پہلے مجموعہ اعداد معلوم کرے پھر اس میں چالیس عدد قانون جمع کر لے کل حاصل جمع کو تین پر تقسیم کرے اگر ایک باقی بچے تو سائل کی بقیہ عمر اعزت طریقے سے بسر ہو گی اگر دو باقی رہ جائیں تو اکثر پریشانی 'تنگدستی' غربت افلاس کا دور دورہ رہے گا اگر باقی کچھ نہ بچے تو سائل کو سالانہ آخرت کی تیاری میں لگ جانا چاہئے کیونکہ اس کی زندگی کے دن پورے ہونے والے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے تک عمل کرتا رہے۔

یہ معلوم کرنا کہ کام کس روز شروع کیا جائے: سائل یہ پتہ لگانا چاہتا ہے کہ کدومند ثابت ہو۔ اس کا جواب دینے کے لئے سائل کا نام اور یوم سوال کے اعداد نکالیں۔ ان کو جمع کریں جو مجموعہ حاصل ہو اسے آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر سائل کو سمجھا دیا جائے۔

مثال: گل احمد گل ل ا ح م د

$$103 - 4 + 40 + 8 + 1 + 30 + 20$$

$$108 - 5 + 303$$

$$108 - 5 + 303$$

$$108 - 5 + 303$$

نقشہ دیکھئے سے پتہ چلا کہ کام بدھ کے دن سے شروع کیا جائے

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنچر	دس	ایک
دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنچر	دس	ایک

مفرد اعداد کے خواص و اثرات:

اس سے پہلے ابواب میں مفرد اعداد کے خواص و اثرات اور انسانی زندگی پر ان کے اثر کے بارے لکھا جا چکا ہے۔ میرے ہاتھ ایک ایسے ماہر علم الاعداد کے اجتادات کے متعلق لکے ہیں کہ جس نے اپنی زندگی اس علم کی ترویج و ترقی کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ بفضل تعالیٰ حیات ہیں اور دن رات نئے نئے انکشافات کرتے رہتے ہیں۔

ذیل میں پیش کئے جانے والے اعداد مفردہ کے خواص و اثرات ان کی کاوشوں کے نتیجے میں سامنے آئے ہیں۔ چاہتا ہوں کہ ان سے اپنے قارئین اور شائقین علم الاعداد کی خدمت میں پیش کروں تاکہ وہ ان سے مکافہ استفادہ حاصل کر سکیں۔

عدد ایک۔۔۔1

عدد ایک کا ستارہ 'شمس' برج 'اسد' سعد دن اتوار 'پیر' سعد مہینہ 'نیلیم' بکھراج ہے۔ جس شخص کا عدد ایک ہو وہ فون لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے۔ مزاج بھی شوقین رکھتا ہے۔ ایسے شخص کو جہاں بھی دلبستگی کا سامان میسر ہو وہاں یہ ضرور حاضر ہوتا ہے۔ صاحب عدد ایک کی آواز سُرلا اور بہترین ہوتی ہے۔ بدیں وجہ موسیقی میں زیادہ دلچسپی کا اظہار کرتا ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ ترویل 'شاعر' یا بہتر شہر ہوتے ہیں۔

اپنے خیالات اور تصورات کو عمدگی اور سمور کن انداز سے عوام کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ مل دولت اور علم کی دولت کے بغیر بھی خود کو عوام میں مقدر بنا سکتا ہے۔ اپنی حیثیت اور وقعت بڑھانے پر قادر ہوتا ہے۔ زبردست قوت فیصلہ کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ عملی فہم فراست میں بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ تجزیاتی امور سے سخت بھڑھو ہوتا ہے 'نہ خود تجزیہ کاری کرتا ہے اور نہ دوسروں کو ایسا کرتا دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ اس کے مخالف بھی اس کے ہوتے ہوتے جرات اختلاف کرنے کی ہمت نہیں کرتے۔

صاحب عدد ایک چونکہ جذباتی ہوتا ہے۔ اسی لئے بسا اوقات اپنے خیالات پر قابو نہیں رکھ سکتا کسی کا حکوم بن کر کام کرنا اسے پسند نہیں۔ اس لئے حاکم اور افسر بننا اور حکم چلانا پسند کرتا ہے۔ ہر ممکن طریقے سے دولت اور شہرت حاصل کرنے میں لگا رہتا ہے۔ اپنے مصلحت پسند ذات 'ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے اس میں اچھا افسر بننے کا مادہ پلایا جاتا ہے۔ گومزاج میں تندی اور سختی رکھتا ہے مگر نیکی اور نیک خصائل میں اس کا اقبال بام عروج پر رہتا ہے۔ بیش اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ قوت جسمانی کی وجہ سے تندرست اور مضبوط اعضائے جسمانی کا مالک ہوتا ہے 'بیش قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنے کو ترجیح دیتا ہے۔ جب کوئی اس کی حکم عدوی کرے یا قہیل میں لیت و صل سے کام لے تو یہ سخت متشنج ہو جاتا ہے اور اس کا بیان ممبر لبریز ہو کر اچھلنے لگتا ہے۔ تقریر کرنے میں ماہر ہوتا ہے اور کسی بھی موضوع پر فی البدیہہ بول سکتا ہے۔ جب بولنا شروع کرتا ہے تو بے باقی ہو کر بولتا ہے۔ خواہ کتنی ہی مشکلات درپیش ہوں 'گھبرانے کا نام نہیں لیتا یعنی مشکلات سے گھبرانا اس کا کام نہیں چونکہ سیدھے طریقے سے اپنا مقصد و دعایان کر سکتا ہے۔ اسی لئے جیدگیوں سے نفرت کرتا ہے 'کام خواہ کتنا ہی مشکل اور سخت کیوں نہ ہو یہ ہار تسلیم نہیں کرتا نہ صرف یہ بلکہ کسی سے رحم کی درخواست بھی نہیں کرتا جو کام بھی کرتا ہے۔ ٹھوس کرتا ہے اپنے ارادوں کو مضبوط رکھتا ہے۔ شلہنہ طرز گفتگو اختیار کئے رکھتا ہے۔ انداز کلام میں حکم زیادہ پلایا جاتا ہے چونکہ بیش پر اعتماد رہتا ہے۔ اسی لئے اپنے منصوبوں اور تجاویز پر نظر ثانی کرتا اس کا شیوہ نہیں۔ مقاصد کی تکمیل کرنے میں غنائش پسند نہیں کرتا 'جہاں بھی جاتا ہے بیش پیش پیش رہتا ہے 'جہاں بیٹھتا ہے نمایاں جگہ پر بیٹھتا ہے 'ناکاسیوں کو ذلت سمجھتا ہے 'اسی لئے ہر کام کو انجام دینے میں تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا اور جب تک اپنا مقام و مرتبہ نہیں بنا لیتا۔ جن سے نہیں بیٹھتا اور نہ ہی خوشی محسوس کرتا ہے 'بیش محنت اور بافشاری اپنے تمام امور سرانجام دیتا ہے۔ موقع شہاشی اور دور اندیشی سے بھرپور فائدہ حاصل کرتا ہے اور ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیتا ہے۔ جن کے کرنے سے اس کے نام کو چار چاند لگ جائیں۔ معاشرہ اور سماجی میں اس کا مقام و مرتبہ بلند ہو جائے اگر کسی ادارے یا سماجی یا مذہبی انجمن کا ممبر بنتا ہے تو وہ لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔ وہاں رہتے ہوئے جو بھی کام کرتا ہے۔ بے لوث ہو کر کرتا ہے اور اپنے انھوں سے کرتا ہے۔ اس کی دلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کا مکمل اعتماد حاصل کرے۔ جملہ تعمیراتی اوصاف جیسے ملکیت 'خواہش' ربط و ضبط' اعتماد' یقین' فہم و فراست' عمل و مصیبت' آزاد خیالی' اختیار و عزت کا حصول وغیرہ سب کے سب پائے جاتے ہیں ان سب

باتوں کے باوجود چند تجزیہ امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے خود نمائی قدامت پرستی، بے باغ و چراغ کرنا، لغویات سمجھنے رہنا، غیر پسندیدہ کام کرنا، ہر وقت بے وقوفوں کو اپنے گرد جمع کئے رکھنا وغیرہ۔ عدد ایک کا مالک خوشدل پسند بھی ہوتا ہے۔ اس میں میر کا مادہ کم ہوتا ہے جب کسی کام میں نقصان ہو جائے تو پروا نہیں کرتے، ملازمین پر بے جا حکم چلاتا رہتا ہے۔ انہیں گرسے ہوئے اور بڑے احکام بھی دیتا ہے مگر غیرت مند ہوتا ہے۔ جب کوئی نصیحت کرے تو توجہ نہیں دیتا، جب کسی سے اکتدار محبت کرتا ہے تو خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتا ہے تاکہ نقصان برداشت نہ کرنا پڑے۔ جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ ہمیشہ وقادار اور ہمدرد بنا رہتا ہے۔ مرد یا عورت یعنی میاں بیوی میں سے جس کا عدد ایک ہو وہ اپنے جیون ساتھی کے لئے نعمت غیر حرقہ بن جاتا ہے۔

عدد ایک رکھنے والے ایسے افراد جن کی پیدائش 21 جولائی 20 اگست کے درمیان ہوئی ہو ان کے لئے مبارک دن اتوار اور پیر ہیں۔ اس لئے ان دنوں میں انہیں اپنے لئے کام شروع کرنے سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہو گا۔ صاحب عدد کا پسندیدہ اور مبارک رنگ زرد، سنہری اور پیلا ہیں جبکہ 'نیم' پھرچان سعد سمجھتے ہیں۔ مناسب ہے کہ وہ شذکرہ کارٹونوں میں آنے والے کسی اتوار یا پیر کے دن اپنے ہاتھوں میں اس طرح پینے کہ وہ اس جسم کو چھوئے رہیں۔ انشاء اللہ فائدہ پہنچے گا۔

عدد دو --- 2

عدد دو کا ستارہ قمر ہے۔ جس کی حکمرانی 21 جون سے 20 جولائی تک رہتی ہے۔ اس کا منسوب برج سرطان ہے۔ صاحب عدد دو کے لئے اتوار، پیر اور جمعہ کے ایام سعد ہوتے ہیں۔ عدد دو معالجہ کی نشانی ہے۔ اس عدد کا مالک جہاں فنون لطیفہ کا شیدائی ہوتا ہے۔ وہاں شوقین مزاج بھی ہوتا ہے۔ دلچسپی کا سامان جہاں بھی میسر آئے۔ وہاں ضرور حاضر ہوتا ہے۔ اس کی آواز میں ایک خاص لہجہ ہوتا ہے۔ اسی لئے اسے علم موسیقی سے خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ عدد دو رکھنے والے اکثر حضرات فنکار، شاعر، ہر شرا وکیل ہوتے ہیں۔ تجربات سے یہ بات بھی ثابت ہو چکی ہے کہ اس عدد کے رکھنے والے تجارت، صنعت و حرفت میں بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔ گو اس کے دشمن جان بھی بہت ہوتے ہیں۔ پھر بھی اسے چھوٹے بچوں سے بے انتہا پیار ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت میں مبروہ قہل بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات پر آسانی سے قابو پالیتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے مشکلات پر قابو نہ پاسکے تو پھر اس کا مزاج

اٹ جاتا ہے یعنی لغویات سمجھنے لگ جاتا ہے۔ شراب و کباب کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں اپنے آپ کو پتہ و ہموار کر لیتا ہے۔ ایسے واقعات بہت کم ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ چونکہ صاحب عدد دو رائے کشی سے کام لیتا ہے۔ اسی لئے اپنی زندگی مشرقانہ طریقہ پر گزارنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ عدد دو چونکہ دوستی کا مظہر بھی ہے۔ بدیں وجہ صاحب عدد دو کا داغ احساس و جذبات دوستی کا مظہر ہوتا ہے۔ فطرت پسند ہونے کے ساتھ ساتھ حسیغیہ پر طبیعت اور مستقل مزاجی کا حامل ہوتا ہے۔ جس خاتون کا عدد دو ہو وہ دلچسپیوں اور سرگرمیوں پر حکمرانی کرتی ہے۔ اپنے دل جذبات و جوش کا اظہار کر کے اپنے گھریلو معاملات کو بہت ہی اچھے طریقہ سے ظاہر کرتی ہے۔ عدد دو کی قوت و طاقت ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔

یہ جن اعداد کے درمیان ہو ان سے بہت زیادہ اثر لیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ ایک خاص نوعیت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی لئے عدد دو کی مالک خواتین اپنے سکھ چین کو پیش نظر رکھتے ہوئے دوسروں کے دلوں کو مجروح کرتی ہیں نہ صرف ایک آدھ بار بلکہ وہ بار بار ایسا کرتی رہتی ہیں۔ ان مستورات کو اپنی بناوٹ سجاوٹ کا بہت شوق ہوتا ہے نیز یہ اپنے اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کے انداز سے بھرپور فائدہ حاصل کرتی ہیں کیونکہ یہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کو استعمال کرنے کے ذہنک خوب اچھی طرح جانتی ہیں۔ اس کے علاوہ گھریلو انتظام بھی اچھی طرح چلاتی ہیں۔ اپنے گھر کو سجا بھرا کر رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمر بھر ہنسی خوشی سے رہتی ہے۔ کسی کی حقیر نہیں کرتی۔ ایسی خواتین کی شوہر حضرات پوجا کرتے ہیں۔ ان عورتوں کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے مجازی خدا، افراد خاندان اور سہیلیوں کی محبوب بنی رہے۔

عدد دو کے مالک کی صحت ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی بلکہ بد بعضی کی شکایت رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی اندرونی طاقت میں ہر وقت کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ صاحب عدد دو کبھی تو آپ کو اس قدر ہشاش بشاش دکھائی دے گا کہ کوئی بھی دیکھنے والا یہ یقین ہی نہیں کر سکتا کہ یہ شخص کبھی بیمار بھی رہا ہو اور کبھی اس قدر کمزور و ناتواں دکھائی دے گا کہ ہمیشہ کا بیمار ہے لہذا اسے ہر وقت احتیاطی تدابیر سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس عدد کا مالک اپنے حلقہ احباب میں اپنے حالات کی جھلک ڈالتا رہتا ہے۔ اس کی کوشش ہوتی ہے کہ ان پر اپنی برتری اور فوقیت ثابت کرنا رہے۔ گو خود تنہا پسند ہوتا ہے لیکن چاہتا ہے کہ لوگ اسے چاہیں، شرمیلا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو نظر انداز کرنا اسے پسند نہیں ہوتا۔ کسی کا احسان مند ہونا بھی اسے پسند نہیں آتا۔ لوگوں کو اپنا مشکور بنانا چاہتا ہے اگر کسی کو خدمت کر کے مشکور نہ کر سکے تو بیگانہ کی رو میں برسر جاتا ہے۔ اپنے خلاف کی جانے والی باتوں پر اکثر خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ اکثر بے

خوف ہو کر اور بے ہنگم بات کرنے کی وجہ سے میدان مارنے کی تمنا کرتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گھریلو قسم کا انسان ہونے کی وجہ سے اپنی صفات کم اور دوسروں کی تعریفیں بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ اس کی عادت ہوتی ہے کہ کام تو خود انجام دیتا ہے لیکن اس کا سہرا کسی اور کے سر باندھتا ہے۔ قوت خیالی کا مادہ اس میں بہت زیادہ ہوتا ہے عمر اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کرتا۔ اس عدد کے رکھنے والے میں روحانی صفت بھی پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے اکثر و بیشتر دوسروں کے متعلق پیشین گویاں کرتا رہتا ہے جبکہ اپنی ذات کے لئے کسی نصب العین کا تعین نہیں کرتا۔ صاحب اعتقاد ہوتے ہوئے دوسروں کی ہر بات پر یقین کر لیتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مہمان نواز ہوتا ہے۔ اس عدد کے حامل خواہ مرد ہوں یا خواتین مہمانوں کی خوب خدمت خاطر کرتے ہیں۔ عدد دو کی حامل خواتین کو طبی امور اور نرسنگ میں اچھے اچھے مواقع ہاتھ آ جاتے ہیں۔ مرد حضرات اس قدر محکوم ہوتے ہیں۔ جہاں ان کی ہر دلعززی یا واقعیت ہو جائے۔ اپنی زندگی کے لوازمات بھی وہاں سے حاصل کرتا رہتا ہے۔ گو اسے محکوم نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ کبھی کبھار تو بے لطفی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

صاحب عدد دو کا مزاج سمندر کے مد جزر سا ہوتا ہے۔ کسی سے متاثر ہو کر بدل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی زندگی غیر مطمئن سی ہوتی ہے۔ جھجکوں سے سخت نفرت کرتا ہے۔ اچھا دوست ثابت ہوتا ہے۔ چال چلن بھی اچھا رکھتا ہے لیکن حساس ہونے کی وجہ سے بہت جلد تکلیف کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس عدد کی ایک خاصیت عروج و ترقی بھی ہے لیکن یہ حساس طبیعت رکھنے کی وجہ سے ترقی کی منزل میں طے نہیں کر سکتا۔

صاحب عدد دو میں درج ذیل قیمری صفات پائی جاتی ہیں:

رفتات: 'مہر'، 'قوت متیلد'، 'قوت تفصیل'، 'گھریلو سادگی'، 'خصل'، 'استقلال پارکیت'، 'بہرہ روی'، 'دفاکاری' اور 'مقبولیت'۔

ان کے ساتھ ساتھ کچھ تجزی اوصاف بھی اس میں موجود ہوتی ہیں جیسے:

طبیعت کا میلان جلد یقین کر لیتا، کسی اثر سے فوراً بدل جانا، 'سد'، 'شرمیلہ پن'، 'بے چینی'، 'مکون مزاجی'، 'ٹال منول'، 'باپوسی'، 'فرد تردد وغیرہ۔'

اس عدد کے مالک اکثر ڈیکٹر، خود مختار ہوتے ہیں۔ چونکہ برج سرطان کی حکمرانی کا عرصہ 20 جون سے 21 جولائی پر محیط ہے۔ ستارہ قمر کا عدد بھی دو ہی ہے۔ اس لئے صاحب عدد اس عرصہ میں جو کام بھی شروع کرے گا کامیاب و کامران ہو گا، زیادہ بہتر یہ ہو گا کہ ان تارکین

میں آنے والے اقوار، پیر یا جمعہ کے دن نئے کاموں کا افتتاح کریں۔ مبارک ثابت ہو گا۔ صاحبان عدد دو اگر اصلی موتی، مون سٹون، قمر اور پلاٹینم کا استعمال کریں تو سود ہو گا۔ اس عدد کا منسوب رنگ 'سبز'، 'نیل' اور 'سمرقہ' ہے۔ اسی لئے صاحب عدد جب لباس پہننے لگیں تو ان رنگوں کا انتخاب کریں۔ اس طرح ان کو بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔

عدد تین۔۔۔3

عدد تین کا ستارہ مشتری اور بعض کے نزدیک مریخ ہے جبکہ اس سے منسوب برج حوت یا قوس ہے۔ جس کی حکمرانی 21 فروری سے 20 مارچ اور 21 نومبر سے 20 دسمبر تک ہوتی ہے۔ اس کا سعد دن، 'منگل'، 'جمعرات' اور جمعہ ہیں جبکہ بھتر گھینہ اودا، نیلیم اور سنہری مائل نیلیم ہوتا ہے۔

عدد تین جولائی طبع کی نشانی ہے۔ صاحب عدد ازاد رہنا پسند کرتا ہے۔ کسی کا ماتحت بن کر زندگی گزارنا اسے پسند نہیں۔ اس میں حکومت کرنے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے اقتدار حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اگر اقتدار ہاتھ آ جائے تو خود کو اچھا حاکم ثابت کر دکھاتا ہے اور اصول و ضوابط حکمرانی کی پابندی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب دوسرے قانون شکنی کریں تو پسند نہیں کرتا۔ عدد تین کا مالک جہاں بلند مرتبہ ہوتا ہے وہاں خوش اقبال بھی ہوتا ہے۔ پرامن زندگی گزارنا اسے پسند ہے۔ عام طور پر اس عدد کے مالک فوج، پولیس یا سمندری ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی طبیعت غیور اور خوددار ہوتی ہے۔ صاحب عدد میں ضد کا مادہ بھی پایا جاتا ہے اور اگر کسی بات پر اڑ جائے تو اپنی ضد ہر حالت میں پوری کرتا ہے۔ جب کسی محفل یا سو سائی میں موجود ہوتا ہے تو خود کو نمایاں نمایاں رکھتا ہے۔ اسی لئے اس کی قدرو منزلت بہت زیادہ ہوتی ہے چونکہ عدد تین رکھنے والا حسن کا دلدادہ اور عاشق مزاج ہوتا ہے۔ اسی لئے اس کی زیادہ توجہ سنیما اور تھیٹر کی طرف ہی رہتی ہے۔ اس عدد کی ایک خاصیت مخلوط صفت کا اظہار بھی ہے۔ بدیں وجہ صاحب عدد تین جہاں فلاسفر، حاکم یا مجسمین ہوتا ہے۔ وہاں اداکار، آرٹسٹ اور سوشلسٹ بھی ہوتا ہے بلکہ ان تمام کا مجموعہ ہوتا ہے اگر صاحب عدد غلط نشین نہ ہو بلکہ زندہ دل، ظریف ہو تو وہ اپنی سہرت سے اپنا اظہار کر سکتا ہے۔ اکثر مجالس اور مجالس میں اس کی آواز سب سے زیادہ سنی جاسکتی ہے۔ تجربے میں آیا ہے کہ عدد تین رکھنے والا بہرہ روی، 'الواغری'، 'خود اعتمادی' کے مرکب میں اپنی ممتاز خصوصیات شامل کر دیتا ہے۔ شریف انفسی کے علاوہ انتظامی قابلیت کے حاصل کرنے کے لئے خاص خاص حکمت عملی کی صفات

نمایاں رکھتا ہے۔ پیش غیب سے ہماری کی توقعت رکھتا ہے۔ جب اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے تو کھل یقین کے ساتھ کرتا ہے۔ جہاں اچھا میزبان ہوتا ہے۔ وہاں خوش مزاجی میں بھی لاجواب ہوتا ہے اکثر و بیشتر دوسروں کے رنج و غم کو بھول کر پیش اپنا ریحان زندگی کے روشن پہلوؤں کی طرف رکھتا ہے۔ لطیف گو ایسا ہوتا ہے کہ سامعین کو لطائف سنا کر مسحور کر دیتا ہے۔ اسے ناقص زیادہ پسند ہوتی ہے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حد احتمال سے آگے نکل کر اعتدال چھن بن جاتا ہے۔ بدین وجہ راز دار نہیں ہو سکتا اسے رازداری کے قتل خیال نہیں کیا جاتا۔ جس طرح مال دولت جمع کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ اپنی بے اعتدالیوں کی وجہ سے اڑا دیتا ہے۔ مبالغہ آمیزی بھی حد سے زیادہ کرتا ہے۔ کسی بھی معاملے کو اہم سمجھتے ہوئے اس کی تشبیر سے گریز نہیں کرتا۔ جب اپنی آزادی پر زور دیتی دکھائی دے تو ضرور احتیاط سے کام لیتا ہے یہی وجہ ہے کہ دوسروں کے خیالات کی تقلید نہیں کرتا۔ کسی مطلب کے بغیر کسی قسم کی مصیبت مول نہیں لیتا۔ مفہوم اس قدر ہوتا ہے کہ کسی کی مدد لینا گوارہ نہیں کرتا۔ اگر اس کی سوجوں کے نتائج اس کی توقعت کے برعکس ملتے آئیں تو اسے افسوس نہیں ہوتا بلکہ ایک فلسفی کی طرح ان نتائج کو دلائل کی کسوٹی پر کس دیتا ہے۔ اپنے عقائد کو اپنے اچھے سلوک اور حسن اخلاق سے اپنے حق میں کر لیتا ہے۔ ان کی خوب خاطر توضیح کرتا ہے اور اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ اس کی یہ دوستی ملاپ اور کاروبار صرف مفید مطلب کی حد تک ہوتا ہے۔ عدد تین کا حامل صرف نام کا فلاسفر ہی نہیں ہوتا بلکہ عمل اور کردار بھی رکھتا ہے۔ خود بھی بلند خیال ہوتا ہے اور ایسا ہی ماحول پسند کرتا ہے۔ وطن کی خاطر سیر و سفر کی تکلیف برداشت کرنا اسے پسند ہوتا ہے۔ اس کی تسکین کا سامان اس کی روح دماغ اور نگاہ ہیں۔ اسی لئے زندہ دل ہوتا ہے اور زندہ دلوں کی قدر کرتا ہے۔ اسے شوق باغبانی پورا کر کے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

جس خاتون کا عدد تین ہوتا ہے اس کے عادات و خصائل بھی عدد تین رکھنے والے مرد سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ گو عورت ذات ہونے کی وجہ سے کمزور ہوتی ہے مگر پاکیزگی کا جوہر اور ذوق سلیم کا مجسمہ ہوتی ہے۔ خوش پوش رہتی ہے زیادہ تر گھر پر ہی رہتی ہے اور انجمنوں میں بہت کم شرکت کرتی ہے۔ دوست بہت زیادہ بناتی ہے جبکہ صاحب عدد تین مرد حضرات احکام کی قبیل کرانے میں عقل سے کام لیتے ہیں۔ ہر کام میں طریقہ، سلیقہ اور تربیت کے نظام کو پسند کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کے علاوہ عدد تین کے حامل افراد میں درج ذیل جمعی خواص بھی پائے جاتے ہیں۔ متانت، آزاد روی، امید یقین، منطقی، ہر دلعوزی، دلیل کی طاقت، خوش

طبی، دانائی، عزت، دنیا کی بے نیازی کا یقین، مغفرت وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ حامل عدد تین میں کچھ خجری خواص بھی پائے جاتے ہیں۔ بے جا خرچ کرنا، قریب رشتہ، نفس پرستی، لڑائی پسند، فوروں، تکبر، مکاری، مبالغہ آمیزی، بے عملی اور غیر ذمہ داری۔ ایسے لوگ اگر اپنے نئے کاموں کا آغاز مشکل، جھڑپ اور جھوٹ کو متذکرہ ہلا تارخوں کے درمیان کریں تو ضرور کامیاب ہوں گے کیونکہ یہ عرصہ ان کے ستارے کی حکمرانی کا ہے۔

عدد چار --- 4

عدد چار کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے جبکہ اس سے منسوب برج اسد ہوتا ہے۔ جس کی حکمرانی 21 جولائی سے 20 اگست تک ہوتی ہے۔ مبارک دنوں میں اتوار اور پیر کے نام لئے جاتے ہیں۔ عدد چار رکھنے والا اس قدر دل خوش کرنے والی باتیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کسی قسم کی حسی رائے قائم نہیں کی جاسکتی البتہ اس کی صحبت پر لطف ہوتی ہے۔ اس کی وجہ اس کی زبردست شخصیت ہوتی ہے۔ یہ جس شخص سے خطاب کرے اس کے نظریات سے اکثر و بیشتر اختلاف کرتا ہے۔ یہ ہر مقام پر جیسے عدالت، آئین، محفل یا کونسل، دوسروں کی رائے اور خیالات کی نفی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

جبکہ اپنی بات اور تقریر پر زیادہ زور دیتا ہے۔ ایسے ایسے محسوس دلائل اور حقائق بیان کر کے اپنے نظریات منوا لیتا ہے جن کو کوئی دوسرا دور نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ دن بدن اس کے دشمنوں اور مخالفوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے جبکہ اس عدد کے رکھنے والے کی نام کی تمام بحث و تقریر نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہیں۔ کسی کا دل دکھانے یا نقصان پہنچانے کے لئے نہیں ہوتی۔ صاحب عدد چار اکثر وکیل، سرسرا اور کونسل کا بہترین نمبر ثابت ہوتا ہے۔ پیش قوم کی بھلائی مد نظر رکھتا ہے۔ جو قدم بھی اٹھاتا ہے، قوم کی خیر خواہی کی خاطر اٹھاتا ہے۔ اس کے خیالات صاف ستھرے اور صحیح ہوتے ہیں مگر اکثر لوگوں کے لئے ان کا سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ تجربہ میں یہ بات بھی آچکی ہے کہ صاحب عدد چار ملکی قوانین اور مذہبی رسم و رواج کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ جب اس کے سامنے حصول مال و دولت کا مسئلہ ہو تو یہ کسی کے ساتھ افغان و مروت کا پرتاؤ نہیں کرتا اس کا زیادہ خیال محاشرے اور ماحول کی طرف رہتا ہے۔

عدد چار ضبط و تحمل اور مضبوطی کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ اسی لئے اس عدد کا مالک عرصہ طویل ہوتا ہے۔ اس کی عادات و خصائص، صبر و تحمل، اعتماد اس کو لائق تحسین بناتا ہے مگر متنازع نہیں کرتا۔ بارگاہیوں کا اس پر خاص اثر نہیں پڑتا۔ اس عدد کا مالک ضدی

ہونے میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کو تاہم جینی اور ست روی اس کے مزاج میں رہی کسی ہوتی ہے۔ صاحب عدد چاند بیان اور خوش گفتار ضرور ہوتے ہیں مگر جب کسی ایسے شخص کا سامنا ہو جائے جو خوش گفتار اور سرخیالی میں اس سے بڑھ کر ہو تو ان کے مہر کا پیمانہ کمزور ہو جاتا ہے اور غصہ میں آکر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ گو صاحب عدد چار کافی زیادہ حامل اور عقل اعتبار ہوتا ہے لیکن اپنی لاپرواہی اور سردمہری کی وجہ سے غلطی بن جاتا ہے۔ یہ جتنا روشن خیال ہوگا ہے اتنا ہی اس کی رجعت پسندی مخالفت کرتی ہے لیکن انجام کار اس پر انگلیاں اٹھانے والے اعتراض کرنے والے اس کے خیالات سے متفق ہو کر اس کے قدردان بن جاتے ہیں۔ صاحب عدد بھی کسی زور رعایت کے بغیر پیشہ اچھا اور سچا مشورہ دیتے ہیں۔ ہر بات کی اچھائیاں برائیاں تفصیل سے بیان کر دیتے ہیں۔ صاحب عدد چار کو بے وقوف بنانا ممکن نہیں ہو سکتا ہے خود بھی کسی غیر متفق کو کامیابی سے ہمتا کر دیتے دیکھ کر حسد نہیں کرتے۔ آپے سے باہر نہیں آتا کہ کبھی کوئی اچھا عمدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو دوسرے کو شش کر کے ان سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

جس خاتون کا عدد چار ہو۔ وہ اسی عدد کے حامل مرد کی سی خاصیتوں کی حامل ہوتی ہے۔ اپنے بڑا طوار چوں ساتھی کی ہمدردی دیتی ہے اور اسے ہر قسم کی برائیوں سے بچانے کی کوششیں کرتی رہتی ہے۔ ہر وہ مرد اور عورت جن کا عدد چار ہوتا ہے۔ اپنے جیسے عادات و خصائل کے حامل لوگوں میں وہ کرمیت زیادہ خوش محسوس کرتے ہیں۔ خاص طور پر اپنے بھائی خدا (خداوند) پر عورت اتنا اثر ڈالتی ہے اور اس طرح ڈالتی ہے کہ اس کے خلوئے کو خوب قائم رہنے اور عمر بھر پہنچا ہی رہے۔ جو لوگ عدد چار رکھنے والوں کے واقف کار اور شناسا نہیں ہوتے۔ ان پر یہ بالکل اعتبار نہیں کرتے۔ اس عدد کی حامل خاتون پیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ کسی ایسے اقدام کی مخالفت نہیں کرتی۔ جس سے ترقی پسندی کا امکان روشن ہو۔ جن حضرات کا عدد چار ہوتا ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل قمیری خوبیاں پائی جاتی ہیں:

مہر و تحمل، اعتدال، احتیاط، حصول ذرائع کی تحقیق، ایجاد و اختراع، حق پرستی، معزز دنیا، کشادہ مزاجی وغیرہ۔

صاحب عدد چار میں کچھ تخریبی خواص بھی پائے جاتے ہیں جیسے:

تصعب، جذبت، جلد غصہ کا آنا، ست روی، ضد، حسد، غیر ذمہ داری وغیرہ۔ صاحب عدد کو چاہئے کہ اپنے نئے کاموں کا آغاز، اوتار، پیر کے دن سے کرے اور خاص طور پر ان دنوں میں جو 21 جولائی 20 اگست کے درمیان آئیں کیونکہ یہ دن صاحب عدد کے لئے سعد ہیں اور

تاریخ مندرجہ بالا شرف کی تاریخیں ہیں یعنی 21 جولائی سے گمرانی عروج کی طرف شروع ہوتی ہے اور وسط یعنی پانچ اگست کو اپنے انتہائی عروج پر ہوتی ہیں۔ پھر ان کا زوال شروع ہو جاتا ہے جو پچھلے 20 اگست کو ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ شش یہ کرنی چاہئے کہ انتہائی عروج کے دنوں میں نئے منصوبوں کا آغاز کیا جائے۔

عدد پانچ -- 5

عدد پانچ کا ستارہ مشتری ہے جبکہ کچھ علماء کو اس کا ستارہ خیال کرتے ہیں۔ اس عدد سے منسوب برج جوزا ہے۔ جس کی گمرانی کا زمانہ 21 مئی سے 20 جون تک اور 21 اگست سے 20 فروری ہوتا ہے۔ ایسے حضرات جن کا عدد پانچ ہوتا ہے۔ صرف اپنی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کسی اور شخص پر انہیں بھروسہ نہیں ہو سکتا۔ بہت زیادہ بے تکلف ہوتے ہیں اور ہر کسی سے بلا لحاظ مرید و شیش ملاقات کر کے رہتے ہیں۔ وسیع طبقہ احباب رکھتے ہیں۔ ان کی یہ بھی کوشش ہوتی ہے کہ پرانے دوست احباب کو خدا حافظ کہہ کر نئے لوگوں سے دوستی بڑھائیں اور ان سے راہ و رسم پیدا کریں۔ ان کے متعلق زیادہ اچھی حاصل کئے بغیر ہی ان کو اپنا تخلص فریاد اور ہر درد خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ صاحب عدد پانچ اکثر خواہ برداشت کرتا ہے۔ ان لوگوں کو سیاست سے بھی گہری دلچسپی ہوتی ہے۔ اپنی اہلیت اور قابلیت کی نمائش کرنا باعث فخر گردانتے ہیں۔ عدد پانچ کے حامل لوگ زیادہ تر خواتین کے مانے اپنے خیالات کا اظہار بہت زیادہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ان کے خیالات اکثر منتشر اور طبعیت رنجیدہ رہتی ہے۔ اس عدد کے مالکوں میں معدودے سنجیدہ اور ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد بھی ہوتے ہیں۔ انہیں جھوٹ سے سخت نفرت ہوتی ہے اور عیش و عشرت، پیار و محبت سے بے انتہا لگاؤ ہوتا ہے۔ سفر کے شوقین ہوتے ہیں۔ صاحب عدد پانچ کثرت سے ٹھٹھا کرتے ہیں چونکہ یہ عدد (ایک سے نو) کے درمیان میں آتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ صاحب عدد مثل گرگٹ اپنا رنگ بدلتا رہتا ہے چونکہ کسی معاملے کو دل کی گمرانی سے نہیں جانتا اسی لئے اسے کسی چیز کے متعلق پورا پورا علم نہیں ہو سکتا اتنا ضرور ہوتا ہے کہ کسی ایک بات کا علم ضرور رکھتا ہے جبکہ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ خود کو گوناگوں صفات کا حامل بنائیں۔ اسی وجہ سے وہ زندگی کی جدوجہد میں داخل ہو کر تیز قسم بن کر کسی بات کو سمجھنے میں باہر ہوتے ہیں اور اپنی موقعہ شناسی، دور بینی اور دفاعی روشنی کی وجہ سے ایسا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ جس سے انہیں شہرت اور ناموری حاصل ہو صاحب عدد پانچ کو کہ باہمت اور

ہو شیار چلاک ہوتا ہے مگر ان میں استقلال اور جلیت قدی ہم کو نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اسے ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی کام کے شروع میں اگر چھوٹی موٹی مشکل پیش آجائے تو حوصلہ ہلاتے ہیں اور اس کام سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں اگر تھوڑی سی احتیاط کریں اور اپنی مشکلات کھینچنے کی کوشش کریں تو کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

ان کی زیادہ کوشش اپنی محنت کا صلہ پانے پر مرکوز رہتی ہے۔ یہ لوگ اپنی محنت اور محنت کی بدولت اپنے بے کار دماغ کو بدمرچا ہیں موڈ کو مناسب مقام حاصل کر لیتے ہیں۔

ان کی مادی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ دماغی چیز کے شیدا ہوتے ہیں۔ ہر گز مادی کی اعتراضات کرتے رہتے ہیں۔ اعتقاد ان کا بہت کمزور اور ضعیف ہوتا ہے۔ اسی لئے رجحان اپنے عقائد کو بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی تو اس قدر خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر کسی نظار

عابد کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ خدا سے دوری اختیار کر کے منکر خدا بن جاتے ہیں۔

صاحبِ عدد کی بیوی اکثر اس سے طلاق رہتی ہے لیکن اس کے منتشر دماغ سے واقفیت حاصل کر کے اسے خوش رکھنے کے انداز و طریقے معلوم کر لیتی ہے ان کی بیویوں کا سب سے بڑا سزا

کھانا تیار کرنا ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ اکثر و بیشتر کھانا ٹھکرا دیتے ہیں۔ جس سے ان کی بیویوں

باہر سے کھانا ہو جاتی ہیں اور ان کی پسندیدہ چیزیں ان کے لئے مہیا بند کر دیتی ہیں۔ صاحبِ عدد

پانچ کے قدم کسی ایک جگہ نہیں جم پاتے۔ اکثر و بیشتر یہ اپنی آزاد روی کی وجہ سے سیر و سیاحت اور نقل و حرکت کا شوق پورا کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مختلف مناظر سے لطف اندوز

ہوتے رہتے ہیں یا پھر اپنے ساتھیوں سے مل کر اپنے آپ کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں چونکہ یہ لوگ فنِ تفریح و تحریر میں ماہر ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت جلد اپنا حلقہ احباب وسیع

کر لیتے ہیں۔ غیر مطلق ہونے کی وجہ سے یا وہ گونی کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے اپنے رازدار

جلیت نہیں ہوتے اور نہ ہی اس سلسلہ میں ان پر اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ یہ بے وقوف ہوتے ہیں مگر

جذباتی نہیں ہوتے۔ ان کا ایک خصائص یہ بھی ہوتا ہے کہ حقائق اور دلائل کو پسند کرتے ہیں۔

ان کے نزدیک خدا پرست ہونا اور دل میں جذبہ رحم رکھنا کمزوری کی دلیل ہے۔ اس کو بہ

انسانی فطرت کی کمزوری خیال کرتے ہیں۔

برہم مرد اور عورت جن کا عدد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست 'ہمدرد یا خیر خواہ' نہیں ہوتے اپنی محنت کی تحسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقوف ہوتے ہیں۔ ہر گز مادی اور

پل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تحسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

ہزار کر لیتے ہیں۔ اپنی ماضی کی باتیں بھول کر نت نئے مشاہدات اور جان لیوا امور میں

لگ جاتے ہیں۔ وہ زندگی بھر جوش و خروش سے اترتے رہتے ہیں چونکہ ان کے

دل کی کمی نہیں ہوتی۔ اس لئے اپنی غیر مستقل مزاجی کو پورا کر لیتے ہیں نیز غور و خوض

انہیں مشکل سے ایک دم عروم نہیں ہوتے۔ جن کا عدد پانچ ہوتا ہے۔ ان میں درج ذیل قیمری

ہے۔ ایک کا عدد چھ ہوتا ہے جیسے خوش کلائی، کتہ شناسی، قوت امتیاز، دور بینی جولائی طبع، قدیم

تجربہ کا ہونا چھٹی ہفتا، موافقہ شناسی، ہمت و حوصلہ، ہوشیاری ان لوگوں میں جہاں مندرجہ

صفات کی از سر نو زندگی، ہفتا، وہاں کچھ تحریکی امور کا پایا جاتا بھی بعید نہیں جیسے دل برداشتگی،

خوشی، کتہ شناسی، بے استقلالیت، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

دوسرے کا عدد چھٹی ہے استقلال، بیش ایک حال پر نہ رہنا، کھیل پڑنا، غرور و تکبر اور بے وفائی۔

عدد چھ۔۔۔6

عدد چھ کا ستارہ زہرہ ہے اور برج ثور یا میزان منسوب ہے۔ جس کی حکمرانی 20 اپریل

سے 20 مئی تک اور 21 ستمبر سے 20 اکتوبر تک رہتی ہے جبکہ اس عدد سے منسوب سمجھیں فیروزہ

و اسے عدد چھ خوش نظری کی نشانی ہے۔ جن حضرات کا عدد چھ ہو۔ ان کے حقائق کما جاسکتا

ہے کہ یہ اپنی قوم کی بھلائی کے لئے بہت کام کرتے رہتے ہیں۔ اس عدد کے حامل اشخاص جہاں

رفتار دار ہوتے ہیں وہاں فاضل و اعتماد اور شریف بھی ہوتے ہیں۔ قیمری کاموں میں بہت زیادہ

تجربہ رکھتے ہیں۔ کتب پرورد ہونے کے ساتھ ساتھ صلح جو اور امن پسند ہوتے ہیں۔ جہاں اپنی

انت آخیر رکھتے ہیں۔ وہیں دوسروں کی بھی عزت کرتے ہیں۔ دغا فساد اور لڑائی جھگڑے

نے اکھن دور رہتے ہیں۔ ان کو خسر بہت کم آتا ہے اور اگر کبھی خسر آجائے تو اس کو ٹھٹھا

کامات مشکل ہو جاتا ہے۔ اپنے حقوق کی خوب حفاظت کرتے ہیں۔ ان میں صلح، فکر اور

تجربہ کا کلام بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے ہر کاروبار کو اچھی طرح چلا لیتے ہیں۔ کوئی بھی کام

ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔ رنگ اور سیرو سفران کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ فنون

لہذا قدرتی مناظر کے بہت شائق ہوتے ہیں۔ طبعا بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ اسی وجہ

اسرار الاعداد اور قوت ارادی کی کمی وغیرہ۔

عدد سات۔ 7۔

عدد سات کا ستارہ قمر خنی ذیل اور برج سرطان ہوتا ہے جبکہ اس کی حکمرانی کا دور 21 جولائی تک رہتا ہے۔ اتوار، پیر اور جمعہ اس کے سعد دن کہلاتے ہیں۔

صاحب عدد سات کو سیر و سیاحت کا بہت شوق ہوتا ہے اور اکثر سمندری طویل سفر کے بارے میں میرا آتے ہیں۔ علم کلام، فلسفہ اور شاعری میں کافی مہارت رکھتا ہے اگر تعریف و تحیر کی طرف توجہ کرے تو بہت جلد ترقی کی منزلیں طے کر لیتا ہے۔ یہ شرفاء کو رذیل، حقیر کو بلیوں کو عزت دار گردانتا ہے۔ اس عدد کے مالک کی قوت فیصلہ غلط ہوتی ہے۔ یہ اپنے بھائی، بھائیوں کو سزا، محض مند اور صاحب اثر و سرور خیال کرتا ہے جبکہ باطنی محبت اسے صرف اپنی شان و کرامت سے ہوتی ہے۔ اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتا۔ عام طور پر اس عدد کے مالک خوش قسمت نہیں ہوتے البتہ جن خواتین کا عدد سات ہو۔ ان کی شایاں بڑے گھر انوں میں ہوتی ہیں اور وہ زندگی بھر آرام سے گزار دیتی ہیں۔

صاحب عدد سات زیادہ تر در آمد برآمد اور سفری اخراجات کے کام کو بہتر سمجھ کر اپنا لینے پر توجہ دیتا ہے جس کی عزت کرتا زیادہ اچھا ہوتا ہے جبکہ دماغی محنت کو بہتر خیال نہیں کرتا۔ یہ لوگ سوچتے تو بہت زیادہ ہیں مگر عمل بہت کم کرتے ہیں۔ ان میں کمال الوجودی کا غائب ہوا ہوتا ہے۔ زیادہ سوچتے رہنے کی وجہ سے ان کے خون کا دباؤ ہمیشہ بلند رہتا ہے۔

ان کی کام کے کرنے پر تیار ہو جانے تو حیرت انگیز حد تک ترقی کرتا ہے۔

عدد سات ظلم اور مطالبہ پر دلیل ہے۔ غیب سے بھی اس کی دانستگی ہے۔ مختلف ادوار میں وہ دلوں کی زندگیوں پر حاوی رہتا ہے۔ صاحب عدد کو اچانک اتفاق ہوتا ہے یا اتفاق کی مانند ملتا ہوتا ہے اور یہ خیال عین دور اندیشی کی مانند ہوتا ہے۔ جب تک اپنے خیال کی پیروی کرتا رہتا ہے راستہ سے گمراہ نہیں ہوتا۔ عام طور پر اس سے غلطی کا ارتکاب بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اپنے وقار کو قائم و دائم رکھ سکتا ہے۔ پریشان بھی بہت کم ہوتا ہے۔ زیادہ بات چیت کرتا ہے کسی کی کمزوری سے البتہ کبھی کبھی خصائل کی غلطی میں بڑے کام کی تہہ تک بڑی ہوشیاری کا مظاہرہ کرتا ہے اور حقیقت میں غلطیوں سے بچاؤ کا پردہ چاک کر کے کسی شے کی اصلیت کا انکشاف کرتا ہے اور دوبارہ میں دخل پالیتا ہے۔ اپنے خانگی معاملات کا پکا ماہر بن جاتا ہے اس کو

سے انکار و خیالات سے بہت جلدی متاثر ہو جاتے ہیں۔ عدد چھ رکھنے والے زیادہ تر علم اور اہم (خبر نامی) کے لائق ہوتے ہیں۔ اپنی فطری ہمدردی کی وجہ سے شہنائوں کے غلوں شہبوں میں کام کرنے میں دلچسپی لیتے ہیں۔ سخی اور فیاض ہونے کی وجہ سے دوسروں پر مہربان رہتے ہیں۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ بے قاعدگیوں سے دور دور رہیں۔

عدد چھ رکھنے والوں میں خود غرضی کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے عیب جوئی اور کٹھ جوئی ان کی علامت ٹانہ بن جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ عوام ان پر اعتبار کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور بھر پور رفتہ رفتہ ان کی امداد کرنا بند کر دیتے ہیں۔ چاہے یہ کتنی ہی بد پرہیزی کریں۔ ان کی تندرستی عمر بھر ان کا ساتھ نبھاتی ہے لیکن انجام کار اپنی بد پرہیزی سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ انہیں لیکن دین میں ذرہ ذرہ کا خیال رہتا ہے۔ روپیہ پیدا کرنے کا شوق انہیں کبھی غافل نہیں ہونے دیتا اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص انہیں دھوکہ دے سکتا ہے چونکہ یہ طبعاً تجسس و استہوار ہیں۔ یہی تجسس انہیں زندگی سے پورا لطف نہیں لینے دیتی جبکہ صاحب عدد چھ دیکھنے میں سادگی و سادگی دیکھنے میں ہیں لیکن وہ مستقبل کے لئے کافی کچھ ہیں انداز کر لیتے ہیں۔ ان کا توفیق حال ہوتا ہے کہ "بظاہر مفلس باطن دولت مند" جبکہ کچھ صاحبان عدد چھ فضول خرچی کرتے ہوئے اپنی آمدنی کا بھی خیال نہیں رکھتے اور مقروض ہو جاتے ہیں۔ خواتین میں ایسی عورتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ جو نماش کی دلدادہ ہوتی ہیں اور فیشن ایبل بن جاتی ہیں جبکہ ان کے گویا محلات انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

عدد چھ رکھنے والے دوسروں کی فطرت کو درست طور پر نہیں جان سکتے اور اکثر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ وہ خیالات کا اہتمام کرتے ہوئے بھی صاف بیانی سے کام نہیں لیتے۔ بدینہ دم کوئی اچھی پوزیشن نہیں پاتے۔ صاحب عدد کو زندگی میں خود کو بلند کرنے اور سدھارنے کے کئی مواقع میرا آتے ہیں۔ ان کے لئے ایسی ملازمت بہتر ہوتی ہے۔ جس میں ایمانداری اور ذمہ داری کو موقع ملے۔ یہ عدد رکھنے والے رحم دل اور خوش مزاج بھی ہوتے ہیں۔ ان میں سے اکثر جوہری، ارباب نظام مستورات اور سوداگری سے تعلق رکھتے ہیں۔ عشق و محبت ان کا پسندیدہ شغل ہوتا ہے۔ رنگ و فساد، لڑائی جھگڑا انہیں بالکل پسند نہیں ہوتا۔ ان کی دلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اپنی بقیدہ زندگی عیش و آرام سے گزاریں۔ ان میں درج ذیل تحریری خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ محرراتی، موافقت، امید پرستی، خوبصورتی کے لئے وقف قدرتی مناظر کی خواہش، علمی مسائل سے لگاؤ، خود انحصاری، اچھی صحت وغیرہ۔ اتنی خوبیوں کے ساتھ کچھ خرابی اور بھی ان میں پائے جاتے ہیں جیسے عیب جوئی، بے اعتباری، خود غرضی، تجوسی، غرور، تکبر، فضول

اس عدد کے رکھنے والے امن پسند اور صلح جو ہوتے ہیں۔ تن تمامہ کر سکتے ہیں۔
کی تلاش کرتے رہتے ہیں اور یہ توہمت بھی رکھتے ہیں کہ ان کی تکمیل بھی ہو جائے گی۔
وجہ ہے کہ ان کو عالم تصورات میں رہنے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے جو لاعلاج ہوتا ہے۔
عدد سات رکھنے والے کا مزاج اکثر نہیں ہوتا بلکہ علم دوست، منطقی، متفلسفہ، پندار
نیک خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ اپنی زندگی میں انقلاب پر انقلاب دیکھتا رہتا ہے۔

اس کی کامیابی کا انحصار اور دار و مدار دوست احباب پر ہوتا ہے اگر دوست اچھے ہوں
بہتر زندگی خراب ہو جاتی ہے۔ اسے سیم و زر جمع کرنے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے جبکہ اس
دنیوی حقیر سے فوائد ملتے ہیں۔ جن پر صبر شکر کر لیتا ہے۔ اس کے برعکس دماغی اور روحانی
دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ اپنے تجربہ کی وجہ سے ہر کام کی تہہ تک غور کر لیتا ہے۔ یہ گہرا
فقیر نہیں ہوتا بلکہ زیادہ سوچ بچار کرنے والے والا فلسفی، ڈاکٹر، انجینئر، شاعر و ایکٹر ہوتا ہے
اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے اپنی محنت ضائع کر دیتا ہے۔ اس کی قوت فیصلہ اعلیٰ ہوتی ہے۔
صاحب عدد سات میں درج ذیل تعمیر خواص موجود ہوتے ہیں:

نفس کشی، سکون پسندی، فکر و تردّد، فرزانگی، خاموشی، قوت برداشت، غور و فکر،
پرستی، پراسرار، دل و دماغ، اعتماد، ایثار، نفسی اور مفروضات وغیرہ۔ اس شخص میں کچھ عجیب
امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے:

ضبط، بے اعتدالی، بے آرا، ترش روئی، تعمیر پسندی، جذبہ کسری، سستی، مایوسی، غفلت
وغیرہ وغیرہ۔

اگر صاحب عدد سات اپنے لئے کانون کا آغاز اور بیان کی محی حکمرانی کی تاریخوں میں
کرسے گا تو قائمہ اٹھائے گئے خصوصاً ان دنوں میں جو اس کے لئے سعد ہیں۔ ان کے لئے
چتر مومن سنوں، اصلی موتی اور پلاٹینم، چاندی ہیں جبکہ رنگوں میں پیلا، سنہری اور بزرگ
مبارک ہوتا ہے۔

عدد آٹھ --- 8

عدد آٹھ کا ستارہ زحل اور داس جبکہ برج جدی منسوب ہے۔ اس کے مبارک ایام میں
سنجر، انوار اور ہیرے نام آتے ہیں۔

عدد آٹھ کی سب سے بڑی خصوصیت کامیابی ہے۔ اس عدد کا مالک گہرے خیالات اور
اعلیٰ و ارفع شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس شخص کی سمجھ کسی کو نہیں آتی۔ اپنی زندگی میں

اپنی کام سر انجام دیتا ہے۔ جب الوطنی کا جذبہ اس میں کم ہوتا ہے۔ طبیعت میں غصہ بھرا رہتا
ہے۔ جب دوست بناتا ہے تو عجب طریقوں سے بناتا ہے انہیں اپنی دوستی کا یقین دلا کر اپنے
جہ سے بنا لیتا ہے۔ ان کا غصہ دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتا، گویا اپنی طبیعت پر قابو نہیں پا
سکتا اس کا غصہ اسے غلط اور خراب امور کی طرف متوجہ کر کے اس کے لئے جہ کن نتائج
پیدا کرتا ہے۔ جن صاحبان عدد آٹھ کو اپنی طبیعت پر قابو ہوتا ہے۔ وہ خوش مزاج ہونے کے
ساتھ ساتھ نرم طبع اور سنجیدہ ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا کبھی تو یہ اتنی بلندی پر پہنچ
جاتے ہیں کہ آسمان کو چھونے لگتے ہیں اور کبھی اتنی پستی میں چلے جاتے ہیں کہ قعر فضا میں
گر جاتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف اور صرف وہ وجوہات ہوتی ہیں۔ جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔
صاحب عدد آٹھ کے خیالات اصلاحی ہوتے ہیں۔ اسی لئے ہر شے میں اصلاح کرنا پسند کرتے
ہیں۔ مذہبی طور پر دیوانگی کی حد کو چھونے لگتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر کبھی باڑی اور کاروبار میں
آؤ تو اہلین ضرور کامیاب ہوتے ہیں اگر ان میں اہلیت ہو تو بہت اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں
اگر جذبہ جب الوطنی کی کمی ہو تو نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایسے اخبارات سے جلد متاثر
ہو جاتے ہیں۔ جن میں شیعہ اور منہوس خبریں شائع ہوتی ہوں۔ حکومت ان سے خوش رہتی
ہے جبکہ یہ خود لوگوں کی بجائے قسمت کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔

مشہور مخم "کیرو" کا کہنا ہے کہ صاحب عدد آٹھ کثرت سے مایوس اور حسرت ناک انجام
دے دہار رہتا ہے۔ یوں تو ایسا شخص بد قسمت کہلاتا ہے کیونکہ یہ صرف خدمت کرتا رہتا
ہے یہ اپنی رائے کا اظہار برطانیہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی اچھا مقام و مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔
لے دایم کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہر وقت معمولی معمولی خطرات کا وہم اسے گھیرے رکھتا
ہے۔ قضا اس قدر ہوتا ہے کہ ہر وقت اس پر نکتہ چینی ہوتی رہتی ہے چونکہ عدد آٹھ شخص
ہے اس لئے صاحب عدد اندھا و حند خطرے میں پڑنا پسند نہیں کرتا۔ ہوشیاری اور احتیاط اس
کی کامیابی کی کلید ہے۔

جن لوگوں کا عدد آٹھ ہوتا ہے وہ اپنی ناکامی کو بد قسمتی سمجھتے ہیں یہ لوگ سختی ہوتے ہیں
اور محنت کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں اور محنت کا ثمر بارک باعزت اور معزز بن جاتے ہیں۔
ان کو اپنی قسمت سمجھتے ہیں۔ صاحب عدد آٹھ انسانیت کی تصویر کا صحیح مربع ہوتا ہے۔ جن
خاتین کا عدد آٹھ ہوتا ہے۔ وہ بہترین کھانا پکاتی ہے۔ اچھی ماں، اچھی بیوی اور اچھی باورچی
ثابت ہوتی ہے۔ پورے گھر کی اکیلی مختیار ہوتی ہے۔ کسی کی حکمرانی اسے ایک آنکھ نہیں
کھاتا۔ جن مردوں کا عدد دو اور چار ہو اگر اس عورت سے شادی رجائیں تو کامیاب زندگی

گزارتے ہیں اگر اتفاق سے عدد آٹھ رکھنے والی خاتون کو عدد آٹھ رکھنے والا خاتون مل جائے تو یہ اس کی سب سے بڑی خوش قسمتی ہوتی ہے۔ صاحب عدد آٹھ اپنی طبیعت کی تیزی اور اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کر کے اونچے مقامات (درجات) پر پہنچنے کی بھلاک دوڑ کرتے رہتے ہیں چونکہ بہت زیادہ دنیاوی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے اپنے مخالفین اور دشمنوں کی تعداد میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ ان میں کچھ تعمیری صفات بھی پائی جاتی ہیں جیسے احماد و اعتبار اور داری کا احساس، بچکتی، خود پر بھروسہ، ہوشیاری وغیرہ۔

ان خصوصیات کے ساتھ ساتھ کچھ تخریبی امور کے مالک شمار کئے جاتے ہیں جیسے فقر پرستی، مایوسی، ناامیدی، بد قسمتی، مادہ پرستی اور قدامت پرستی وغیرہ۔

عدد نو۔۔۔9

عدد نو کا ستارہ مرغ جبکہ برج عقرب اور حمل منسوب کیا جاتا ہے۔ جس کی حکمرانی 21 اکتوبر سے 20 نومبر اور 19 فروری سے 22 مارچ تک رہتی ہے۔

عدد نو بھی جولائی طبع کی علامت ہے۔ اس عدد کا رکھنے والا نفون لطیف بہت زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ ان میں ذہنی مادہ اور عقل بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے عمل اور اپنی ذہنی بھی رکھتے ہیں مگر صاحب عدد کی شادی کم عمری (صغیر سنی) میں نہ کر دی جائے تو بڑی عمر کا ہو کر دولت کی بریادی کا سبب بن جاتا ہے۔ صاحب عدد میں محبت اور چٹاری کا جذبہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے جس کسی سے محبت کرتا ہے۔ جب تک حیات رہتا ہے۔ اس محبت اور دوستی کو قائم رکھتا ہے۔ زیادہ کامیابیاں اتفاقیہ حاصل کرتا ہے جبکہ اپنی زندگی جدوجہد سے گزارا ہے چونکہ اس میں خود اعتمادی زیادہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اپنا قائد خود بننے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ دوسروں کی بات مشکل سے مانتا ہے۔

صاحب عدد کے دشمن بے حد و حساب ہوتے ہیں۔ جو آخری وقت تک اس سے لڑے جھگڑتے رہتے ہیں۔ صاف گو اور صاف دل ہونے کی وجہ سے اسے بہت جلد غصہ آ جاتا ہے۔ اس کے جسم پر ہمیشہ کسی نہ کسی ذمہ کا نشان رہتا ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود اس کا انجام اچھا رہتا ہے اور اس کی زندگی کامیابیوں سے لبریز رہتی ہے۔

عدد نو رکھنے والے عقل مند، فہم اور صاحب علم ہوتے ہیں۔ اس لئے زیادہ تر تہذیبی انشہ و ادب، اکاؤنٹ اور منگراش ہوتے ہیں۔ ان میں آزاد خیالی کے علاوہ جانوروں کا شوق بھی ہوتا ہے۔ ان کی آمدنی کے ذرائع بھی بہت ہوتے ہیں۔ ایک کام چھوڑ کر دوسرا کام شروع کر

دنیائے کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔ جب بھی کوئی کام شروع کرتے ہیں بلا وجہ اور اچانک شروع کرتے ہیں۔ کسی قسم کی منصوبہ بندی نہیں کرتے دھوپ اور گرمی برداشت نہیں کر سکتے۔ اسی لئے سایہ دار جگہوں اور سرد مقامات پر رہتے ہیں۔ گرمی ان کی صحت پر بڑے اثرات بھی عجب کرتی ہے۔ ان کی یہ بھی صفت ہوتی ہے کہ یہ اپنی اچھی یا بری حالت کو اچانک پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات اور اہم تبدیلیاں ان کی زندگی کے قابل ذکر واقعات بن جاتے ہیں۔ غصیلے اور ہنرمند ہونے کے ساتھ ساتھ مذہبی خیالات رکھتے ہیں۔ غریبوں کی امداد کرنا انہیں پسند ہوتا ہے۔ خواہ عدد نو کے مالک مرد ہوں یا خواتین محبت کے بھوکے ہوتے ہیں۔ جب ان کو حساب کتاب کے عہدے دیئے جائیں تو بخوشی ذمہ داری قبول کرتے ہیں ان کی عادت ہوتی ہے کہ لاف زنی کرتے رہیں۔ کسی ایک مقام پر جم کر نہیں رہتے۔ آوارہ مزاج بھی ہوتے ہیں۔ اپنی غرور یا فضول خرچی کے باعث بد معاش بھی بن جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ملنے آتا ہے کہ اپنی صحت، جائیداد کو اپنی لاپرواہی سے برباد کر کے اپنی زندگی کو ناکام بنا لیتے ہیں۔ دوستوں کا انتخاب صحیح نہ کرنے کی وجہ سے بڑے دوستوں کے ساتھ مل کر بدنام ہو جاتے ہیں اور خود کو بستی کے گڑھے میں گرا لیتے ہیں۔ انہیں مستقبل کی فکر بھی رہتی ہے اور اپنا آج بھی خراب کر لیتے ہیں حالانکہ اپنی قسمت کو تباہ کر کے بنانے کے لئے کافی تک و دو کرتے رہتے ہیں۔

جس خاتون کا عدد نو ہو وہ بہت اچھی محبوبہ ثابت ہوتی ہے۔ دوست احباب اس کی خوب یاد کرتے ہیں۔ ہر وقت اپنا جان و مال اس پر نچھاور کرنے پر تیار رہتے ہیں گو ایسی قربانیوں کی زیادہ دور و منزلت نہیں ہوتی۔ عورتیں صاف دل، سادہ مزاج کی مالک ہوتی ہیں۔ شدت غم کی وجہ سے فراموش و اربابین کر بہت جلدی دوتا شروع کر دیتی ہیں۔

صاحب عدد نو منطقی دلائل بہت زیادہ دیتے رہتے ہیں۔ انہیں ان دلائل پر اتنا نہیں لپٹے کیونکہ کبھی کبھی مشکلات کا مقابلہ کر کے کامیابی سے ہمکنار بھی ہو جاتے ہیں۔ جلد باز بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ بدیں سبب خود مختار ہوتے ہیں۔ ان کے گھروں میں ہر وقت دنگ فساد، لڑائی جھگڑا ہوتا ہی رہتا ہے۔ اچھے منتظم ہوتے ہیں گھر میں بھی افسرانہ حالت پر قرار رکھتے ہیں مگر ان کا گورنر کی فریب کاریاں حاوی ہو جاتی ہیں اکثر خاتون خانہ سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔

جن کا عدد نو ہوتا ہے ان میں درج ذیل تعمیری صفات پائی جاتی ہیں جیسے: جوش طبع، پیشرو کی ناقابل مغلوب جرات، عالی ہمتی، عقلم کام، اہل و احقری، کامیاب زندگی، ہنرمندی، آزاد خیالی اور غریب پروری، جنہاں ان میں اتنی تعمیری صفات ہوتی ہیں۔ وہاں کچھ نہ

کچھ تجزیہ امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے: اشتعال، جانی و بریادی، آوارہ مزاج، طمس و تفتیش کی کام کو درمیان میں پھونکنا، بے آبردی، لاف زنی اور آوارہ گردی وغیرہ۔

جن کا عدد نو ہوا انہیں چاہئے کہ اپنے نئے کاموں کی ابتداء اوپر بیان کی گئی تاریخوں میں کریں کیونکہ ان تاریخوں میں ان کے ستارے اور برج کی حکمرانی ہوتی ہے اگر ان تاریخوں کی درمیانی تاریخ جیسے (19 فروری تا 21 مارچ کی درمیانی تاریخ یعنی 6-5 مارچ) کو کام کا آغاز کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہوتے ہیں کیونکہ اس تاریخ کو ان کی حکمرانی اپنے بطن پر ہوتی ہے اس کے بعد زوال شروع ہو جاتا ہے۔ ان کے لئے نرناک یا ناک یا چھوٹا ٹینوں کا استعمال بھی سودمند ثابت ہوتا ہے جبکہ انہیں لباس کے لئے گلابی یا سیاہی مائل سرخ رنگ کے کپڑے پہنانا چاہئیں۔

نو زائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات:

نو زائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات باتوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان کے اعداد مندرجہ معلوم کرنے کا طریقہ بھی مختلف ہے۔ اب میں انہی باتوں پر بحث شروع کرتا ہوں۔

اعداد مفرد معلوم کرنے کا طریقہ: تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بتا کر اس میں نام کا مندرجہ اعداد شامل کر لیں۔ دونوں کا مفرد عدد بتائیں جیسے

پیدائش کی تاریخ:

$$6-2+4-24-1+5+3+6+9-15-3-1969$$

نام: جاوید اختر ج ا د ی دا خ ت ر

$$8-1+0+2+4+5-1025-200+400+600+1+4+10+6+1+3$$

$$دونوں مفرد اعداد کو اکٹھا کیا: 8+6=14-1+4=5$$

ستارہ وقت پیدائش، منہ کے اعداد-3

وقت پیدائش: چھ بجے صبح-6

$$دونوں کا مجموعہ: 9-6+3=$$

$$کل مجموعہ: 8-1+7-17-9+3+5=$$

پس معلوم ہوا کہ جاوید اختر کا عدد آٹھ ہے۔

اسی طریقہ سے ہر نومولود کا عدد معلوم کر کے بچے دیئے گئے نقشہ میں اس کے حالات دیکھیں اور ان کو صدق دل سے سچ جانتے ہوئے نومولود کے لئے دعائے خیر فرمائیں۔

حالات نومولود

عدد

1

جس نو زائیدہ بچے کا عدد ایک ہو گا وہ دانا، دولت مند، صاحب عز و جاہ، مہار اور علم و ہنر میں یکساں ہو گا۔ یہی عمر پائے گا اپنے کام خوش اسلوبی سے سرانجام دے گا۔ اپنے اہل خاندان و دوست احباب سے اچھا سلوک کرے گا۔ ہمیشہ عمدہ لباس زیب تن کرے گا۔ مذہب کا دلدادہ ہو گا۔ فہم و فراست کا پتلا ثابت ہو گا۔ جسمانی طور پر اسے کوئی نہ کوئی تکلیف رہے گی۔ اس کے مزاج میں غصہ بھرا رہے گا۔ کسی کی بات نہ ماننا، بڑبڑانا اور برے کاموں کا شوق اس کے مزاج کا حصہ ہوں گے۔ صاحب اولاد ہوتے ہوئے شہوت پرست ہو گا۔ ہمیشہ اچھی خوراک استعمال کرے گا۔ اس کے دوست ساتھی اس سے ہمیشہ خوش رہیں گے۔ اس کی یہ بھی خوبی ہو گی کہ غیروں کو اپنا ہاتھ میں ماہر ہو گا۔ بیٹھی اشیاء سے بہت رغبت رکھے گا۔ اس کا مزاج مفروادی ہو گا۔ خود اعتمادی اور حالات پر قابو رکھنا اس کی خاصیت ہو گی۔ زندگی میں کارہائے نمایاں سرانجام دے گا۔ صاحب عدد ایک نومولود کو دل دھڑکنے اگر عورت ہو گی تو بے قاعدگی خون، آنکھوں کی تکلیف، امراض قلب لاحق ہوں گی۔ اس کی قوت ارادی بہت زیادہ ہو گی۔ ذہن اچھا ہو گا۔ فہم و ادراک کا خزانہ وافر ہو گا۔ اس کی زندگی آسودگی سے بسر ہو گی البتہ کبھی کبھی خطرات میں ضرور گھر جایا جائے گا۔ عدد دو جس نومولود کا پیدائش کا عدد ہو گا وہ نیک خواہنہ مند اور صاحب حکومت ہو گا، دربار سرکار میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، عورت سے بہت محبت کرے گا۔ اس کا دل کمزور اور حوصلہ پست ہو گا، ڈر پوک بھی ہو گا، راحت دنیا سے اس کا دل شاد ہو گا۔ صاحب شرم و حیاء، صابر، دکھ، تکلیف میں آف نہ کرنے والا، شیریں سخن، خوش مزاج، صاحب علم و مروت ہو گا۔ اس کا مزاج پادری ہو گا اگر حالات سازگار ہوں گے تو اس کو مشترکہ کاروبار میں ضرور فائدہ حاصل ہو گا یہ جتنی تجاویز دے گا ان میں مرحلہ وار تبدیلیاں کرتا رہے گا۔ دوستوں یا روں کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دے گا۔ اس کی زندگی مجلسی ہو گی اگر اسے فرصت کے مواقع میسر ہوں گے تو یہ ان سے بھرپور فائدہ حاصل کرے گا اکثر یہ بعضی اور معدے کے امراض میں مبتلا رہے گا۔ اس کی

2

صحت ہمیشہ مشکوک رہے گی، ہو سکتا ہے کہ اپنی خراب صحت کی وجہ سے غیر خوشگوار زندگی گزارنا پڑے اگر برداشتِ حسی سے کام لے گا تو کنگال ہو جائے گا اور ہمیشہ و آرام کے تمام مواقع کھو دے گا۔

جس کو ذرا سیدھے بچے کا پیدا کیش کا عدد تین ہو گا وہ مغرور، سحر مزاج، فضاویہ ہو گا کسی کو بھی اپنے جیسا خیال نہ کرے گا، بے وفا، بے یقین اور بے فکرا ہو گا۔ جہاں کہیں لڑائی جھگڑا ہو گا یہ سب سے آگے نمایاں نظر آئے گا اگر والدین سے لڑائی جھگڑا کرتا رہے گا عورتوں سے محبت کرنے والا ہو گا اس کا ذریعہ معاش محکمہ مال، پولیس یا فوج سے وابستہ رہے گا۔ مزاج اس کا ماکانہ ہو گا، بہادر ہو گا، دولت اس کے گھر کی پابندی ہو گی۔ اس کو امراضِ جلدی اور خونی لاقح ہوں گی۔ ذہن اس کا کاروبار، صنعت و حرفت کی طرف راغب رہے گا۔ صاحب ثروت، خود اعتماد اور بلند مرتبہ ہو گا۔ ہمیشہ دور اندیشی سے کام لے کر پروگرام ترتیب دے گا اور قوتِ ایجاد سے کام لیتا رہے گا۔ اسے فکر، تشویش، بہت کم ہو گی۔ اس میں لذت سے آشنا کرنے والے جذبات اور اطمینان و سہولت مہیا کرنے والے جذبات بہت پیدا ہوں گے۔ جب افلاق پر اثر آئے تو نہایت رحم دل، شریف، انصاف اور علم دوست بن کر عوام کو اپنے فیض سے فیض یاب کرے گا۔

وہ نومولود جس کی پیدائش کا عدد چار ہو گا وہ صاحب علم و ہنر، صاحب عقل و دانش صاحب تقریر، شاعر، فلاسفر، دستکار، حکیم اور ہر فن مولا ہو گا۔ ہمیشہ علم و ہنر کا دلدادہ رہے گا۔ خود غرض اور مطلب پرست ہو گا۔ زندگی میں کوئی نہ کوئی نہ ضرور کرے گا کسی دور حیات میں تصنیف و تالیف کا شغل اختیار کرے گا۔ شہر میں کلام ہونے کے ساتھ ساتھ والدین کا خدمت گزار اور فرمانبردار ہو گا۔ راز کو راز رکھے گا۔ ہمیشہ اپنے مفاد کو سامنے رکھے گا۔ چاہے اسے دھوکہ، فریب ہی سے کام لیتا پڑے گا۔ جذبہ کمال اور اپنی قوتِ ارادہ سے ہر میدان میں کامیابی و کامرانی حاصل کرے گا۔ نومولود کو زندگی میں مایوسی، باغی، امراض، پیچیدگیوں اور گردوں کی تکلیف، صغروی و خونی بیماریاں، تکلیف پہنچائیں گی۔ اس عدد سے معلوم ہوتا ہے کہ اضطراب اور تبدیلیوں میں کی دافع ہو گی۔ صاحب عدد نومولود کا مزاج سرور ہو گا۔ اسی لئے سرگرمیاں

میں بھی سکون رہے گا اور اسے کسی اچھے موقع کی تلاش رہے گی۔ اطمینان قلبی کی خاطر دیگر امور پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گا اور اپنا وقت بھی صرف کرے گا۔

عدد پانچ جس کو ذرا سیدھے بچے کا عدد پیدائش ہو گا وہ سنجیدہ و متین ہونے کے ساتھ ساتھ خوش بخت، علم الطبع اور صاحب مزدوار ہو گا۔ اسے اہل عیال اور عزیز و اقارب سے خوشی حاصل ہو گی۔ زندگی میں اسے بلند مرتبہ اور شہرانی نصیب ہو گی۔ دولت کی فراوانی رہے گی اولاد بہت زیادہ ہو گی۔ محض مند آتا ہو گا کہ خاندان کا نام روشن کرے گا اور ترقی کا باعث بنے گا۔ جو بھی کام کرے گا خوب سمجھ سمجھ کر کرے گا، فکراور نیک خصلت ہو گا، اسے آنکھوں کے مرض، فلج اور چہرے کے امراض لاحق ہوں گے جبکہ اس کا مزاج باغی ہو گا۔ سنے سنے تجربات اور خیالات پر عمل کرتا رہے گا۔ غیر رسمی دوستوں سے فائدے حاصل ہوں گے۔ ہر کوئی اس کی خدمت خاطر کرے گا۔ آزاد خیال ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات اچھی طرح واضح کر سکے گا۔ زندگی میں کئی مواقع پر تبدیلی آئے گی یعنی کبھی شباب، کباب، رقص و سرود، ہمیشہ پرستی، راگ رنگ میں خوش رہے گا اور کبھی عالم باعمل، مذہب کا دلدادہ اور نیک خو بن جائے گا اور کبھی مذہب کے نام سے آگ بگولہ ہو کر کوسوں دور بھاگے گا۔ اس کی خوش بختی ہی اس کے ساتھ رہے گی اور زندگی متنازعوں میں گزارے گا۔

جس نومولود کی پیدائش کا عدد چھ ہو گا وہ مجلسی علم، علم النساء، علم نجوم، موسیقی، رقص و سرود سے محبت رکھے گا، دولت مند ہو گا، عمدہ لباس، اعلیٰ غذا، بہترین خوشبوئیات اور ظاہری شان و شوکت کا دلدادہ ہو گا، خوبصورت خواتین اس کی کمزوری ہوں گی، زندگی عیش و نشاط میں بسر کرے گا جبکہ اس کے خیالات منتشر رہیں گے، علم دین بھی حاصل کرے گا، رحم دل اور وقار دار ہو گا، غریب کا مددگار ثابت ہو گا۔

اعداد کی دوستی اور دشمنی

کچھ اعداد کی دیگر اعداد سے دوستی، دشمنی ہوتی ہے۔ جس کی تفصیل ذیل کے نقشہ میں پیش کی جا رہی ہے۔ دوست اور مساوی اعداد کے حامل اشخاص سے فائدہ حاصل ہوتا ہے جبکہ دشمن اعداد رکھنے والوں سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لئے کو دشمنی یہ کرنی چاہئے کہ ایسے حضرات کو کاروبار میں شریک کرنا چاہئے جو دشمن اعداد کے حامل نہ ہوں۔ جب گھر بسلائے اور وہ ہو تو ایسی شریک حیات کا انتخاب کرنا چاہئے جس کا عدد دشمن نہ ہو۔

سیارگان کی دوستی دشمنی کا معیار الگ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کا نقشہ الگ بنایا گیا ہے۔ جس میں دوست دشمن اور مساوی اعداد دکھائے گئے ہیں۔ یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ پہلے نقشہ میں تو ایک عدد کو دوست ظاہر کیا گیا ہے جبکہ دوسرے نقشہ میں اسی کو دشمن یا مساوی بیان کیا گیا۔ ایسا کیوں؟ اس کا جواب پہلے بیان ہو چکا ہے کہ سیارگان کی دوستی دشمنی کا معیار جدا ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے دوست دشمن اعداد بھی جدا ہوتے ہیں۔

دوست دشمن / مفرد اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دوست	3-2	1	2-1	6-1	2-1	4-7	4-8	6-7	2-7
عد	5	4	5	9-8	3	9-8	9-8	9-4	8
دشمن	7-6	8	8-4	2	4	1	2-1	2-1	3-1
عد	9-8	9	9	9	6	2	3	3	8
مساوی	4	5-3	6	5-3	8-7	3	5	5	4
عد	7-6	7	7	9	5	5	9	5	5

سیارگان کے معیار دوستی دشمنی کے لحاظ سے دوست دشمن اعداد کا نقشہ

دوست دشمن / مفرد اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دوست	4-3	3	6	8-1	8	3	4-3	6	8-4

دشمن	7	8	3-9	6	9	1
دشمن	2	4-1	7	2	2-1	2-1
عد	8	7-5	8	8	4-3	5
عد	9	9	9	7	7	8
مساوی	5	8	2-1	5	7	8
عد	8	5-4	9	9	4	1
	9	6				

علم الاعداد کے ماہرین فرماتے ہیں کہ کوئی عدد بڑا نہ سہ ہے اور نہ ہی محض مگر مقدمات اور پیشگوئیوں کی وجہ سے ان میں کوئی ایک عدد سہ بھی بن جاتا ہے۔ محض بھی بن جاتا ہے جبکہ ہر آدمی کو خصوصی طور پر تحریریں امور سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کو محض تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اسی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اعداد میں فی الواقع محض عدد بھی موجود ہیں چونکہ اعداد بھی تو ہیں اور سیارے بھی تو ہی ہیں۔ اسی لئے ہر سیارے کا ایک مخصوص عدد مفرد ہے۔ ان کے ذاتی تعلق کی وجہ سے بھی اعداد کو سہ اور محض مانا جاسکتا ہے کیونکہ بعض سیارے محض اور بعض سہ مانے جاتے ہیں۔

ذیل میں اعداد کے سہ و محض کا ایک نقشہ پیش کیا جا رہا ہے جس کو دیکھنے سے آپ کو اعداد کی بات مکمل علم ہو جائے گا۔

سہ اکبر عدد	سہ اصغر عدد	محض اکبر عدد	محض اصغر عدد	مساوی عدد
7-1	5-2	8-6	9-3	4

زائچہ کے سہ و محض خانوں کی تقسیم

بروز	1	2	3	4	5	6	7	8	9
سہ	سہ	سہ	محض	سہ	سہ	محض	سہ	سہ	محض

جب آپ کسی کا زائچہ تیار کریں تو تمام خانوں کے حالات سے سائل کو آگاہ کریں جیسا

کہ ذیل کی مثال میں کیفیت اعداد و خانہ سعد و محس پیش کی جاری ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھ کر پیش کریں اور آئندہ ہر بات کو اچھی طرح سمجھ کر حکم لگائیں۔

5	7	3
9	2	4
1	6	8

اوپر ایک ایسے شخص کا زائچہ بنایا گیا ہے جس کا عدد مستعمل سات ہے لہذا عدد سات پہلے خانہ میں لکھ کر باقی اعداد کو دیگر آٹھ خانوں میں لکھا گیا ہے۔ ان کے سعد و محس ہونے کی تفصیل پیش کرتا ہوں:

- 1- عدد سات خانہ نمبر میں ہے۔ یہ خانہ سعد ہے نیز عدد سات بھی سعد ہے۔
- 2- دوسرے خانہ میں عدد آٹھ موجود ہے نہ تو دوسرا خانہ سعد ہے اور نہ ہی محس۔ ان طرح عدد آٹھ بھی نہ سعد ہے۔ نہ ہی محس۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ مساوی ہے۔
- 3- تیسرے خانہ میں عدد نو بیٹھا ہے جو کہ محس اصغر ہے جبکہ خانہ نمبر 3 بھی محس اصغر ہے۔
- 4- چوتھے خانہ میں عدد ایک موجود ہے۔ جو سعد ہے۔ اسی طرح خانہ نمبر 4 بھی سعد ہے۔
- 5- پانچویں خانہ میں عدد دو موجود ہے۔ جو مساوی ہے اور خانہ نمبر 5 بھی مساوی ہے اس سعد اصغر بھی کہہ سکتے ہیں۔
- 6- چھٹا خانہ عدد تین کے قبضہ میں ہے۔ 3 کا عدد محس ہے اور چھٹا خانہ بھی محس ہے۔
- 7- عدد چار خانہ نمبر سات کا مالک بنا بیٹھا ہے جبکہ عدد سات مساوی ہے اور خانہ نمبر 7 سعد ہے۔
- 8- آٹھویں خانہ میں عدد پانچ قابض ہے۔ عدد 5 سعد اصغر ہے اور خانہ نمبر 8 مساوی ہے۔
- 9- آخری اور نویں خانہ میں عدد چھ موجود ہے۔ عدد چھ بھی محس ہے اور خانہ نمبر 9 بھی محس ہے۔

مشائے کے خانے شمار کرنے کا طریقہ: یہ ہے کہ مثلث خواہ کوئی ہو۔ آبی ہو یا

چال سے پر ہو۔ جس خانہ میں عدد ایک ہو وہ اس کا پہلا خانہ شمار ہو گا۔ جس خانہ میں عدد دو ہو وہ اس کا دوسرا خانہ ہو گا۔ اسی طرح عدد تین کا خانہ تیسرا عدد چار کا چوتھا عدد پانچ کا پانچواں عدد چھ کا چھٹا عدد سات کا ساتواں عدد آٹھ جس خانہ میں ہو گا وہ آٹھواں اور عدد نو کا خانہ نوواں خانہ

کھائے گا۔ اس کی مثال ذیل میں دیکھیں:

زائچہ آتش حال

3	5	1
7	9	2
8	4	6

اعداد کے اثرات اور خواتین: اس سے پہلے کے اوراق میں مردوں اور نوزائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات بیان کئے گئے۔ جن میں کہیں عورت کا ذکر بھی کیا جاتا رہا ہے۔ ذیل میں خواتین پر اعداد کے اثرات بیان کئے جا رہے ہیں تاکہ خواتین کو بھی اپنی زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے آگاہی ہو سکے۔

خواتین پر مخصوص اثرات

عدد

1

جس عورت کا عدد ایک ہو گا۔ اس کا شریک زندگی بھی یہی عدد رکھتا ہو تو بہت بہتر ہوتا ہے۔ صاحب عدد خاتون خود پر پورا بھروسہ رکھتی ہے۔ بہت زیادہ عقل مند ہوتی ہے، دانا بھی، شوہر کو دوست بنا کر رکھتی ہے۔ امور خانہ داری میں ماہر تسلیم کی جاتی ہے۔ دانشمند ضرور ہوتی ہے مگر اس میں غرور بھی پایا جاتا ہے۔

2

جس عورت کا عدد دو ہو۔ وہ جوش طبع پیمان اور دلی جذبات کا اظہار کرتی رہتی ہے۔ اپنے خانگی پہلو کو اپنی عقل مندی سے نمایاں کرتی ہے۔ ایسی خاتون کو اپنے آرام و سکون اور راحت کا بہت زیادہ خیال رہتا ہے۔ دوسروں کے دلوں کو بار بار محسوس پہنچاتی رہتی ہے، کھانا بیٹھ اپنی پسند کا کھاتی ہے۔ اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، سونے جاگنے کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے۔ اپنے گھر کی بھلاوت سجاوٹ کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے اور ہر وقت آراستہ ہی راستہ رکھتی ہے۔ گھر کے معاملات میں ایک نظم قائم رکھتی ہے اگر صاحب عدد دو خاتون کسی غلط مرد سے شادی کر لے گی تو اس کی ساری خوشیاں اکارت چلی جائیں گے۔ ایسی خاتون ایسا کر دیوی کہلاتی ہے جس کا عدد دو ہو۔

3

صاحب عدد تین خاتون نسواں کمزوروں کے باوجود پاکیزگی اور ذوق سلیم کا مجسمہ

ہوتی ہے۔ ایسی عورت کی عادتیں، خصلتیں، صاحبِ عدد جن مرد سے ملتی ہیں
ہوتی ہیں۔ عدد تین رکھنے والی خاتون ہمیشہ خوش پوش رہتی ہے۔ اپنے لئے
بہترین رنگوں کا انتخاب کرتی ہے۔ مجلسِ زندگی اسے بہت پسند ہوتی ہے۔ کپڑے
کام کاج کے باوجود انجمن اور سوسائٹی کے لئے وقت ضرور نکال لیتی ہیں اور
باقاعدگی سے وہاں جاتی آتی رہتی ہے۔ دوست بہت بنا کر رکھتی ہے۔ جو اس کی
مدد کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا دل بھی بھلائے رکھتے ہیں۔

جس عورت کا عدد چار ہو، اس کے عادات و خصائل وہی ہوتی ہیں۔ جو اس مرد
کے ہوتے ہیں۔ جس کا عدد بھی چار ہو۔ ایسی خاتون اپنے غیر مستقل مزاج
آوارہ اور خراب شریکِ زندگی کی قدر نہ ساسکتی ہوتی ہے یعنی اس میں بھی وہی
گن پائے جاتے ہیں۔ اپنے کردار سے اپنی اور شوہر کی حفاظت کرتی ہے اور
اس پر مستقل طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاکہ اس کا رد عمل بھی مستقل ہو۔
خود کو مناسب حدود میں پامردی اور استقلال سے مضبوط رکھتی ہے۔ جب
ایسے لوگوں میں بیٹھتی ہے۔ جن کے عادات و خصائل اس کے اپنے جیسے ہوں
تو بہت خوشی محسوس کرتی ہے۔

جس خاتون کا عدد پانچ ہو وہ اپنے خلود سے جس کا عدد بھی پانچ ہو۔ ٹھک آجاتی
ہے۔ پھر اس کے مزاج کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کو
خوش رکھنے کا طریقہ جان جاتی ہے۔ ہر روز نئی قسم کا کھانا تیار کرتی ہے لیکن
اس کا شوہر اس کے محنت سے تیار کئے ہوئے کھانے میں کیڑے نکل کر اس کی
ساداری محنت اور خوشیاں بریل کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں عورت بالاس ہو
جاتی ہے اور مرد کو اچھا اور اس کی پسند کا کھانا دینا بند کر دیتی ہے۔ صاحبِ عدد
پانچ خاتون کسی کی دوست نہیں ہوتی۔

عدد چھ رکھنے والی خاتون خوش پوش ہوتی ہے۔ اپنے لباس کو ہمیشہ صاف و نیا
رکھتی ہے۔ زیادہ شوخ اور بھڑکیلے کپڑے جن سے اس کی نمائش میں اضافہ
ہو، زیادہ پسند کرتی ہے۔ نئے نئے ڈیزائن اور فیشن اس کی کمزوری ہوتے
ہیں۔ یہ خود فیشن کی دلدادہ ہوتی ہے۔ ایسی عورت میں فہم و ادراک کا لہجہ
بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت عشق و محبت کی جانب راغب رہتی ہے۔
صاحبِ عدد چھ خاتون راگ رنگ کی شوقین ہونے کے ساتھ ساتھ فضولِ خفا

بھی ہوتی ہے۔ اس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اس کی زندگی عیش و عشرت سے
بہر ہو۔

جس عورت کا عدد سات ہو اس میں انسانی ہمدردی کا جذبہ، رحمی بہت زیادہ
ہوتی ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر اور نرس بننا پسند کرتی ہے۔ ایسی خواتین کی شادیاں
زیادہ تر اچھے اور دولت مند گھرانوں میں ہوتی ہیں۔ اسی لئے ان کی زندگیوں
سکھ چین سے بہر ہوتی ہیں۔ گو صاحبِ عدد سات خاتون خوش قسمت نہیں
ہوتی لیکن مافی طور پر حاصلِ مندی سے مالا مال ہوتی ہے۔ جس کام کو کرنا چاہتی
ہے، پہلے اس کی تہ تک اچھی طرح چھان چھانک کر لیتی ہے۔

اس عدد کی مالک خاتون اچھی بیوی، اچھی منتظم اور اچھی پاور جن ہوتی ہے۔
اپنے گھر کے انتظام میں کسی کا دخل پسند نہیں کرتی یعنی گھر میں خود مختاری
چاہتی ہے اگر خلود یا کوئی دوسرا فرد خانہ اپنا حکم چلاتا چاہے تو یہ خاتون اسے
حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے اگر عدد دو اور چار رکھنے والوں سے شادی کرے
تو اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں اور اگر اتفاق سے ایسا مرد (خلوند) مل جائے جس
کا عدد بھی آٹھ ہو تو یہ عورت کی خوش قسمتی ہوتی ہے۔

صاحبِ عدد نو خاتون محبت سے سرشار ہوتی ہے۔ صاف دل ہونے کے ساتھ
ساتھ سادہ مزاج بھی ہوتی ہے۔ جب زیادہ غمگین ہو جاتی ہے تو رونا شروع کر
دیتی ہے۔ عدد نو کی حامل خاتون کے دشمن بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس میں
فضولِ خرچی کی عادت بھی پائی جاتی ہے۔ جس سے محبت کرتی ہے۔ اس کا پورا
پورا ساتھ دیتی ہے یعنی اچھی محبوبہ ثابت ہوتی ہے۔ اس کے دوست اس کی
بھرپور مدد کرتے ہیں۔

2- کیا یہ سفر میرے لئے مفید رہے گا: اگر سائل کا عدد مستحکم 1-4-7 ہو تو سفر سائل کے لئے سفر کا فائدہ مند ہے اگر عدد آٹھ ہو تو سفر میں مشکلات پیش آئیں گی جبکہ عدد مستحکم 3'6'9 ہو تو سفر میں دشواریاں آئیں گی اور سائل کا سفر ناکام رہے گا۔

3- اگر میں سفر کروں تو کیا نتیجہ حاصل ہو گا؟: اگر سائل کا عدد مستحکم 1 یا 4 یا 8 ہو تو سفر سودمند ثابت ہو گا اگر عدد 2'5'8 ہو گا تو سفر کے لئے جلد بازی سے کام نہ لیا جائے اگر جلدی کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ جان بھی چلی جائے۔ بہتر ہو گا کہ کچھ وقت ہیرے گزارے اور اگر عدد مستحکم 3'6'9 ہو گا تو سفر کا فائدہ پہنچے گا اور نہایت اچھا رہے گا۔

4- میں کس طرف سفر کر کے جاؤں؟: سائل کا عدد مستحکم معلوم کریں جو بھی اعداد حاصل ہو اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر شروع کرے۔

عدد مستحکم	1	2	3	4	5	6	7	8	9
اطراف	شرق	جنوب	جنوب	مغرب	شمال مغرب	شمال	شمال شرق	شمال شرق	شمال شرق
	شرقی کونہ	مغربی کونہ	کونہ	کونہ	کونہ	کونہ	کونہ	کونہ	کونہ

5- میرا دوست سفر سے کبے واپس آئے گا: اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے پہلے عدد مستحکم معلوم کریں۔ عدد نکالنے کا طریقہ اس سے پہلے بیان کر دیا گیا ہے اگر عدد مستحکم ایک ہو تو جان لیں کہ دوست بہت جلد بخیریت واپس آجائے گا۔

اگر عدد دو حاصل ہو تو بہت جلد اس کی اطلاع مل جائے گی۔ عدد مستحکم تین ہو تو فی الحال اس کی واپسی کا کوئی ارادہ معلوم نہیں ہوتا اور عدد چار ہو تو مستقبل قریب میں واپس آنے والا ہے اگر عدد پانچ ہو تو شاید اس کی کوئی خبر ملنے والی ہے۔ عدد چھ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جلدی واپس نہ آئے گا اور اگر عدد سات ہو تو وہ راستہ میں آ رہا ہے۔ عدد آٹھ ہو تو وہ خود نہیں آ رہا ہے مگر اس کی خبر آ رہی ہے اگر عدد مستحکم نو ہو تو مسافر دیر بعد آئے گا۔

6- یہ معلوم کرنا کہ مسافر کس دن واپس پہنچے گا: اس بات کا پتہ لگانے کے لئے سائل کا عدد مستحکم

نکالیں جو بھی عدد حاصل ہو اس کو نیچے دیئے گئے نتیجہ کے نقشہ میں دیکھیں:

عدد مستحکم	1	2	3	4	5	6	7	8	9
ایم جی دن آئے	کی شب	شب	شب	کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب
	کی شب	شب	شب	کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب	بجرا کی شب

7- سائل کا موجودہ سفر کیا رہے گا: اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے حسب سابق عدد مستحکم معلوم کریں اگر عدد ایک چار یا سات حاصل ہو تو سمجھ لیں کہ سائل کا سفر نہایت آرام اور خوش خری سے گزرے گا اگر عدد دو یا پانچ یا آٹھ حاصل ہو تو سائل کو اس سفر میں نقصان برداشت کرنا پڑے گا اور اس کا سفر اچھا نہ رہے گا۔ اگر عدد مستحکم تین چھ یا نو حاصل ہو تو بھی سائل کو نقصان ہو گا۔ اگر عدد آٹھ حاصل ہو تو ممکن ہے کہ سائل سفر میں بیمار ہو جائے گا۔

8- کیا آج سفر کرنا درست ہے؟: اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے عدد مستحکم معلوم کریں۔ جو عدد حاصل ہو اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھیں:

عدد مستحکم	1	2	3	4	5	6	7	8	9
حالات سفر	درنگر	لال دولت	کمال دولت	کمال دولت	کمال دولت	کمال دولت	کمال دولت	کمال دولت	کمال دولت
	لاحق ہو	فائدہ پہنچے	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو
	لاحق ہو	فائدہ پہنچے	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو	نقصان ہو

9- کیا سفر جاری رہے گا یا منسوخ ہو جائے گا: اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے حسب سابق سائل کا عدد مستحکم معلوم کریں بعد میں جواب کا حکم لگائیں اگر عدد مستحکم 1'4'7 ہو تو سفر جاری رہے گا اگر عدد 2'5'8 ہو تو سفر منسوخ ہو جائے گا یعنی کٹ جائے گا اگر عدد 3'6'9 ہو گا تو سفر کچھ وقت کے لئے منسوخ یا ملتوی ہو جائے گا۔

10- سفر کرنے والا کبے لوٹے گا: اس سوال کا جواب بھی سابقہ طریقہ سے دیا جائے گا یعنی پہلے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد ایک دو یا تین حاصل ہو تو جان لیں کہ مسافراتے سالوں بعد واپس لوٹے گا۔ بعض حکماء کے نزدیک اعداد کی تعداد کے مطابق دن بھی سمجھ لیتا درست ہے اگر عدد 4 یا 5 یا 7 ہو تو مسافراتے سال کے بعد آئے گا اگر عدد 8 یا 9 ہو تو پھر اتنے ہفتوں بعد اس کی واپسی کی امید کی جاسکتی ہے۔
اولاد کے ہونے نہ ہونے، لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے معلوم کرنا:

1- فلاں خاتون سے اولاد کیوں نہیں ہوتی؟ اس سوال کا جواب معلوم کرنے مستحصلہ نکالا جائے جو عدد نکلے اس کے مطابق حکم لگایا جائے۔

اگر عدد مستحصلہ 1 یا 2 ہو تو خاتون کو اولاد نہ ہونے کی وجہ پانچ پینے اگر عدد 3 ہو تو خاتون کے رحم میں خرابی ہے۔ اسی طرح 4 یا 5 عدد مستحصلہ ہو تو خرابی رحم میں ہے۔ جس کا علاج ممکن ہے اگر عدد 6 یا 7 ہو تو خاتون پر پری دلو یا جنات یا جادو کا اثر ہے۔

2- اگر اولاد نہیں ہوتی تو خرابی مرد میں ہے یا عورت سے میں: سب سے پہلے عدد مستحصلہ نکالیں یہ خیال رکھیں کہ مرد اور عورت کا الگ الگ عدد معلوم کریں پھر دونوں کا مجموعہ بنا کر نو سے تقسیم کریں اگر تقسیم کے عمل سے بقیہ عدد یعنی 2 یا 4 یا 6 یا 8 باقی بچے تو خرابی مرد میں ہے ہو سکتا ہے کہ وہ عاقر ہو اگر عمل تقسیم سے طاق عدد یعنی 1 یا 3 یا 5 یا 7 باقی رہے جائیں تو نقص خاتون میں ہے۔

3- یہ معلوم کرنا کہ فلاں خاتون حاملہ ہے یا نہیں؟ اس سوال کا جواب یہ معلوم کرنا کہ عدد مستحصلہ کو نو سے تقسیم کرنا اگر ایک باقی رہے تو جان لو کہ خاتون کے پیٹ میں بچہ پرورش رہا ہے اگر باقی کچھ نہ بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو خاتون کو حمل نہ ہے۔

4- سال کب جانا چاہتا ہے کہ اس کے گھر لڑکا ہو گا یا لڑکی: سب سے پہلے عمل کرتے ہوئے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد 1 یا 2 یا 3 یا 4 یا 5 یا 6 ہو تو سال کے گھر لڑکا تولد ہو گا اگر عدد 7 یا 8 یا 9 ہو تو سال کے گھر لڑکی پیدا ہو گی اگر عدد 10 ہو تو سال کے گھر لڑکا تولد ہو گا یا لڑکی

ہوئے مر جائے گا۔

5- اولاد نہ ہونے کی وجہ معلوم کرنا: اس سوال کا جواب بھی اس طرح دیا جائے گا جیسے سابقہ سوالوں کے جواب دیئے گئے ہیں یعنی پہلے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد 1 یا 2 یا 3 یا 4 یا 5 ہو تو خاتون میں طبی نقص ہے۔ مرض جسمانی ہے اگر عدد 6 یا 7 ہو تو مرد میں طبی نقص ہے اگر عدد 8 یا 9 ہو تو خاتون پر جادو اور آسیب کا اثر ہے اگر عدد 10 ہو تو مرد پر جادو یا آسیب کا اثر ہے اگر عدد نو ہو تو تین ممکن ہے کہ علاج سے نقص دور ہو جائے اور اولاد ہونے لگ جائے۔

مریض اور مرض سے متعلق اعداد کے اثرات:

اگر سال یہ پوچھے کہ اسے کیا مرض لاحق ہے؟ کب شفا ہو گی؟ مریض کا انجام کیا ہو گا؟ تو اس کا جواب معلوم کرنے کے لئے پہلے سال کا عدد مستحصلہ نکالیں پھر جو طریقہ درج کیا جا رہا ہے اس پر عمل کرتے ہوئے حکم لگادیں۔

1- فلاں شخص کو کیا مرض لاحق ہے؟: حسب سابق سال کا عدد مستحصلہ نکالیں جو عدد نکلا جائے اس کے مطابق حکم لگایا جائے۔ اگر عدد ایک حاصل ہو تو مریض کو جڑوں کا درد، کھانسی، امراض ہاوی و صفراوی کے علاوہ پریشانیوں نے گھیر رکھا ہے ہو سکتا ہے کہ آسیب کا سایہ بھی ہو اگر مستحصلہ عدد دو ہو تو مریض بے خوابی، آنکھوں کی تکلیف، کمر کے درد کی وجہ سے پریشان رہتا ہے، غیہ بہت کم آتی ہے۔ ہر وقت مرض کی ہولناکی کا غم لاحق رہتا ہے اگر عدد تین ہو تو ہاوی امراض کے ساتھ ساتھ صفراویہ کا حملہ ہے ہاتھ پاؤں میں جلن کی وجہ سے دائم المریض معلوم دیتا ہے اگر عدد چار حاصل ہو تو مریض پیشانی یا کان درد کی وجہ سے رونا رہتا ہے۔ یہی خوف اسے رونے پر مجبور کرتا ہے اگر عدد مستحصلہ پانچ ہو تو کمر اور بکھر میں تکلیف ہے۔ گرمی اور سردی بھی محسوس کرتا ہے اگر چھ کا عدد حاصل ہو۔ مریض کو منہ اور آنکھوں، کان اور زبان میں سخت درد ہوتا ہے۔ اگر عدد سات نکلتے تو سمجھیں کہ مریض درد شکم کی وجہ سے بے چین ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلغم اور کھانسی کا بھی کافی زور ہے اگر عدد آٹھ ہو تو مریض کے جسم میں گرمی ہے۔ صفراوی امراض بھی غالب آچکی ہیں اور اگر عدد نو حاصل ہو تو مریض کو درد سینہ، بخار ہے۔ اس کا پورا جسم بھی کرب محسوس کرتا ہے۔

2- مریض کب شفا پائے ہو گا؟: جب کوئی سال یہ سوال کرے کہ فلاں مریض کو شفا ہو گی؟ یا وہ کب صحت یاب ہو گا؟ تو

سب سے پہلے پچھلے اوراق میں بتلائے گئے طریقے سے اس کا عدد مستعمل نکالیں جو عدد حاصل ہو۔ اس کے مطابق حکم لگائیں۔

اگر عدد مستعمل 1'4'7 ہو تو مسائل کو جلد صحت یابی کی خوشخبری دے دیں۔ اس کا مریض بہت جلد شفا پائے گا اگر عدد 3'6'9 ہو تو مریض تندرست تو ہو جائے گا مگر وقت کافی لگے گا صحت یاب ہونے سے پہلے اس پر مرض کا شدید حملہ ہو گا اگر بفضل ربی شفا حاصل ہو گی اگر عدد 2'5'8 ہو تو مریض خطرے میں ہے۔ اس پر موت کا خوف طاری ہے یعنی مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

3- مریض کس بہانے فوتے ہو گا؟ عدد مستعمل نکالیں اور پھر اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

عدد مستعمل	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دور مرگ	اصلی اہل	بوجہ فتنی	سلاطین کی	کسی	عزیز و اقربا	رج و فرج کی	ذیل کی	دوران سفر	اس کی مرگ
	کی وجہ سے	کیا نام غرضت	وجہ سے	دور سے	میں یا آسانی	وجہ سے	بجائیں گی	فوت ہو گا	اور شہید
	کسی قسم کی جانور کی	کر	آجیبا	سے یا جانور	فوت ہو گا	وجہ سے	ذندان میں	مرگ کی	وجہ سے
	چوت گئے	سے یا دوستی	جادو زہر	کے کاٹنے					
	سے یا مرگ	جھاڑے	کھانے	سے					
	ناگمانی	سے	سے						

4- بیمار شخص کی موت کمال ہو گی؟ مسائل کا عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 1'4'7 لگے تو مریض اپنے عزیز و اقارب میں

فوت ہو گا یعنی اس کی موت گھر میں ہو گی اگر اس کا عدد 3'6'9 ہو تو اس کی موت حالت سفر میں ہو گی اور اگر عدد مستعمل 2'5'8 ہو گا تو بیمار کسی دوسرے شخص کے گھر میں مرے گا۔

5- یہ معلوم کرنا کہ موت کیسی ہو گی آرام سے یا تکلیف دہ؟ سب سے پہلے

مریض کا عدد مستعمل نکالیں اگر حاصل شدہ عدد جنت ہو یعنی 2'4'6'8 ہو تو مریض کی موت تکلیف دہ ہو گی اگر عدد طلاق یعنی 1'3'5'7'9 ہو تو مریض کی موت آسان طریقے سے ہو گی گویا اسے کسی قسم کی تکلیف برداشت نہیں کرنا پڑے گی۔

چور اور چوری شدہ مال کے بارے معلومات حاصل کرنا:

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ چوری کرنے والا کون ہے، کس طرف گیا ہے، چوری شدہ مال کہاں رکھا گیا ہے یا چوری کا مال واپس لے گا یا نہیں۔ چور نے مال غائب تو نہیں کر دیا یا مال جتنی دوری پر موجود ہے۔ ان سوالات یا اس جیسے سوالات کا جواب حاصل کرنے کے لئے عدد مستعمل معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔ جب عدد معلوم ہو جائے تو ہر سوال کا جواب بتا سکتی دیا جا سکتا ہے جیسے:

1- کیا چوری شدہ اشیاء واپس مل جائیں گی؟ اگر عدد مستعمل 1'5'8 ہو تو چوری نہیں اگر عدد 2'6'8 ہو تو سرقہ شدہ مال واپس ملے گا مگر دیر لگے گی اگر عدد 3'7'9 ہو تو کوشش بیکار کے بعد کافی عرصہ بعد مال سرقہ کا کچھ حصہ واپس مل جائے گا اگر عدد 4'8'0 ہو تو مال واپس ملنے کی کوئی امید نہیں ہے اور اگر عدد نو حاصل ہو تو شاید مال واپس مل جائے مگر یقین سے نہیں کہا جا سکتا۔

2- یہ معلوم کرنا کہ چور نے مال ضائع تو نہیں کر دیا؟ اگر عدد مستعمل 1'4'7 ہو تو مال سرقہ

ابھی تک چور کے پاس ہے اس نے کچھ بھی ادھر ادھر نہیں کیا اگر عدد 2'5'8 ہو تو چور نے مال ضائع کر دیا ہے اور اگر عدد مستعمل 3'6'9 ہو تو چور نے چوری کردہ مال میں سے کچھ مال تو ضائع کر دیا ہے یعنی بچ کر رکھا گیا ہے اور کچھ ابھی اس کے پاس موجود ہے۔

3- کیا گم شدہ اشیاء ملیں گی یا نہیں؟ عدد مستعمل اگر 1'4'7 ہو گا تو گم شدہ اشیاء بہت جلد واپس ہاتھ آجائیں گی اگر

عدد 2'5'8 ہو گا تو گم شدہ چیزیں واپس ہاتھ آنے میں کچھ وقت لگ جائے گا۔ مل ضرور جائیں گی اگر عدد 3'6'8 ہو گا تو اشیاء گم شدہ کی واپسی ناممکن ہے عدد نو حاصل ہونے کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اشیاء واپس مل جائیں۔ معاملہ شک میں ہے یقین سے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

4- یہ پتہ لگانا کہ چوری کردہ مال کس طرف ہے؟ عدد مستعمل نکالنے کے بعد ذیل کے نقشہ میں

دیکھیں اور حکم لگائیں:

عدد صفحات	1	2	3	4	5	6	7	8	9
ست	شرق	شمال شرق	شمال	شمال مغرب	مغرب	جنوب مغرب	جنوب	جنوب شرق	لغات و غیر تاریخ و جغرافیہ و طب

5- مال مسروقہ کتنے فاصلہ پر موجود ہے؟ اگر سائل یہ جاننا چاہتا ہے کہ چوری کیا گیا مال یہاں سے کتنے فاصلہ پر ہوا ہے تو پہلے سائل کا عدد منحلہ معلوم کریں پھر نیچے دیا گیا نتیجہ دیکھ کر حکم لائیں۔

(i) اگر عدد 1'2'3 ہو تو سمجھ لیں کہ مال مسروقہ اتنے ہی میل کی دوری پر موجود ہے۔

(ii) اگر عدد 4'5'6" تو سمجھ لیں کہ مال مسروقہ اتنے دہائی میلوں یعنی 40'50'60 میل

رہنما ہے۔

(۱۱) اگر عدد 7'8'9 ہو تو چوری کیا گیا مال اتنے سینکڑے یعنی 700'800'900 ملکی

دوری پر رکھا ہوا ہے۔

شادی بیاہ، پیار و محبت، میاں بیوی کے معاملات اور اعداد کے

اثرات:

2- کیا "ج" سے میری شادی ہوگی؟ اگر عدد مستعملہ 1، 4، 7 ہو تو "ج" سے آپ کی شادی بہت جلد ہوگی اگر عدد 2

8⁵ ہو تو "ج" سے آپ کی شادی بڑی مشکوک کے بعد ہوگی اگر عدد 3⁶ ہو تو آپ کی شادی
میں اگر عدد حاصل ہو تو آپ کی شادی کے امکانات بہت کم ہیں اگر ہو بھی محض تو کافی

دیر بعد ہو گی۔

3- کیا میں فلاں عورت سے شادی کر لوں؟ دیکھیں کہ عدد 147 ہو گا تو

6- کیا فلاں شخص خاتون یا مرد نیکے ہے: اگر عورت کا عدد مستعمل 4'3'2 ہو تو عورت کا چال چلن خراب ہے اگر عورت کا عدد 3'2'1 ہو تو ایسی عورت شروع میں مرد کو بہت چاہے گی مگر بعد میں اسے چھوڑ کر الگ ہو جائے۔ مرد حضرات کا حال جاننے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

7- کیا فلاں خاتون کا قدم نیکے ہے یا بد؟ حسب سابق خاتون کا عدد مستعمل 4'3'2 ہو تو خاتون کا قدم نیک ہے اگر عدد طاق یعنی 1'3'5 ہو تو اس عورت کا قدم خس ہے۔ ایسی عورت سے دور رہنے میں ہی بہتری ہے۔

8- کیا فلاں مرد اور عورت میں نباہ ہو گا؟ عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 4'3'2 بنا ہو تو رہے گا اگر عدد 2'5'8 ہو تو عورت مرد میں نباہ مشکل ہے۔ ان میں سلوک اختلاف رہے گا اگر عدد 3'6 ہو گا تو ہر طرح کے حالات پیش آئیں گے یعنی کبھی موافقت اور کبھی لڑائی جھگڑا اگر عدد 9 ہو تو شروع میں موافقت نہ ہو گی لیکن آخر عمر میں دونوں ایک دوسرے کے کریدہ ہو جائیں گے۔

9- پہلے کون مرے گا عورت یا مرد: عورت اور مرد دونوں کے اعداد مستعمل نکالو پھر ان دونوں کو جمع کر کے اکائی بنائیں۔ اگر مفرد عدد بخت ہو تو پہلے مرد کی موت واقع ہو گی اور اگر عدد طاق حاصل ہو تو پہلے عورت مر جائے گی۔

10- میں کس عدد کے رکھنے والے کو دوست بنائوں: اول عدد مستعمل نکالیں ہو تو ایسے شخص کو دوست بنائیں۔ جس کا عدد 5 یا 8 ہو۔ سائل کا عدد اگر دو ہو تو اسے عدد 3'4 کے حال شخص سے دوستانہ مراسم استوار کرنے چاہئیں۔ سوال کرنے والے کا عدد مستعمل اگر تین ہو تو وہ دوست بنائے اس کا عدد 2'3'4'5 ہو چاہے اگر دوست بنانے والے کا عدد چار ہو تو اسے عدد 8'9 رکھنے والے کو اپنا دوست ساتھی بنانا چاہئے اگر سائل کا عدد پانچ ہو تو وہ ایسے شخص سے دوستی کرے جس کا عدد 8'5 ہو۔ سائل کا اپنا عدد مستعمل چھ ہو تو اسے دوستی کے لئے ایسا شخص منتخب کرنا چاہئے جس کا عدد 9 ہو۔ سوال کرنے والا اگر عدد

سات رکھتا ہے تو وہ عدد 3'4'9 رکھنے والے سے آشنائی کرے اگر سائل کا عدد آٹھ ہو تو اس کے دوست کا عدد 4'8 یا 1 ہو چاہئے اگر سائل کا عدد نو ہو تو اس کے لئے بہترین دوست وہ ہو سکتا ہے جس کا عدد 3'4'6 ہو۔

شرائعت کے کاروبار، قرضہ وغیرہ کے معاملات اور اعداد کے اثرات:

آج ہر شخص پریشان دکھائی دیتا ہے کسی کو اچھا شریک کاروبار نہیں ملتا تو کسی کو کہیں سے ضرورت کے لئے قرض دینے پر کوئی تیار نہیں۔ کسی کو یہ فکر لاحق ہے کہ کون سا کاروبار کرے کوئی اس وجہ سے پریشان ہے کہ کاروبار اپنے شہر میں کرے یا کسی دوسرے شہر میں۔ ان سوالوں اور ان جیسے دیگر سوالوں کا جواب دینا کوئی مشکل نہیں کیونکہ علم الاعداد میں ان سب باتوں کے شافی جواب دینے کی پوری پوری محنت ہے۔ ذیل میں انہی سوالوں سے ملنے چلتے چند سوالوں کے جواب پیش کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ آپ ان کو اچھی طرح بڑھ سمجھ کر خود گھر بیٹھے اپنی اور اپنے عزیز و اقربا دوست احباب کی پریشانیوں کا مکمل اور تسلی بخش جواب ان کو دے سکیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ عدد مستعمل معلوم کرنے میں غلطی نہ کی جائے اور جواب صلہ پر مدق دل سے یقین کیا جانا چاہئے۔

1- میں کون سا کاروبار کروں کہ نفع حاصل ہو: اس سوال کا جواب دینے کے لئے عدد مستعمل کا معلوم کرنا

ضروری ہے اگر سائل کا عدد مستعمل ایک ہو تو اس کے لئے ملازمت کرنا بہتر ہے نیز مشروبات سے متعلقہ کاروبار یا دریائی و سمندری کاروبار نفع بخش رہے گا اگر عدد دو ہو تو سرکاری ملازمت یا طب سے متعلقہ کام کرنے میں فائدہ پہنچے گا اگر سائل کا عدد تین ہو تو وہ ذرا سیوری کرے یا دوا فروشی شروع کرے، نفع پہنچے گا اگر عدد چار ہو تو سائل سالانہ قیش کی فروخت شروع کر دے اگر ادکاری، مصوری کا کام کرے گا تو بھی فائدہ ہو گا اگر عدد پانچ ہو تو اسے تصنیف و تالیف، عملیات روحانی اور تجارت کے کام کرنے چاہئیں اگر عدد چھ ہو تو سوال کرنے والے کو فوج کی ملازمت یا پولیس کی ملازمت کرنے سے نفع حاصل ہو۔ سائل کا عدد اگر سات ہو تو اس کو چاہئے کہ نیم یا بخار یا سار جینے، خوب نفع ہو گا اگر عدد 8 ہو تو اس کے لئے تجارت سے بہتر کوئی دوسرا کام نہیں اگر عدد مستعمل نو ہو تو سائل کو کبھی باڑی کر کے فائدہ حاصل ہونے کی امید ہے۔

2- میں نیا کاروبار شروع کروں یا نہ: سائل کا عدد مستصلہ تو آپ نے معلوم کر لیا ہو گا اگر اس کا عدد طاق ہو یعنی 1'3'5'7'9 ہو تو اسے چاہئے کہ نیا کاروبار شروع کرے فائدہ پہنچے گا اگر عدد جفت یعنی 2'4'6'8 ہو سائل کے لئے نیا کاروبار شروع کرنا نقصان دہ ثابت ہو گا۔

3- کیا فلاں گاؤں یا شہر میں کاروبار کرنے سے نفع ہو گا: اس سوال کے جواب کے

حصول کا طریقہ یہ ہے کہ سائل کے اعداد کو آٹھ پر تقسیم کریں جو کچھ باقی بچے اسے لکھ لیں پھر اس جگہ کے نام کے اعداد نکالیں کہ جن سائل کاروبار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو عدد ملے اسے دو سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے بھی نوٹ کر لیں۔ اب دونوں باقی اعداد کا موازنہ کریں اگر سائل کے نام کے باقی عدد شر کے نام کے باقی سے زیادہ ہوں تو سائل کو اس شہر میں کاروبار کرنے سے نقصان ہو گا اگر شر کے نام کے باقی عدد سائل کے باقی عددوں سے زیادہ ہوں تو اس شہر میں کام کرنے سے نفع ہو گا۔

اپنی مندرجہ بالا بات کو میں ایک مثال کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں:

محبب الرحمن نام کا شخص چاہتا ہے کہ سیالکوٹ جا کر کاروبار کرے وہ کیا رہے گا؟

محبب الرحمن کے اعداد: م ج ی ب ا ل ر ح م ا ن
3+4+1+2+3+1+2+4+8+5+1+34-8%4-2 باقی 2

شہر سیالکوٹ کے اعداد: س ی ا ل ک و ت
6+1+3+2+4+2+3+6-2x23-46-8%5 باقی 6

چونکہ شر کے نام کے بتایا عدد زیادہ ہیں اس لئے سائل کو سیالکوٹ جا کر کام کرنے سے نفع پہنچے کی امید رکھنی چاہئے۔

4- مجھے بتایا جائے کہ کاروبار کس تاریخ سے شروع کروں: سائل چاہتا ہے کہ

اسے ایسی تاریخ مینہ بتایا جائے کہ جس تاریخ کو وہ اپنا کاروبار شروع کرے اور وہ اس سے فائدہ حاصل کر سکے۔

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر سائل کا عدد مستصلہ ایک ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنا کاروبار 21 جولائی سے 28 اگست تک اور 20 مارچ سے 28 اپریل تک کسی دن شروع کرے پھر اپریل کی یکم 'دس' انیس یا اٹھائیس تاریخ کو شروع کرے۔

اگر اس کا عدد مستصلہ دو ہو تو وہ کسی ماہ کی دو تاریخ میں یا انیس تاریخ کو ابتدا کرے اگر سائل کا عدد تین ہو تو اسے چاہئے کہ کاروبار کی رسم اللہ کسی بھی مہینے کی تین 'بارہ' انیس یا تیس تاریخ کو کرے اگر عدد چار ہو تو کام کسی مہینے کی چار 'تیرہ' یا انیس یا انیس تاریخ کو کرے جس سائل کا عدد پانچ ہو۔ اس کو اپنا کاروبار کسی ماہ کی پانچ چودہ یا تیس کو شروع کرنا سودمند ثابت ہو گا۔ جن کا عدد چھ ہو وہ کسی مہینے کی چھ 'پندرہ' یا چوبیس تاریخ کو کریں اگر وہ اپنا کاروبار 20 اپریل سے 20 مئی یا 21 ستمبر 2020 تک تو بھی نفع بخش ثابت ہو گا۔ عدد سات کے حامل اشخاص کو اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی سات 'سولہ' یا چوبیس کو کرنا بہتر رہتا ہے۔ عدد آٹھ رکھنے والوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی آٹھ 'تیرہ' یا چوبیس تاریخ کو کریں۔ عدد نو کے حامل لوگوں کے لئے کاروبار کی ابتدا نو 'اٹھارہ' یا چوبیس کو کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا۔ کسی بھی کاروبار شروع کرنے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لینا چاہئے کہ ستارہ قمریہ عترب میں نہ ہو اگر ایسا ہوا تو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

5- کاروبار میں حائل رکاوٹیں کب سے دور ہوں گی: اول عدد مستصلہ نکالیں

ہو کاروبار کا قطل اتنے سالوں بعد دور ہو گا یعنی ایک 'دو' تین سال بعد اگر عدد 4'5'6 ہو تو

کاروباری رکاوٹ اتنی نصف دہائیاں مہینے کے بعد دور ہو گی یعنی 20 یا 25 یا 30 ماہ بعد اگر عدد 7'8'9 ہو تو کاروبار میں حائل رکاوٹ اتنے چوتھائی سیکڑے دنوں کے بعد دور ہو گی یعنی 75 یا 200

225 دنوں میں یہ احتیاط ضرور کریں کہ اپنا عدد مستصلہ نکلنے کے لئے حساب درست درست نکالیں اگر ذرہ سی بھی غلطی ہو گئی تو نتیجہ درست نہ نکلے گا۔

6- فلاں شخص سے کاروباری شرکت کیسی رہے گی؟ اگر آپ کا عدد

تو آپ کو فلاں شخص سے شرکت کر کے نفع پہنچے گا اگر آپ کا عدد 2'7 ہے تو آپ کو اس شخص سے شرکت کر کے بہت کم فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد 3'8 ہے تو آپ دونوں میں ہمیشہ بدگمانی رہے گی۔ نفع نقصان دونوں برابر رہیں گے اور اگر سائل کا عدد پانچ ہو تو نفع کی بجائے بہت زیادہ نقصان پہنچے کے علاوہ عدالت کا دروازہ کھٹکنا پڑے گا اگر آپ کا عدد 4'9 ہے تو نقصان بہت کم ہو گا مگر شریک کاروبار ہمیشہ بدگمانی کا شکار رہے گا۔

7- کیا مجھے "من" سے قرضہ ملے گا؟ اگر آپ کا عدد مستصلہ 1'4'7 ہے تو آپ

کو "من" سے قرضہ باسانی اور جلد ملے گا۔

جائے گاعدہ اگر 2'5'8 ہے تو قرضہ ملنے کی کوئی توقع نہیں ہے اور اگر عدد 3'6'9 ہے تو قرضہ آپ کو ملے گا مگر بہت کم یعنی جتنا آپ طلب کریں گے۔ اس سے بہت تھوڑا ملے گا لیکن ملے گا ضرور۔

8- کیا دیا ہوا قرضہ واپس ملے گا؟ اگر سائل کا عدد مستعمل 4'7 ہو تو قرضہ ملے گا اور روپیہ بہت جلد واپس مل جائے گا۔

مستعمل 2'5'8 ہونے کی صورت میں مقروض سے قرض واپس ملنے کی امید نہیں ہے اور اگر سوال کرنے والے کا عدد 3'6'9 ہو گا تو کچھ عرصہ کے بعد تھوڑا بہت قرضہ واپس ملے گا یہی ہے۔

9- کیا میں اپنا قرضہ ادا کر سکوں گا؟ آپ کا عدد مستعمل اگر 4'7 ہے تو آپ بہت جلد اپنا قرضہ ادا کر لیں گے اور اگر عدد 2'5'8 ہے تو آپ اس پوزیشن میں نہیں کہ قرضہ ادا کر سکیں اور اگر آپ کا عدد 3'6'9 ہے تو آپ کو قرضہ ادا کرنے میں کافی وقت لگ جائے گا۔

10- فلاں شخص سے کس قدر روپیہ ملے گا؟ اپنے عدد مستعمل کو نوے

5 عدد قانون کے برخلاف دیں۔ پھر مجموعہ کو نوے پر تقسیم کریں جو باقی ہو اسے لکھ لیں۔ تقسیم کرنا سے جو خارج قسمت ہو اسے پانچ سے ضرب دے کر سابقہ بتایا تفریق کر دیں جو باقی رہ جائے اسی قدر روپیہ حاصل ہو گا۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ سینکڑے اور ہزار کا انحصار سائل کی شبیہ پر منحصر ہے۔ اس سوال کی تشریح ایک مثال سے کی جاتی ہے۔

سائل کا عدد مستعمل - 8

عدد کو نوے سے ضرب دیں - $72 = 9 \times 8$

حاصل ضرب میں 5 عدد قانون برخلاف دیں - $72 - 5 = 77$

مجموعہ کو 9 سے تقسیم کریں - $77 - 9 = 8$ باقی - 5

خارج قسمت کو 5 سے ضرب دیں - $40 = 5 \times 8$

سابقہ بتایا گیا دیں - $40 - 5 = 35$

پس معلوم ہوا کہ سائل کو 35000 یا 350000 روپیہ ملے گا۔

بنا مکان تعمیر کرنے، اسکے سعد یا نحس ہونے، کس دن شروع کرنے کے بارے میں معلومات بذرعیہ اعداد:

یہ بات اکثر سننے میں آتی رہتی ہے کہ فلاں شخص آج کل بہت پریشان ہے۔ جب اس کی پریشانی کی وجہ دریافت کی جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنا مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے مگر کچھ اعزاء نے اسے دہم میں مبتلا کر دیا ہے کہ فلاں دن تعمیر شروع نہ کرو یہ نحس ہوتا ہے۔ فلاں جگہ تعمیر نہ کرو، جگہ بھاری ہے، دروازہ اس طرف نہ رکھو وغیرہ۔ آپ کو ابھی طرح علم ہے کہ علم الاعداد کے ذریعہ ہر مشکل کام کا حل تلاش کر لیا جاتا ہے۔ اب میں آپ کو تعمیر مکان کے سلسلہ میں پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں تاکہ آپ ان لوگوں کو ہوشیار دے سکیں جو مکان کو تعمیر کرنا چاہتے ہیں مگر شش و پنج میں ہیں کہ کس کی سنیں اور کس کی مانیں۔

1- میں مکان کس دن تعمیر کرنا شروع کروں؟ سب سے پہلے سائل کا عدد

ایک ہو تو اسے ہفتہ کے دن تعمیر شروع کرنے کا مشورہ دو، گو ہفتہ کا دن نحس ہے لیکن تعمیر مکان کے سلسلہ میں سعد ہے اگر عدد دو ہو تو تعمیر کا مشورہ اتوار کے روز کا دیں۔ نہایت مبارک ثابت ہو گا اگر عدد تین ہو تو سائل اپنا مکان پیر کے دن سے تعمیر کرے اگر عدد چار ہو تو اسے چاہئے کہ تعمیر کا کام منگل کے دن شروع نہ کرے کیونکہ یہ اچھا نہیں اگر عدد پانچ ہے تو تعمیر کے لئے بھارت کا دن نہ اچھا ہے نہ برا اگر عدد چھ ہو تو تعمیر پیر کے دن سے شروع کی جائے اگر عدد سات حاصل ہو تو جمعہ کا دن نیک ہے۔ کام شروع کر دینا اچھا ہے اگر عدد آٹھ ہو تو فی الحال تعمیر کا خیال ترک کر دو اگر عدد مستعمل ہو تو تعمیر شروع کرنا یا نہ کرنا ایک جیسا سمجھو۔

2- کیا میں مکان بنائوں، کیسا رہے گا؟ اگر آپ کا عدد مستعمل 5'1 ہے تو مکان

ملنے کی خوشیاں نصیب ہوں گی۔ اگر عدد 2'6 ہے تو ابھی اس جگہ پر جو آپ نے تجویز کر رکھی ہے مکان نہ بنائیں۔ آپ کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا اچھے وقت کا انتظار کرنا بہتر ہے۔ اگر آپ کا عدد 3'7 ہے تو آپ مکان بنا کر ٹھکانہ بنائیں گے۔ مزدور آں تکلیف پہنچنے کا بھی اندیشہ ہے اگر آپ کا عدد چار یا آٹھ ہے تو بے خطر ہو کر مکان بنائیں اور اگر آپ کا عدد 9 ہے تو مکان بنانا شروع میں اچھا نہ ہو گا لیکن بعد میں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اسی لئے شروع

میں پیش آنے والی مشکلوں سے مت گھبرانا، بعد میں سب اچھا ہو جائے گا۔
 3- کیا ہمارے گھر میں خزانہ دفن ہے؟
 سائل کے عدد مستطیل کو دو پر تقسیم کریں اگر عدد مستطیل پورا پورا تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو جان لو کہ مکان میں کسی قسم کا کوئی دغیبہ دفن نہیں ہے اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچا جائے تو سائل کو خوشخبری سنا دو کہ اس کے مکان میں خزانہ دفن ہوا ہے۔
 4- مکان میں خزانہ کہاں دفن ہے؟
 جب اس بات کا پتہ لگانا مقصود ہو کہ مکان میں خزانہ کون سا حصہ ہے تو خزانہ کس جگہ دفن ہے تو عدد مستطیل کو چار پر تقسیم کرو اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچ رہے تو خزانہ مکان میں آگ جلائے گی کہ پر دفن ہے اگر باقی دو بھی تو مکان میں خزانہ ٹھیک (ڈرائنگ روم) یا خرابیہ میں زیر زمین ہوا ہے اگر تین باقی ہوں تو مکان کے غسل خانہ، ٹھکانا یا چھائی قریب ہو، وہاں خزانہ دفن ہے اگر عدد مستطیل چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ بھی نہ بچے تو سمجھ لیتا چاہئے کہ زینہ شور (گودام) یا لیفرن (ٹنٹی) میں دفن ہے۔

5- کیا فلاں مکان میرے لئے نیک ہے؟
 کہ فلاں مکان سائل کے لئے مناسب ہے یا نہیں تو پہلے سائل کا عدد مستطیل نکالیں اگر عدد 7'4 حاصل ہو تو مطلوب مکان سائل کے لئے مناسب ہے۔ اگر عدد 8'5 ہو تو سائل کو وہ مکان راس نہ آئے گا اس کا خیال دل سے نکال دے اور اگر عدد 9'6 ہو تو مکان نہ تو سائل کے لئے مبارک ہے اور نہ ہی نقصان دہ یعنی دونوں باتیں مساوی ہیں اگر کبھی نقصان ہو گا تو کبھی نفع بھی حاصل ہو گا۔
 اعداد کے اثرات سے دوستی دشمنی کا پتہ لگانا:

اس دنیا میں شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جس کے دوست دشمن نہ ہوں، کبھی کبھی تو دشمن یا دھوکہ دیتے ہیں کہ انسان انہیں اپنا دوست غم خوار سمجھ کر اپنی کمزوریوں سے بھی آگاہ کر دیتے ہیں اور یہ دوست غمناک دشمن ان باتوں کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے دشمن کو زیر کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ انسان ہر وقت ان دوست دشمنوں سے ہوشیار رہے مبادیہ اسے نقصان نہ پہنچا دیں۔ ذیل میں ایسے ہی چند سوالوں کے جوابات علم الاعداد کے

سے پیش کرتا ہوں:

1- کیا وہ مجھے دوست گردانتا ہے یا دشمن؟
 اس سوال کا جواب دینے سے پہلے سائل کا عدد مستطیل معلوم کریں اگر عدد 7'4 حاصل ہو تو وہ شخص سائل کو اپنا جانی دشمن سمجھتا ہے اگر عدد 8'5 یا 9'6 ہو تو آپ پریشان نہ ہوں وہ آپ کا دوست ہے اگر عدد 9'6 ہو تو آپ کو اس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ آپ کا نہ دوست ہے اور نہ ہی دشمن۔

2- کیا میرا دشمن مجھ سے طاقتور ہے یا کمزور؟
 اس سوال کا جواب دینے سے پہلے بزرگوں کا متوالہ ضرور یاد رکھیں۔

دشمن کو کبھی کمزور نہ جانو، تاہم علم الاعداد کی رو سے اس کا جواب یہ ہے کہ اگر سائل کا عدد مستطیل 7'4 ہو تو جان لو کہ آپ کا دشمن آپ سے کہیں زیادہ طاقتور ہے اگر عدد 8'5 ہو تو آپ دشمن سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اس لئے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں اگر عدد 9'6 ہو تو آپ کا دشمن نہ تو آپ سے کمزور ہے اور نہ ہی طاقتور یعنی برابر کا جوڑ ہے۔

3- میرے کتنے دشمن ہیں؟
 فرد واحد ہے اگر عدد 5'4 ہو تو آپ کے دشمنوں کی تعداد تین زیادہ ہے۔ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے اگر عدد 8'7 ہو تو کوئی بھی آپ کو پسند نہیں کرتا اور سب لوگ آپ کے دشمن ہیں۔ اپنے رویہ میں مناسب تبدیلی کریں تاکہ دنیا والے آپ دوست سمجھنے لگیں اور آپ کے دشمنوں کی تعداد کم ہو۔

4- میری اور اس کی دشمنی کیا رنگے لائے گی؟
 سائل کا عدد مستطیل اگر ایک ہے تو وہ تم پر قابو پائے گا اور اگر دو ہے گا کہ عدد دو ہو گا تو وہ آپ سے صلہ کی کوشش کرے گا اور صلہ نہ ہو سکی تو دشمنی اندر ہی اندر بڑھتی رہے گی۔

اگر عدد مستطیل تین ہے تو دشمن نقصان ضرور پہنچائے گا مگر سائل اسے برداشت کر لے گا اگر عدد چار ہے تو آپ کا دشمن آپ کو ذہنی اور اعصابی تکلیف پہنچاتا رہے گا بے شک جہاں گزند نہ پہنچائے گا اگر عدد پانچ ہو تو دشمن ہر صورت آپ سے صلہ کر لے گا اور آخر کار آپ کا دوست بن جائے گا۔ سائل کا عدد اگر چھ ہو گا تو سائل مختلف جیلے بہانوں سے اپنے کٹھن کو تھکا کر دے گا اور خود غالب آجائے گا اگر عدد مستطیل سات ہو گا تو آپ کا دشمن مختلف جھگڑے استعمال کر کے آپ کو زیر کر لے گا اور پھر خراب کرنا رہے گا اگر عدد آٹھ حاصل ہو تو آپ کا دشمن آپ کو تکلیفیں پہنچانے سے باز نہ آئے گا ہر ممکن طریقے سے آپ کو

خراب کرتا رہے گا اگر عدد نو ہو تو آپ کا دشمن پہلے تو آپ کو زک پہنچائے گا مگر پھر خود ہی پیشین ہو کر آپ کی دشمنی چھوڑ کر آپ کو نفع پہنچانے کی کوشش میں لگ جائے گا۔

5- عزیز رشتہ داروں سے میرے تعلقات کیسے ہوں گے؟ اگر سائل کا

7'4 ہو تو اس کے تعلقات عزیزوں، رشتہ داروں سے بہت اچھے ہوں گے۔ عدد 2'5 ہونے کی صورت میں تعلقات مناسب ہوں گے اگر عدد 8 ہو گا تو عزیز اقرباء سے تعلقات خراب سے خراب تر ہوتے چلے جائیں گے اگر عدد مستعمل 3'6 ہو گا تو تعلقات اس حد تک بگڑ جائیں گے کہ قیمت علیحدگی تک پہنچ جائے گی اور اگر عدد سائل 9 ہو تو تعلقات خراب ہو کر بھراستور ہوں گے یعنی پہلے خراب اور آخر میں اچھے ہو جائیں گے۔

7- فلاں شخص میری دشمنی کیوں کرتا ہے؟ اگر آپ کا عدد ایک ہے تو اس ترقی عمدہ ہے اگر عدد 2 ہو تو دشمنی کی وجہ گھریلو ہے یا کسی سے دوستی کرنے کی وجہ سے دشمنی ہوگی اگر سائل کا عدد تین ہے تو عداوت کی وجہ مل و دولت ہے یا پھر کسی نے اسے بھگایا ہے اور چار ہونے کی صورت میں وجہ تضاد زمین وغیرہ کا جھگڑا ہے اگر عدد پانچ ہے تو دشمنی کی بنیاد دشمنی و محبت ہے اگر عدد مستعمل چھ ہے تو اس کی دشمنی کی وجہ قرض دینا ہے اگر عدد سات ہو تو دشمنی بوجہ انقطاع عزیز ہے اگر عدد آٹھ ہے تو رقابت کی اصل وجہ قتل وغیرہ ہے اگر عدد نو ہو گا تو وہ حسد و رنج کی وجہ سے دشمنی پر آمادہ ہے۔

انسان کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے

سوالات کا بذریعہ اعداد جواب

1- سائل یہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ کون سے رنگے کا لباس پہنے کہ

مبارکے ثابت ہو: اس سوال کا جواب بھی حسب سابق عدد مستعمل معلوم کرنے کے بعد دیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے اس کا عدد معلوم کریں۔

حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل میں دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں اور پھر حکم لگائیں کہ صاحب عدد فلاں رنگ کا لباس زیب تن کرے تو وہ مبارک ثابت ہو گا۔

عدد مستعمل	1	2	3	4	5	6	7	8	9
رنگ	زرد شہرہ	بزمید	ارغوانی	آبی	سفید	گلابی دھلا	سفید شیری	گلابی	سیاہ گلابی
				سائی لیل	چمکدار		بزمزد	سرخ	سرخ
							قرمز		

2- کیا سائل کو مقدس و متبرک مقامات کی زیارت نصیب ہے

اگر سوال کرنے والے کا عدد مستعمل 1'4 ہو تو اس کو نوید مسرت ہو کہ وہ متبرک و مقدس مقامات کی زیارت سے شرف حاصل کرے گا اور اپنے دل و دماغ کو روحانی سکون پہنچائے گا اگر اس کا عدد 2'5 ہے تو سائل کو دورانِ راہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا اگر اس کا عدد 3'6 ہے تو اس کے نصیب میں فی الحال زیارت نہ ہے کیونکہ وہ ارادہ باندھے گا ورنہ ہو گا مگر منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے واپس آجائے گا۔

3- کیا میری دلی مراد پوری ہوگی؟ صاحب سوال کا عدد مستعمل 1'4 ہے تو

عدد 3'6 ہے تو انشاء اللہ اس کی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی زیادہ دیر تک انتظار نہ کرنا پڑے گا اور اگر عدد 2'5 ہے تو سائل کو کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا اس کی مراد پوری ضرور ہوگی مگر دیر کے بعد۔

4- سائل کا بھائی غائب ہے، کب واپس آئے گا؟ اگر سائل کا عدد 1'5

تجربہ ہے ضرور واپس آئے گا اگر عدد 2'6 ہے تو وہ بہت جلد اپنے خاندانوں سے آئے گا اگر سوال کرنے والے کا عدد 4'8 ہو گا تو سائل کا بھائی گرفتار ہوا ہے اگر اس کا عدد 3'7 ہے اس کے بھائی کی واپسی ناممکن ہے اگر عدد نو ہے تو اسے واپس آنے میں بہت دیر لگے گی۔

5- جس شخص پر لوگ جارہے ہیں کیا وہ بخیریت پورا ترے گی؟ سب

پہلے سائل کا عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 1'3 ہو گا تو فکر نہ کریں۔ دشمنی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختمیت اس کنارے جا لگے گی۔ اگر عدد 2'4 یا آٹھ حاصل ہو تو دشمنی کو دریا میں انداختے طوفان باد و باران گھیر لے گا اس کا صحیح سلامت کنارے جا لگنا مشکوک و کھلی دیتا ہے

پہنے سے فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد چار ہے تو ٹیلم 'سٹرا' نکراج یا زمرہ مسائل کے حق میں سو ثابت ہوں گے اگر عدد پانچ ہو تو مرد حضرات چاندی یا پلاٹینم کا استعمال کریں اور خواتین کے لئے ہیرا، نکراج اور پلاٹینم کے زیورات مبارک ثابت ہوں گے اگر سوال کرنے والے کا عدد چھ ہو تو اسے چاہئے کہ ٹیلم یا فیروزہ کے علاوہ دو سرانگینہ استعمال نہ کرے جبکہ عدد سات رکھنے والے لاجورد ٹیلم کا نگینہ اپنے لئے مفید پائیں گے جن کا عدد آٹھ ہے وہ سیلیا مائل ٹیلم اونا ٹیلم یا پھر سیاہ موتی کا انتخاب کریں جبکہ عدد نو رکھنے والا مسائل مانگ ہیرا، چوہا، زرا مانگ کا استعمال کرے ضرور فائدہ حاصل ہو گا۔

12- فریقین میں جنگے کون جیتے گا؟ حسب قاعدہ دونوں فریقوں کے اعداد مستند نکالیں۔ دونوں کو الگ الگ دوپہ تقسیم کریں۔ جس کا ایک باقی بچے وہ جنگ جیت جائے گا جس کا باقی کچھ نہ رہے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے وہ لڑائی ہار جائے گا دوسرے لفظوں میں جس کا بچتا طاق ہو گا وہ سرخرو ہو گا جس کا بچتا جفت ہو گا اسے ہزیمت اٹھانا پڑے گی۔

13- کیا فلاں کو قید سے رہائی حاصل ہو جائے گی؟ مسائل کا عدد مستند کر کے وہ اصل سزا کی مدت سے بھی زیادہ عرصہ قید رہنے کے بعد آزاد ہو گا اگر عدد 4'5'6'7'8' حاصل ہو تو قیدی کی نصف سزا معاف ہو جائے گی اور وہ آدمی سزا کٹانے کے بعد رہا ہو جائے گا جبکہ عدد 8'9' ہوئے کی صورت میں اس کی رہائی نہ معلوم وجوہ کی بنیاد پر جلدی ہو جائے گی۔

14- اس سال مسائل کی فصل کیسی رہے گی؟ مسائل کا عدد مستند نکالیں۔ عدہ نکالنے کا طریقہ اس سے پہلے کے صفحات میں بتایا جا چکا ہے اگر عدد 1'6' حاصل ہو تو مسائل کی فصل بہت اچھی ہوگی کافی فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد 2'7' ہو تو فصل نرم ہوگی یعنی پیدوار کم دے گی اگر عدد 3'8' ہے تو فصل نہ تو بہت اچھی ہوگی اور نہ ہی نرم یعنی درمیان گزارے لائق ہوگی۔ مسائل کا عدد اگر 4'9' ہو تو اس سال اس کی فصل ضائع ہو جائے گی اور مسائل کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا اگر عدد مسائل پانچ ہو گا تو اس کی فصل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت بہتر ہوگی۔ اس کے بچے تمام تعلقات پورے ہو جائیں گے۔

15- مقدمے کا فیصلہ کس کے حق میں ہو گا مدعی یا مدعا علیہ؟

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے مدعی کا عدد مستند معلوم کریں اگر عدد ایک یا پانچ حاصل ہو تو مقدمہ کا فیصلہ جی مدعی ہو گا اگر عدد تین یا سات ہو گا تو ہر دو فریقوں میں صلح ہو جائے گی اور مقدمہ خارج کر دیا جائے گا اگر عدد مستند 4'8' ہو گا تو مدعی اور مدعا علیہ پیش آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں گے جبکہ عدد 5'9' حاصل ہونے کی صورت میں بھی صلح ہو جائے گی۔

اس سوال کا جواب ایک اور طریقے سے بھی دیا جاسکتا ہے یعنی مدعی اور مدعا علیہ کے اعداد مستند نکال کر جمع کریں جو مجموعہ ہے اس کو 9 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

تجربہ مدعی کامیاب ہو مدعا علیہ جیتے گا مقدمہ خارج ہو جائے گا یا صلح نہ ہو جائے گا

8-6-3

9-4-2

7-5-1

اعداد

16- فرار ہونے والا اگر قمار ہو جائے گا یا نہیں؟ مسائل کا عدد مستند کر کے 1' فرار ہونے والا اگر قمار ہو جائے گا یا نہیں؟ 2'3' ہو گا تو مفور پکڑا جائے گا اگر عدد 3'6'9' ہو گا تو مفور کسی اچانک حادثہ کا شکار ہو جائے گا جبکہ 2'5'8' عدد ہونے کی صورت میں مفور کی گرفتاری ممکن نہیں۔

17- یہ معلوم کرنا کہ غائب ہونے والا زندہ ہے یا مر گیا ہے جو شخص یہ سوال پوچھے اس کا عدد مستند معلوم کریں اگر اس کا عدد 1'4'7' حاصل ہو تو غائب ہونے والا شخص زندہ ہے۔ کبھی نہ کبھی واپس آ جائے گا اگر عدد دو پانچ یا آٹھ حاصل ہو تو غائب ہونے والا مر گیا ہے۔ واپس کی کوئی امید نہ ہے۔ اگر عدد مسائل 3'6'9' ہو تو گرینڈ بقیہ حیات ہے مگر کسی بیماری یا مصیبت کا شکار ہے اور سخت مشکل میں ہے۔

18- مقدمہ یا لڑائی میں کون کامیاب ہو گا؟ ہر دو فریقین کے اعداد مستند معلوم کر کے ایک دوسرے میں

جمع کر دیں حاصل جمع کو نو پر تقسیم کریں اگر عمل تقسیم کے بعد $4'7'6$ باقی رہے تو مقدمہ یا لڑائی کا فیصلہ سوال کرنے والے کے حق میں ہو گا اگر باقی $2'5'8$ بھی تو دونوں پارٹیوں میں صلح ہو جائے گی اور مقدمہ یا لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر باقی $3'6'9$ رہ جائیں تو مسائل مقدمہ پار جائے گا۔

19- غائبے ہونے والا کس طرف ہے؟
سائل کا عدد مستحصلہ نکالیں۔ جو عدد حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھیں:

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
ست	شرق	اعلیٰ شرق	شمال	اعلیٰ مغرب	مغرب	جنوب	جنوب	جنوب	کسب
کسب	شرق	جنوب	مغرب	مغرب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	کسب

20- کیا اس ماہ بارش کی امید ہے؟
اگر سائل کا عدد مستحصلہ $2'4'5'7$ ہو گا تو اس ماہ میں خوب بارش ہو گی عدد سائل اگر $3'6'8$ ہو تو معمولی بارش کی توقع ہے اور وہ بھی بے موقع اور بے وقت ہو گی اگر عدد $8'6'8$ ہے تو اس مہینے بارش کی کوئی امید نہ ہے اور عدد 8 ہونے کی صورت میں شاید بارش ہو جائے۔

21- چور نے چوری کا مال کہاں رکھا ہوا ہے؟
سائل کا عدد مستحصلہ نکالیں اگر اس کا عدد ایک ہو تو چور

نے مال اسی بستی یا شہر میں کسی طاقتور میں رکھا ہوا ہے اگر سائل کا عدد دو ہو تو مال کسی کھیت میں جمل کاشت ہوتی ہو میں دیا دیا ہے یا کسی حوض کے کنارے دفن کر رکھا ہے۔ عدد تین ہونے کی صورت میں کسی دریا، ندی یا سڑک کے کنارے چھپا کر رکھ دیا ہے جبکہ عدد چار ہو تو چوری کردہ مال کسی تہ خانہ یا کونڈہ سنور میں رکھا ہوا ہے اگر سائل کا عدد پانچ ہے تو چور نے مال کسی چھت کے اوپر رکھ دیا ہے یعنی پلندی پر عدد چھ ہے تو مال کسی دیرانے میں چھپا کر رکھا ہے اگر عدد سات ہے تو چور نے چوری کا مال اپنے ہی گھر میں رکھا ہوا ہے اگر عدد آٹھ ہے تو چوری شدہ مال کسی ٹپاک جگہ جیسے نئی خانہ میں دیا ہوا ہے اور اگر سوال کرنے والے کا عدد نو ہے تو اس نے مال کسی پاک صاف جگہ پر رکھا ہوا ہے جیسے مسجد، خانقاہ یا کوئی مزار، عبادت گاہ

زانچہ بنانے کا طریقہ

اس سے پہلے کسی باب میں نقش مثلث / زانچہ بنانے کا طریقہ سرسری طور پر بیان کیا جا چکا ہے۔ اب زانچہ بنانے کا مفصل طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ علم الاعداد کی رو سے زانچہ پیش نقش مثلث کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ سائل کا عدد مستحصلہ نکالنے کے بعد اس کو خانہ نمبر 1 میں لکھ دیا جاتا ہے اور دیگر آٹھ خانوں میں بٹایا آٹھ عدد مثلث کے طریقہ پر درج کئے جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی دہرانا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نقش مثلث چار طرح سے پر کیا جاتا ہے۔ ان طریقوں کے نام یہ ہیں۔ 'آبی'، 'خاکی'، 'ہادی' اور 'آتش'، ان چاروں میں صرف اوقات کا فرق ہوتا ہے یعنی طلوع آفتاب سے لے کر نو بجے دن تک جو زانچہ بنایا جائے گا اس کو آتش چال سے پر کیا جائے گا۔ نو بجے دن سے دوپہر بارہ بجے تک تیار کیا جائے والا زانچہ ہادی چال سے پر ہوتا ہے۔ دوپہر 12 بجے سے تین بجے سہرے چال سے پر کیا جائے گا۔ گاہ آبی چال سے پر ہو گا اور تین بجے سہرے غروب آفتاب تک زانچہ خاکی چال سے پر کیا جائے گا۔

اس کی مثال ذیل میں پیش کی جاتی ہے:

ہادی چال	آتش چال
2 7 6	8 1 6
9 5 1	3 5 7
4 3 8	4 9 2
خاکی چال	آبی چال
4 9 2	6 7 2
3 5 7	1 5 9
8 1 6	8 3 4

ان زانچوں میں جو عدد جس خانہ میں ہے۔ اس کی سہولت و نحوست کا حامل سائل کو بیان کر دیا جائے۔

مثال: ایک شخص صبح آٹھ بجے آیا اور اپنا زانچہ تیار کرنے کو کہا جب اس کا عدد مستحصلہ نکالا گیا تو 6 نکلا لہذا اس کا زانچہ نقش مثلث کی چال سے تیار کیا گیا اور عدد مستحصلہ کو مثلث کے پہلے خانہ میں لکھ دیا۔ باقی آٹھ اعداد یعنی $1'2'3'4'5'6'7'8'9$ کو دیگر آٹھ خانوں

میں اس طرح پر کیا کہ اوپر نیچے 'دائیں بائیں' مجموعہ پندرہ حاصل ہو، 'نقش دیکھیں۔

8	6	1
4	2	9
3	7	5

اب زائچہ کے خانوں کے متعلق سعادت و نحوست کے احکام لگائے جاتے ہیں۔ خانوں کے متعلق سعد، غم، غم اور مساوی کا نقشہ بھی پچھلے اوراق میں پیش کیا جا چکا ہے نیز اعداد کے خواص بھی تفصیل سے بیان کر دیئے گئے ہیں۔ ان کو ضرور سامنے رکھیں تاکہ جواب درست دیا جاسکے اور جلد دیا جاسکے۔ اب اپنے تیار کردہ زائچہ کو ذہن میں رکھیں، جواب یہ ہے:

خانہ نمبر 1 سعد ہے مگر اس میں بیضا ہوا عدد چھ غم ہے۔ جب عدد چھ خانہ نمبر 1 میں ہو تو اس کا حامل شیریں سخن لوگوں سے محبت کا اظہار کرتا ہوتا ہے۔ راگ رنگ سے اسے رفت ہوئی ہے۔ شاعری سے لگا ہوتا ہے، بے سخن اور مکار ہوتا ہے۔

خانہ نمبر 2 مساوی ہے۔ اس میں عدد پانچ بھی مساوی ہے۔ یہ عدد ظاہر کرتا ہے کہ سائل کو دوستوں سے محبت ہو گی۔ خرچ آمدنی بہت زیادہ ہو گی۔ روپے پیسے سے کٹا قاعدہ پیچھے لگا خاندان کا کفیل ہو گا، عبادت کرنے والا، نیک اور متقی ہونے کے ساتھ دل خوش ہو گا۔

خانہ نمبر 3 غم ہے۔ اس میں عدد چار سعد ہے۔ جس کے خواص یہ ہیں چونکہ خانہ غم ہے۔ اس کی نحوست کی وجہ سے جو غم فریب، خوشی غمی میں برابر شریک ہے۔ اس کی مکاری اور بدی سب پر عیاں ہو گی۔ پیش پانچ پندرہ کام کرے گا۔

خانہ نمبر 4 سعد ہے۔ اس میں تین کا ہندسہ بیضا ہے جو غم ہے۔ سعد اور غم کے ملاپ کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قبیلہ اور عزیزوں رشتہ داروں سے لڑائی جھگڑا اور دھمک رہے گی۔ دوست احباب سے ملتا رہے گا اور ان سے لڑتا جھگڑتا بھی رہے گا مگر اپنا مقصد پورا کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

خانہ نمبر 5 مساوی ہے۔ اس میں عدد 2 موجود ہے جو مساوی ہے، یہ عدد جذبات پرستی کی عکاسی کرتا ہے۔ علم و ہنر سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔ عقل مند ہے مگر اپنے گھر پر بہت کم رہے گا اس کو حصول روزگار کے لئے ہر وقت سرگرداں رہنا پڑے گا دولت اولاد سے سرفراز ہو گا۔

خانہ نمبر 6 غم ہے جبکہ اس میں بیٹھے والا عدد ایک سعد ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ سائل اپنی بکری قسمت کو بنا لے گا۔ اپنی قوت ارادی اور جدوجہد سے اپنا نام دنیا میں خوب

روشن کرے گا۔ محنت سے بی نہیں چرائے گا، ہر کام ہنسی خوشی کرے گا اور خوب دل لگا کر کرے گا۔ کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

خانہ نمبر 7 سعد ہے۔ اس میں موجود عدد 9 بھی غم ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائل جسمانی لحاظ سے درست رہے گا۔ اکثر سرخوش آتے رہیں گے اسے کوئی مرض لاحق ہو گا مگر جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اپنے بھائیوں سے پہلے دشمنی ہو گی لیکن بعد میں صلح متعلق ہو جائے گی۔

خانہ نمبر 8 مساوی ہے۔ اس میں بیضا ہوا عدد آٹھ بھی مساوی ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ سائل کو بھائیوں سے رنج نصیب ہو۔ بیوی کو تکلیف پہنچے، آمدنی خواہ کتنی ہی ہو، سب خرچ ہو جایا کرے گی، مکر و فریب میں مشغور ہو تا حیات بیکاری چھجانا چھوڑے گی۔

خانہ نمبر 9 غم ہے اس میں عدد سلت برابریاں ہے جو سعد ہے جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ سائل کو سفر در پیش ہو اپنے کردار کا بدلہ بہت جلد پالے گا۔ اپنے حالات سے ہر وقت مطمئن رہے اور خوش رہے، غریب و مساکین کی خوب مدد کرتا رہے گا۔ اسی وجہ سے غیر مشغور ہو گا البتہ کبھی کبھی اور غم بھی اس کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے لیکن وہ زیادہ رنجیدہ نہ ہو گا۔

زائچہ کے مختلف خانوں میں اعداد کے اثرات

یہ بات تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اعداد ایک سے نو تک ہیں اور ان سب کے خواص و اثرات ایک دوسرے سے نہیں ملتے۔ اسی طرح زائچہ کے بھی نو خانے ہوتے ہیں اور ہر خانے کا اپنا اثر ہوتا ہے۔ ذیل میں اسی بات کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے کہ جب زائچہ میں عدد اپنا خانہ بدل لیتا ہے تو اس کے خواص و اثرات بھی خود بخود بدل جاتے ہیں۔ ان باتوں کا جاننا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے ان اعداد کے زائچہ کے مختلف خانوں میں اثرات و خواص بیان کئے جاتے ہیں:

خواص و اثرات

خانہ نمبر زائچہ

1

ذہن رسا ہو، اقبال بلند ہو، قوت ارادی کا مالک ہو، مل و دولت ملے، عزت میں اضافہ ہو، آرام سکون حاصل ہو، مذہب کی طرف راغب ہو، عقل و خرد کا اور اک ہو، زندگی میں دولت کی فراوانی رہے، آسودگی حاصل ہو، سکھ چین

سے زندگی گزارے، کبھی کوئی خطرہ بھی پیش آ سکتا ہے، کم عمری میں بیماری کا حملہ ہو۔

زندہ رہنے کی امید کم دکھائی دے اگر زندہ رہے تو حالات خراب ہوں۔ اطلاق کے ساتھ ساتھ مصیبت کا دور دورہ رہے۔ سکھ جتن بہت کم نصیب ہو۔ آسائش عام کی کوئی شے حاصل نہ ہو، ہر وقت جسمانی اور روحانی طور پر تکلیفیں برداشت کرتا رہے، زندگی ناخوشگوار بسر ہو۔

بااخلاق، صاحب علم ہو، رحمتی کا جذبہ رکھے، آسودہ زندگی گزارے، علم دوست ہونے کے ساتھ ساتھ شریف انفس، بہادر ہو، دولت گھر کی لوتھی ہے، خواست اور بد بختی دور ہو، لوگوں کو فیض پہنچائے۔

زندگی بخی خوشی بسر ہو، علم کی کمی رہے، دھوکہ فریب کرتا رہے، جذبہ کمال، قوت ارادی اور زور بازو کی وجہ سے ہر میدان میں فتح پائے، خاندان اور قبیلہ کے افراد سے ہمیشہ بے چین رہے اور رنج و غصے۔

جب عدد ایک خانہ نمبر 5 میں ہو تو اس کے خواص یہ ہوں۔ رنگ رگب کا شیدائی، خوش قسمت ہونے کی وجہ سے دولت کی دہلی تیل رہے، عیاشی اور عیش پرستی کا شوقین ہو۔ گریب سے کوسوں دور رہے۔ ساری زندگی تنہائی میں بسر ہو، عمر بھر رنگ دلیاں مٹاتا رہے۔

جب عدد ایک زائچہ کے خانہ نمبر 6 میں بیٹھا ہو تو اس کے خواص یہ ہوں گے۔ بگڑی ہوئی قسمت کو سنوار لے۔ قوت ارادی اور ذاتی جدوجہد سے دنیا میں اپنا نام روشن کرے، محنت کرنے سے کبھی نہ گہرائے، ہر کام بغیر حیل و حجت نہایت جانفشانی سے انجام تک پہنچائے، اکثر و بیشتر کامیاب بھی رہے۔

جب عدد ایک زائچہ کے خانہ نمبر 7 میں ہو تو یہ اثرات و خواص رکھے۔ زندگی امن سکون اور عیش و آرام سے بسر کرے، صاحب علم و ہنر ہو، عزت و اقبال میں بلندی نصیب ہو، خواہ میں بہت مقبول ہو، جذبہ ایثار و قربانی سے مالا مال ہو، کبھی کبھی دوسروں کی بھلائی کی خاطر اپنا مفاد بھی داؤ پر لگا کر نقصان اٹھائے۔

جب عدد ایک خانہ نمبر 8 میں برائے نام ہو تو اس کی خاصیت یہ ہوگی۔ اکثر سفر میں رہے۔ مٹی طور پر کمزور رہے۔ غیر مستقل مزاج ہو، گزر بسر بیشکل ہو۔ امن کا دلدادہ اور انصاف کا داعی ہو، اخلاق بلند رکھے، لوگوں کی خاطر تواضع

میں زندگی گزار دے۔ ساری عمر علقہ کام کرنے میں گزار دے۔ خانہ نمبر 9 میں اگر عدد ایک جائز ہو تو اثرات یہ ہوں۔ زندگی شہریت کی نذر ہو۔ کم عقلی، بے عملی کا دور دورہ رہے، پریشانی و کچھانہ چھوڑے، 'اللاس' آسائش اور آرام بہت کم نصیب ہو، دیوانگی کا خطرہ ہو، مہربانی کے جذبات نہ ہونے کے برابر، رحم کا جذبہ مفقود ہو۔



عدد دو کے زائچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

اثرات و خواص

خانہ

1 جب عدد دو زائچہ کے خانہ نمبر 1 میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ نیک خصلت خوش خلق ہو گا۔ اسے جتنی شہرت زیادہ ہوگی ہر فن سولا ہونے کے ساتھ زیادہ دینی رکھے بہت جلد وام ہو جائے، امراض مندہ اور چشم کا مریض ہو، لکھا سولہا سفید لباس پہننا پسند کرے۔

2 عدد دو جب دوسرے خانہ میں ہو گا تو اس کی غاصبت یہ ہوگی۔ آسودہ ملکہ جو اہرات بہت زیادہ حاصل ہوں، دولت اس پر عاشق ہو، اپنے عزیز داروں اور خاندانوں کے لوگوں سے محبت رکھے نیک لوگوں سے لڑا راحت پائے، اپنے خاندانوں پر فتح پائے۔

3 جب عدد 2 تیسرے خانہ میں ہو۔ ان اثرات کا حامل ہو گا، مغرور ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاق کی کمی ہو، بیشہ اچھے کاموں کی طرف دھیان رکھے، دشمنوں پر غالب رہے، مرض نقوہ کا حملہ اس پر ہو، زیادہ دولت سے قائم حاصل کرے۔

4 عدد 2 کے چوتھے خانہ کے خواص یہ ہیں۔ اپنے خاندان اور قبیلہ کی کائن کرے۔ اپنے لئے خوبصورت مکان بنائے، دولت مند ہونے کی وجہ آسودگی سے زندگی بسر کرے، خوشبویات کو زیادہ پسند کرے، اسے ہر گز سوتیلیں حاصل رہیں۔

5 اگر عدد دو نقش کے خانہ نمبر 5 میں بیٹھا ہو تو ان خصوصیات کا حامل ہوگا، اپنے دشمنوں پر غالب آئے، گھر پر بہت کم ملے، خاصا عقل مند ہو، ہر وقت تلاش معاش میں لگا رہے، اولاد کی نعمت وافر پائے۔

6 خانہ نمبر 6 میں عدد دو کے اثرات یہ ہوتے ہیں۔ سچوس 'بد کردار اور با مقدر ہو، بد فعل ہو، اپنے خاندان اور برادری سے ہر وقت لڑنا جھگڑنا۔

اپنے دشمنوں کی تعداد اپنے اعمال کی وجہ سے بڑھائے، چور ہر وقت اسے نقصان پہنچاتے رہیں۔ سرکاری حکام سے بھی تکلیف پائے۔ جب دو کا عدد زائچہ کے ساتویں خانہ میں بیٹھا ہو تو ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے۔ کمزور بدن ہو، جسمانی طور پر لاغر ہو، کم عقل اور جاہل عورتوں سے زیادہ محبت کرے۔ عوام پھر بھی اس کی عزت کرتے رہیں۔ بیشہ مال دولت کی وجہ سے قائم حاصل کرے۔

7 دو کا عدد جب خانہ نمبر 8 میں ہوگا تو ان اثرات و خواص کا مالک ہوتا ہے۔ سچوس پرلے درجہ کا ہوتا ہے۔ بیشہ بیمار رہتا ہے یعنی دائم المریض ہو، عمر بہت توڑی پائے، یعنی جلد مر جائے، کند ذہن ہو، دولت سے بے لطف پائے، امراض چشم کا مریض ہو، جسم ڈھیلوں کا ڈھانچہ بن جائے، عقل سے عاری ہو۔

8 زائچہ کے خانہ نمبر 9 میں عدد 2 کے خواص اس طرح کے ہوتے ہیں: مال دولت وافر ہو، سخاوت میں مشہور ہو، نیک لوگ اور عبادت گزار لوگوں کو اس سے قائم پہنچے۔ دیگر امور میں اوسط درجہ کا ہو، نیکی، دولت، سخاوت اور عبادت میں خود بھی درمیانے درجہ کا ہو گا۔

عدد تین (3) کے خواص و اثرات

زائچہ کے مختلف خانوں میں

تین کا عدد جب نقش کے خانہ نمبر 1 میں ہو گا تو اس کی خصوصیات درج ذیل ہوں گی: عدد تین خاص ہے جبکہ خانہ نمبر 1 سحر ہے۔ جسمانی طور پر کمزور ہو گا، امراض چشم اور دہن کا مریض ہو گا۔ ہر وقت گھر کے افراد سے لڑنا جھگڑنا رہے گا۔ اس کی ناف بلند ہوگی اور غصہ ناک کی لوک پر رہے گا جب بات کرے گا کٹ کٹائے گا یعنی سخت بات کرے گا۔

2 عدد تین جب زائچہ کے دوسرے خانہ میں بیٹھا ہوا ہو۔ اس کے اثرات یہ ہوتے ہیں: طبیعت ہر وقت ادا اس ادا اس رہے گی۔ ہر گزنی چوروں سے خوف زدہ رہے گا، آگ کا خوف قلب و ذہن پر رہے گا۔ اگر مقروض رہے گا ہر

8

عدد چار اگر خانہ نمبر 8 میں بیٹھا ہوا ہو تو اپنے دوست احباب سے دشمن رکھے جب حالت سفر میں ہو تو نقصان اٹھائے۔ جب نیکی کرے تو بدنامی برائی پائے اس کے باوجود اسے کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔

9

خانہ نمبر 9 میں عدد چار ذیل کی خصوصیات کا حامل ہو گا: نیک بخت ہو، عقل مند ہو، صفت کریمی کا حامل ہو، مال دولت سے درمیانے درجہ کا فائدہ حاصل ہو، مزاج اور طبیعت ایک جیسی نہ رہے، کبھی خوش خوش رہے اور کبھی افساں آوے۔

عدد پانچ کے مختلف خانوں میں اثرات

خانہ

خواص و اثرات

1

عدد پانچ جب خانہ نمبر 1 میں ہوتا ہے تو اس کے اثرات یوں ہوتے ہیں: ذہنی کا دلدادہ، شعر و سخن کا شائق، راگ رنگ اور رقص و سرود کا متوالہ ہوتا ہے سخاوت اور مہمان نوازی میں نام بلند کرتا ہے۔ عزیزوں رشتہ داروں پر مہیاں ہوتا ہے۔ دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ عبادت گزار ہوتا ہے۔ ہوشیار اور چالاک ہو گا۔

2

نقش کے خانہ نمبر 2 میں جب عدد پانچ موجود ہو تو ان خواص و اثرات کا مال ہوتا ہے۔ دوست احباب سے محبت رکھتا ہے۔ دولت کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے آمدنی خرچ بڑھا لیتا ہے۔ اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔ خوش حال رہتا ہے۔ متقی اور عبادت گزار ہوتا ہے۔

3

عدد پانچ جب خانہ نمبر 3 میں قدم رکھتا ہے تو دولت مند ہونے کے باوجود غنا بن جاتا ہے۔ رفیقہ حیات سے آرام اور سکون پاتا ہے۔ دوستوں سے ملنے ملاقات جاری رکھتا ہے اگر وہ صاحب اختیار حاکم بن جائے تو رعایا کا سکھ بھنا برباد کرے۔ ان پر بلاؤچہ جرمائے عائد کرتا رہے۔

4

خانہ نمبر 4 میں اگر عدد پانچ موجود ہو تو اس کی خاصیت یہ ہو گی۔ اپنی اپنی

اولاد سے سکھ چین پائے۔ صاحب عزت کملائے۔ ہر کسی کو اپنا دوست بنائے۔ دولت مند ہو، دربار سرکار میں عزت کا مقام پائے، صنعت و حرفت کا شیدائی ہو۔

5

خانہ نمبر 5 میں قدم رکھتے ہی عدد پانچ کی خاصیتیں بدل جاتی ہیں یعنی مولود صاحب عقل و دلائل ہو، خوبصورتی میں لاطانی، جوانمرد اور بہادر ہو، سرکاری حکام اس پر مہربان ہوں، خاندان اور قبیلہ کے لوگ ہر وقت اس کی تابعداری میں لگے رہیں، دربار میں عزت پائے۔

6

جب عدد پانچ خانہ نمبر 6 میں جا کر بیٹھتا ہے تو اس کے دشمن طاقتور ہو جاتے ہیں۔ عزیز و اقرباء اسے رنج پہنچاتے ہیں۔ روپیہ جیسے کانسیاں ہو البتہ شیریں کلام ہو۔

7

خانہ نمبر 7 میں عدد پانچ کی یہ خصوصیات ہوتی ہیں۔ غریب پرور، غیر ہوتا ہے، شریف النفس ہو، تجارت میں ہاتھ ڈالے تو لالہ مال ہو، خوشبویات کا شوقین ہو، سفر میں ہو تو ہر طرح کا آرام پائے، طویل عمر پائے، رفیقہ حیات بھی اچھی پائے ہر کسی سے اچھا اور نیک برتاؤ کرے۔

8

عدد پانچ خانہ نمبر 8 میں ہو تو اس کے خواص یہ ہوں جو کام کرے، نقصان اٹھائے جس کسی سے نیکی کرے بدلے میں برائی پائے، دوست دشمنی کریں اگر سفر میں ہو تو بے شمار تکلیفیں برداشت کرے، انجام کار اچھا مقام و مرتبہ پائے، زائچہ کے خانہ نمبر 9 میں پہنچ کر عدد پانچ ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے۔ عقل مند ہو، مال و زر کی فراوانی ہو، صاحب ہنر اور ہر فن مولا ہو، لوگوں کو آرام و سکون پہنچائے، خاندان کا خاص خیال رکھے، قبیلہ پر مہربان رہے، سب لوگ اس سے جہانیاں سکھ پائیں اور خوش رہیں۔

عدد چھ (6) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

جب چھ کا عدد زائچہ کے خانہ نمبر 6 میں ہو تو ان خصوصیات کا حامل ہوگا کہ خوش کام، شیریں سخن، عوام سے محبت کرنے والا، باغی گلے کا دیکھا شہر پرست، شاعر، ہر فن میں ماہر لیکن مکار ہونے کے ساتھ ساتھ بدادبی ہوگا خانہ نمبر دو میں جب عدد چھ بیٹھ جائے تو یہ اثرات ظاہر کرتا ہے دولت، ریل پل ہو، دوست لاقعدا ہوں، سب سے دوستی لیکن باطن میں مظہر پرست، اچھا روزگار حاصل ہو۔

3

خانہ نمبر تین میں جس سے جبکہ عدد چھ بھی جس سے۔ نتیجہ یہ سامنے آتا ہے صاحب حسن ہو، رنگت گندی ہو، آمدنی سے خرچ زیادہ ہو، آرام بہت کم ہو، آئے، بھوک کم لگے، خیر خواہ دوستوں سے لڑائی جھگڑا رہے، اللہ انکرواں غلہ خیرات و صدقات جاری رکھے۔

4

جب چھ کا ہندسہ خانہ نمبر چار میں داخل ہو تو اس کی سعادت و خوشی ہونے کی وجہ سے ہر کام تکمیل رہے۔ جو فن سیکھنا شروع کرے، اذہمرا ہوا دے۔ صحت بھی اچھی نہ رہے۔ عقل مند، باشعور اور ذہین ہو مگر ان بات کے باوجود کبھی کبھی بے اعتدالی بھی کر بیٹھے۔

5

خانہ نمبر پانچ میں عدد چھ کے اثرات یہ ظاہر ہوتے ہیں: مالدار ہو، ہر ہنر کا کامیاب رہے یعنی ہر فن سولہ یا "کامل اہنر" کہلائے۔ صاحب عقل، جفا طور پر نکرست رہے۔

6

خانہ نمبر چھ میں کبھی کبھی عدد چھ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے ہی گھر میں بجا آرام کر رہا ہے۔ دشمن زیادہ ہوں اور زبردست بھی ہوں۔ ہر وقت آگ سے ٹل رہا ہو۔ برائی کے کام زیادہ روکھت سے کرے۔ اپنے گھروالوں سے لڑائی جھگڑا کرتا رہے۔

7

جب عدد چھ خانہ نمبر سات میں داخل ہوتا ہے تو اپنی سائنہ خصوصیات کو خیرباد کہہ کر نئے اثرات کا حامل بن جاتا ہے جیسے تمہارت کرے تو فائدہ ہی فائدہ۔ اپنے قبیلہ کا بہت خیال رکھے گویا قبیلہ پرورد ہو۔ اپنی بیوی اور اولاد سے بیش خوش رہے۔ لباس کے معاملہ میں اچھی پسند رکھے یعنی خوش لباس ہو۔

8

عدد چھ نفس کے خانہ نمبر آٹھ میں داخل ہو کر فساد دور ہو جاتا ہے۔ ہر کام سے ڈر اور خوف محسوس کرے جو بھی کام کرے اس میں غرابی پیدا ہو۔ ہمیں وجہ مقروض رہے۔ دینی معاملات سے دلچسپی رکھے لیکن اولاد کی طرف سے ہر وقت فکر مند رہے۔

9

خانہ نمبر نو میں عدد چھ کے خواص یہ ظاہر ہوتے ہیں: میاں بیوی میں محبت نہ رہے۔ ازدواجی خوشیوں مٹا ہو جائیں۔ اکثر میل محبت میں کمی رہے۔ اسی لئے رنج و فکر روز بروز بڑھتے جائیں۔ امور دین پر بہت زیادہ توجہ دے۔

عدد سات (7) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

عدد سات ستارہ زحل سے منسوب ہے مگر ماہرین علم الاعداد اسے مہارک مانتے ہیں۔ جب یہ خانہ نمبر ایک میں بیٹھا ہو تو ہر قسم کی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ہر مقصد حاصل ہوتا ہے۔ کاروبار بھی خوب چلتا ہے۔ جب کاروبار میں کسی سے مقابلہ ہو جائے تو سرخروئی نصیب ہوتی ہے اور ظہر مند رہتا ہے۔

2

خانہ نمبر دو اور عدد سات دونوں سعد ہیں یعنی عدد سات کا خانہ نمبر دو میں پانچنا اجتماع سعادت ہے اسی لئے کاروبار، لین دین اور عہد و فروخت میں بہت فائدہ رہتا ہے۔ عہدے میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔ دوستوں سے ملاقات اچھے طریق پر جاری رہتی ہے۔

3

جب عدد سات خانہ نمبر تین میں بیٹھا ہو تو اس کے خواص اس طرح ظاہر ہوتے ہیں: مولود کا دل بجا بجا سا رہے، اکثر سسرال میں رہائش پذیر ہو، گئے

بھائیوں میں باطنی ہو، دولت مند ہو، دربار سرکار میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

4

خانہ نمبر چار اور عدد سات کا اجتماع بھی سعد ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں مولود کے ہر امر کی تکمیل ہو۔ تجارت میں فائدہ حاصل ہو، لیکن دین بھی فائدہ مند ہو، جب کچھ خرید و فروخت کرے تو نفع ملے البتہ طبیعت کچھ کدور رہے۔ تھوڑی بہت پریشانی بھی رہے۔

5

جب عدد سات پانچ نمبر کے خانہ میں ہو تو وہ صاحب اولاد ہوتا ہے۔ بہت ہی نازک مزاج ہوتا ہے مگر غصہ بہت آئے۔ عورت ذات سے اور سفر سے فائدہ پہنچے جو عہد کرے اسے پورا کرے۔

6

عدد سات کی خصوصیات یہ ہوں: دشمنوں میں اضافہ ہو، حاکم مہربان ہو، فر و صاحب عز و جاہ ہو، عزیزوں رشتہ داروں کو آرام پہنچائے، گہڑے کام سداوم جائیں، دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب اقبال بھی ہو۔

7

خانہ نمبر سات میں عدد سات سادہ دل ہو۔ ہر کسی سے اچھا سلوک کرے، دولت قدموں میں رہے، اپنی بیوی اور اولاد سے سکھ پائے مگر بیوی کو تکلیف ہو۔ روپیہ پیسہ کا بھی نقصان ہو۔

8

عدد سات کی خانہ نمبر آٹھ میں خصوصیات یہ ہیں: بیش مرضی ہوتا رہے، بد بھنی کی شکایت زیادہ رہے مگر بعد علاج شفا پائے۔ اپنے عزیزوں سے ان بن اور لڑائی جھگڑا رہے۔ انجام کار صلح ہو جائے۔ گہڑے کام کافی دیر بعد سداوم جائیں۔

9

خانہ نمبر نو میں عدد سات ان اثرات کا اظہار کرتا ہے: سفر میں زندگی گزرے، اپنے کردار کا بدلہ بہت جلد پائے۔ اپنے اسباب و حالات سے ہر وقت خوش رہے۔ اہل خیر میں اپنا نام لکھوائے۔ کبھی کبھار دکھوں اور غموں کی لپیٹ میں آجائے۔

عدد آٹھ (8) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

پہلے خانہ میں عدد آٹھ کے اثرات یہ ہوں گے: کاموں کی تکمیل میں آسانی رہے۔ گو عدد آٹھ کے متعلق ماہرین کی رائے یہ ہے کہ یہ تخریبی امور کے متعلق ہے چونکہ خانہ نمبر 1 سعد ہے اس لئے کچھ بہتر نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ حامل عدد آٹھ ست الوجود ہوگا۔ اپنی زوجہ اور اولاد سے ہر وقت غمزدہ رہے۔

2

خانہ نمبر دو میں جب عدد آٹھ بیٹھا ہو تو کمین سے دولت کا فائدہ حاصل ہو۔ ذاتی دولت کم ہو۔ ہر کام کی انجام دہی میں خرابی واقع ہو لیکن آخر کار کھل ہوں۔ خطرات بہت پیش آئیں مگر ان میں پہننے کے بعد بھی محفوظ و مامون رہے۔

3

جب عدد آٹھ خانہ نمبر تین میں ہو تو جملہ امور خراب ہوں۔ ہر وقت خطرہ بد بھنی اور خوف رہے۔ مال دولت کا فائدہ نہ ہو البتہ دشمنوں پر غالب آئے۔

4

عدد آٹھ جب خانہ نمبر 4 میں برآمد ہو تو بہت زیادہ شکر رہے۔ بے سکونی اور بے آرامی رہے۔ ایک وقت ایسا آئے کہ تمام فکرات دور ہو جائیں۔ جسمانی تکلیف میں مبتلا رہے مگر علاج سے شفا پائے۔ دشمن تھک ہار کر بیٹھ جائیں۔

5

عدد آٹھ کے خانہ نمبر 5 میں اثرات یہ ظاہر ہوں۔ مولود ہر وقت پرمردہ دل رہے۔ ذہن میں ظلم واقع ہو، مرتبہ میں زوال آئے، ہیبت درد کی تکلیف میں مبتلا ہو۔ ہر گزشتہ اداس اداس اور تنگین رہے۔ مزاج آزرده خاطر رہے۔

6

عدد آٹھ کے اثرات خانہ نمبر چھ میں آنے سے بدل جاتے ہیں۔ وہ اس طرح ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت ناخوشگوار رہے، ناکامی مقدر رہی رہے، تمام کام خراب ہوں، دشمن پیدا ہوں لیکن انجام کار خراب ہوں۔

7

جب خانہ نمبر سات میں عدد آٹھ بیٹھ جائے تو ان خصوصیات کا حامل ہو۔ بلکہ امور خراب ہونے کے بعد درست ہو جائیں۔ خطرات میں گھرنے کے بعد آسودہ ہو جائے۔ جو کام کرے سخت دشواریاں پیش آئیں مگر آہستہ آہستہ دور ہو جائیں۔

8

عدد آٹھ جب آٹھ نمبر کے خانہ میں ہوتا ہے تو ان اثرات کا حامل ہوتا ہے اس کی چون ساقی کو تکلیف پہنچتی ہے۔ بھائیوں کی طرف سے روئے ہوتا ہے جتنا کماتا ہے سب کاسب خرچ ہو جاتا ہے۔ بدنامی بھی ہوتی ہے۔ دائم البرص بھی ہو کر فریب اور برائی کے کام کرے۔

9

خانہ نمبر نو میں پہنچ کر عدد آٹھ کے اثرات اس طرح ہوتے ہیں: برے لوگوں سے میل جول رکھے مگر بعد میں سدھر جائے۔ جھوٹ بولنا عادت بنائے برے کام کرے جب غربت بہت زیادہ برے تو قدرے سنبھل جائے۔ غفلت دور کرنے کے ساتھ ساتھ جھگڑا بھی ہو۔

عدد نو (9) کے خواص و اثرات

خانہ

خواص و اثرات

1

خانہ نمبر ایک میں عدد نو کے اثرات درج ذیل ہوں: پہلے زوال کا منہ دیکھے پھر عروج پائے۔ ذہن بہت اچھا رکھے زندگی میں چست و چالاک رہے۔ ہوشیار اتنا جیسے جنگی سپہ سالار۔ دل و دماغ میں نئی نئی خواہشات ابھریں۔ اقتدار کی خواہش جنم لے۔ سر میں پکر اور آنکھوں میں درد کی شکایت رہے۔

2

عدد نو جب خانہ نمبر دو میں پہنچے تو اس کے یہ اثرات ظاہر ہوں۔ حالات خراب ہونے کے بعد سدھر جائیں۔ برے اور کھوئے لوگوں سے تعلقات استوار کرے۔ مقصد پورا ہونے میں کچھ دقت لگے۔ دولت کا نقصان ہو۔

3

عدد نو کی خانہ نمبر تین کی خصوصیات: غصہ بڑھ جائے ہر طرح کا آرام و سکون میر ہو راجہ یا حکم سے محبت ہو اور چند روز کے لئے مرتبہ برے لیکن بعد

245

اسرار الاعداد

میں تیزی ہو۔

4

جب عدد نو خانہ نمبر چار میں بیٹھا ہو تو ان اثرات کا ظہور ہوتا ہے۔ مولود غصہ ور ہو کاشتکاری سے فائدہ پہنچے اقبال بلند ہو دشمنوں پر دیر سے فتح پائے۔ ابتدا میں خرچ بہت بڑھ جائے مگر بعد میں قابو پا کر کم کر لے۔

5

خانہ نمبر پانچ میں پہنچ کر عدد نو ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے: راج دربار میں عزت پاتا ہے مگر دیر بعد بری خبریں سننا رہے ناجائز کاموں کا شوق رکھے۔

6

عدد نو جب خانہ نمبر چھ میں ہو تو ابتدا میں زوال پذیر ہوتا ہے لیکن بعد میں عروج حاصل ہو۔ کچھ دیر بعد پھر زوال نصیب ہو۔ اپنے مقام و مرتبہ سے گر جائے۔ ہر کسی سے کرو فریب دھوکہ کرتا رہے۔ مشکلات دور ہو کر پھر عود آئیں۔

7

عدد نو کے اثرات خانہ نمبر سات میں ہونے سے یہ ظاہر ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر درست رہے۔ سرخوش آئیں۔ نامعلوم مرض لگے مگر بعد علاج شفا پائے شروع میں کام خراب ہوں مگر بعد میں درست ہو جائیں۔

8

جملہ امور میں پہلے خرابی واقع ہو بعد میں خرابی دور ہو جائے مگر میں چوری ہو مگر بعد میں چوری شدہ مال مل جائے۔ بھائیوں سے لڑائی جھگڑا ہو عداوت بڑھ جائے لیکن بعد میں صلح صفائی ہو جائے۔

9

جب عدد نو اپنے ہی خانہ یعنی نمبر نو میں ہو تو زوال کے بعد ترقی ہو۔ بگڑ کر کام بن جائیں، لگرو تدبیر کا فائدہ آخر میں پہنچے۔

چالوں کے لحاظ سے زائچہ کے خانوں کا حامل

نفل ازیں نقش بنا کر چالوں کے لحاظ سے خانوں کے سعد یا شمس ہونا بیان کیا جا چکا ہے۔ ایک بار پھر دہرائی بات دہرائی جاتی ہے کہ زائچہ میں چالوں کے لحاظ سے پہلا خانہ سعد دوسرا خانہ مساوی تیسرا خانہ شمس چوتھا خانہ سعد پانچواں خانہ مساوی چھٹا خانہ شمس ساتواں خانہ سعد آٹھواں خانہ مساوی اور نواں خانہ شمس ہو گا۔

اسی طرح چالوں کے لحاظ سے خالوں کی منسوبیت یہ ہیں:

پہلا خانہ عمر، دوسرا خانہ دولت، تیسرا خانہ شادی، چوتھا خانہ اولاد، پانچواں خانہ علم و دین، چھٹا خانہ صحت، ساتواں خانہ مرض، آٹھواں خانہ عزت اور نواں خانہ موت سے منسوب ہے۔

مشائے کے زائچوں کی اقسام:

قبل ازیں آپ نقش مشائے کے حلقہ بہت کچھ پڑھ چکے ہیں۔ زائچہ مشائے کی چار چالوں یعنی آتش، ہادی، آبی اور خاکی کی وضاحت بھی چھپکے اور اق میں کی جا چکی ہے۔ اب میں آپ کو مشائے کے زائچوں کی دیگر اقسام سے روشناس کرواتا ہوں۔

علم الاعداد کی رو سے نقش مشائے کے نو مختلف زائچے بنائے جاسکتے ہیں اور کی ایک سوال کا جواب نو مختلف طریقوں سے دیا جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات عالم کی ہر شے پر ان ہی نو اعداد کو محیط کیا ہوا ہے اور ہر سوال کا جواب بھی ان ہی نو اعداد سے دیا جاسکتا ہے۔ جو شافعی و کافی ہوتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ جواب دینے والا علم الاعداد کا ماہر ہو۔ یہ نو مختلف جواب دینے کی وجہ ان خالوں کی سعادت و نحوست ہوتی ہے جن سے بحث کر کے حتی جواب اخذ کیا جاتا ہے اور اعداد کی آپس میں دوستی و دشمنی پر بھی نظر رکھی جاتی ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ اعداد بھی ایک دوسرے سے دوستی و دشمنی رکھتے ہیں جس کو کامل پہلے آپ پڑھ چکے ہیں۔

ان اقسام زوائج نقش مشائے یہ ہیں:

1- آتش زائچہ:

(1)	(2)	(3)						
6	1	8	7	2	9	8	3	1
7	5	3	8	6	4	9	7	5
2	9	4	3	1	5	2	4	6

(4)	(5)	(6)						
9	4	2	1	5	3	2	6	4
1	8	6	2	9	7	3	1	5

(7)	(8)	(9)						
3	7	5	4	8	6	7	3	5
4	2	9	5	1	3	6	4	2
8	6	1	2	7	9	3	8	1

2- ہادی زائچہ:

(1)	(2)	(3)						
6	7	2	8	3	9	4	1	5
1	5	9	2	6	3	7	4	8
8	3	4	9	5	1	6	2	7

(4)	(5)	(6)						
9	1	5	2	6	3	7	4	8
4	8	3	9	5	1	6	2	7
2	6	7	3	8	4	9	5	1

(7)	(8)	(9)						
3	4	8	5	1	6	2	7	9
7	2	6	3	9	4	8	5	1
5	1	6	2	7	3	8	4	9

3- آبی زائچہ:

(1)	(2)	(3)						
2	7	6	3	8	4	9	5	1
9	5	1	6	2	7	3	8	4
4	3	8	5	1	6	2	7	9

اعداد کی نظریں

نقشِ شلت میں اعداد کی تعداد نو ہوتی ہے یعنی ایک سے نو تک یہ نو اعداد بھی دیگر علوم کے زائچوں کی مانند ایک دوسرے پر نظر رکھتے ہیں۔ یہ نظریں پانچ اقسام کی ہوتی ہیں:

- 1- نظریں اقرب
- 2- نظریں مشیت
- 3- نظریں ترجیح
- 4- نظریں مقابلہ
- 5- نظریں مساوی

اب ان نظریں کی تشریح پیش ہے:

خانہ نمبر 5 نظر مساوی کے لئے مختص ہے۔ دیگر خانوں کی ترتیب علم الاعداد سے بدلی جاسکتی ہے جہاں عدد ایک ہوگا وہ اپنے دائیں بائیں کے اعداد پر نظر اقرب رکھے گا اور یہ نظر دوستی کی ہوتی ہے۔ دوسری لائن میں درمیانی خانہ (مساوی) کے دائیں بائیں جو اعداد ہوں گے وہ عدد ایک پر مشیت کی نظر رکھیں گے یہ نظر بھی دوستی کی ہوگی۔ تیسری لائن میں درمیانی عدد کے دائیں بائیں کے اعداد ایک کے عدد سے نظر ترجیح رکھیں گے ایسی نظر نیم دشمنی کی ہوتی ہے جبکہ تیسری لائن کا درمیانی عدد بھی ایک سے نظر مقابلہ رکھے گا اور یہ پوری دشمنی کی نظر ہوتی ہے۔ نقش کے درمیان کا خانہ مساوی ہونے کی وجہ سے ساتھ نظر ہوگا۔ (نہ کسی سے دشمنی نہ کسی سے دوستی!)

مثال:

مندرجہ بالا بیان کی وضاحت نقشِ شلت بنا کر کی جاتی ہے:

8	1	6
3	5	7
4	9	2

اس زائچہ میں عدد ایک پہلے خانہ میں بیٹھا ہے جبکہ اس کے دائیں بائیں اعداد چھ و آٹھ ملوث ہیں۔ یہ دونوں عدد (8-6) ایک سے نظر قریبی رکھتے ہیں۔ ایسی نظر دوستی کی نظر ہوتی

(6)	(5)	(4)
2	3	7
1	2	6
9	1	5
8	4	3
7	8	2
6	9	1
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3

(9)	(8)	(7)
5	6	1
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3

4- ٹانگیں زائچے:

(3)	(2)	(1)
6	1	4
5	7	9
4	8	3
3	9	2
2	6	1
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3

(6)	(5)	(4)
9	5	7
8	1	3
7	2	6
6	3	7
5	4	8
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3

(9)	(8)	(7)
3	8	1
2	4	6
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3
9	4	8
8	3	7
7	2	6
6	1	5
5	3	7
4	8	9
3	7	8
2	6	9
1	5	3

ہے۔ آسمان خاند مساوی ہے اور ایک کی حالت کرتا ہے جبکہ چھٹا خاند غصے ہونے ہوسکتا ہے ایک کو دوستانہ نظر سے دیکھتا ہے جبکہ خاند نمبر 3-7 بھی ایک کو دوستانہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ تیسرا خاند غصے ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کو دوستانہ نظر سے دیکھتے ہیں۔

خاند 2 اور چار خاند نمبر 1 میں موجود عدد ایک کو نظر ترقی سے دیکھتے ہیں۔ نظر ترقی ہم دشمنی کی نظر ہے۔ چنگ خاند نمبر 2 سعد و منفور اور خاند نمبر 4 مساوی ہیں۔ اسی طرح خاند نمبر 6 بھی مساوی ہونے کے ساتھ ساتھ ساتھ منفور ہے۔ خاند نمبر 9 غصے ہے اور ایک کو نظر مقابلہ سے دیکھ رہا ہے۔ نظر مقابلہ مکمل دشمنی کی نظر ہے۔

یہی حال دوسرے خانوں کا ہے جن کی وضاحت کے لئے ذیل میں نقشہ پیش کیا جا رہا ہے جس میں مثلث کے تمام خانوں کی ایک دوسرے سے دوستی دشمنی کی نظرات ظاہر ہوتی ہیں۔

نم	نظر	ا	2	3	4	5	6	7	8	9
نظر	8	7	6	5	4	3	2	1	9	8
ا	8	9	4	9	3	1	2	7	6	5
نظر	3	6	1	2	7	4	9	8	5	6
ت	7	4	9	8	3	1	2	6	5	4
نظر	2	1	8	1	7	4	9	3	6	5
ت	4	3	2	7	6	5	4	9	8	1
نظر	1	8	1	7	4	9	3	6	5	4
ت	9	8	7	6	5	4	3	2	1	9
نظر	5	5	5	5	5	5	5	5	5	5

علم الاعداد کی رو سے اعداد کا اخلاق

علم نجوم سے شفق رکھنے والے حضرات جانتے ہیں کہ ہر سیارے کا اپنا اخلاق ہوتا ہے جو صرف اسی سے منسوب ہوتا ہے۔ اسی طرح اعداد کا اخلاق بھی اعداد سے منسوب ہوتا ہے جس کے متعلق ماننا علم الاعداد کے شاہ تھے۔ کہ ہر عدد کا اپنا اخلاق ہے۔

نہیں سمجھتا ہے یعنی ذاتی، عروجی اور منزل۔ ذیل کے نقشہ میں با ترتیب پہلے ذاتی، پھر عروجی اور آخر میں منزل اخلاق پیش کیا جاتا ہے۔

اخلاق ذاتی

اعداد

1 نہایت 'عقلندہ' عالی ہمت، صاحب شجاعت، طاقتور، صاحب اقتدار، بلند حوصلہ، با تدبیر، صاحب حکم، عالی مرتبت، صاحب معرفت

2 شیریں سخن، سحر فہم، صاحب عقل، مہلک مزاج، کند چہن، ہر بات میں جستجو کرنے والا، خوبصورت، کاروباری ذہن کا مالک، تجارت و سوداگری میں دلچسپی لینے والا

3 پھر دل، جلا، بے رحم، بد عمدی کرنے والا، غر، ہمار، بدلہ لینے والا، مغرور و متکبر، بے وفا، جھوٹا، کھٹ کھٹنے والا، ترش رو، سخت کلام

4 دیدار، عبادت گزار، پرہیزگار، حلیم، خوبصورت، عقل والا، نازک، با تدبیر، حکیم و دانا، فلسفی، ہاتھ سے کام کرنے والا، ماہر روحانیت، صابر محنت کش

5 صاحب تقویٰ، عابد، سنجیدہ مزاج، نرم طبیعت، بزرگ، وطن سے محبت کرنے والا، حکومت کا خیر خواہ، خوش اخلاق، صاحب علم و فضل، عمارتوں کا لالہ

6 دانا، سخاوت کرنے والا، نازک، خوبصورت، دل کو بھانسنے والا، زیادہ شہرت رکھنے والا، ناچ گانے کا رسیا، خوش خلق

7 کمال، ست، آرام پسند، کند ذہن، کبھی کبھار مکاری اور کم عقلی بھی کر جاتا ہے۔ بہت زیادہ بداندیش ہوتا ہے۔

8 بری عادات کا مالک، ذلیل و بدنام کام کرنے والا، جارحیت کشی کرنے والا، دھوکہ باز، پرلے درجہ کا شریر، شرارت پسند، دغا دینے والا، بے وفا

9 خوشگوار انقلاب لانا پسند کرتا ہے۔ اپنی عقلمندی اور ذہانت کے بل بوتے پر عروج و ترقی چاہنے والا، نئی نئی خواہشات کا دلدادہ، کم ذات ہونے کے باوجود ترقی کا خواہشمند

اعداد کا اخلاق عربی

کسی عدد کا اخلاق عروج پر اسی صورت ہوتا جب عدد اپنے گھریں بیٹھا ہوتا ہے۔ اگر کسی مسائل کا عدد مستعملہ زائچہ کے اپنے ہی گھریں ہو۔ تو یہ اس کا عروج ہوتا ہے اور اگر وہ دن بھی اسی عدد کا مالک ہو تو یہ سونے پر ساگہ کا کام کرتا ہے۔ یعنی بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ مسائل کے سوال کرنے کی تاریخ، مہینہ اور سال کا بھی وہی عدد ہو تو اس عدد کا اخلاقی عروج ہوتا ہے۔ اگر ساعت سوال بھی اسی عدد کی حامل ہو تو مسائل سے زیادہ خوش قسمت شاید ہی ملے اور ہو۔

اب اعداد کا اخلاق عربی پیش کیا جاتا ہے:

اعداد	اخلاق عربی
1	صاحبِ اقبال، حکم چلانے والا، ذات، اقتدار کا مالک، بادشاہ، فرمانروا، سرپرست ہے جس فرمانروا، عذر، بہادر
2	وزیر، مشورہ دینے والا، بات کی تہ تک پہنچنے والا یعنی صاحبِ الرائے، دانہ دینے والا، دلی عمد، ذات، نائبِ سلطنت، بات کو جلد سمجھنے والا، بے خوف، دھڑلہ باز، حکم دینے والا
3	اعلیٰ ترین عہدیدار جیسے صدر، کمانڈر، انجینئر، سپر سالار، امیر الامراء، کارخانہ مالک، فوج کا افسر، پولیس کا ایڈا افسر
4	محرم، کلرک، فلسفی، محاسب، ستارہ شناس، مصاحب، تاجر، اہل قلم، معتمد
5	عالم فاضل، مشورہ دینے والا، صاحبِ تدبیر، خزانچی، حتیٰ انصاف کرنے والا
6	مملکت کا عالمِ فاضل، جاگیردار کا افسر
7	تاج گانے اور راگ رنگ کا افسر، خوش اخلاق و خوش مزاج، سوداگر، بہادر، پیادہ
8	بڑا زمیندار، چوہدری، تعلقہ دار، وزیر، رئیس، امیر الامراء، خلیفہ کا نام
9	پنجائیت کا بیج، منصف، بیج، انصاف کرنے والا، جیش

بلدیات کا جعداد، خلیفہ کو نسل، یو نیل کینی، یو نیل کو نسل و پنجائیت کا افسر

8

بلدیاتی کو نسل، ممبر خلیفہ کو نسل، چیئرمین یو نیل کو نسل و یو نیل کینی

9

اعداد کا اخلاق تنزیلی

جب کوئی عدد کسی دشمن کے خانہ میں جا بیٹھے تو اس کے اخلاق کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔ وہ اپنا کوئی کام بھی اپنی مرضی، اپنے ارادہ سے انجام نہیں دے سکتا۔ وہ ایک قسم کی قید میں ہوتا ہے۔ اسی لئے اپنے دشمن یعنی صاحبِ خانہ کی رضا اور مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ذیل میں اعداد کا اخلاق تنزیلی پیش کیا جاتا ہے:

اعداد	اخلاق تنزیلی
1	فرمانبردار، کمزور حال، گھرمند، مطیع، برا حال
2	غریب نادار، مفلس بے نوا، بے وقار، بے وقوف اور کم عقل چاسوس
3	قافلے لوٹنے والا، لیرا، چور، جلاوٹ، نساہ پر کرنے والا، بھگوڑا، بد معاش، رہزن
4	کم عقل، بیوقوف، لاف زنی کرنے والا، جس کی کوئی عزت نہ ہو، باتیں بنانے والا
5	ناچیز، اونٹنی، کمتر، بے مذہب، برا باطن رکھنے والا
6	خالی جیب، بھوکا بچہ، بد عمل، وحشت میں ڈالنے والا، پریشانی میں اضافہ کرنے والا
7	بے علم و بے ہنر، کنگال، مزدور، غلام، نوکر، خدمت گار، خدمت گزار
8	مغالی کرنے والا، کمین، کم ذات، شور، بہت ہی منحوس
9	سب سے زیادہ غصہ، منحوس ترین

اعداد کے خواص و اثرات سے صاحب عدد کا کریکٹر معلوم کرنا کسی شخص کے عادات و خصال معلوم کرنے کے بارے پہلے کافی کچھ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں اسی عنوان کے تحت ایک بہت ہی آسان، آزمودہ طریقہ بتاتا ہوں۔ اس طریقہ میں معمولی سا فرق ہے۔ پہلے آپ عدد مستعملہ مسائل معلوم کرتے تھے۔ اب آپ اس شخص کا عدد مستعملہ نکالیں گے جس کا کریکٹر معلوم کرنا مقصود ہو۔ ذیل میں عدد اور صاحب عدد کے کریکٹر کے بارے تفصیل سے بحث کی جا رہی ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور علم الاعداد کی داد دیں کہ صرف نو اعداد کی مدد سے دنیا بھر کے حالات چند منٹوں میں حاصل ہو جاتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت ہی بہترین شمار ہوتا ہے:

عدد مستعملہ صاحب عدد کا کریکٹر

1

جس شخص کا عدد مستعملہ ایک ہو گا اس میں اقتدار کی ہوس اور جوش عمل سے کام بلند کرنے کی خواہش ہو گی بدیں وجہ وہ نئی نئی ایجادات و اختراعات کرنا رہے گا جبکہ وہ عام لوگوں سے بہت کم تعلق رکھے گا۔ منطقی دلائل دینے میں ماہر ہونے کی وجہ سے قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی۔ اپنے بگڑے کام خود سنوار لیتا ہے۔ اپنے دوست احباب کی طرف سے تحفے تحائف، مالی تعاون و دیگر فوائد حاصل ہوں گے۔ زیادہ دوست رکھنے کی وجہ سے سوشل زندگی میں کامیاب رہے گا۔ صاحب عدد کو نقل نجوم و شگون کا بہت شوق ہوگا۔ اپنی بات کا پکا ہوگا غلوں اور دیانتداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی۔ اکثر و بیشتر اپنے طاقتور مقاصد میں کامیاب رہے گا۔ جائیداد خاصی بنا لے گا۔ غیب سے اسے اعداد حاصل رہنے کی وجہ سے مشکل کام بھی اس کے لئے مشکل نہ ہوں گے۔ تمام معاملات میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس میں فیاضی کا جذبہ اور خدمت خلق کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہوگا۔ اسی لئے ضرورت مندوں، مسکینوں، محتاجوں اور غریبوں کی دل کھول کر امداد کرے گا۔

جس کا عدد مستعملہ دو ہو گا وہ دیا کار، جھنڈو، جنگ و جدل کرنے والا ہوگا۔ اپنی

2

عملی قوت کی کمزوری کی وجہ سے ہر وقت جھگڑے لہار پر آمادہ رہے گا۔ گاہے گاہے ملک حادثات سے دوچار ہوگا۔ مالی نقصان اٹھائے گا۔ اس کے دل و دماغ میں ہر وقت حسد، رشک اور ترقی کرنے کا شوق موجزن رہے گا۔ دماغی کام کثرت سے کرے گا لیکن شہرت اسے جاسوسی، پردہ نگہ اور دوسروں کے راز ڈھونڈنے میں ملے گی۔ یہاں تک کہ ملکی ذرائع ابلاغ میں اس کا نام بار بار آتا رہے گا۔ دوسروں کی کامیابی پر حسد کرے گا۔ جسمانی طور پر کمزور ہوگا۔ صاحب عدد میں اخلاقی عیوب کے ساتھ ساتھ بغض بھی پایا جائے گا۔ طویل عمر پائے گا۔ کبھی کبھی جب اسے سکون قلبی حاصل ہو گا تو اس میں اور صلح کی جانب قدم بڑھائے گا۔ چنانچہ تامل پسند ہوگا۔ اسی لئے اسے اپنی کامیابی کا یقین بہت کم ہو گا لیکن ناکامی سے زیادہ خوفزدہ نہ ہوگا۔ صاحب عدد دماغی محنت پسند ہونے کی وجہ سے خوب سوچ سمجھ سے کام لے کر انجام کار کامیابی سے ہمکنار ہو جائے گا۔

صاحب عدد تین کا کریکٹر اس طرح کا ہوگا: ہمدرد اور ایماندار ہوگا۔ مذہب اور اخلاق سے بہت لگاؤ رکھے گا۔ اپنی تمام خواہشات اور تمناؤں کو اپنی زندگی میں حاصل کرے گا۔ قسمت کا مدد بھی ہوگا۔ روحانیت اس کا پسندیدہ مضمون ہوگا۔ راز جوئی سے عقلی امور کا علم حاصل کر لے گا۔ اپنے ارادوں میں کامیابی حاصل کر کے ترقی کرنے کے علاوہ نیک نامی بھی حاصل کرے گا۔ اہل و عیال کی خوشیاں اور سکون کا ہر وقت طالب رہے گا۔ ہر قسم کی ترقی، عزت، مرتبہ، خطرات حاصل کرے گا۔ جانوں اور اوصاف پسند ہوگا۔ قوت استدلال، غور و فکر، صاحب عدد میں بہت زیادہ ہوگا۔ روحانی علم کے ساتھ ساتھ علم فلسفہ کا بھی شوقین ہوگا۔ یہ شوق دن بدن بڑھتا جائے گا۔

صاحب عدد میں جہلمازی، خطاکاری، اشتعال انگیزی اور شر و فساد کا مادہ پایا جائے گا جبکہ جسمانی طاقت کچھ کمزور کرنے کا جذبہ، قوت ارادی اور عملی زندگی بھر پر ہوگی۔ مالی پریشائیاں، دشمنوں کے حملہ اور دوسروں سے جسمانی و روحانی تکلیفیں پہنچیں گی۔ اس کے عزت و وقار کو گزند نہ پہنچے گی۔ وہ محفوظ رہے گا۔

4

دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ ہمیشہ اچھا لباس اور اچھی خوراک استعمال کرے گا۔ آرام طلبی پسند کرے گا۔ زیادہ شادیاں کرنے کا شوق رکھے گا۔ جذبہ لہار اور حسن پرستی کا شوقین ہو گا جبکہ بھونٹا حسن پرست بننا اسے پسند نہ ہو گا۔ اپنوں اور غیروں کی محبت سے سرشار ہو گا۔ اس کی قسمت میں برابر سزاوارت سیر و سیاحت کے ساتھ ساتھ خانہ بدوشی بھی لکھی ہے۔ زندگی میں جلاوطنی کی تکلیف بھی برداشت کرنا پڑے گی۔ دور دراز سفر اور زیارات مقامات مقدسہ نصیب ہوں گی۔

5

جس صاحب کا عدد مستعمل پانچ ہو گا، وہ زندگی میں عیش عشرت، لطف و نظار اور ایثار و قربانی کا دلدادہ ہو گا۔ عبادت کا شوق رکھے گا۔ مذہب کا بہت احترام کرے گا۔ عوام میں عزت پائے گا۔ اس کے باوجود تعصب، بے مقدمہ و بغض حسد اس کا خاصا ہو گا۔ حسن پرست ہونے کے ساتھ ساتھ انتقام پسند ہو گا۔ خواتین سے عشق و محبت کے باعث آرام ملے گا۔ بدیں و بد چلن ادبائش اور بری عادات کی وجہ سے کافی بدنام ہو گا۔ جو نہی یہ مصیبتیں ختم ہوں گی، سکھ چین کا آغاز ہو گا، انجام بہت اچھا ہو گا۔

6

عدد چھ رکھنے والا محنت پسند ہو گا۔ اپنا راستہ خود بنائے گا۔ اس کے اندر دانت اور غیرت کا جذبہ موجود ہو گا۔ خوددار ہو گا۔ کفایت شعاری پسند کرے گا۔ مٹھوں مزاج ہو گا۔ اس کے مقدور میں مسلسل مسافت اور جلاوطنی لکھی ہے۔ اس کے باوجود دوستوں کو نوازے۔ غلطی خدا پر فیض کرے۔ عزیزوں، رشتہ داروں سے محبت کرنے والا ہو گا۔ عدد چھ رکھنے والوں کی عمر عموماً کم ہوتی ہے۔ ان کو سننے افکار کی وجہ سے مالی پریشانیاں اور غم و اندوہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شادی کے سلسلہ میں دشواری پیش آئے گی۔ جب یہ نحوست دور ہو گی تو مہلا بیوی میں سے کسی ایک کی موت ہونے سے جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑے گا۔ اپنے جملہ امور میں صاحب عدد کامیاب رہے گا۔

7

صاحب عدد سات جسمانی طور پر تندرست اور عیش و آرام کا مالک ہو گا۔ بہت زیادہ مالی فائدے حاصل کرے گا۔ دور اندیش اور نفع نقصان کا احساس رکھے

والا ہو گا۔ اقبال بلند ہو، ترقی پاکر خوشی اور اطمینان حاصل ہو گا۔ اپنے عقل و فہم سے ہر بات کی تہہ تک پہنچ جاتا اس کی عادت ہو گی۔ زندگی میں کبھی جسمانی، روحانی اور مالی تکلیف ہو گی۔ اس کی راہ میں خطرات اور سزا کا خوف حائل ہوں گے لیکن یہ عبارت گزرا، دیا نندار رہے گا۔ بزرگوں کی عزت و احترام کرے گا۔ نئے نئے ذرائع سے معاش پیدا کرے گا۔ جوش عمل سے نئی نئی اسکیمیں بناتا رہے گا۔ صحت اچھی ہو گی، قوت اراوی بھی دافر ہو گی۔ قول کا سچا اور عہد کا پکا ہو گا۔ اقتدار کے نشہ میں دوسروں کو حکم ماننے پر مجبور کر دے گا۔

8

صاحب عدد انصاف پسند، صلہ جو، مددگار غرا ہو گا۔ فساد سے دور رہے گا چونکہ کتناں رہے اسی لئے ذلت و تباہی پائے۔ جو بھی کام کرے گا، بن بن کر بگاڑ جائے گا۔ غربت حملہ آور ہو گی مگر یہ اپنی عادات فیاضی اور ہمدردی غلطی نہ بدلے گا۔ حوصلہ بلند ہو گا۔ اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں عزیزوں سے ہمیشہ نیک سلوک کرے۔ جب زمانہ تنگ آجائے گا تو خلوت نشین بن جائے گا۔ کچھ کچھ آرام طلب بھی بن جائے گا۔ کچھ عمر میں عزت پرہے گی۔ کچھ دولت بھی حاصل ہو گی۔ مقصد پورے ہوں گے۔ خطرات سے نجات حاصل ہو گی۔ پیاریاں دور ہوں گی۔ تفسیر قلب کی قوت پیدا ہو گی۔ زندہ دلی کی وجہ سے ہر دلعزیز بن جائے گا۔ جذبہ محبت پیدا ہو گا جسے چاہے گا پائے گا۔

9

ماہرین علم الاعداد نے کہا ہے کہ جس شخصیت کا عدد مستعمل ہو گا اسے مالی پریشانیاں، رنج و غم اور فکرات گھیرے رکھیں گی مگر وہ حوصلہ نہ ہارے گا۔ خاندان کی عزت و ناموس کا رکھوالا ہو گا۔ نئے نئے شوق اور نئی نئی ایجادات کرتا رہے گا۔ مختلف اشیاء کی اشاعت کرے گا۔ ان کی نسل میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ اپنے انجام سے لا تعلق رہے گا۔ اس کی پریشانیوں کی وجہ اس کی غلط کاریاں ہوں گی۔ ہر کام میں جلد بازی سے کام لے گا جس کے نتیجہ میں اشتعال پسند ہو جائے گا۔ لڑائی جھگڑا، قتل و خون پر ہر وقت آمادہ رہے گا۔

اعداد کی مدد سے شخصیت کا پتہ لگانا

میں ہر بار اس بات کو دہراتا آ رہا ہوں کہ کائنات عالم کی تمام اشیاء خواہ وہ ذکی مدنی یا غیر ذی روح سب پر اعداد اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ اعداد کی مدد سے ہم ان اشیاء کی اچھائی یا برائی معلوم کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے اس شے کے اعداد معلوم کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ہر معلوم کرنے کا طریقہ تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنے نام کا عدد نکالیں۔ والدہ کے نام 'یوم پیدائش' ماہ و سال پیدائش 'تاریخ پیدائش' ستارہ 'برج اور منزل' قمر کے اعداد معلوم کریں ان سب کا مجموعہ بنائیں۔ اگر عدد مرکب حاصل ہو تو عمل اشتقاق کر کے مفرد عدد (اکائی) معلوم کریں۔ یہ آپ کا عدد مستحکم ہوگا۔ مسائل کا نام ہمیشہ وہ استعمال کریں جس کا اشتغال عام طور پر زیادہ جیسے کسی کا نام 'سراج دین' ہے مگر وہ 'مناجی' کے نام سے زیادہ جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس کا جب عدد معلوم کرنا ہو تو 'مناجی' کا عدد نکالیں۔ مندرجہ بالا تمام اعداد لگائے کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ حساب ممکن حد تک صحیح نکلتا ہے۔ ہمارے کچھ ماہرین صرف نام کا عدد نکال کر حساب بتا دیتے ہیں یہ بدست نہیں۔ ہاں ایسا کرنا اس وقت جائز ہوتا ہے۔ جب مسائل سے متعلق ضروری معلومات کا مہیا ہونا ممکن نہ ہو۔ نیز ان سب اعداد کے نکالنے میں ابجد مطر اعدادی کا طریقہ استعمال کرنا چاہئے۔ کسی دوسری ابجد کا سہارا نہ لیا جائے۔ سوائے اس حالت میں جب نام انگریزی ہو۔ انگریزی نام کے اعداد بھی انگریزی ابجد شکل نمبر 2-3 کے مطابق نکالیں۔ ان دونوں ابجدوں کا فرق صرف یہ ہے کہ شکل نمبر 2 میں اعداد 1 سے 9 تک لے جاتے ہیں جبکہ شکل نمبر 3 میں 'کیرو' نے عدد 1 سے 8 تک استعمال کئے ہیں۔ جب آپ عدد مستحکم مستخرج حاصل کر لیں تو ذیل کے نقشہ میں شخصیت کا حال معلوم کر کے حکم لگائیں۔

عدد مستحکم

شخصیت

1

عدد ایک سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب عدد اچھی مجلسی زندگی پسند کرے گا اور آداب مجلس سے بھی مکمل آگاہ ہوگا۔ اتحاد و اتفاق کا علمبردار ہوگا۔ اچھے طور اطوار کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ نرم دل ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے مخالفوں کے دلوں میں صاحب عدد سے بدلہ لینے کا جذبہ نہ ہوگا جبکہ اس کے غیر خواہ دوست احباب اس کے دلوں میں ہوں گے اور صاحب عدد کو قدر

منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس عدد کے مالک کا حلقہ احباب بہت وسیع ہوگا۔ اس کا محبوب اپنی محبت میں کامیاب ہونے کی وجہ اس کو کبری محبت سے دیکھتا ہے اور ٹوٹ کر چاہتا ہے۔

ماہرین علم الاعداد کے مطابق عدد دو جذبات پر مبنی اور روحانیت کا عدد ہے۔ بے شک اس عدد کے حامل میں اور کوئی خوبی نہ بھی ہو تو بھی وہ اپنی قوت گفتار اور شیریں کلامی سے ایسا دلجو اور طور طریقہ استعمال کرتا ہے کہ عوام کے دل جیت لیتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کے ارد گرد دوست احباب کا جھنڈا لگا رہتا ہے۔ صاحب عدد دو میں کچھ خرابیاں بھی پائی جاتی ہیں مگر اس کی صفات حسنہ اور طرز عمل ان تمام برائیوں پر پردہ ڈال لیتے ہیں۔ اگر اس کے کسی دوست ساتھی کے علم میں اس کی کوئی برائی یا نقص آجی جائے تو بھی وہ ان کے پروا نہیں کرتے اور برابر اس کا دم بھرتے رہتے ہیں۔ صاحب عدد دو کی خاص خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی متناظر طبیعت سے اپنی زندگی کو ہر میدان اور ہر لحاظ سے کامیاب رکھنے میں لگا رہتا ہے اور بالآخر میدان مار لیتا ہے۔

3

عدد تین مسرت و انبساط اور جولانی طبع کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا حامل ہر دقت خوش باش رہتا ہے۔ سخاوت بھی اس کی عادات کا حصہ ہوتی ہے۔ صاحب عدد دو دھکے تکلیف 'رنج و الم کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتا بلکہ دوسروں کے غم و اندوہ کو ہنسی مذاق کا رنگ دے کر انہیں خوش رکھتا ہے۔ بہت ہی زندہ دل ہوتا ہے چونکہ زیادہ شرمیلا ہوتا ہے اسی لئے عام لوگوں میں زیادہ خلط فط نہیں ہوتا بلکہ لوگ خود اس کی طرف مائل ہوتے رہتے ہیں اور اس سے رغبت پیدا کر لیتے ہیں۔ دوست تو اس کی صفات بیان کرتے ہی رہتے ہیں لیکن جو دوست نہیں ہوتے وہ بھی اسی کے گن گاتے ہیں۔ صاحب عدد دو بے پناہ سیاسی قوت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ کبھی تھک کر بیٹھ نہیں جاتا اسی لئے اٹھک مشہور ہو جاتا ہے۔ جب کبھی اس کے دشمن اس کے سامنے آجائیں تو ان پر اس پڑ جاتی ہے اور وہ بھیگی بلی بن جاتے ہیں اور خود کو اس کا ناجدار اور غلام بے دام بنا لیتے ہیں۔

عدد چار کے متعلق ماہرین کی رائے یہ ہے کہ یہ عدد تقدم امور، عمل طبعی علامت ہے۔ اس لئے جس کا عدد چار ہو گا اس کی پہلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو اپنا دوست بنائے اسی لئے وہ دنیاوی کاموں کو دوستی پر عمل دیتا ہے۔ سوسائٹی سے پرے پرے رہتا ہے۔ بعض اوقات اپنے امور ضروریہ کی انجام دہی کے لئے دوستوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے تاکہ وہ اس کے پسندیدہ کاموں کو انجام دینے میں خلل انداز نہ ہوں اور ضروری کام پورا کرنے کے لئے وقت بچ جائے۔ ہر لمحہ اور ہر گھڑی اپنے کاموں کے متعلق سوچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک نے سوچ بچار کا جذبہ ایسے ہی لوگوں میں ودیعت رکھا ہے۔ صاحب عدد چار شرمیلا نہیں ہو تاکہ ان کے لئے شرمیلا ہونا نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

عدد پانچ حوادث اور حصول قوت جاذبہ سے منسوب ہے اور فطرتاً مرتد انسان کا عدد ہے۔ صاحب عدد پانچ جس سوسائٹی میں جائے گے عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ لوگ لغو صاحب قدر و منزلت ہوتے ہیں۔ لوگوں کے قلوب سحر کرنے کے طریقے خوب جانتے ہیں۔ دوسروں کو اپنا بنا لینا ان کے لئے مشکل کام نہیں ہو تاکہ اپنی طور پر ان میں تلون مزاجی کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں نفساری اور گرم جوشی ایک سی نہیں رہتی اور زیادہ دیرپا بھی نہیں ہوتی۔ ان کے دوست احباب جلد یا بدیر ان کا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاتے ہیں۔ صاحب عدد پانچ سیاسی قسم کے کاروبار بھی کرتا رہتا ہے۔

عدد چھ کے متعلق عام تاثر یہ ہے کہ یہ عدد باہمی التفات، وفاداری، انکساری اور خوش منظری کی علامت ہے۔ اسی لئے جن کا عدد چھ ہوتا ہے وہ نرم دل اور اچھا محاول ہوتا ہے۔ اپنی بھلا سے بڑھ کر دوسروں کی مدد کرتا ہے نہایت سادہ اور پاک ہوتے ہیں۔ ہمیشہ دوسروں سے بے لوث محبت کرتے ہیں۔ ان کا ہر عمل ہمدردانہ اور شریفانہ ہوتا ہے۔ اپنی زندگی دوسروں کے لئے وقف کر دیتا ہے اور ہر وقت دوسروں کی خدمت کرنے میں لگا رہتا ہے۔

کبھی کوئی دھوکہ باز اور چال باز قسم کا آدمی اپنا کوئی خود ساختہ قصہ شاکر اس سے کام لیتا چاہئے تو بھی یہ آمادہ ہو جاتا ہے اور ممکن حد تک اس کے کام آتا ہے۔ شاید ایسا کرنا اس کے شرمیلے پن کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ماہرین علم الاعداد کے فیصلہ کے مطابق عدد سات علمی امور کی تکمیل، سلامتی زندگی کے نہ ہونے کی علامت ہے۔ اس عدد کے حامل افراد اپنا زیادہ وقت اپنی سوسائٹی میں رہ کر گزارتے ہیں اور اپنی دھن میں مگن رہتے ہیں۔ جو لوگ خاموش زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ صاحب عدد سات ان سے زیادہ میل ملاپ رکھتا ہے۔ یہ عدد اسے نئے دوست بنانے میں مدد نہیں دیتا مگر جن لوگوں سے عقیدت ہو جائے۔ ان سے دیر تک قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور پورا پورا وقار بھی بنا رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ صاحب عدد کے دوستوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے مگر جتنی بھی ہوتی ہے۔ سب کے سب وقار ہوتے ہیں اور ان میں بہترین قابلیت اور صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو انکساری زیادہ مرغوب ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قریب کاروں، دھوکہ بازوں اور چال بازی کرنے والوں سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ چاہے انہیں کتنا ہی نقصان کیوں نہ اٹھانا پڑے۔

عدد آٹھ تحریک کاری، مایوسی، حسرت اور مصائب کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ یعنی عدد سات کی ضد ہے جن حضرات کا عدد آٹھ ہوتا ہے، وہ شاطر اور سیاسی کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ان کا دل بہت مضبوط اور قوت ارادی بھی مضبوط ہوتی ہے۔ جب اسے اپنا کوئی مطلب ٹھکانا ہو تو دھوکہ دہی سے بھی نہیں چونکے۔ مطلب پرست اتنا ہوتا ہے کہ قوم چاہے غرق ہو جائے، اپنا مطلب حاصل ہونا چاہئے۔ جب کوئی بات اس کے قلب میں سما جائے، یہ ہر قیمت پر اس پر خود کو بجائے رکھتا ہے۔ اس کی وجہ بھی اس کی قوت عمل اور قوت ارادی ہوتی ہے۔ اسے اپنی انہی خوبیوں پر بڑا ناز ہوتا ہے اور یہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ حصول کامیابی کے بعد بھی ناکام رہ جاتا ہے اور حسرت بھری نگاہوں سے کامیابی کو دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ جب کبھی

ان پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑے تو بڑے حوصلہ سے اسے برداشت کر لیتے ہیں۔

عدد نو کے بارے خیال ہے کہ یہ جولائی طبع، نئی خواہشات اور زوال کے بعد عروج کی علامت ہے۔ صاحب عدد اپنے بے پناہ جذبات کی وجہ سے انجمن ہوتا ہے۔ اپنے مقاصد اور ارادوں کے حصول کے احساسات شدت سے اس کے دل میں موجود ہوتے ہیں بلکہ قوی تر ہوتے ہیں۔ عام لوگ ایسے لوگوں سے چنداں خوش نہیں ہوتے۔ اگر صاحب عدد نو تھون مزاج ہو، طبیعت کاظم ہو تو لوگ آسانی سے اس کے دوست بن جاتے ہیں۔ یہ صاحب عدد بھی جاذبیت کا حامل ہوتا ہے۔ ان کی قوت فیصلہ مضبوط ہوتی ہے۔ بیشہ اپنے فیصلہ کو درست سمجھتے ہیں اور آخری دم تک اس پر ڈٹے رہتے ہیں بلا اثر کایہ بھی ہو جاتے ہیں۔ اگر صاحب عدد نو کو رفیقہ حیات بھی اسی عدد کی حامل ہو آجائے تو یہ دونوں مل کر ایک طوفان اٹھا دیتے ہیں اور دنیا کو حیران و پریشان کر دیتے ہیں۔

علم الاعداد کے ذریعہ ذہنی و قلبی جذبات معلوم کرنا

نفل ازیں دو تین مقامات پر یہ بیان کیا جا چکا ہے۔ غیب کا علم صرف اللہ کریم و رحیم کو ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں دخل دینا ٹھیک نہیں۔ ہمارے کچھ احباب علم الاعداد کا امتحان لینے کے لئے ماہرین کو مجبور کر دیتے ہیں کہ آپ کو رب تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کا مرتبہ اس لئے عطا کیا ہے کہ اس کی بہت سی صفات انسان میں پائی جاتی ہیں اور بطور خاص انسان کو ان سے نوازا گیا ہے تاکہ وہ مستفہن کے اعتراضات کا کافی و شافی جواب دے کر ان کے منہ بند کر دے۔ یہی حامل علم الاعداد کا ہے۔ یہ بھی خدا کی علم ہے۔ اس کی مدد سے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ جواب دینے والا حرد کامل اور ماہر علم الاعداد ہو۔ جب وہ ان لوگوں کو ان کے سوالات کا جواب دیتا ہے تو سائلین پر اس علم کی چٹائی کی مرثیت ہو جاتی ہے ان کی زبانیں منگ ہو جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا عنوان کے تحت جواب حاصل کرنے کے لئے حسب سابق عدد مستعمل حاصل

کھا جاتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ سائل کے نام کی بجائے جس کی قلبی کیفیت کا پتہ لگانا ہوتا ہے۔ اس کا نام مدد ماہر لیا جاتا ہے۔ باقی سارے امور حسب سابق ہوتے ہیں یعنی یوم پیدائش، ماہ و سال پیدائش، طالع وقت پیدائش، پیدا ہونے کا وقت، برج ماہ پیدائش، شہر یا قریبی جیسی حالت ہو۔ سب کے اعداد نکال کر مجموعہ بنایا جائے گا۔ اگر مجموعہ مرکب ہو تو اسے برقی استقامت اکائی میں تبدیل کیا جائے گا جو مفرد عدد حاصل ہوگا، وہی عدد مستعمل ہوگا۔

ماہرین علم الاعداد نے اپنی محنت سے جو کچھ معلوم کیا ہے، وہ ذیل کے نقشہ میں پیش ہے۔ آپ اپنے عدد کے بالمقابل اپنا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ نے پہاڑ تو درست ثابت ہو گا۔

عدد مستعمل ذہنی و قلبی کیفیت

سائل کے خیالات بلند، لیڈر مانہ ہیں۔ میراندہ دل و دماغ کا مالک ہے۔ اس میں شوق جہانبانی بھی پایا جاتا ہے مگر قدامت پسند ہے۔ مفرد ہونے کی وجہ سے جھگڑتا رہتا ہے۔ اسے اپنی محنت کا معاوضہ پورا وصول نہیں ہوتا جس کا سبب شاید اس کی مطلب پرستی ہے۔ مطلب پرست ہونے کے باوجود بھی لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مال دولت بھی حسب ضرورت رکھتا ہے۔ خرچ بہت زیادہ کرتا ہے۔ اکثر لوگ اسے بے وقوف بتا لیتے ہیں۔ آزاد خیال ہونے کا پورا پورا فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اسے زیادہ فائدہ مغریں حاصل ہوتا ہے۔

صاحب عدد علم کا شوقین ہے۔ اس کا زیادہ رجحان طب، کیمیا، ریاضی اور عملیات میں رہتا ہے۔ مزاج اس کا مستقل ہے، تحمل کا مادہ بھی موجود ہے مگر تھون مزاجی، مایوسی، بے حوصلگی اور بے جاذبہ بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اپنے ارادوں میں ناکام دیکھنا پڑتا ہے۔ لہذا سب کا شیدائی ہے۔ ہر وقت آخرت کے خیال میں گمن رہتا ہے۔ دنیا کے مقابلے میں عقبتی کی زیادہ فکر کرتا رہتا ہے۔ غربت بھی اسے پریشان کر دیتی ہے۔ غیر معمولی قوت برداشت کا مالک ہے۔ بدیں سبب خودکشی اور مطلق استقامت سے زیادہ کام لیتا ہے۔ لوگ اس کی بہت عزت و قدر کرتے ہیں۔ اسے زندگی عیش سے

گزارنے میں زیادہ لطف آتا ہے اور یہ زندگی عیش سے گزارتا ہے۔

3

صاحب عدد تین کو حصول دولت کا بہت زیادہ شوق ہے۔ قوت ارادی، قوت دلیل اور دیگر طریقوں سے کام لے کر دوسروں سے مفاد حاصل کرتا ہے۔ اس میں نفس پرستی اور فریب کاری کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ اعلیٰ مقامی ملازمتیں اور ذکی انہی کے ساتھ ساتھ خدہ چیشلی سے اپنی زندگی اپنی بسلا کے مطابق بسر کرتا ہے۔ قوت فیصلہ بہت کمزور ہے۔ بے مقصد اور بیکار باتوں میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے لیکن مہم نہیں رہتا بلکہ انجام کار اپنے اکثر معاملات پر اپنی گرفت قائم رکھتا ہے۔

4

صاحب عدد چار کھلے مزاج اور حق پرستی کی وجہ سے عیش سچائی اور انصاف اپنے قلب و ذہن میں جگہ دیتا ہے۔ بہت والا ہے گو زیادہ دولت کا مالک نہیں ہے۔ دماغ اعلیٰ درجہ کا رکھتا ہے۔ اس کا ذہن زیادہ تر کاشکاری و زراعت کی طرف راغب رہتا ہے۔ کمون مزاجی کی وجہ سے پریشان ہو جاتا ہے۔ نصب اور غیر ذمہ داری بھی اسے پریشان حال کر دیتی ہے جبکہ فطری طور پر نرم دل اور متسام ہے۔ تقریر زیادہ کرتا ہے مگر کام کم کرتا ہے یعنی منصوبہ بہت بڑا ہے اور عمل در آمد کم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اچھے اچھے اور بڑے بڑے معاملات کو خود ہی غرق کر دیتا ہے۔ اس کی طبیعت میں طمع سازی بھی پائی جاتی ہے۔

5

صاحب عدد پانچ خوش گفتار، کثرت شناس اور بولالائی طبع کے ساتھ ساتھ قوت امتیاز کا مالک ہوتے ہوئے غرور و تکبر، خود غمانی، تزلزل اور بے وفائی کی وجہ سے معمولی معمولی کاموں میں اپنے آپ کو غرق کئے رہتا ہے۔ ہر جگہ اس کی پذیرائی اور عزت و قدر کی جاتی ہے۔ گو دولت پاس نہیں ہوتی، پھر بھی کسی خاص کام کا پابند بھی نہیں رہتا۔ تنگیی صلاحیت اور لیڈرانہ شوق رکھتا ہے۔ مالی حالت بہت کمزور ہونے کے باوجود بھی طب اور کیسا کا بہت شوقین ہے۔ مطلب پرستی، غلط تدبیروں اور کٹھ چینی کی وجہ سے اکثر پریشان رہتا ہے اور اپنے بے بنائے کام بگاڑ لیتا ہے۔

6

صاحب عدد چھ بڑے مہر و محنت سے اپنے ارد گرد کے حالات کا جائزہ لیتا ہے۔ امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتا۔ خود احمق اور عمر آفرینی کا جذبہ رکھتا ہے۔ خود کو ہمیشہ خوبصورتی کے لئے وقف رکھتا ہے۔ بات کا پکا اور قول کا مدہنی ہے مگر اکثر پریشان حالی اور اضطراب میں گھر کر زیادہ وقت رنج و الم میں گزار دیتا ہے۔ اس میں قوت ارادی مہم کی کوئی شے نہیں پائی جاتی ہے۔ اپنے غرور و تکبر، فضول خرچی، حسد اور بے جا تنہید کی وجہ سے کوئی کام سوچ سمجھ کر نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی حالت اچھی نہیں۔ اس کی حالت اچھی نہ رہنے کی ایک وجہ اس کی کم عقلی بھی ہے۔ بات بے بات پر دوسروں کی پچھلیاں اچھل دیتا ہے۔ اس کی زندگی گناہوں میں بسر ہوتی ہے۔

7

صاحب عدد معمولی زندگی گزارنے کے باوجود ذہن میں ترقی کے مواقع تلاش کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ صاحب غرور و فکر، اسرار دل و دماغ اور ایثار نفس کے ساتھ ساتھ علوانہ ذہن اور انصاف پسند مزاج رکھتا ہے۔ اپنی بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی مالی حالت خراب کر لیتا ہے۔ آمدنی کے مقابلے میں خرچ بہت زیادہ کرنے کا عادی ہے۔ تنہا پرستی، مفروضات، تفسیر پسندی اور تسلسل کی وجہ سے مزاج میں گھمزپلا جاتا ہے مگر صائب المراسن اور شریف بھی ہے۔ اس کی شرافت بڑی کی حدوں کو چھو لیتی ہے۔ اس کی زندگی قاتل اعتبار نہ ہے۔

8

صاحب عدد آٹھ ملجا معقولیت پسند ہے۔ احساس ہمدردی بھی رکھتا ہے۔ اس کے خاص جوہر خود انتہائی، ہوشیاری، دلیری، کثرت رسی اور بھجوتی ہیں۔ غلی المزاج ہونے کی وجہ سے خیالات کے دنیا میں غرق رہتا ہے۔ اپنی فہم و فراست سے کام نہیں لیتا۔ ناامیدی اور قدامت پسندی کی وجہ سے اور دوسروں پر اعتماد کرنے کی وجہ سے اپنے حالات خود خراب کر لیتا ہے۔ روایت پسند اور کٹھ رس ہے۔ ہائیں بہت زیادہ کرتا ہے جبکہ عمل بہت کم۔ جتنا خود کو پیش کرتا ہے، اتنا حقیقت میں نہیں ہے۔

9

عدد نو رکھنے والے میں دنیا کی حرص و ہوس بہت کم ہوتی ہے۔ اس کا زیادہ

دھیان آخرت کے امور اور عبادت میں رہتا ہے۔ اولوالعزم 'علیٰ ہمت' جویش طبع اور سہولت کا پچلا ہے۔ دوسروں کو کمتر خیال کر کے اشتغال اور طبع بازی سے کام لیتا ہے۔ اس کی سستی اور کمال الوجودی نے اس کے کام خراب کر رکھے ہیں۔ ذرا ہمت سے کام لے تو حالات سدھر سکتے ہیں۔ خود پر غلط فہمی رکھتا ہے جبکہ یہ ان کا اہل نہیں۔ کار عظیم اور پیش رو کی نہ قابل مطلوب جزا کا مالک ہے۔ اس وقت تک ترقی نہ کرے گا جب تک خود کام نہ کرے۔ جب دوسروں پر ذمہ داری ڈال دیتا ہے تو کچھ کچھ فکرمند رہتا ہے۔

علم الاعداد کی مدد سے عمر معلوم کرنا

اسی کتاب میں پہلے بھی "روزِ غروب" آنے والے سوالات کے جوابات میں سائل کی عمر معلوم کرنے کا ایک طریقہ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں آپ کو ایک اور طریقہ سمجھاتا ہوں جو آسان بھی ہے اور جواب بھی درست حاصل ہوتا ہے حالانکہ علم نجوم "رہل جفر" میں بھی کسی کی عمر معلوم کرنے کے کئی طریقے استعمال کئے جاتے ہیں مبینہ علم الاعداد میں بھی دو تین طریقے سے نومولود کی عمر معلوم کی جاسکتی ہے۔

ذیل میں پیش کیا جانے والا طریقہ ہندوستان کے مشہور پنڈت سارشی جیمنی کا بیان کرنا ہے جسے اس نے اجتہاد کر کے دریافت کیا اور آزمایا "درست پایا۔ دوسروں کو استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ تفصیل اس کی یہ ہے:

نومولود کے نام کے اعداد اور اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد کو ایک لائن میں لکھ لیں۔ پھر نام کے اعداد کے نیچے پیدائش کے اعداد اس طرح لکھو کہ سال کا عدد نام کے پہلے عدد کے نیچے آئے۔ اسی طرح پھر پیدائش اور آخر میں تاریخ پیدائش لکھتے چلے جاؤ۔ اب ان دونوں کا مجموعہ بناؤ۔ اگر جمع کرنے کے عمل سے جواب میں کہیں صفر ہو تو اسے چھوڑ دیا جائے جیسے 15709631 اس کو یوں لکھیں گے: 579631۔ پھر ان اعداد کے مجموعے کو اہرام نزولی کی طرح درج کرتے جاؤ جب آخری عدد مفرد رہ جائے تو ہر لائن کا الگ الگ مجموعہ نکالیں۔ آخر میں تمام مجموعوں کو جمع کر دیں جو کچھ حاصل ہو وہ سائل کی عمر کے سال ہوں گے۔

اب میں مثال میں اپنے پوتے قاتب علی کی عمر معلوم کرتا ہوں جس کی تاریخ پیدائش 18

جولائی 1995ء ہے:

نام: قاتب علی

ت ا ق ب ع ل ی + تاریخ 18/7/1995

1-8-7-1-9-9-5-1-3+7+2+1+1+5

عمل جمع کیا: 1-8-7-1-9-9-5

مجموعہ: 3244110 - صفر کو چھوڑ دیا عدد ہوا: 324411

عمل اہرام نزولی کیا: 324411 - مجموعہ بنا یا: 15

56852 ---- 26

2547 ---- 18

792 ---- 18

72 ---- 9

9 ---- 9

جمع کیا: 95 معلوم ہوا کہ قاتب علی 95 سال عمر پائے گا

زندگی کے ادوار پر اعداد کے اثرات

ہر شخص کی زندگی پر اعداد کے نور اور اثر انداز ہوتے ہیں اور نو اعداد مفرد ہوتے ہیں۔ اب میں ایک ایسا طریقہ بیان کرتا ہوں جو ہندوستان کے مشہور ماہر نے اپنی کتاب "بھگنی سوترا" میں نقل کیا ہے۔ اس طریقہ میں سارا عمل اسی طرح کیا جاتا ہے جیسا کسی کی عمر معلوم کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ یعنی عمل اہرام نزولی 'فرق صرف اتنا ہے کہ جب ہر لائن کے اعداد کا مجموعہ نکالا جاتا ہے تو اسے مفرد بنا لیا جاتا ہے۔ جو مجموعہ مفرد ہو اسے مفرد ہی رہنے دیا جاتا ہے جو عدد مفرد حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں ملاحظہ کر کے حکم لگایا جاتا ہے۔

یہاں بھی میں سابقہ مثال کو پیش نظر رکھتا ہوں یعنی قاتب علی کی زندگی پر گزرنے والے

ادوار:

پہلی لائن کا مجموعہ تھا: 15

مفرد کیا: 5-1-6

دوسری لائن کا مجموعہ تھا: 26

مفرد کیا: 6-2-8

تیسری لائن کا مجموعہ تھا: 18 مفرد کیا: 8-1-9
 چوتھی لائن کا مجموعہ تھا: 18 مفرد کیا: 8-1-9
 پانچویں اور چھٹی لائن کا مجموعہ تھا: 9 مفرد کیا: 9
 پہلا سال: عدد چھ ستارہ زہرہ کا شبت عدد ہے اور مشتری کا منفی عدد ہے۔
 دوسرا سال: عدد 8 ستارہ زحل کا شبت عدد ہے۔

تیسرا سال تا پانچواں سال: عدد 9 مریخ کا شبت عدد ہے جبکہ عطارد کا منفی عدد ہے۔
 اب زندگی کے ادوار کا حال یوں ہو گا: پہلے سال ستارہ زہرہ کا اثر رہے گا سیاحی برتری حاصل کرے گا ناچ گانے کا شوق پیدا ہو گا حکومت میں مرتبہ حاصل ہو۔ انتظامی قابلیت حاصل ہوگی۔ خدمت کی عادت پیدا ہوگی لیکن ارادے میں مضبوطی آئے گی۔
 دوسرے سال ستارہ زحل کا ممل دخل رہے گا اس دور میں مسائل کے اندر حیوانیت پیدا ہو جائے گی۔ خفیہ علوم جیسے جادو نوٹے وغیرہ کا شوق پیدا ہو گا مزاج میں تکون زیادہ بڑھے گی۔ پانی کا سفر پیش آئے گا۔

تیسرا سال مریخ کے زیراثر رہے گا یعنی مل دولت عزت برپا ہوگی۔ ذہنی و جسمانی تکلیف و مصیبتیں حاصل ہوں گی۔ مقابلہ یا تنازعہ کی وجہ سے دل شکنی ہوگی مگر زوال کے بعد عروج بھی حاصل ہو گا۔
 چوتھا پانچواں سال بھی اسی طرح برہو۔

نویں سال کے بعد یہی ادوار پھر شروع ہوں گے۔ یاد رہے کہ ابتدائی نو سال چھوڑ دیے جاتے ہیں۔

دسویں سال سے یہ عمل شروع ہوتے ہیں اور پھر ہر نو سالوں کے بعد حالات پہلے یعنی دسویں سال کی ترتیب سے آتے رہتے ہیں۔

ایکے ہی عدد رکھنے والوں کے حالات مختلف کیوں ہوتے ہیں

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب ہر کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتا جبکہ جواب سیدھا سلا اور آسان سا ہے۔ اہم ترین علم الاعداد نے اس کی وضاحت یوں کی ہے:
 ایک ہی نام کے دو اشخاص کے نام کے عدد ایک ہی ہوں گے لیکن ان کی ماؤں کے نام

مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لئے بھی حالات میں فرق آسکتا ہے۔ اگر اتفاق سے ان کی ماؤں کے نام بھی ایک ہی ہوں یعنی ایک کی ماں کا نام رابعہ ہو اور دوسرے کی ماں کا نام بھی رابعہ ہو تو ان کے اعداد بھی ایک ہوں گے۔ پھر حالات ایک جیسے کیوں نہ ہوں؟ اس کی دلیل یہ پیش کی ہے کہ ان کی تاریخ پیدائش ایک نہ ہوگی اور اسی وجہ سے دونوں کے حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا اتفاق ہو جائے کہ تاریخ پیدائش بھی ایک ہی ہو تو بھی حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ہو سکتا ہے ان کے ستارے اور بروج مختلف ہوں جو حالات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ جب کسی کا رُوح تیار کیا جاتا ہے تو جنس دیگر باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے وہاں طالع وقت کا بھی دھیان میں رکھنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ ایک دن میں کچھ گھڑیاں سحد ہوتی ہیں اور کچھ غم۔ اگر کسی کی پیدائش غم گھڑی میں ہوگی تو اسے زندگی میں کافی دشواریاں پیش آسکتی ہیں جبکہ سحد گھڑی میں جنم لینے والا زندگی میں کچھ سمجھ سے رہتا ہے۔
 اب میں ایسے لوگوں کے حالات بختہ وار بیان کرتا ہوں جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کے اعداد بدلتے رہیں یعنی ایک سے سات تک۔

○ جن کی پیدائش کا عدد ایک ہو اور دن کا عدد بھی ایک ہو ان کا بختہ کیسے گزرے گا؟
 اتوار کا دن: جن لوگوں کا عدد مندرجہ بالا ہو گا اتوار کے دن ان کے حالات میں بہتری آئے گی۔

پیر کا دن: مندرجہ بالا عدد کے حامل لوگوں کو چاہئے کہ پیر کے دن جرات اور ہوشیاری سے کام لیں تاکہ ان کی کامیابی یقینی ہو۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے منصوبہ بندی صحیح طور پر کرنا ضروری ہے۔

منگل کا دن: اس دن اگر صاحب عدد فوری فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو انہیں نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے انہیں ہوشیاری سے کام لینا پڑے گا۔ اپنے مقصد پر ڈٹے رہیں گے تو ضرور کامیاب ہوں گے۔

بدھ کا دن: جن کی پیدائش کا عدد اور ان کا عدد مندرجہ بالا ہو گا انہیں لازم ہے کہ بدھ کے دن دوسروں کے دلوں میں اپنا اہم و بڑھائیں تاکہ خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکیں۔

جمعرات کا دن: اگر صاحب عدد صحیح منصوبہ بندی کرے گا تو ضرور فیض یاب ہو گا۔

جمعہ کا دن: اس دن اگر وہ اپنے ہی منصوبہ پر عمل کرے گا تو یقیناً سرخرو ہو گا۔ کامیابی اس کا

مقرر ہونے کی۔

ہفتہ کا دن: حذر کہ بالا عدد رکھنے والوں کو چاہئے کہ اپنی صلاحیتوں سے دیگر لوگوں کو بھی نفع پہنچائیں۔ ان کے دلی عزائم ضرور پورے ہوں گے، حوصلہ نہ ہاریں۔

○ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد ایک رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا؟**

اتوار کا دن: ہو سکتا ہے کہ وہ کسی کاروباری شخص سے کام لینے کا سوچ رہے ہوں، انہیں اپنا کرنے سے نقصان پہنچ سکتا ہے اس لئے وہ اپنے منصوبہ پر جلد از جلد عمل کریں، فائدہ ہوگا۔

پیر کا دن: آپ پریشان ہونا چھوڑیں۔ کسی عداوت شخص سے آپ کو مدد حاصل ہوگی۔ اس لئے جو مسائل آپ کے سامنے ہیں، ان پر زیادہ سوچ بچار نہ کریں اور نہ ہی طول ہوں۔

منگل کا دن: آپ نے جو کچھ سوچ رکھا ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ احباب آپ کو ضرور نفع پہنچائیں گے۔

بدھ کا دن: جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں، خوب اچھی طرح سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں، کامیابی کی امید ہے۔ اگر آپ نے بے سوچے سمجھے کوئی کام شروع کر دیا تو آپ کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔

جمعرات کا دن: خود کو دوسروں کے معاملات میں نہ الجھائیں۔ اپنے مالی معاملات پر اپنی پوری توجہ مرکوز رکھیں۔ بہت جلد آپ کی پریشائیاں دم توڑ جائیں گی اور آپ کو مالی طور پر نفع حاصل ہوگا۔

جمعہ کا دن: بے شک آپ اپنے دوست احباب کو مشورے دیں مگر انہیں مجبور نہ کریں کہ آپ کے مشورے پر عمل کریں۔ انہیں اپنی سوچ پر عمل کرنے دیں۔ اس طرح آپ غراب منگنی سے محفوظ رہیں گے۔

ہفتہ کا دن: اس دن آپ جو بھی فیصلہ کریں، اہل کریں۔ شش و پنج میں خود کو نہ ڈالیں کیونکہ فوری فیصلہ کرنے سے کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

○ **جن کی پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد بھی دو ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا؟**

اتوار کا دن: جن حضرات کے اعداد و مندرجہ بالا ہوں، انہیں چاہئے کہ اپنے قریب رہنے والوں سے محبت بڑھائیں تاکہ حصول مسرت ہو۔ اگر انہیں چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہوں گے تو بہتر نتائج نہ نکلیں گے۔

پیر کا دن: صاحب عدد لوگوں کو چاہئے کہ جس بات کو وہ نہیں سمجھتے، اس کو نہ کرنے میں ہی بہتری ہے۔ جہاں تک ہو سکے، اپنے بوجھ دوسروں پر نہ ڈالیں کسی کو اپنے راز میں شامل نہ کریں۔ اپنے معاملات خود سلجھائیں۔

منگل کا دن: عام طور پر کہا جاتا ہے کہ غم خوشی کو کھا جاتا ہے اسی لئے ہر کام میں بہتری کے بارے سوچیں۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو کسی بھی مسئلہ پر سوچ میں پڑے رہنا چھوڑ دیں۔

بدھ کا دن: اگر آپ کسی قسم کا کاروبار کریں تو فائدہ حاصل ہوگا۔ اس لئے جو بھی کرنا چاہیں سوچ سمجھ کر کریں۔

جمعرات کا دن: صاحب عدد اپنا کوئی فیصلہ نہ کرے بلکہ دوسروں کو اپنا فیصلہ کرنے کا حق تفویض کر دے۔ اگر کوئی اس سے سوال کرے تو اسے مناسب جواب ضرور دے۔ اگر اپنا فیصلہ خود کرے گا تو نقصان ہوگا۔

جمعہ کا دن: دوسرے لوگوں سے کوئی امید نہ رکھیں بلکہ جو لوگ آپ سے کچھ سننے کے لئے چلے ہیں، انہیں ضرور کچھ نہ کچھ سنا دیں تاکہ وہ بھی مطمئن ہو جائیں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ آپ کے احسانات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ہفتہ کا دن: اس دن جو کاروباری شخص پید ا ہو جائے، اس میں خود کو نہ الجھائیں بلکہ کسی اور کو سلجھانے دیں۔ تمام سابقہ رجحانیں بھلا دیں، کسی قسم کی دلیل یا مثل نہ دیں۔

○ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد تین رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا؟**

اتوار کا دن: اگر صاحب عدد کسی منصوبے پر بہتر طور پر کام کرے گا تو عوام کی پسندیدہ شخصیت بن جائے گا۔ لوگوں میں اس کا عمل قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اس کا وقار بلند ہو جائے گا، عزت بڑھے گی۔

پیر کا دن: جس بات پر عمل کرنا پسند نہیں کرتے، اس پر سوچتے رہنا چھوڑ دیں۔ وقت کا ضیاع نہ کریں ورنہ نقصان پہنچے گا۔ بایوس ہونا چھوڑیں، حالات کو سدھارنے کے لئے بہت زیادہ محنت کریں۔

منگل کا دن: جو لوگ مندرجہ بالا اعداد کے حامل ہوں، انہیں چاہئے کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پکھلائیں۔ یعنی جتنا سرمایہ ہو، اتنا کام کریں۔ اگر آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کریں تو کم سرمایہ سے بھی کثیر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پہلے کا دن: مندرجہ بالا اعداد رکھنے والوں کو چاہئے کہ اپنی تمام تر قوت 'خواہش اور صلاحیتوں کو کام میں لا کر ہی کوئی فیصلہ کریں کیونکہ ایسا فیصلہ ہی بہترین فیصلہ ہو گا اور اس پر عمل کرنے سے بے انتہا فائدہ پہنچے گا۔

جمرات کا دن: آپ کے سامنے کئی چمکدار راہیں موجود ہیں جو راہ اپنائیں 'خوب سوچ سمجھ کر اپنائیں تاکہ وہ راہ آپ کو کامیابی کی منزل تک پہنچا سکے۔ لاپرواہی طور پر کوئی راستہ اختیار کیا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

جہنہ کا دن: آپ نے اپنے ذہن میں جس کام کے کرنے کا سوچ رکھا ہے 'اس سے غفلت نہ کریں۔ یقین ممکن ہے کہ آپ کو اپنے کئی دوست احباب چھوڑنے پڑ جائیں تو چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے حصہ میں آئے گی اور آپ اپنا مقصد پالیں گے۔

ہفتہ کا دن: صاحبِ عدد کو چاہئے کہ ہفتہ کے دن کسی سے کاروباری جھگڑا کھڑا نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا کیونکہ جھگڑنے سے آپ کا مفاد دوسرے کاروباری شخص کے مفاد سے ٹکرا گا تو فائدہ کی توقع عیب ہے۔ خود ہی سوچ سمجھ کر کوئی آخری فیصلہ کریں تاکہ آپ کو اس کا پورا پورا فائدہ حاصل ہو۔

❶ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد دو رکھنے والوں کا ہفتہ کیسے گزرے گا؟**
اتوار کا دن: اپنی صلاحیتوں کو عمل کی ترازو میں تول کر قدم اٹھائیں۔ آپ کے حالات میں سدھار آتا جائے گا۔ شکر نہ ہوں 'بہت جلد خوشیاں نصیب ہوں گی اور مقبول عام شخصیت بن جائیں گے۔ اگر آپ نے کام درست طور پر نہ کیا تو آپ دلیرداشتہ ہونے کے ساتھ ساتھ باپوں اور فکر مند بھی ہو جائیں گے۔ مناسب یہی ہے کہ ہر کام بہتر طور پر انجام دیں تاکہ مسرتوں کا حصول ہو۔

پیر کا دن: آپ کے لئے بہتر ہے کہ پیر کا دن پیار و محبت کے لئے مخصوص رکھیں۔ اس کے علاوہ جو بھی کام کریں 'خوب دل لگا کر کریں۔ ترقی پائیں گے 'کامیابی نصیب ہوگی۔
منگل کا دن: اپنے گزشتہ وقت سے سبق حاصل کریں اور اگر کوئی غلط فیصلہ کر لیا ہے تو اسے بدل دیں۔ ماضی میں کی جانے والی غلطیاں نہ دوہرائیں۔ تب ہی آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

پہلے کا دن: اگر آپ اپنے حالات میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو جان توڑ کام کریں۔ جتنی زیادہ جدوجہد کریں گے 'آپ کا سنہری دور لوٹ آئے گا اور آپ کی تمام مشکلات اور الجھنیں ختم ہو

پنجشنبہ کا دن: آپ کو جن مسائل کا سامنا ہے 'وہ مسائل آپ کا کوئی ہمدردی سلجھا سکتا ہے۔
جمرات کا دن: آپ کو جن مسائل کا سامنا ہے 'وہ مسائل آپ کا کوئی ہمدردی سلجھا سکتا ہے۔

جہنہ کا دن: صاحبِ عدد کو چاہئے کہ کسی سے ہمدردی کی باتیں نہ کرے اور فضول ذمہ داریاں بھی قبول نہ کرے۔ اگر آپ نے ان باتوں کا خیال نہ رکھا تو آپ کے حالات بری طرح خراب ہو جائیں گے۔

ہفتہ کا دن: آپ جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہیں 'فوراً شروع کر دیں۔ زیادہ سوچنے اور دیر کرنے کی ضرورت نہیں ورنہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا دشمن جو آپ کے پیچھے لگا ہوا ہے 'ہاڑی لے جائے۔ اگر وہ آپ کے سوچے ہوئے منصوبہ پر عمل کرے گا تو اسے بہت فائدہ پہنچے گا۔

خمس اعداد

علم الاعداد کے ماہرین بیان کرتے ہیں کہ کچھ اعداد اسد ہوتے ہیں اور کچھ خمس جبکہ کچھ مساوی اس کی بابت اسی کتاب میں پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے۔ اعداد کے اسد و خمس ہونے کو قدر بنا کر شکل نمبر میں واضح کیا گیا ہے۔ اب میں ایک ایسی حقیقت بیان کرتا ہوں جسے بخلائیائیں جاسکتا ہے۔ وہ حقیقت ہے عدد 7 اور 13 کا خمس ہونا۔ یوں تو $1+3+4+5+6=16$ مل کر عدد سات بنتے ہیں لیکن $1+6=7$ مل کر جو عدد سات بنتے ہیں 'وہ سب سے زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ اس کے ثبوت میں درج ذیل امثال حاضر ہیں:

پہلی مثال: برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر جیمز ہالین نے جرمنی کے خلاف 1939-3-9 کو اعلان جنگ کر دیا تھا اس کا کیا نتیجہ سامنے آیا۔ قانون کے مطابق علم الاعداد کے ذریعے جب کوئی صلب بنایا جاتا ہے تو جو عدد دوبار یعنی تکرار آئے اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تاریخ کو یوں پڑھا جائے گا: 139-3-9

اعداد نکالے پہلے سال - 139 - 1 + 3 + 9 = 13 - 4

دن و مہینہ کے اعداد - 9 - 3 - 12 = 3

(i) اب دیکھئے: 13 کو اکائی پائیں تو چار جواب آتا ہے اور 3 - 4 = 7

(ii) اگر اکائی نہ بنایا جائے تو 13 + 3 = 16 - 1 + 6 = 7

دوسری صورت میں عدد سات کی نخواست اس طرح ثابت ہوئی کہ اس دن طہر
سمندر کی جنگی جہاز جس کا نام ”رانی تھینا“ تھا غرق ہوا۔ برطانیہ کی کمرٹھ گئی۔
دوسری مثال: رومانیہ کے وزیراعظم کا قتل بھی 1939-9-21 کو ہوا۔ اس میں بھی عدد دو بار
آیا ہے۔ قانون کی رو سے ایک نو کو چھوڑ دیا باقی کے اعداد بتائے:

$$13-1+3+9=139$$

$$9-21+9+2+13=3-3+0-30-21+9+13$$

$$3-3+0-30-21+9+13=7-1+6-16-3+13$$

تیسری مثال: 1939-11-19 کو برطانیہ کے بحری بیڑے کے پانچ جنگی جہاز غرق ہوئے جب
حساب لگایا گیا تو پتہ چلا کہ ان کی غرقابی میں بھی عدد 7 کی نخواست کا دخل تھا۔
سال 1939 میں عدد نو کمر آیا ہے از روئے قانون ایک نو کو چھوڑ کر باقی اعداد معلوم
کئے:

$$سال: 139-9+3+1=13$$

$$ماہ و یوم: 11+19-30-3+0-3=3-3+0-30-19+11$$

$$مجموعہ: 13+3-16+6-1=7$$

ان مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ عدد سات غص اکبر ہے۔ ہمارے
کچھ قارئین اسے دم اور جھوٹ گردانتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تو صرف یہی کہہ سکتا ہوں کہ
علم الاعداد کو جھوٹا کہنے والے خود جھوٹے ہیں۔ ان کا علم ناقص ہے یا پھر انہیں مرض دم لائق
ہے۔

اسی طرح عدد 13 بھی غص ہے۔ تاریخ اسلام میں بھی 13 تاریخ کو عدد 13 کی وجہ سے
غص اکبر حلیم کیا گیا ہے۔ اس کی نخواست کو مثالوں کے ذریعے ثابت کرنے کی کوشش کرتا
ہوں:

پہلی مثال: پیدائش پوٹلین بولٹارٹ: 1808-4-20

حکومت کا خاتمہ: 1870ء

تاریخ پیدائش کا عدد بتایا: 20-2+0=2

ماہ پیدائش کا عدد بتایا: 4-4=4

حکومت کے خاتمہ کا عدد بتایا: 1870-1+8+7-16=7-1+6

مجموعہ نکالا: 2+4+7=13

دوسری مثال: تاجدار برطانیہ ایڈورڈ ہفتم کی پیدائش: 1910-11-9

حکومت کا خاتمہ کا سال: 1910

اعداد بتائے پیدائش کا دن: 9

پیدائش کا مہینہ: 11-1+1=2

حکومت کا خاتمہ: 1910-1+9+1-11=2-1+1

مجموعہ بتایا: 9+2+2=13

تیسری مثال: ملکہ وکٹوریہ تاجدار برطانیہ کی پیدائش: ماہ مئی کی چوبیس تاریخ

حکومت کا خاتمہ بوجہ مرگ: 1901

پیدائش کا دن کا عدد: 24-4+2=6

پیدائش کے مہینے کا عدد: 5

حکومت کے خاتمہ یا موت کا سال: 1901-1+9+1-11=2-1+1

مجموعہ بتایا: 6+5+2=13

ان تینوں مثالوں سے ثابت ہوا کہ جس دن کسی کی حکومت ختم ہوئی یا موت کی وجہ سے
حکومت ختم ہوئی اس سال، ماہ اور یوم کا عدد 13 بنتا ہے جو غص اکبر ثابت ہوا۔

ای بات کو اس طرح بھی ثابت کیا جاسکتا ہے کہ کسی کی پیدائش کی تاریخ، پیدائش کا
مہینہ اور کسی سال کے مفرد عدد کو جمع کرنے سے عدد تیرہ حاصل ہو تو وہ سال اس کی زندگی،
بلطاعت یا امارت کے ختم ہونے کا سال ہوگا۔ انسانوں کی طرح یہ طریقہ دیگر اشیاء جیسے جہازوں
وغیرہ پر بھی درست ثابت ہوتا ہے۔ ان کی تاریخ پیدائش کا دن وہ شمار کیا جاتا ہے جس دن ان
کو پانی میں اتارا جائے۔

پہلی مثال: جہاز کبھی

پانی میں اتارا گیا: نومبر کی سولہ تاریخ، غرق آب ہوا 1939

$$16-6+1=7$$

$$11-1+1=2$$

1939ء کے اعداد بتائے: نو تکرر کو حذف کر دیا: $4-1+3-13-1+3+9$
پیدائش کے دن، سمینہ اور غرقابی کے سال کا مجموعہ نکلا: $13-4+2+7$ جس سے

دوسری مثال: جہاز ڈی لائٹ

پانی میں اتارا گیا: 2 جون، غرق ہوا: 1940

یوم پیدائش کا عدد: $2-2$

ماہ پیدائش: $6-6$

سال غرقابی: $5-1+4-14-1+9+4-1940$

یوم پیدائش، ماہ پیدائش اور سال غرقابی کا مجموعہ: $13-5+6+2$ جس سے۔

تیسری مثال: جہاز وٹسے 13 اپریل کو پانی میں اتارا 1940ء میں ڈوب گیا۔

یوم پیدائش کا عدد: $4-1+3-13$

ماہ پیدائش کا عدد: $4-4$

سال غرقابی: $5-1+4-14-1+9+4-1940$

یوم پیدائش، ماہ پیدائش اور سال غرقابی کا مجموعہ: $13-5+4+4$ جس سے۔

دنیا میں لڑی جانے والی جنگیں اور اعداد

جب ہم ماضی میں لڑی جانے والی جنگوں پر نظر دوڑاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ
سوسالوں میں کئی خوفناک جنگیں دنیا میں مختلف ممالک کے درمیان لڑی گئیں۔ جب ان میں
غور کرتے ہیں تو ایک سلسلہ کارفرما دکھائی دیتا ہے اور وہ ہے اعداد کا کرشمہ۔ یعنی جس سال کئی
لڑائی لڑی گئی۔ اس سن کے اعداد کا مجموعہ بنا کر اسی سن میں جمع کرتے ہیں تو حاصل ہونے والا
سن بھی کسی نہ کسی لڑائی کی نشاندہی کرتا ہے جس کی وحشت و بربریت دنیا آج تک نہیں بھلا
سکی۔ اسی بات کو ثابت کرنے کے لئے چند مشہور جنگوں کی مثالیں پیش ہیں:

(i) 1651ء پولینڈ اور روس کے درمیان جنگ ہوئی۔

1651 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $13-1+6+5+1$

مجموعہ کو پہلے سن میں جمع کیا: $1651-13-1664$

1664ء میں برطانیہ اور فرانسیسیا کے درمیان جنگ لڑی گئی۔

اسی طرح 1664 کے اعداد کا مجموعہ نکلا: $17-1+6+6+4$

مجموعہ کو پہلے سن 1664 میں جمع کیا: $1681-1664+17$

1681ء میں فرانس اور انگلینڈ میں لڑائی ہوئی۔

1681 کے عددوں کا مجموعہ بنایا: $16-1+6+8+1$

1681 میں مجموعہ جمع کیا: $1681+16-1697$ واقعہ معلوم نہیں ہو سکا

1697 کے اعداد کو آپس میں جمع کیا: $23-1+6+9+7$

23 کو پچھلے سن میں جمع کیا: $1720-1697+23$

1720 میں سویڈن کی روس سے جنگ ہوئی۔

1720 کے اعداد جمع کئے: $10-1+7+2+0$

10 کو 1720 میں جمع کیا: $1720-10-1730$

1730ء میں پولینڈ کی بادشاہت کے لئے جنگ لڑی گئی۔

1730 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $11-1+1+7+3+0$

مجموعہ کو 1730 میں جمع کیا: $1730-11-1741$

1741ء آسٹریلیا کی تخت نشینی کے لئے لڑائی لڑی گئی۔

1741 کے اعداد کو آپس میں جمع کیا: $13-1+7+4+1$

مجموعہ کو 1741 میں جمع کیا: $1741-13-1754$

1754ء میں فرانس اور انگلینڈ نے امریکہ میں جنگ لڑی۔

1754 کے اعداد جمع کئے: $17-1+7+5+4$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1754-17-1771$

1771ء امریکی نو آبادیوں نے برطانیہ کے خلاف بغاوت کر دی۔

1771 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $16-1+7+7+1$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1771-16-1787$

1787 میں روس اور آسٹریا نے ترکی کے خلاف جنگ لڑی۔

1787 کے عددوں کا جمع کیا: $23-1+7+8+7$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1787-23-1810$

➡ 1810ء میں امریکی نوآبادیوں کی چین سے جنگ ہوئی۔

1810 کا مجموعہ بتایا: $10 = 1 + 8 + 1 + 0$

مجموعہ کو 1810 میں جمع کیا: $1820 = 10 + 1810$

➡ 1820ء میں یونان کی آزادی کی جنگ لڑی گئی۔

1820 کے عددوں کو جمع کیا: $11 = 1 + 8 + 2 + 0$

مجموعہ کو 1820 میں جمع کیا: $1831 = 11 + 1820$

➡ 1831ء میں پولینڈ کی روس کے ساتھ جنگ ہوئی۔

1831 کے عددوں کو جمع کیا: $13 = 1 + 8 + 3 + 1$

13 کو 1831 میں جمع کیا: $1844 = 13 + 1831$

➡ 1844ء کے سال میں مراکو اور چین کی جنگ ہوئی۔

1844 کے عددوں کو جمع کیا: $17 = 1 + 8 + 4 + 4$

17 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1861 = 17 + 1844$

➡ 1861ء میں فارس اور آسٹریا نے وٹمارک سے جنگ کی۔

1861 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $16 = 1 + 8 + 6 + 1$

مجموعہ کو 1861 میں جمع کیا: $1877 = 16 + 1861$

➡ 1877ء میں برطانیہ نے حبشہ پر حملہ کیا۔

(۱) آئیے اب روس اور ترکی کے درمیان 1768ء میں لڑی گئی جنگ کا جائزہ لیتے ہیں:

➡ 1768ء میں ترکی اور روس میں جنگ لڑی گئی۔

1768 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $22 = 1 + 7 + 6 + 8$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1790 = 22 + 1768$

➡ 1790ء میں انقلاب فرانس شروع ہوا۔

1790 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $17 = 1 + 7 + 9 + 0$

17 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1807 = 17 + 1790$ واقعہ معلوم نہیں۔

1807 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $16 = 1 + 8 + 0 + 7$

مجموعہ کو 1807 میں جمع کیا: $1823 = 16 + 1807$

➡ 1823ء کے سال میں برطانیہ اور برما میں جنگ شروع ہوئی۔

1823 کے اعداد کا مجموعہ نکلا: $14 = 1 + 8 + 2 + 3$

مجموعہ کو 1823 میں جمع کیا: $1837 = 14 + 1823$

➡ 1837ء میں افغانستان اور برطانیہ میں جنگ کی ابتدا ہوئی۔

1837 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $19 = 1 + 8 + 3 + 7$

19 کو 1837 میں جمع کیا: $1856 = 19 + 1837$

➡ 1856ء میں انگلینڈ اور روس میں جنگ ہوئی اور ہندوستان کی جنگ آزادی شروع ہوئی۔

1856 کے اعداد کو جمع کیا: $20 = 1 + 8 + 5 + 6$

مجموعہ کو 1856 میں جمع کیا: $1876 = 20 + 1856$

➡ 1876-1877ء میں انگلینڈ نے حبشہ پر حملہ کر دیا۔

1876 کے اعداد کا مجموعہ معلوم کیا: $22 = 1 + 8 + 7 + 6$

مجموعہ کو 1876 میں جمع کیا: $1898 = 22 + 1876$

➡ 1898ء میں ترکی اور یونان کے خلاف فرانس کا اعلان جنگ۔

1898 کے اعداد کا مجموعہ نکلا: $26 = 1 + 8 + 9 + 8$

مجموعہ کو 1898 میں جمع کیا: $1924 = 26 + 1898$

➡ 1924ء میں فارس اور چین میں جنگ ہوئی۔

1924 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $16 = 1 + 9 + 2 + 4$

مجموعہ کو 1924 میں جمع کیا: $1940 = 16 + 1924$ دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔

(۲) اب تیسری مثال انیسویں اور بیسویں صدی سے پیش کرتا ہوں:

➡ 1858ء میں ہندوستان کی جنگ آزادی کی ابتدا ہوئی۔ امریز سرکار اسے غدار کا نام دیتی تھی۔

➡ 1856ء میں انگلینڈ اور فرانس نے مل کر چین سے لڑائی لڑی۔

1856 کے اعداد کا مجموعہ بتایا: $20 = 1 + 8 + 5 + 6$

مجموعہ کو 1856 میں جمع کیا: $1876 = 20 + 1856$ مجھے کسی جنگ کا واقعہ معلوم نہیں

ہو سکتا۔

1876 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $22 = 1 + 8 + 7 + 6$ 22 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1898 - 1876 + 22$

1898ء میں ترکی اور یونانی میں جنگ کی تیاری شروع ہوئی۔

1898 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $26 = 1 + 8 + 9 + 8$ مجموعہ کو 1898 میں جمع کیا: $1924 - 1898 + 26$

1924ء میں چین کی ریف کے ساتھ جنگ ہوئی۔

1924 کے اعداد کو جمع کیا: $16 = 1 + 9 + 2 + 4$ مجموعہ کو 1924 میں شامل کیا: $1940 - 1924 + 16$

1940ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہو چکی تھی۔

(iv) 1830ء میں چین اور پہلے انگل کے درمیان جنگ ہوئی۔

1830 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $12 = 1 + 8 + 3 + 0$ مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1842 - 1830 + 12$

1842ء میں برطانیہ اور چین کی آپس میں لڑائی ہوئی۔

1842 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $15 = 1 + 8 + 4 + 2$ مجموعہ کو 1842 میں جمع کیا: $1857 - 1842 + 15$

1857ء میں برطانیہ اور ہندوستان میں جنگ آزادی شروع ہوئی۔

1857 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $21 = 1 + 8 + 5 + 7$ مجموعہ کو 1857 میں جمع کیا: $1878 - 1857 + 21$

1878ء میں حبشہ اور اٹلی کی لڑائی ہوئی۔

1878 کے اعداد جمع کئے: $24 = 1 + 8 + 7 + 8$ 24 کو 1878 میں جمع کیا: $1902 - 1878 + 24$ مجھے کوئی واقعہ جنگ معلوم نہیں۔

سکتا۔

1902 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $12 = 1 + 9 + 0 + 2$ مجموعہ کو 1902 میں جمع کیا: $1914 - 1902 + 12$

1914ء میں پہلی جنگ عظیم جاری ہوئی۔

مندرجہ بالا واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ اعداد کے اثرات سے دنیا میں کیسے بھی لڑی جانے والی لڑائیوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

جنگوں اور اعداد نو کی کار فرمائی

اس سے پہلے کے اوراق میں اعداد سات اور عدد تیرہ کے شمس ہونے کی مثالیں پیش کی جا چکی ہیں۔ اب اعداد نو کی جنگی کار فرمائیاں پر بحث کی جاتی ہے۔

اعداد نو کی مناسبات میں زوال کے بعد عرب، خرقہوار انقلاب اور جنگی کار فرمائیاں شامل ہیں جن کا پتہ ماہرین علم الاعداد نے اجتہاد کر کے پتہ لگایا ہے۔

اعداد نو کو آزمانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس سال کوئی لڑائی یا جنگ لڑی جائے اس کے اعداد کا مجموعہ نکالیں۔ اگر نو کا مفرد عدد حاصل ہو تو اسے سابقہ سال کے سن میں جمع کر دیں۔ حاصل ہونے والا سن بھی کسی جنگ کی نشاندہی کرے گا۔

اگر سن کو جمع کرنے سے مرکب عدد حاصل ہو تو اسے مفرد بنالیں۔ مفرد بنانے سے اگر نو کا عدد حاصل ہو تو اسے سابقہ سن میں جمع کرنے سے جو نیا سن حاصل ہو وہ بھی کسی جنگ یا لڑائی کا سال ہو گا۔ ذیل میں چند مثالوں کے ذریعے اپنی بات کی وضاحت کرتا ہوں تاکہ آپ کو اعداد کے علم کی سچائی کا یقین ہو جائے:

1665ء میں انگلینڈ اور فرانس کے درمیان جنگ ہوئی۔

1665 کے اعداد کو جمع کیا: $9 = 1 + 6 + 6 + 5$ مفرد کیا: $9 = 1 + 8$ 1665 میں 18 بڑھائے: $1665 - 18 + 1683$

1683ء میں فرانس کی آسٹریلیا اور ہنگری سے لڑائی ہوئی۔

1683 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $9 = 1 + 6 + 8 + 3$ مفرد بنایا: $9 = 1 + 8$ 1683 میں 18 جمع کیا: $1683 - 18 + 1701$

1701ء میں چین کی بادشاہت کے لئے جنگ ہوئی۔

1701 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $9 = 1 + 7 + 0 + 1$ 1701 میں 9 جمع کیا: $1701 - 9 + 1710$

1710ء میں ترکی، آسٹریلیا اور بھگڑی کی لڑائی لڑی گئی۔

1710 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+7+1+0$

9 کو 1710 میں جمع کیا: $1719-9+1710$

1720ء میں روس اور سویٹن کی جنگ ہوئی۔

1719 کے اعداد اکٹھا کئے: $9-1+7+1+8-1+8$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1719 میں 18 جمع کئے: $1737-18+1719$

1737ء میں ترکی اور روس میں جنگ کی تیاریاں شروع ہوئیں۔

1737 کے اعداد کا مجموعہ نکالا: $18-1+7+3+7$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1737 میں 18 جمع کئے: $1755-18+1737$

1755ء میں امریکہ اور فرانس برطانیہ کی جنگ ہوئی۔

1755 کے اعداد کا مجموعہ نکالا: $18-1+7+5+5$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1755 میں 18 کا اضافہ کیا: $1773-18+1755$

1773ء میں امریکن نو آبادیوں نے انگلینڈ کے خلاف بغاوت کر دی تھی جو جاری رہی۔

1773 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+7+7+3$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1773 میں 18 کا اضافہ کیا: $1791-18+1773$

1791ء میں نیپولین بوناپارٹ نے جنگی تیاریاں شروع کیں۔

1791 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+7+9+1$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1791 میں 18 کا اضافہ کیا: $1809-18+1791$

1809ء میں سپین اور امریکہ کی نو آبادیوں میں جھگڑا شروع ہوا۔

1809 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+8+0+9$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1809 میں 18 کا اضافہ کیا: $1827-18+1809$

1827ء میں ترکی روس میں جنگ کی تیاریاں شروع ہوئیں۔

1827 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+8+2+7$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1827 میں 18 کا اضافہ کیا: $1845-18+1827$

1845ء میں مراکو اور فرانس میں جنگ جاری تھی۔

1845 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+8+4+5$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1845 میں 18 کا اضافہ کیا: $1863-18+1845$

1863ء میں آسٹریا اور پریشیہ مل کر ڈنمارک کے خلاف لڑنے کی تیاری شروع کی۔

1863 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+8+6+3$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1863 میں 18 کا اضافہ کیا: $1881-18+1863$

1881ء میں برطانیہ نے دکنی افریقہ فتح کر لیا۔

1881 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+8+8+1$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1881 میں 18 کا اضافہ کیا: $1899-18+1881$

1899ء میں فرانس ترکی اور یونان کے خلاف اعلان جنگ کر چکا تھا۔

1899 کے اعداد کو جمع کیا: $27-1+8+9+9$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1899 میں 27 کا اضافہ کیا: $1926-27+1899$

1926ء میں چین کی مراکش سے جنگ ہوئی۔

1926 کے اعداد کو جمع کیا: $18-1+9+2+6$ مفرد بنایا: $9-1+8$

1926 میں 18 کا اضافہ کیا: $1944-18+1926$

1944ء میں روس، جرمنی اور امریکہ میں دوسری جنگ عظیم شروع تھی۔



پاکستان کی رفتار ترقی اور اعداد

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ 1940ء میں مسلم لیگ کا ایک عظیم الشان اجتماع منٹو پارک (موجودہ اقبال پارک) لاہور میں منعقد ہوا جس میں پورے ہندوستان سے مسلم لیگی شامل ہوئے اور ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے مسلمانوں کے لئے ایک الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا اور یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اس آزاد اسلامی مملکت کا نام پاکستان ہو گا اور پھر دنیا والوں نے دیکھا کہ اگست 1947ء میں دنیا کے نقشہ پر ایک نیا ملک ظہور پذیر ہوا۔

جب ہم قرارداد منظور کرنے والے سال کے اعداد بتاتے ہیں تو ہمیں عدد پانچ حاصل ہوتا ہے: $4 + 9 + 1 = 14$ ۔ $4 + 1 + 5 = 10$ اس عدد حملہ کو 1940 میں جمع کریں تو 1945 حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ سال ہے کہ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کو بہت زیادہ ووٹ ملے یعنی وہ ایک طاقت بن کر سامنے آئی۔ پورے ہندوستان میں مسلمانوں نے خوشیاں منائیں۔ جب 1946 کے اعداد بتاتے ہیں تو عدد ایک حاصل ہوتا ہے: $5 + 4 + 9 + 1 = 19$ ۔ $9 + 1 = 10$ یعنی 1945 میں ایک جمع کریں تو 1946 بنتا ہے۔ یہ بھی مسلم لیگ کی کامیابی کا سال ہے۔ اب 1946 کے اعداد کو اکٹھا کریں تو بھی عدد دو حاصل ہوتا ہے: $6 + 4 + 9 + 1 = 20$ ۔ $2 + 0 = 2$ اگر عدد دو کو 1946 میں جمع کریں تو 1948 حاصل ہوتا ہے۔ اس سال ریاست قلات نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ اسی طرح 1948 کے اعداد بتائیں تو عدد چار سامنے آتا ہے: $8 + 4 + 9 + 1 = 22$ ۔ $2 + 2 + 4 = 10$ ۔ $10 + 1 = 11$ ۔ $11 + 0 = 11$ ۔ $11 + 1 = 12$ ۔ $12 + 2 = 14$ ۔ $14 + 4 = 18$ ۔ $18 + 8 = 26$ ۔ $26 + 6 = 32$ ۔ $32 + 2 = 34$ ۔ $34 + 4 = 38$ ۔ $38 + 8 = 46$ ۔ $46 + 6 = 52$ ۔ $52 + 2 = 54$ ۔ $54 + 4 = 58$ ۔ $58 + 8 = 66$ ۔ $66 + 6 = 72$ ۔ $72 + 2 = 74$ ۔ $74 + 4 = 78$ ۔ $78 + 8 = 86$ ۔ $86 + 6 = 92$ ۔ $92 + 2 = 94$ ۔ $94 + 4 = 98$ ۔ $98 + 8 = 106$ ۔ $106 + 6 = 112$ ۔ $112 + 2 = 114$ ۔ $114 + 4 = 118$ ۔ $118 + 8 = 126$ ۔ $126 + 6 = 132$ ۔ $132 + 2 = 134$ ۔ $134 + 4 = 138$ ۔ $138 + 8 = 146$ ۔ $146 + 6 = 152$ ۔ $152 + 2 = 154$ ۔ $154 + 4 = 158$ ۔ $158 + 8 = 166$ ۔ $166 + 6 = 172$ ۔ $172 + 2 = 174$ ۔ $174 + 4 = 178$ ۔ $178 + 8 = 186$ ۔ $186 + 6 = 192$ ۔ $192 + 2 = 194$ ۔ $194 + 4 = 198$ ۔ $198 + 8 = 206$ ۔ $206 + 6 = 212$ ۔ $212 + 2 = 214$ ۔ $214 + 4 = 218$ ۔ $218 + 8 = 226$ ۔ $226 + 6 = 232$ ۔ $232 + 2 = 234$ ۔ $234 + 4 = 238$ ۔ $238 + 8 = 246$ ۔ $246 + 6 = 252$ ۔ $252 + 2 = 254$ ۔ $254 + 4 = 258$ ۔ $258 + 8 = 266$ ۔ $266 + 6 = 272$ ۔ $272 + 2 = 274$ ۔ $274 + 4 = 278$ ۔ $278 + 8 = 286$ ۔ $286 + 6 = 292$ ۔ $292 + 2 = 294$ ۔ $294 + 4 = 298$ ۔ $298 + 8 = 306$ ۔ $306 + 6 = 312$ ۔ $312 + 2 = 314$ ۔ $314 + 4 = 318$ ۔ $318 + 8 = 326$ ۔ $326 + 6 = 332$ ۔ $332 + 2 = 334$ ۔ $334 + 4 = 338$ ۔ $338 + 8 = 346$ ۔ $346 + 6 = 352$ ۔ $352 + 2 = 354$ ۔ $354 + 4 = 358$ ۔ $358 + 8 = 366$ ۔ $366 + 6 = 372$ ۔ $372 + 2 = 374$ ۔ $374 + 4 = 378$ ۔ $378 + 8 = 386$ ۔ $386 + 6 = 392$ ۔ $392 + 2 = 394$ ۔ $394 + 4 = 398$ ۔ $398 + 8 = 406$ ۔ $406 + 6 = 412$ ۔ $412 + 2 = 414$ ۔ $414 + 4 = 418$ ۔ $418 + 8 = 426$ ۔ $426 + 6 = 432$ ۔ $432 + 2 = 434$ ۔ $434 + 4 = 438$ ۔ $438 + 8 = 446$ ۔ $446 + 6 = 452$ ۔ $452 + 2 = 454$ ۔ $454 + 4 = 458$ ۔ $458 + 8 = 466$ ۔ $466 + 6 = 472$ ۔ $472 + 2 = 474$ ۔ $474 + 4 = 478$ ۔ $478 + 8 = 486$ ۔ $486 + 6 = 492$ ۔ $492 + 2 = 494$ ۔ $494 + 4 = 498$ ۔ $498 + 8 = 506$ ۔ $506 + 6 = 512$ ۔ $512 + 2 = 514$ ۔ $514 + 4 = 518$ ۔ $518 + 8 = 526$ ۔ $526 + 6 = 532$ ۔ $532 + 2 = 534$ ۔ $534 + 4 = 538$ ۔ $538 + 8 = 546$ ۔ $546 + 6 = 552$ ۔ $552 + 2 = 554$ ۔ $554 + 4 = 558$ ۔ $558 + 8 = 566$ ۔ $566 + 6 = 572$ ۔ $572 + 2 = 574$ ۔ $574 + 4 = 578$ ۔ $578 + 8 = 586$ ۔ $586 + 6 = 592$ ۔ $592 + 2 = 594$ ۔ $594 + 4 = 598$ ۔ $598 + 8 = 606$ ۔ $606 + 6 = 612$ ۔ $612 + 2 = 614$ ۔ $614 + 4 = 618$ ۔ $618 + 8 = 626$ ۔ $626 + 6 = 632$ ۔ $632 + 2 = 634$ ۔ $634 + 4 = 638$ ۔ $638 + 8 = 646$ ۔ $646 + 6 = 652$ ۔ $652 + 2 = 654$ ۔ $654 + 4 = 658$ ۔ $658 + 8 = 666$ ۔ $666 + 6 = 672$ ۔ $672 + 2 = 674$ ۔ $674 + 4 = 678$ ۔ $678 + 8 = 686$ ۔ $686 + 6 = 692$ ۔ $692 + 2 = 694$ ۔ $694 + 4 = 698$ ۔ $698 + 8 = 706$ ۔ $706 + 6 = 712$ ۔ $712 + 2 = 714$ ۔ $714 + 4 = 718$ ۔ $718 + 8 = 726$ ۔ $726 + 6 = 732$ ۔ $732 + 2 = 734$ ۔ $734 + 4 = 738$ ۔ $738 + 8 = 746$ ۔ $746 + 6 = 752$ ۔ $752 + 2 = 754$ ۔ $754 + 4 = 758$ ۔ $758 + 8 = 766$ ۔ $766 + 6 = 772$ ۔ $772 + 2 = 774$ ۔ $774 + 4 = 778$ ۔ $778 + 8 = 786$ ۔ $786 + 6 = 792$ ۔ $792 + 2 = 794$ ۔ $794 + 4 = 798$ ۔ $798 + 8 = 806$ ۔ $806 + 6 = 812$ ۔ $812 + 2 = 814$ ۔ $814 + 4 = 818$ ۔ $818 + 8 = 826$ ۔ $826 + 6 = 832$ ۔ $832 + 2 = 834$ ۔ $834 + 4 = 838$ ۔ $838 + 8 = 846$ ۔ $846 + 6 = 852$ ۔ $852 + 2 = 854$ ۔ $854 + 4 = 858$ ۔ $858 + 8 = 866$ ۔ $866 + 6 = 872$ ۔ $872 + 2 = 874$ ۔ $874 + 4 = 878$ ۔ $878 + 8 = 886$ ۔ $886 + 6 = 892$ ۔ $892 + 2 = 894$ ۔ $894 + 4 = 898$ ۔ $898 + 8 = 906$ ۔ $906 + 6 = 912$ ۔ $912 + 2 = 914$ ۔ $914 + 4 = 918$ ۔ $918 + 8 = 926$ ۔ $926 + 6 = 932$ ۔ $932 + 2 = 934$ ۔ $934 + 4 = 938$ ۔ $938 + 8 = 946$ ۔ $946 + 6 = 952$ ۔ $952 + 2 = 954$ ۔ $954 + 4 = 958$ ۔ $958 + 8 = 966$ ۔ $966 + 6 = 972$ ۔ $972 + 2 = 974$ ۔ $974 + 4 = 978$ ۔ $978 + 8 = 986$ ۔ $986 + 6 = 992$ ۔ $992 + 2 = 994$ ۔ $994 + 4 = 998$ ۔ $998 + 8 = 1006$ ۔ $1006 + 6 = 1012$ ۔ $1012 + 2 = 1014$ ۔ $1014 + 4 = 1018$ ۔ $1018 + 8 = 1026$ ۔ $1026 + 6 = 1032$ ۔ $1032 + 2 = 1034$ ۔ $1034 + 4 = 1038$ ۔ $1038 + 8 = 1046$ ۔ $1046 + 6 = 1052$ ۔ $1052 + 2 = 1054$ ۔ $1054 + 4 = 1058$ ۔ $1058 + 8 = 1066$ ۔ $1066 + 6 = 1072$ ۔ $1072 + 2 = 1074$ ۔ $1074 + 4 = 1078$ ۔ $1078 + 8 = 1086$ ۔ $1086 + 6 = 1092$ ۔ $1092 + 2 = 1094$ ۔ $1094 + 4 = 1098$ ۔ $1098 + 8 = 1106$ ۔ $1106 + 6 = 1112$ ۔ $1112 + 2 = 1114$ ۔ $1114 + 4 = 1118$ ۔ $1118 + 8 = 1126$ ۔ $1126 + 6 = 1132$ ۔ $1132 + 2 = 1134$ ۔ $1134 + 4 = 1138$ ۔ $1138 + 8 = 1146$ ۔ $1146 + 6 = 1152$ ۔ $1152 + 2 = 1154$ ۔ $1154 + 4 = 1158$ ۔ $1158 + 8 = 1166$ ۔ $1166 + 6 = 1172$ ۔ $1172 + 2 = 1174$ ۔ $1174 + 4 = 1178$ ۔ $1178 + 8 = 1186$ ۔ $1186 + 6 = 1192$ ۔ $1192 + 2 = 1194$ ۔ $1194 + 4 = 1198$ ۔ $1198 + 8 = 1206$ ۔ $1206 + 6 = 1212$ ۔ $1212 + 2 = 1214$ ۔ $1214 + 4 = 1218$ ۔ $1218 + 8 = 1226$ ۔ $1226 + 6 = 1232$ ۔ $1232 + 2 = 1234$ ۔ $1234 + 4 = 1238$ ۔ $1238 + 8 = 1246$ ۔ $1246 + 6 = 1252$ ۔ $1252 + 2 = 1254$ ۔ $1254 + 4 = 1258$ ۔ $1258 + 8 = 1266$ ۔ $1266 + 6 = 1272$ ۔ $1272 + 2 = 1274$ ۔ $1274 + 4 = 1278$ ۔ $1278 + 8 = 1286$ ۔ $1286 + 6 = 1292$ ۔ $1292 + 2 = 1294$ ۔ $1294 + 4 = 1298$ ۔ $1298 + 8 = 1306$ ۔ $1306 + 6 = 1312$ ۔ $1312 + 2 = 1314$ ۔ $1314 + 4 = 1318$ ۔ $1318 + 8 = 1326$ ۔ $1326 + 6 = 1332$ ۔ $1332 + 2 = 1334$ ۔ $1334 + 4 = 1338$ ۔ $1338 + 8 = 1346$ ۔ $1346 + 6 = 1352$ ۔ $1352 + 2 = 1354$ ۔ $1354 + 4 = 1358$ ۔ $1358 + 8 = 1366$ ۔ $1366 + 6 = 1372$ ۔ $1372 + 2 = 1374$ ۔ $1374 + 4 = 1378$ ۔ $1378 + 8 = 1386$ ۔ $1386 + 6 = 1392$ ۔ $1392 + 2 = 1394$ ۔ $1394 + 4 = 1398$ ۔ $1398 + 8 = 1406$ ۔ $1406 + 6 = 1412$ ۔ $1412 + 2 = 1414$ ۔ $1414 + 4 = 1418$ ۔ $1418 + 8 = 1426$ ۔ $1426 + 6 = 1432$ ۔ $1432 + 2 = 1434$ ۔ $1434 + 4 = 1438$ ۔ $1438 + 8 = 1446$ ۔ $1446 + 6 = 1452$ ۔ $1452 + 2 = 1454$ ۔ $1454 + 4 = 1458$ ۔ $1458 + 8 = 1466$ ۔ $1466 + 6 = 1472$ ۔ $1472 + 2 = 1474$ ۔ $1474 + 4 = 1478$ ۔ $1478 + 8 = 1486$ ۔ $1486 + 6 = 1492$ ۔ $1492 + 2 = 1494$ ۔ $1494 + 4 = 1498$ ۔ $1498 + 8 = 1506$ ۔ $1506 + 6 = 1512$ ۔ $1512 + 2 = 1514$ ۔ $1514 + 4 = 1518$ ۔ $1518 + 8 = 1526$ ۔ $1526 + 6 = 1532$ ۔ $1532 + 2 = 1534$ ۔ $1534 + 4 = 1538$ ۔ $1538 + 8 = 1546$ ۔ $1546 + 6 = 1552$ ۔ $1552 + 2 = 1554$ ۔ $1554 + 4 = 1558$ ۔ $1558 + 8 = 1566$ ۔ $1566 + 6 = 1572$ ۔ $1572 + 2 = 1574$ ۔ $1574 + 4 = 1578$ ۔ $1578 + 8 = 1586$ ۔ $1586 + 6 = 1592$ ۔ $1592 + 2 = 1594$ ۔ $1594 + 4 = 1598$ ۔ $1598 + 8 = 1606$ ۔ $1606 + 6 = 1612$ ۔ $1612 + 2 = 1614$ ۔ $1614 + 4 = 1618$ ۔ $1618 + 8 = 1626$ ۔ $1626 + 6 = 1632$ ۔ $1632 + 2 = 1634$ ۔ $1634 + 4 = 1638$ ۔ $1638 + 8 = 1646$ ۔ $1646 + 6 = 1652$ ۔ $1652 + 2 = 1654$ ۔ $1654 + 4 = 1658$ ۔ $1658 + 8 = 1666$ ۔ $1666 + 6 = 1672$ ۔ $1672 + 2 = 1674$ ۔ $1674 + 4 = 1678$ ۔ $1678 + 8 = 1686$ ۔ $1686 + 6 = 1692$ ۔ $1692 + 2 = 1694$ ۔ $1694 + 4 = 1698$ ۔ $1698 + 8 = 1706$ ۔ $1706 + 6 = 1712$ ۔ $1712 + 2 = 1714$ ۔ $1714 + 4 = 1718$ ۔ $1718 + 8 = 1726$ ۔ $1726 + 6 = 1732$ ۔ $1732 + 2 = 1734$ ۔ $1734 + 4 = 1738$ ۔ $1738 + 8 = 1746$ ۔ $1746 + 6 = 1752$ ۔ $1752 + 2 = 1754$ ۔ $1754 + 4 = 1758$ ۔ $1758 + 8 = 1766$ ۔ $1766 + 6 = 1772$ ۔ $1772 + 2 = 1774$ ۔ $1774 + 4 = 1778$ ۔ $1778 + 8 = 1786$ ۔ $1786 + 6 = 1792$ ۔ $1792 + 2 = 1794$ ۔ $1794 + 4 = 1798$ ۔ $1798 + 8 = 1806$ ۔ $1806 + 6 = 1812$ ۔ $1812 + 2 = 1814$ ۔ $1814 + 4 = 1818$ ۔ $1818 + 8 = 1826$ ۔ $1826 + 6 = 1832$ ۔ $1832 + 2 = 1834$ ۔ $1834 + 4 = 1838$ ۔ $1838 + 8 = 1846$ ۔ $1846 + 6 = 1852$ ۔ $1852 + 2 = 1854$ ۔ $1854 + 4 = 1858$ ۔ $1858 + 8 = 1866$ ۔ $1866 + 6 = 1872$ ۔ $1872 + 2 = 1874$ ۔ $1874 + 4 = 1878$ ۔ $1878 + 8 = 1886$ ۔ $1886 + 6 = 1892$ ۔ $1892 + 2 = 1894$ ۔ $1894 + 4 = 1898$ ۔ $1898 + 8 = 1906$ ۔ $1906 + 6 = 1912$ ۔ $1912 + 2 = 1914$ ۔ $1914 + 4 = 1918$ ۔ $1918 + 8 = 1926$ ۔ $1926 + 6 = 1932$ ۔ $1932 + 2 = 1934$ ۔ $1934 + 4 = 1938$ ۔ $1938 + 8 = 1946$ ۔ $1946 + 6 = 1952$ ۔ $1952 + 2 = 1954$ ۔ $1954 + 4 = 1958$ ۔ $1958 + 8 = 1966$ ۔ $1966 + 6 = 1972$ ۔ $1972 + 2 = 1974$ ۔ $1974 + 4 = 1978$ ۔ $1978 + 8 = 1986$ ۔ $1986 + 6 = 1992$ ۔ $1992 + 2 = 1994$ ۔ $1994 + 4 = 1998$ ۔ $1998 + 8 = 2006$ ۔ $2006 + 6 = 2012$ ۔ $2012 + 2 = 2014$ ۔ $2014 + 4 = 2018$ ۔ $2018 + 8 = 2026$ ۔ $2026 + 6 = 2032$ ۔ $2032 + 2 = 2034$ ۔ $2034 + 4 = 2038$ ۔ $2038 + 8 = 2046$ ۔ $2046 + 6 = 2052$ ۔ $2052 + 2 = 2054$ ۔ $2054 + 4 = 2058$ ۔ $2058 + 8 = 2066$ ۔ $2066 + 6 = 2072$ ۔ $2072 + 2 = 2074$ ۔ $2074 + 4 = 2078$ ۔ $2078 + 8 = 2086$ ۔ $2086 + 6 = 2092$ ۔ $2092 + 2 = 2094$ ۔ $2094 + 4 = 2098$ ۔ $2098 + 8 = 2106$ ۔ $2106 + 6 = 2112$ ۔ $2112 + 2 = 2114$ ۔ $2114 + 4 = 2118$ ۔ $2118 + 8 = 2126$ ۔ $2126 + 6 = 2132$ ۔ $2132 + 2 = 2134$ ۔ $2134 + 4 = 2138$ ۔ $2138 + 8 = 2146$ ۔ $2146 + 6 = 2152$ ۔ $2152 + 2 = 2154$ ۔ $2154 + 4 = 2158$ ۔ $2158 + 8 = 2166$ ۔ $2166 + 6 = 2172$ ۔ $2172 + 2 = 2174$ ۔ $2174 + 4 = 2178$ ۔ $2178 + 8 = 2186$ ۔ $2186 + 6 = 2192$ ۔ $2192 + 2 = 2194$ ۔ $2194 + 4 = 2198$ ۔ $2198 + 8 = 2206$ ۔ $2206 + 6 = 2212$ ۔ $2212 + 2 = 2214$ ۔ $2214 + 4 = 2218$ ۔ $2218 + 8 = 2226$ ۔ $2226 + 6 = 2232$ ۔ $2232 + 2 = 2234$ ۔ $2234 + 4 = 2238$ ۔ $2238 + 8 = 2246$ ۔ $2246 + 6 = 2252$ ۔ $2252 + 2 = 2254$ ۔ $2254 + 4 = 2258$ ۔ $2258 + 8 = 2266$ ۔ $2266 + 6 = 2272$ ۔ $2272 + 2 = 2274$ ۔ $2274 + 4 = 2278$ ۔ $2278 + 8 = 2286$ ۔ $2286 + 6 = 2292$ ۔ $2292 + 2 = 2294$ ۔ $2294 + 4 = 2298$ ۔ $2298 + 8 = 2306$ ۔ $2306 + 6 = 2312$ ۔ $2312 + 2 = 2314$ ۔ $2314 + 4 = 2318$ ۔ $2318 + 8 = 2326$ ۔ $2326 + 6 = 2332$ ۔ $2332 + 2 = 2334$ ۔ $2334 + 4 = 2338$ ۔ $2338 + 8 = 2346$ ۔ $2346 + 6 = 2352$ ۔ $2352 + 2 = 2354$ ۔ $2354 + 4 = 2358$ ۔ $2358 + 8 = 2366$ ۔ $2366 + 6 = 2372$ ۔ $2372 + 2 = 2374$ ۔ $2374 + 4 = 2378$ ۔ $2378 + 8 = 2386$ ۔ $2386 + 6 = 2392$ ۔ $2392 + 2 = 2394$ ۔ $2394 + 4 = 2398$ ۔ $2398 + 8 = 2406$ ۔ $2406 + 6 = 2412$ ۔ $2412 + 2 = 2414$ ۔ $2414 + 4 = 2418$ ۔ $2418 + 8 = 2426$ ۔ $2426 + 6 = 2432$ ۔ $2432 + 2 = 2434$ ۔ $2434 + 4 = 2438$ ۔ $2438 + 8 = 2446$ ۔ $2446 + 6 = 2452$ ۔ $2452 + 2 = 2454$ ۔ $2454 + 4 = 2458$ ۔ $2458 + 8 = 2466$ ۔ $2466 + 6 = 2472$ ۔ $2472 + 2 = 2474$ ۔ $2474 + 4 = 2478$ ۔ $2478 + 8 = 2486$ ۔ $2486 + 6 = 2492$ ۔ $2492 + 2 = 2494$ ۔ $2494 + 4 = 2498$ ۔ $2498 + 8 = 2506$ ۔ $2506 + 6 = 2512$ ۔ $2512 + 2 = 2514$ ۔ $2514 + 4 = 2518$ ۔ $2518 + 8 = 2526$ ۔ $2526 + 6 = 2532$ ۔ $2532 + 2 = 2534$ ۔ $2534 + 4 = 2538$ ۔ $2538 + 8 = 2546$ ۔ $2546 + 6 = 2552$ ۔ $2552 + 2 = 2554$ ۔ $2554 + 4 = 2558$ ۔ $2558 + 8 = 2566$ ۔ $2566 + 6 = 2572$ ۔ $2572 + 2 = 2574$ ۔ $2574 + 4 = 2578$ ۔ $2578 + 8 = 2586$ ۔ $2586 + 6 = 2592$ ۔ $2592 + 2 = 2594$ ۔ $2594 + 4 = 2598$ ۔ $2598 + 8 = 2606$ ۔ $2606 + 6 = 2612$ ۔ $2612 + 2 = 2614$ ۔ $2614 + 4 = 2618$ ۔ $2618 + 8 = 2626$ ۔ $2626 + 6 = 2632$ ۔ $2632 + 2 = 2634$ ۔ $2634 + 4 = 2638$ ۔ $2638 + 8 = 2646$ ۔ $2646 + 6 = 2652$ ۔ $2652 + 2 = 2654$ ۔ $2654 + 4 = 2658$ ۔ $2658 + 8 = 2666$ ۔ $2666 + 6 = 2672$ ۔ $2672 + 2 = 2674$ ۔ $2674 + 4 = 2678$ ۔ $2678 + 8 = 2686$ ۔ $2686 + 6 = 2692$ ۔ $2692 + 2 = 2694$ ۔ $2694 + 4 = 2698$ ۔ $2698 + 8 = 2706$ ۔ $2706 + 6 = 2712$ ۔ $2712 + 2 = 2714$ ۔ $2714 + 4 = 2718$ ۔ $2718 + 8 = 2726$ ۔ $2726 + 6 = 2732$ ۔ $2732 + 2 = 2734$ ۔ $2734 + 4 = 2738$ ۔ $2738 + 8 = 2746$ ۔ $2746 + 6 = 2752$ ۔ $2752 + 2 = 2754$ ۔ $2754 + 4 = 2758$ ۔ $2758 + 8 = 2766$ ۔ $2766 + 6 = 2772$ ۔ $2772 + 2 = 2774$ ۔ $2774 + 4 = 2778$ ۔ $2778 + 8 = 2786$ ۔ $2786 + 6 = 2792$ ۔ $2792 + 2 = 2794$ ۔ $2794 + 4 = 2798$ ۔ $2798 + 8 = 2806$ ۔ $2806 + 6 = 2812$ ۔ $2812 + 2 = 2814$ ۔ $2814 + 4 = 2818$ ۔ $2818 + 8 = 2826$ ۔ $2826 + 6 = 2832$ ۔ $2832 + 2 = 2834$ ۔ $2834 + 4 = 2838$ ۔ $2838 + 8 = 2846$ ۔ $2846 + 6 = 2852$ ۔ $2852 + 2 = 2854$ ۔ $2854 + 4 = 2858$ ۔ $2858 + 8 = 2866$ ۔ $2866 + 6 = 2872$ ۔ $2872 + 2 = 2874$ ۔ $2874 + 4 = 2878$ ۔ $2878 + 8 = 2886$ ۔ $2886 + 6 = 2892$ ۔ $2892 + 2 = 2894$ ۔ $2894 + 4 = 2898$ ۔ $2898 + 8 = 2906$ ۔ $2906 + 6 = 2912$ ۔ $2912 + 2 = 2914$ ۔ $2914 + 4 = 2918$ ۔ $2918 + 8 = 2926$ ۔ $2926 + 6 = 2932$ ۔ $2932 + 2 = 2934$ ۔ $2934 + 4 = 2938$ ۔ $2938 + 8 = 2946$ ۔ $2946 + 6 = 2952$ ۔ $2952 + 2 = 2954$ ۔ $2954 + 4 = 2958$ ۔ $2958 + 8 = 2966$ ۔ $2966 + 6 = 2972$ ۔ $2972 + 2 = 2974$ ۔ $2974 + 4 = 2978$ ۔ $2978 + 8 = 2986$ ۔ $2986 + 6 = 2992$ ۔ $2992 + 2 = 2994$ ۔ $2994 + 4 = 2998$ ۔ $2998 + 8 = 3006$ ۔ $3006 + 6 = 3012$ ۔ $3012 + 2 = 3014$ ۔ $3014 + 4 = 3018$ ۔ 3018

1960 کے اعداد بتائیں تو 7 کا عدد بنتا ہے: $0+6+9+1+16-1+6-7=1960$ میں سات جمع کریں تو 1967 کا سال بنتا ہے۔ الوب خان نے جشن منایا۔ افسروں کو انعامات سے نوازا گیا۔ زرعی اصلاحات کی گئیں۔ اسی طرح 1967 کے عدد بتائے تو پانچ بنے: $7+6+9+1+23-2+3-5=1967$ میں پانچ کا اضافہ کیا تو 1972 بنا۔ ایک بار پھر ملک زوال سے شروع کی طرف چل پڑا۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنی حکومت بنائی۔ ملک کو نیا آئین دیا جو 1973 کا آئین کہلایا۔ 1973 کے عدد بتائیں تو دو کا عدد بنتا ہے: $3+7+9+1+20-2+0-2=1973$ دو کو 1973 میں جمع کریں تو 1975 بنتا ہے۔ ملک میں ہنگامے شروع ہو گئے، زوال آنا شروع ہوا۔ $5+7+9+1+22-2+2-4=1975$ میں چار کا اضافہ کیا تو 1979 حاصل ہوا۔ ملک میں افراطی فتنہ ختم ہوئی۔ فیاض الحق نے کرسی صدارت سنبھالی اور ایک بار پھر مارشل لاء نافذ ہو گیا۔ 1979 کے اعداد بتائیں تو 8 بنے ہیں: $9+7+9+1+26-2+6-8=1979$ میں 8 جمع کریں تو 1987 بنتا ہے۔ فیاض الحق کو ہوائی حادثہ میں شہید کر دیا گیا۔

ایک بار پھر پیپلز پارٹی برسرِ اقتدار آگئی۔ اگر 1987 کے عدد بتائیں تو سات بنے ہیں چہ؟ $8+9+1+25-5+2-7=1987$ میں سات جمع کریں تو 1994 بنا اس سال عام انتخاب ہوئے۔ ایک بار پھر پیپلز پارٹی اوپر آئی لیکن جلد ہی اسے معزول کر دیا گیا۔ پھر وہاں انتخاب کرائے گئے جس کے نتیجے میں مسلم لیگ کی حکومت قائم ہو گئی ہے اور میاں محمد نواز شریف برسرِ اقتدار آئے۔

سوانح حیات اور اعداد

کسی کی زندگی کے واقعات، کیرئیر وغیرہ کے متعلق پچھلے اوراق میں بہت کچھ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی کو اپنی بحث کا موضوع بنا ہوں۔

یہ نام میں نے اس لئے منتخب کیا ہے کہ پاکستان میں پیدا ہونے والا پہلا بچہ اپنے رہنما کی ہر بات کو اچھی طرح جانتا ہے اور علم الاعداد کی سچائی ہر ایک پر واضح ہو جائے گی۔

پیدائش: 25 دسمبر 1876ء

وفات: 11 ستمبر 1948ء

کلی عمر: تقریباً تترہ برس

پیدائش و تاریخ پیدائش کے اعداد: $1-10-3+7-37-25+12=1876$

سال پیدائش میں دس جمع کیا:

$1876-10+1886$ کے اعداد: $6+8+8+1-23-2+3=1886$

عدد پانچ کے منسوبات: قوت، جاؤبہ، حوادث اور جلازیت

لہذا عدد پانچ کا اثر یہ ہوا کہ قائد اعظم بمبئی سے سندھ آ گئے اور کراچی کے سندھ مدرسہ میں داخل ہو گئے۔ دس سال بعد 1906ء میں سرسبز بندہ پھر دس سال بعد 1916ء بمبئی ہائیکورٹ میں وکالت شروع کی۔ دس سال بعد بمبئی پینسل کانفرنس کے صدر ہونے کی وجہ سے جدا گانہ انتخاب کی مخالفت پر زیادہ زور نہ دیا۔ مزید دس سال بعد 1926ء میں جدا گانہ انتخابات کی تحریک کو از سر نو زندہ کیا۔ دس سال بعد 1936ء میں مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور تشریف لائے اور مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ کے صدر چنے گئے۔ دس سال بعد 1946ء میں پاکستان کا مطالبہ منظور کرایا۔ یہ تو تھے عدد دس کے کرشمے اگر حسب قانون علم الاعداد معرکہ محذوف کر دیا جائے تو عدد ایک باقی رہتا ہے۔ اسے سال پیدائش 1876ء میں جمع کیا جائے تو 1877ء بنتا ہے۔ جس کے عدد $7+8+1+8+7+23-3+2-5$ بنے ہیں لہذا سال 1877ء عدد پانچ کے زیر اثر رہے۔ اگ اسی طرح 1877ء میں مزید ایک برعنائیں تو یہ 1878ء بن جاتا ہے۔ جس کے عدد $8+7+8-1+4-2+4-6$ بنے ہیں۔ سال 1878ء عدد چھ کے زیر اثر گزرے گا۔ علیٰ هذا التماس برہن میں ایک کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ حاصل ہونے والا اس اس سے اگلے عدد کے زیر اثر رہتا چلا جائے گا۔ عدد ایک سے نو تک کے متصل حالات پچھلے صفحات میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ وہ حالات ترتیب وار حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی میں وقوع پذیر ہونے چلے جائیں گے اور واقعات کی کڑیاں بھی ملتی چلی جائیں گی۔ ذیل میں پورے تترہ سالوں کو عدد ایک سے نو تک تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو آسانی رہے کہ کون سا سال کس عدد کے زیر اثر گزرے گا۔ جدول ملاحظہ ہو:

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
1881	-	-	-	1878	1877	1876	1879	1880	1881

1880-1889-1898-1907-1916-1925-1934 اور 1943

عدد نو کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1881-1890-1899-1908-1917-1926-1935 اور 1944

آجے اب قائد اعظم محمد علی جناح کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے سالوں کا مختصر جائزہ تاریخ کے اوراق میں دیکھتے ہیں تاکہ علم الاعداد کی سچائی پر مرصداقت ثبت کی جاسکے۔

1876ء

قائد اعظم پیدا ہوئے۔

1881ء

کراچی کے ایک سکول میں داخل ہوئے۔

1885ء

بمبئی کے پرائمری سکول میں داخل ہوئے۔

1886ء

واپس کراچی آکر سندھ کے مدرسہ ہائی سکول میں داخل ہوئے۔

1899ء

وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے لندن گئے۔

1896ء

امتیاز کے ساتھ بیرسٹر کا امتحان پاس کیا۔

1897ء

بمبئی میں وکالت کی ابتداء کی۔

1906ء

بمبئی ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ ہو گئے۔

1909ء

میں مجلس قانون ساز کے ممبر چنے گئے۔

1910ء

ہندو مسلم اتحاد کانفرنس میں لقب حاصل کیا۔

1912ء

مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

1913ء

کونسل سے اوقاف بل پاس کرایا۔

1914ء

ایڈیا کونسل کی اصلاح کے لئے وفد بنا کر لندن گئے۔

1915ء

کاٹگریں سے ٹامسڈ ہو کر مسلمانوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کا مشورہ دیا۔

1916ء

بمبئی پریذیڈنسی کانفرنس میں ہندوؤں کو جداگانہ انتخاب کی مخالفت نہ کرنے کی اپیل کی۔

1917ء

وزیر ہند سے ملاقات کی۔

1918ء

رتن بائی سے دوسری شادی کی جتن ہال تعمیر ہوا۔

1919ء

مسلم لیگ کے صدر بنے۔ بلور احتجاج کونسل سے مستعفی ہو گئے 'بمبئی پیدا ہوئی۔

1920ء

کانگریس سے الگ ہو گئے۔

1882	1883	1884	1885	1886	1887	1888	1889	1890
1891	1892	1893	1894	1895	1896	1897	1898	1899
1900	1901	1902	1903	1904	1905	1906	1907	1908
1909	1910	1911	1912	1913	1914	1915	1916	1917
1918	1919	1920	1921	1922	1923	1924	1925	1926
1927	1928	1929	1930	1931	1932	1933	1934	1935
1936	1937	1938	1939	1940	1941	1942	1943	1944
1945	1946	1947	1948	-	-	-	-	-

• عدد ایک کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1882-1891-1900-1909-1918-1927-1936-1945

• عدد دو کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1883-1892-1901-1910-1919-1928-1937 اور 1946

• عدد تین کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1884-1893-1902-1911-1920-1929-1938 اور 1947

• عدد چار کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1876-1885-1894-1903-1912-1921-1930-1939 اور 1948

• عدد پانچ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1877-1886-1895-1904-1913-1922-1931 اور 1940

• عدد چھ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1878-1887-1896-1905-1914-1923-1932 اور 1941

• عدد سات کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1879-1888-1897-1906-1915-1924-1933 اور 1942

• عدد آٹھ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

فنز کی اپیل کی۔

1943ء آپ پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ سکھوں سے ملاقاتیں کیں۔ نواب افتخار محمد نے چاندی کا ایک گک بطور تحفہ سالگرہ بھجوایا۔ اسماعیل کالج بمبئی کے طلباء سے خطاب کیا۔ سندھ مسلم کالج کراچی کا افتتاح کیا۔ مسلمانوں نے حملہ سے بچ جانے پر یوم تشکر منایا۔ بلوچستان کا دورہ کیا۔

1945ء مرکزی اسمبلی میں مسلم لیگ کی سولیفند کامیابی، مسلم لیگ کے بغیر کسی قانون کے قیام کی مخالفت کی۔ قاضی عیسیٰ نے دورہ کوئٹہ میں احمد شاہ ابدالی کی تلوار اور قرآن مجید پیش کیا۔ یوم فتح منایا گیا۔

1946ء مطالبہ پاکستان منظور کرایا۔

1947ء پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور گورنر جنرل بنائے گئے۔

1948ء گاندھی کی موت پر افسوس کا اظہار فرمایا۔ خود بھی انتقال فرما گئے۔

آپ اسی طریقہ پر کسی کے حالات زندگی سامنے رکھیں اور پھر علم الاعداد کی مدد سے اس کے سال بہ سال واقعات معلوم کر کے موازنہ کریں۔ آپ خود حیران رہ جائیں گے کہ حالات و واقعات میں معمولی فرق بھی نہ ہو گا۔ اسی طور آپ مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کی نشاندہی بھی کر سکیں گے۔ تب ہی آپ کو علم الاعداد کی صداقت پر یقین آئے گا۔

کشمیر جس میں کثرت سے مسلمان آباد ہیں۔ عرصہ پچاس سال سے اپنی آزادی رائے کی جنگ لڑ رہا ہے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ کشمیر، کشمیریوں کا ہے۔ اقوام متحدہ بھی یہ فیصلہ خود کشمیریوں پر چھوڑ چکی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس ملک کے ساتھ شامل ہونا چاہیں، شامل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان یا بھارت لیکن بھارت یہ بات ماننے پر قطعی تیار نہیں اور ہر وقت یہی رٹ لگا رہتا ہے کہ کشمیر بھارت کا ”نوٹ انگ“ ہے جبکہ پاکستان ہر حالتی کو قبول کر لیتا ہے۔ آج کشمیر میں خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ ان کے گھریا جلائے جا رہے ہیں۔ ان کی جائیدادوں کو نیست و نابود کیا جا رہا ہے۔ ان کی عورتوں کی عزتیں لوٹی جا رہی ہیں۔ ان کے نوجوانوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کے بوڑھے مرد اور عورتیں در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں لیکن آج تک ان کی قسمت کا حتیٰ فیصلہ نہیں کیا جاسکا۔ بڑی طاقتیں اس معاملہ میں دلچسپی نہیں لے رہی ہیں کیونکہ اس جھگڑے کو ختم کرا دینے سے انہیں کچھ مفاد حاصل نہ ہو گا۔ آخر کب

1921ء نئی مرکزی اسمبلی کے رکن بنے۔ اپنی پارٹی نیشنلسٹ پارٹی کے نام سے نکلی۔

1924ء ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا۔

1925ء کل پارٹیز کانفرنس میں شریک ہوئے۔

1926ء ششما کیٹش کے تقرر کا مطالبہ برائے اصلاحات کیا۔

1927ء سائن کیٹش سے مقابلہ کیا۔

1928ء مسلمانوں کے اہم مطالبات مندرجہ ذیل کے سلسلہ میں پیش کئے۔

1929ء انڈیا کو نو آبادی کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ چودہ نکات پیش کئے۔ یومی رتن بالی اور ہوئیں۔

1930ء گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے۔

1931ء دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ چار سال کے لئے انگلستان میں مقیم رہے۔

1933ء خان لیاقت علی خان اور ان کی بیگم نے واپس وطن چلنے کی درخواست کی۔

1934ء مسلم لیگ کے حمایتی صدر بنائے گئے۔

1935ء مرکزی اسمبلی میں فرقہ دارانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔

1936ء مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے صدر بنے۔ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور آئے صوبہ برحد گئے۔

1937ء مسلم لیگ کا نصاب العین آزادی ہند قرار پایا۔ اجلاس لکھنؤ منعقد ہوا۔

1938ء گاندھی کے ہندو مسلم نمائندہ ہونے کے خلاف احتجاج کیا۔

1939ء کانگریس وزارتوں کے استعفیٰ پر یوم نجات منانے کی اپیل کی۔ الہ آباد یونیورسٹی کے طلبہ سے خطاب کیا۔

1940ء لاہور کے منو پارک میں قرارداد پاکستان منظور کرائی گئی۔ وائسرائے کوئٹہ میں توسیع ہوئی۔

1941ء مسلم لیگ کے سلاطین جلسہ کی صدارت کی۔ یقین، اتحاد اور نظم ضبط کی ہدایت فرمائی۔

1942ء قیام پاکستان کے سلسلہ میں راج گوبال اچاریہ سے ملاقاتیں کیں۔ مسلم لیگ کے لئے

تک کشمیریوں کو ان کے حق سے محروم رکھا جائے گا۔ ایک نہ ایک دن تو وہ آزاد ہو ہی جائیں گے یہ الگ بات ہے کہ اس وقت تک ان کی نصف سے زیادہ آبادی شہادت کے درجہ سے سرفرز ہو چکی ہوگی۔

آئیے! اسی کشمیر کے بھگڑے کو علم الاعداد کی روشنی میں دیکھیں کہ اعداد کے اثرات کی رو سے کشمیر کا فیصلہ کیا ہو گا؟ کس کے حق میں ہو گا؟ کب ہو گا؟ وغیرہ۔

پاکستان کے اعداد مستعمل: پ 1 ک س ت ا ن

$$3-2+1-21-5+1+4+6+2+1+2$$

بھارت کے اعداد مستعمل: پ ۱ ہ ا ر ت

$$5-1+4-14-4+2+1+5+2$$

کشمیر کے اعداد مستعمل: ک ش م ی ر

$$3=1+2-12-2+1+4+3+2$$

پاکستان اور کشمیر کے اعداد ایک ہی ہیں۔ اس لئے یہ دونوں بھی ایک ہی ہیں جبکہ بھارت کے اعداد پانچ اور کشمیر کے تین ہیں۔ یہ دونوں کے حق میں اچھے نتائج کے حامل نہیں۔ بھارت کو کشمیر چھوڑ دینے سے فائدہ ہے۔ یہی حال جموں کا ہے۔ جموں کے اعداد 18 یعنی 9+8+1 ہیں۔ کشمیر کے عدد تین ہیں۔ دونوں مل کر بھی تین کا عدد بناتے ہیں جیسے 9+3+12-1+2=3 جنوں کشمیر بھی عدد تین بناتے ہیں جبکہ پاکستان کا عدد بھی تین ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جموں کشمیر اور پاکستان ایک ہیں۔ ایک رہیں گے۔ دنیا والے دیکھ لیں گے جیت بیشع حق کی ہوتی ہے اور کشمیری حق پر ہیں۔ ان کا یہ حق ان سے کوئی بڑی طاقت بھی نہیں چھین سکتی۔ کشا شاعر نے کیا خوب کیا ہے۔

یاران جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت
جنت کسی کافر کو ملی ہے نہ ملے گی

قیام پاکستان اور اعداد

لفظ پاکستان کے اعداد کا مجموعہ 21-1+2=3 بنتا ہے۔ یہ عدد ہر قسمی ترقی اور کامیابی اور وسعت، عروج، امید و سعادت کے ساتھ ساتھ نیکو کاری سے متعلق ہے۔ ہم سب اور دنیا بھر کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پاکستان مسلمانوں کی ترقی، بلندی، سعادت اور نیکی کا گوارہ بننے کے لئے عالم وجود میں لایا گیا ہے۔ جس سال یہ ملک دنیا کے نقشہ پر ابھرا۔ وہ 1947ء کا سال تھا۔ اگر اس کے اعداد کو جمع کیا جائے تو وہ بھی 7+4+9+1-21-3=2+1-21 کا عدد بناتے ہیں لہذا یہ سال پاکستان کے لئے مبارک سال تھا اگر ہم بانی پاکستان حضرت محمد علی جناحؒ کے اعداد معلوم کریں تو وہ بھی 21 یعنی 1+2=3 بنتے ہیں۔ قائد اعظم کے دست راست اور عظیم ساتھی وزیراعظم پاکستان خان لیاقت علی خان کے اعداد بھی 21-1+2=3 بنتے ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان، قائد اعظم، لیاقت علی خان تینوں ایک ہی چیز کے نام ہیں یعنی پاکستان۔

اگر ہم قائد اعظم اور پاکستان کے اعداد کو جمع کریں تو پتہ چلا کہ عدد حاصل ہوتا ہے۔ جس کے خواص باہمی انکشاف، خوشی، محنت پسندی، اپنا راستہ خود بنانا وغیرہ ہیں۔ دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظم نے تن تنہا پوری ہندو قوم اور انگریزوں سے میز پر بیٹھ کر لڑائی لڑی اور اپنا مقصد حاصل کیا۔

اگر ہم پاکستان، قائد اعظم اور لیاقت علی کے اعداد کو اکٹھا کریں تو نو کا عدد حاصل ہوتا ہے۔ جس کے خواص ہیں زوال کے بعد عروج، خواہش اقتدار، قیام سلطنت، جوش عمل اور نئی خواہشات، آپ سب جانتے ہیں کہ جب پاکستان وجود میں آیا تو اس کے پاس کیا تھا۔ فوج اور لڑائی کو بخود دینے کے لئے خزانہ میں کچھ نہ تھا۔ شہر ویران تھے۔ صنعت نام کی کوئی چیز نہ تھی یعنی زوال تھا پھر اس کا عروج شروع ہوا۔ آج اللہ کے فضل سے کارخانے ہیں، ڈیم ہیں، ہوائی جہاز ہیں، سڑکیں ہیں، بلقعات ہیں، بجلی گھر ہیں، شہر آباد ہیں، جہاں تک خواہش اقتدار کا تعلق ہے تو قائد اعظم جو پہلے صرف لیڈر تھے۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنائے گئے۔ یہی حال نوابزادہ لیاقت علی خان کا تھا، جو لیڈر تھے، پاکستان کے پہلے وزیراعظم بنائے گئے، پاکستان کا پہلے ہم تک نہ تھا لیکن قیام سلطنت کی خاصیت یہ سامنے آئی۔ ایک خود مختار ملک عالم وجود میں آ گیا ہے۔

یہ سب ان ہی دو لیڈروں کی شانہ روز غور و فکر اور عمل کا نتیجہ ہے کہ پاکستان وجود میں

آگیا البتہ جس سال یہ وجود میں آیا یعنی 1947ء اگر یہ اعداد بھی پاکستان 'قائد اعظم' لیاقت علی کے اعداد میں شامل کر دیئے جائیں تو اعداد کا مجموعہ 12 بن جاتا ہے۔ جس سے عدد تین حاصل ہوتا ہے۔ اس کے خواص اور بیان کئے جا چکے ہیں البتہ اگر قیام پاکستان کے مہینہ اگست کے اعداد نکالے جائیں تو وہ آٹھ نکلتے ہیں اور یہ عدد تخریبی امور سے متعلق ہے اور اس کے خواص جنگ، بڑھاپی، لوٹ مار، خوف، بربادی، موت، ناخوشگوار، ناگہانی واقعات وغیرہ آتے ہیں۔ یہ سب کچھ بھی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں۔

پچاس سال سے بڑی عمر کے لوگ خواہ وہ پاکستان میں آباد ہیں یا ہندوستان میں ابھی مل جاتے ہیں کہ جب آبادیوں کا چٹولہ عمل میں آیا تو کس طرح قافلوں کے قافلے کاغیر مسلکی طرح کٹ کر رکھ دیئے گئے۔ کس طرح راستے میں واقع آبی ذرائع کنوئیں اور تالابوں میں اڑ ملا دیئے گئے۔ جو کوئی بھی دو گھونٹ پانی پی لیتا، جیل جتی ہو جاتا۔ بستیوں کی بستیاں جلا کر رکھ دیا۔ ڈیم بنادی گئیں۔ بہن سے بھائی، ماں سے بیٹا، بیوی سے خاوند اور ماں سے نخت، بیکر جدا کر کے کھڑے کھڑے کر دیئے گئے۔ لاشوں کے پہاڑ بنائے گئے۔ خون کی ندیاں بھائی گئیں۔ کسان عظم تھا جو نہ آزمایا گیا۔ گور بنماؤں نے ایسا کرنے کا حکم نہ دیا تھا۔ جہاں تک تاریخ کا تعلق ہے تو 14 اگست کے عدد پانچ بنتے ہیں۔ جس کے خواص ہیں۔ قوت، جذبہ، امور جذبات، ذہنی قابلیت، اندازہ، احتیاج کا نتیجہ، ہمارے وجود وغیرہ۔

اس کا یہ اثر ہوا۔ مسلمانوں کو اسلامی جذبات سے متعلق امتحان سے گزرنا پڑا۔ یہ مسلمان نے تکلیف کو نبھایا، خوش برداشت کیا اور اسلام سے سچی دوستی کا ثبوت فراہم کیا۔ جوت کرنا منظور کیا۔ گھربار چھوڑ دیا۔ خون کے دریا عبور کر کے پاکستان پہنچے اور ملک کی خدمت میں لگ گئے اور آج تک لگے ہوئے ہیں۔ خدا ہمارے پیارے پاکستان کو تاقیام قیامت دائم و قائم رکھے! آمین!



اختتامیہ

"قیام پاکستان اور اعداد کے اثرات" ہم سب کے سامنے ہیں۔ جس کے ہم سب چشم دید گواہ ہیں۔ علم الاعداد کی صداقت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو گا۔ ہر عدد کے خواص مسلمانوں پر ظاہر ہوئے۔ زوال بھی دیکھا، تخریب کاری بھی ہوئی، قتل و خون بھی ہوتا رہا، زوال کے بعد عروج ہوا، امتحان ہوئے، الغرض ہر وہ خواص سچ ثابت ہوا جو کسی عدد سے منسوب تھا۔ پھر بھی اگر کوئی اس علم کو سچ ماننے سے انکار کرتا ہے تو یہ اس کی اپنی کم عقلی ہے۔ اس کی کمزوری ایمان ہے۔ علم الاعداد کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔ خداوند کریم ان لوگوں کو عقل و فہم کی دولت سے مالا مال کرے تاکہ وہ اس کی صداقت جان سکیں۔



دعوتِ حق کا دلچسپ، حکیمانہ

اور سائنٹیفک انداز جسکو قرآن

بصیرت، مفکرینِ عالمِ اسلامی

استفادہ اور بے شمار دینی اور سائنسی

کتب کے مطالعہ

بعد ماڈرن سائنس

کی روشنی میں

مرتب کیا گیا ہے

